کیا گیا اور مجموعہ
کی دفعہ ۳

(جزائر انڈمن و نکوبر) قانون ۳ - ۱۸۷۶ء دفعہ ۱۲
(جیسی قانون ۱ - ۱۸۹۶ء
کی دفعہ ۴ - کی رو سے ترمیم
کی گئی)

ترمیم کیا گیا ... (اودھ) ایکٹ ۱۸ - ۱۸۷۶ء -
دفعہ ۱۸ - سے دفعہ ۲۰ -
تک - اور مجموعہ کی دفعہ ۳ -

لاآن مقدمات مین ایکٹ ۴ - ۱۸۷۲ء - دفعہ
جہان یہ ایکٹ ۸ - اور مجموعہ کی
وسعت پذیر ہو) دفعہ ۳

(پنجاب) ایکٹ ۱۸ - ۱۸۸۴ء - دفعہ
۷۰ - (جیسی ایکٹ ۱۲ - ۱۸۹۱ء
کی دفعہ ۳ - اور ضمیمہ کی رو سے
اصلاح ہوئی)

(کورگ) قانون ۲ - ۱۹۰۱ء - دفعات
۱۱ - (الف) و ۱۲ (ب)
(جیسا کہ قانون ۱ - ۱۹۰۹ء
کی دفعہ ۹ - کی رو سے الحاق
کیا گیا)

# بیان آن اضلاع مندرجۂ فہرست کا جنمین مجموعۂ ہذا نافذ العمل ہے

۱-کل مجموعۂ ضابطۂ (باستثناے دفعات ۱-و ۳-و ۵) اضلاع مندرجۂ فہرست کے ایکٹ سمدرۂ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۵-کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجۂ فہرست مین وسعت پذیر کیا گیا ہے -

سندہ - دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۳- جون ۱۸۸۰ء حصہ ۱-صفحہ ۲۱۷،

| | | | |
|---|---|---|---|
| اضلاع دارجلنگ و جلپائی گوڑی (جو ایکٹ ۱۴-۱۸۷۴ء مین قسمت ہاے دارجلنگ وجلپائی گوڑی کے نام سے لکھے گئے ہین) | ایضاً | ایضاً | صفحہ ۲۱۸، |
| اضلاع ہزاری باغ و لوہاردگا و مانبھوم-پرگنہ دھال بھوم واقع ضلع سنگبھوم ومحال انگول . . . | ایضاً | ایضاً | صفحہ ۲۱۸، |
| اضلاع مندرجۂ فہرست واقع پنجاب، | ایضاً | ایضاً | صفحہ ۲۱۹، |
| کورگ . . . | ایضاً | ایضاً | صفحہ ۲۱۷، |
| اضلاع کامروپ نوگانون | | | |

۞ دفعات ۱-و ۳-کل برٹش انڈیا مین اور اسی وجہ سے اُن تمام اضلاع مندرجۂ فہرست مین وسعت پذیر کی گئی ہین جو غیر تابع قوانین نہین ہین،

دورنگ وسیب ساگر
دکھیم پور دکوال
پائزہ و(باشندگان دوار
شرقی ) وسلمٹ
وکچار(باشندے
کوہائے شمال کچار)

| | | |
|---|---|---|
| ایضاً | ایضاً | صفحہ ۲۱۰، |
| اجمیر وسیہ وارا | | |
| ایضاً | ۲۹-جولائی [illegible]ء حصہ ۱- | صفحہ ۲۰۹، |

وہ ملک جو اپر برھما
(شمالی برھما) سے
لوور برھما (جنوبی
برھما) مین اشتہارات
نمبر ۱۱- مورخہ ۲۴-
فروری [illegible]ء
ونمبر ۳۴۱- مورخہ
۱۳- اگست [illegible]ء
کی روسے جو گزٹ
آف انڈیا کے حصہ ۱-
صفحہ ۱۲۳- مین بتاریخ
۵- مارچ [illegible]ء و
صفحہ ۴۲۹- مین
بتاریخ ۲۰- اگست
[illegible]ء چھپے تھے) منتقل
کیا گیا ہے- دیکھو
گزٹ آف انڈیا ........ ۵- مارچ [illegible]ء حصہ ۱- صفحہ ۱۲۳- و
۲۰- اگست [illegible]ء حصہ ۱- صفحہ ۴۲۹

پرگنہ جونسار باور واقع ضلع ڈیہرہ دُون اور ضلع مرزاپور کا حصہ مندرجہ فہرست — الیضاً ۳ - جون ۱۸۷۹ع صفحہ ۱۰۷

نسبت جھانسی دراستثناے دفعات ۱ - و ۳ × و ۵ - ۱۵ - و ۱۹ - و ۲۳ - و ۲۴ - ۲۵ - و ۲۷ (۳) کے) دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۳ - جون ۱۸۷۹ع حصہ ۱ - صفحہ ۲۱۶

ممالک متوسطہ کے ضلع مندرجہ فہرست دراستثناے دفعات ۱ - و ۳ - اور مجموعہ کے اُسقدر کے جسکی رو سے کسی ایسی ڈگری کی تعمیل مین جو وہ ڈگری نہو جسکی رو سے نیلام جائداد غیر منقولہ کا حکم کیا جاے) نیلام جائداد مذکور کا اختیار دیا جاتا ہے — الیضاً ..... الیضاً حصہ ۱ صفحہ ۲۱۰

۲ - مجموعہ ہذا کی اثر پذیری قطعہ کوہی ڈیرہ و گڑھہ - مقام لکھیم پور مین اور قطعہ کوہی میکیر مقام نوگانون مین بذریعہ اُن اشتہارات کے جو آسام گزٹ مورخہ ۱۰ - مئی ۱۸۷۹ع حصہ ۲ - صفحہ ۲۱۲ - مین اور مورخہ ۲۹ - نومبر ۱۸۷۹ع - صفحہ ۵۰۰ - مین چھپکر مشتہر ہوے تھے

---

× — صفحہ ۳ - کا فوٹ نوٹ دیکھو

۵ - ان دفعات مین جن امور کا ذکر ہے اُنکی نسبت جھانسی کی عدالتون کے ایکٹ نمبر ۱۸ - ۱۸۶۷ع مین احکام مندرج کیے گئے ہین'

موقوف کر دی گئی تھی - مگر دفعات ۲۲۳ - لغایت ۲۲۰ - آن قطعون مین ثانیاً وسعت پذیر کی گئی ہین؛
(نیچے کا نوٹ ۳ - دیکھو)؛

۳ - مجموعۂ ہذا کی دفعات ۳۰۰ - لغایت ۲۲۰ - اضلاع مندرجۂ فہرست کے ایکٹ مصدرۂ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۵ - کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجۂ فہرست مین وسعت پذیر کی گئی ہین -

کوہان واقع ضلع سنگبھوم - دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۱۶ - مارچ ۱۸۷۴ء - حصہ ۱ - صفحہ ۱۵۱؛

کل اپر برھا (شمالی برھا) (باستثناے شہر مانڈلے (جہان وہ پہلے سے جاری ہین) اور ریاست ہاے شان . . الیضاً ۲ - مارچ ۱۸۹۸ء - حصہ ۱ - صفحہ ۱۳۲؛

اقطاع کوہی اراکان . . الیضاً ۲۴ - اگست ۱۸۹۸ء - حصہ ۱ - صفحہ ۵۰۴؛

صوبۂ کماؤن وگڑھوال و پرگنہ جات ترائی . . الیضاً ۱۱ - مارچ ۱۸۷۴ء - حصہ ۱ - صفحہ ۱۵۱؛

اضلاع گارو خاصی و جینتیا و کوہ ناگا و دوار شرقی واقع گوالپاڑہ و کوہ ہاے شمالی کچھار واقع کچھار و قطعۂ کوہی میکیر واقع نوگانون و تعلقہ سرحدی ڈبروگڑھ واقع لکھیم پور - الیضاً ۸ - دسمبر ۱۸۹۷ء - حصہ ۱ - صفحہ ۴۶۵؛

دفعات ۲۲۳ - لغایت ۲۲۹ - جیسی ایکٹ ۷ - ۱۸۸۸ء کی رو سے ترمیم ہوئی ہے - اسی ایکٹ کی دفعہ ۵ - کی رو سے مدراس کے تمام اضلاع مندرجۂ فہرست مین وسعت پذیر کی گئی ہین؛ دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۲۱ - مارچ ۱۸۸۸ء - حصہ ۱ - صفحہ ۱۵۱؛

۴ - ایکٹ ۸ - ۱۸۷۴ء کا اسقدر حصہ جسکی رو سے مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی ترمیم ہوئی ہے - اضلاع مندرجۂ فہرست کے ایکٹ مصدرۂ ۱۸۷۴ء کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجۂ فہرست مین وسعت پذیر کیا گیا ہے؛

سندھ - دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۲۷ - اکتوبر ۱۸۷۴ء حصہ ۱ - صفحہ ۸۶۴؛

اضلاع دارجلنگ وجلپائی گوڑی . . . ایضاً - ۱۷-نومبر ۱۸۸۹ء-حصہ ۱-صفحہ ۵۲۴
اضلاع ہزاری باغ ولوہارڈگا وانجھوم - وپرگنہ
دھال بھوم واقع ضلع سنگھبوم محال انگول - ایضاً . . ایضاً
اضلاع مندرجہ فہرست پنجاب ایضاً ۲۵-مئی ۱۸۸۹ء-حصہ ۱-صفحہ ۲۹۹
کورگ . . . ایضاً . ۸-ستمبر ۱۸۸۹ء-حصہ ۱-صفحہ ۴۰۹
اجمیر ومیروارا . . ایضاً . ۴-مئی ۱۸۸۹ء-حصہ ۲-صفحہ ۲۲۰
ممالک متوسط کے اضلاع مندرجہ فہرست . . ایضاً ۸-ستمبر ۱۸۸۹ء-حصہ ۱
صفحہ ۴۰۸

جزائر انڈمن ونکوبر . ایضاً . ۱۰-نومبر ۱۸۸۹ء-حصہ ۲-صفحہ ۵۱۷
شہر مانڈلے . . ایضاً . ۱۱-نومبر ۱۸۸۹ء-حصہ ۱-صفحہ ۴۷۱

پرگنہ جونسار باور واقع
ضلع ڈیہرہ ڈون وضلع
مرزاپور کا حصہ مندرجہ
فہرست . . . ایضاً . ۴-نومبر ۱۸۸۹ء-حصہ ۱-صفحہ ۴۹۵
قسمت جہانسی (باستثنائے
دفعہ ۶۴-کے) . . ایضاً . ۴-نومبر ۱۸۸۹ء حصہ ۱-صفحہ ۴۹۵
اضلاع کامروپ ونوگانون (تعلقہ کوہی میکیر کو
چھوڑکر) ودرنگ وسیب ساگر ولکھیم پور (قطعہ
سرحدی ڈبرو گڑھہ کو چھوڑکر) وگوالپارہ (دوار
شرقی کو چھوڑکر) وسلہٹ وکچار (کوہ ہائے
شمالی کچار کو چھوڑکر) (باستثنائے دفعہ ۶۴-
کے) . . . ایضاً . ۲۷-اکتوبر ۱۸۸۹ء حصہ ۱-صفحہ ۸۷۴
درخصوص وسعت پذیر ہونے جزو ایکٹ ۔ ۱۸۸۹ء کے مدراس کے اضلاع
مندرجہ فہرست مین (اوپر کا نوٹ ۴ - دیکھو)

۵- ایکٹ ۱۰ - ۱۸۸۹ء کا اسقدر جسکی روسے مجموعہ ضابطہ دیوانی (یعنے دفعات ا-

(۳-) کی ترمیم ہوئی ہے۔ اضلاع مندرجہ فہرست کے ایکٹ منسدرہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۵-
کی روسے مرقوم الذیل اضلاع مندرجہ فہرست میں دست پذیر کیا گیا۔
سند - دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۱۹-فروری ۱۸۹۹ء - حصہ ۱- صفحہ ۸۹،
اضلاع دارجلنگ وجلپائی گوڑی و
ہزاری باغ رو ہارڈگا و مانبھوم
و پرگنہ ڈھال بھوم و محال
آنگول . . . . الیضاً . ۵-اکتوبر ۱۸۹۹ء - حصہ ۱- صفحہ ۳۲۸،
اضلاع مندرجہ فہرست
واقع پنجاب . . الیضاً . ۲۵-مئی ۱۸۹۹ء - حصہ ۱- صفحہ ۲۹۹،
کورگ . . . الیضاً . ۱۸-مئی ۱۸۹۹ء - حصہ ۱- صفحہ ۲۸۶،
اجمیر و میرواڑا . الیضاً . ۴-مئی ۱۸۹۹ء حصہ ۲- صفحہ ۲۲۰،
اضلاع مندرجہ فہرست واقع
ممالک متوسطہ . . الیضاً . ۲۵-مئی ۱۸۹۹ء - حصہ ۱- صفحہ ۲۹۲،
جزائر انڈمن ونکوبر . الیضاً . ۲۰-جولائی ۱۸۹۹ء حصہ ۱- صفحہ ۴۰۲،
تہرانڈے . . . الیضاً . ۲۵-مئی ۱۸۹۹ء حصہ ۱- صفحہ ۲۹۲،
پرگنہ جونسار باور واقع ضلع
ڈیہرہ ڈون وضلع مرزاپور کا
حصۂ مندرجہ فہرست وقسمت
جھانسی . . . . الیضاً . ۲۹-جون ۱۸۹۹ء حصہ ۱- صفحہ ۳۶۲،
اضلاع کامروپ ونوگانون (قطعہ کوہی میکبر کو چھوڑکر)
ودرنگ وسیب ساگر ولکھیم پور (قطعہ سدحدی
ڈبروگڑھ کو چھوڑکر) وگوالپاڑہ (دوار شرقی کو
چھوڑکر) وسلہٹ وکچاڑ (کوہ پاسے شمالی
کچاڑ کو چھوڑکر) . الیضاً . ۲۵-مئی ۱۸۹۹ء حصہ ۱- صفحہ ۲۹۲،
مجموعہ کی دفعہ ۵- اور ایکٹ ۱۰- ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱- اضلاع مندرجہ فہرست کے

ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵- کی روسے قطعہ کوہان واقع ضلع سنگبھوم مین وسعت پذیر کی گئی .. (دیکھو گزٹ آف انڈیا ۵- اکتوبر ۱۸۹۶ء حصہ ۱- صفحہ ۵۲۵'

۶- علاوہ اُن سب وسعت پذیریون کے جو اضلاع مندرجہ فہرست کے ایکٹ کی روسے عمل مین آئی ہین مجموعۂ ہذا احکم قانون خاص کی روسے مرقوم الذیل اضلاع مندرجہ فہرست مین نافذ العمل قرار دیا گیا ہے -

عدم و بیریم + (اصلاح کے ساتھ) - ایکٹ ۲- ۱۸۶۹ء کی دفعہ ۱۰۶- اور مجموعۂ ہذا کی دفعہ ۳- کی روسے'

جزائر انڈمن و نکوبر (مع بعض اصلاحات کے جو نیچے مرقوم ہین) قانون ۳- ۱۸۷۶ء کی دفعہ ۱۴- کی روسے (جیسی قانون ۱- ۱۸۷۶ء کی روسے اسکی ترمیم ہوئی ہے) اور

شہر بانڈلے (* اپر برھا کے ضلع مندرجہ فہرست کا جزو) - ایکٹ ۲۰- ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۶- اور ضمیمہ ۲- حصہ ۲'

---

+ ایکٹ ۹- ۱۸۶۹ء بیریم مین اضلاع مندرجہ فہرست کے ایکٹ کے مطابق اشتہار نمبر ۳۲۲- کے ذریعہ سے وسعت پذیر کیا گیا ہے - گزٹ آف انڈیا ۲۰- فروری ۱۸۸۲ء حصہ ۱- صفحہ ۸۶'

* اپر برھا (شمالی برھا) ضلع غیر تابع قوانین ہے - ایکٹ ۲۰- ۱۸۸۶ء دفعہ ۶- ضمن ۲- دیکھو'

# فہرست دفعہ وار ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | تمہید |
| | **مراتب ابتدائی** |
| ۱ | مختصر نام، شروع نفاذ، وسعت مقامی، |
| ۲ | ضمن تعریفی، |
| ۳ | احکام توانین جو فسخ ہوئے سابق ایکٹون مین حوالجات، آن مقدمات مین جو یکم جون ۱۸۸۲ء سے پہلے رجوع ہوئے ہون، کارروائیون کا مستثنے ہونا، وہ سب اپیل جو ۲۹ جولائی ۱۸۸۲ء کو زیر تجویز تھے، |
| ۴ | بعض ایکٹون کا مستثنے ہونا جو ممالک متوسطہ اور برھما اور پنجاب اور اودھ سے متعلق ہین، |
| ۴ | (الف) مجموعہ مذکور کے اس تعلق کی اصلاح کا اختیار جو عدالتہاے مال سے اسکو ہے، |
| ۵ | مفصل کی عدالتہاے مطالبات |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | خفیفہ مین دفعات وسعت پذیر ہونگی، |
| ۶ | اختیار اور ضابطہ کا مستثنے ہونا، (الف) میلیٹری کورٹ آف ریکویسٹ (ب) ایکٹ ۸ ۱۸۵۹ء کی دفعہ ۲ اور ضمیمہ کی رو سے منسوخ ہوا ہے، (ج) گانون کے منصف اور گانون کی پنچایت مدراس مین، (د) محکمہ رکارڈر رنگون جب بطور عدالت انسالوینٹ اجلاس کرتا ہو، |
| ۷ | بعض قوانین بمبئی کا مستثنے ہونا، |
| ۸ | پریزیڈنسی شہرون کی عدالتہاے مطالبات خفیفہ، |
| ۹ | مجموعہ قانون ہذا کی تقسیم، |
| | **پہلا حصہ، نالشات علی العموم** |
| | **پہلا باب،** |

## آٹھوان باب،
## بیانات تحریری اور مجرا ہونے کا ذکر،

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | مادی سے متعلق ہونگے، |
| | **گیارھوان باب،** |
| | **قرار دیا جانا امور تنقیح طلب کا،** |
| ۱۴۶ | امور تنقیح طلب کا قرار دینا، |
| ۱۴۷ | ذرائع بیانات جنسے امور تنقیح طلب مرتب کیے جاسکتے ہین، |
| ۱۴۸ | قبل قرار دینے امور تنقیح طلب کے عدالت گواہون کا اظہار لے سکتی ہے یا دستاویزات ملاحظہ کرسکتی ہے، |
| ۱۴۹ | امور تنقیح طلب کے ترمیم کرنے کا اور آن مین الحاق کرنے کا اور آنکو خارج کرنے کا اختیار، |
| ۱۵۰ | امور واقعاتی یا قانونی بذریعہ اقرار کے بطور امور تنقیح طلب کے بیان کیے جاسکتے ہین، |
| ۱۵۱ | عدالت کو تشفی ہونے کی تقدیر مین کہ اقرارنامہ نیک نیتی سے کمل ہوا وہ فیصلہ صادر کرسکتی ہے، |
| | **بارھوان باب،** |
| | **ذکر اس صورت کا جب مقدمہ سماعت اول پر** |
| | **فیصل کیا جائے،** |
| ۱۵۲ | اگر فریقین مین بہ نسبت کسی مسئلہ قانونی یا امر واقعہ کے بحث نہو، |
| ۱۵۳ | اگر چند مدعی علیہم مین سے ایک شخص کو مدعی سے بحث نہو، |
| ۱۵۴ | اگر شخاصین کے درمیان امور قانونی یا واقعاتی کی نسبت بحث نہو، |
| | عدالت امر تنقیح طلب کی تجویز کرسکتی ہے، |
| | اور فیصلہ صادر کرسکتی ہے، |
| ۱۵۵ | اگر کوئی فریق اپنا ثبوت پیش نکرے تو عدالت خواہ فیصلہ صادر کریگی یا مقدمہ ملتوی رکھیگی، |
| | **تیرھوان باب،** |
| | **التوا کا ذکر،** |
| ۱۵۶ | عدالت مہلت دے سکتی ہے اور سماعت ملتوی رکھ سکتی ہے، |
| | خرچۂ التوا، |
| ۱۵۷ | طریقہ کارروائی جب متخاصمین تاریخ مقررہ کو حاضر نہ آئین، |
| ۱۵۸ | عدالت مقدمہ فیصل کرسکتی ہے باوصف اسکے کہ کوئی فریق دجہ |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | فریقین سے متعلق ہو سکتے جو طلب کیے جائین ' |
| | **پندرھوان باب '** |
| | **بابت سماعت مقدمہ اور لینے اظہار گواہون کے '** |
| ۱۷۹ | بیان اور پیشی ثبوت از طرف اُس فریق کے جو شروع کرنیکا استحقاق رکھتا ہے ' |
| | شروع کرنے کے استحقاق کے متعلق قواعد ' |
| ۱۸۰ | بیان اور پیشی ثبوت فریق ثانی کی طرف سے ' |
| | شروع کرنیوالے فریق کا جواب ' |
| ۱۸۱ | گواہون کا اظہار کچہری عام مین لیا جائیگا ' |
| ۱۸۲ | مقدمات قابل اپیل مین اظہار کیونکر لیا جائیگا ' |
| ۱۸ | کب زبان ہندی سمجھا دیجائیگی ' |
| ۱۸۴ | یادداشت جب کہ اظہار جج قلمبند نکرے |
| ۱۸۵ | کب اظہار انگریزی مین قلمبند کیا جائیگا ' |
| ۱۸۵ | (الف) - اظہار کو زبان انگریزی |
| | مین قلمبند کرنے کی نسبت لوکل گورنمنٹ کے حکم کرنیکا اختیار ' |
| ۱۸۶ | کوئی خاص سوال یا جواب قلمبند کیا جائیگا ' |
| ۱۸۷ | سوالات جنپر اعتراض ہو اور جنکو عدالت جائز رکھے ' |
| ۱۸۸ | وضع گواہ کی نسبت تحریر ' |
| ۱۸۹ | یادداشت اظہار مقدمات غیر قابل اپیل مین ' |
| ۱۹۰ | جو جج یادداشت نہ لکھ سکے وہ نہ لکھ سکنے کی وجہ قلمبند کرے ' |
| ۱۹۱ | اختیار اُس اظہار کی نسبت کارشند ہونیکا جو اور جج قلمبند کرے ' |
| ۱۹۲ | فوراً گواہ کے اظہار لینے کا اختیار ' |
| ۱۹۳ | عدالت گواہ کو پھر طلب کر کے اظہار لے سکتی ہے ' |
| | **سولھوان باب '** |
| | **تحریری بیان حلفی '** |
| ۱۹۴ | تحریری بیان حلفی کے ذریعہ سے کسی امر کے ثابت کرنے کے لیے حکم دینے کا اختیار ' |
| ۱۹۵ | سوالات جرح کے لیے تحریر کنندہ بیان حلفی کے احضار کے حکم دینے |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| ۲۶۹ | قرقی جائداد منقولہ کی جو مدیون ڈگری کے قبضہ مین ہو، |
| | شرط، |
| | قواعد وضع کرنے کا اختیار قرق کیے ہوے جانورون کے خورد و نوش کے باب مین، |
| ۲۷۰ | دستاویزات قابل بیع وشرئی کی قرقی، |
| ۲۷۱ | مال کی ضبطی عمارت کے اندر، |
| | مال کی ضبطی زنانون مین، |
| ۲۷۲ | قرقی اُس مال کی جو عدالت مین یا عہدہ دار سرکاری کے پاس جمع رکھا جائے، |
| | شرط، |
| ۲۷۳ | ڈگری زر نقد کی قرقی، |
| | اور اور ڈگریون کی قرقی، |
| | ڈگریدارون کو چاہیے کہ اطلاع دین، |
| ۲۷۴ | جائداد غیر منقولہ کی قرقی، |
| ۲۷۵ | واگذاشت قرقی کا حکم بعد ایفاے ڈگری کے، |
| ۲۷۶ | بعد قرقی کے انتقال خانگی کرنا باطل ہے، |
| ۲۷۷ | عدالت ہدایت کرسکتی ہے کہ سکہ یا نوٹ قرق شدہ فریق مستحق کو دیا جاوے، |
| ۲۷ | جائداد قرق شدہ کی نسبت دعادی کی تحقیقات اور اسکی قرقی کی نسبت اعتراضات، |
| | التواے نیلام، |
| ۲۷۹ | دعویدار ثبوت دیگا، |
| ۲۸۰ | قرقی سے جائداد کی واگذاشت، |
| ۲۸۱ | جائداد قرق شدہ کی واگذاشت کے دعوی کی منظوری، |
| ۲۸۲ | قرقی کا جاری رہنا بتبعیت دعوی مرتہن کے، |
| ۲۸۳ | اُن نالشون کا محفوظ رہنا جو جائداد مقروقہ مین حق قائم کرنیکے لیے ہون، |
| ۲۸۴ | حکم دینے کا اختیار کہ جائداد مقروقہ نیلام ہو اور زر ثمن شخص مستحق کو دیا جاوے، |
| ۲۸۵ | وہ جائداد جو کئی عدالتون کی ڈگریون کے اجراسے قرق ہوئی ہو، |
| | (ز) نیلام اور حوالہ کرنا جائداد کا |
| | (الف)۔ قواعد عام، |
| ۲۸۶ | نیلام کسکے ذریعہ سے عمل مین آئیگا اور کیونکر ہوا کریگا، |
| ۲۸۷ | نیلام کا اشتہار، |
| | ہائیکورٹ قواعد وضع کریگی، |
| ۲۸۸ | جج وغیرہ کا بری الذمہ ہونا، |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | مدعی علیہ زر ڈگری بہم پہونچاسکے، مدیون ڈگری کو سرٹیفکٹ ملیگا، |
| ۳۰۶ | زر امانت خریدار کی طرف سے جائداد غیر منقولہ کی بابت، |
| ۳۰۷ | کل زر کی ادائی کا وقت، |
| ۳۰۸ | طریقۂ کارروائی عدم ادائے زر کی صورت مین، |
| ۳۰۹ | اشتہار جائداد غیر منقولہ کے ثانیاً نیلام کرنے پر، |
| ۳۱۰ | اشتہار جائداد غیر منقولہ کے حصہ کا جو اجرائے ڈگری مین نیلام ہوا ہو بولی بولتے وقت ترجیح رکھیگا، |
| ۳۱۱ | درخواست واسطے استرداد نیلام اراضی کے بے ضابطگی کی وجہ پر، |
| ۳۱۲ | نامنظوری عذر کی تاثیر۔ اور اسکی منظوری کی، |
| ۳۱۳ | درخواست استرداد نیلام کی اسوجہ پر کہ مدیون ڈگری حق قابل نیلام نہین رکھتا تھا، |
| ۳۱۴ | منظوری نیلام، |
| ۳۱۵ | استرداد نیلام کی صورت مین قیمت خریدار کو واپس دیجائیگی، |
| ۳۱۶ | جائداد غیر منقولہ کے خریدار کو سرٹیفکٹ دینا، |
| ۳۱۷ | بینامی خریدار پر نالش نہوسکیگی، |
| ۳۱۸ | حوالگی جائداد غیر منقولہ کی جو مدیون ڈگری کے قبضہ میں ہو، |
| ۳۱۹ | حوالگی جائداد غیر منقولہ کی جو اسامی کے دخل مین ہو، |
| ۳۲۰ | اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجرائے بعض ڈگریات کے کلکٹر کے پاس، |
| | اختیار تقرر قواعد درخصوص ارسال اور جاری کرنے اور ثانیاً جاری کرنے ڈگریات کے، |
| ۳۲۱ | اختیار کلکٹر کا جب اجرائے ڈگری اس طرح پر منتقل ہو، |
| ۳۲۲ | طریقہ کارروائی کلکٹر کا جب اجرائے ڈگری اسطرح پر منتقل ہو، |
| ۳۲۳ | (الف)۔ ڈگریداروں کو اور ان لوگوں کو جو جائداد پر دعاوی رکھتے ہون اطلاع دیجائیگی، |
| ۳۲۳ | (ب)۔ مبلغ زر ڈگری کی تحقیق کیجائیگی اور اسکے ایفا کے لیے جائداد غیر منقولہ کی، |
| ۳۲۳ | (ج)۔ عدالت ضلع اشتہارات جاری کرسکتی ہے اور تحقیقات عمل مین لاسکتی ہے، |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| ۴۵۸ | وہ ولی موقوف ہو سکتا ہے جو اپنی خدمت میں غفلت کرے، خرچہ، |
| ۴۵۹ | اُس ولی کی جگہ میں تقرر جو بایام دوران مقدمہ فوت ہو، |
| ۴۶۰ | مدیون ڈگری متوفی کے قائم مقام نابالغ کا ولی دوران مقدمہ، |
| ۴۶۱ | قبض ڈگری رفیق یا ولی دوران مقدمہ کو نہ چاہیے کہ بدون اجازت عدالت اور بدون ادخال ضمانت روپے لیوے، |
| ۴۶۲ | رفیق یا ولی دوران مقدمہ بلا اجازت عدالت مصالحہ نکرے، صلحنامہ بدون اجازت قابل انفساخ ہے، |
| ۴۶۳ | دفعہ ۴۴۰ سے دفعہ ۴۶۲ تک اشخاص فاتر العقل سے متعلق ہوگی، |
| ۴۶۴ | والیان ملک اور روسا اور عدالت کے وارڈ، |
| | **بتیسواں باب** |
| | **نالشات از طرف اور بنام ملازمان فوج،** |
| ۴۶۵ | جو افسران یا سپاہیان رخصت |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | فرمائیں وہ کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی کرنے کے لیے اپنی طرف سے مختار مقرر کرسکتے ہیں، |
| ۴۶۶ | شخص اختیار یافتہ مذکور خود کا فریق ہوسکتا ہے یا وکیل مقرر کرسکتا ہے، |
| ۴۶۷ | شخص اختیار یافتہ مذکور یا اسکے وکیل پر حکمنامہ کا اجرا - اجرائے معقول ہوگا، |
| ۴۶۸ | افسروں اور سپاہیوں پر سمن کی تعمیل، |
| ۴۶۹ | وارنٹ گرفتاری کی تعمیل چھاؤنیوں وغیرہ میں، |
| | **تینتیسواں باب** |
| | **انٹر پلیڈر یعنی نالش امین براد تصفیہ بین المتنازعین،** |
| ۴۷۰ | کب وہ نالش رجوع ہو سکتی ہے جو براد تصفیہ بین المتنازعین ہو، |
| ۴۷۱ | عرضی دعویٰ ایسی نالش میں، |
| ۴۷۲ | شے متدعویہ کا عدالت میں ادا کیا جانا، |
| ۴۷۳ | طریقہ کارروائی سماعت اول کے وقت، |
| ۴۷۴ | کب ایجنٹان اور اسامیان نالش تصفیہ بین المتنازعین رجوع کرسکتے ہیں، |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | **نالشات بابت اشیاء خیرات عام کے،** |
| ۵۳۹ | ایک نالشین خیرات عام کی متعلق رجوع ہو سکتی ہے، |
| | **چھٹا حصہ،** |
| | **اپیل،** |
| | **اکتالیسواں باب،** |
| | **اپیل بناراضی ڈگریات ابتدائی کے،** |
| ۵۴۰ | تمام ڈگریات ابتدائی کی ناراضی سے اپیل دائر ہوگا۔ الا جب کہ صریحًا ممانعت ہو، |
| ۵۴۱ | اپیل کا نمونہ، |
| | یادداشت کے ساتھ کیا رہیگا، |
| | یادداشت کے مضامین، |
| ۵۴۲ | اپیلانٹ کو انھین وجوہ کی پابندی ہوگی جو اسنے لکھی ہون، |
| ۵۴۳ | یادداشت کی نامنظوری یا ترمیم |
| ۵۴۴ | چند مدعیان یا مدعا علیہم مین سے ایک شخص کل ڈگری کی نسبت ہی کل |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | کر سکتا ہے اگر وہ ایسی وجہ پر مبنی ہو جو سب پر یکسان موثر ہون، |
| | ڈگر ملتوی رکھنے اور جاری کرنے ڈگریون کا واسطے اپیل، |
| ۵۴۵ | اجراے ڈگری محض بوجہ اپیل کے ملتوی نہ رہیگا، |
| | ڈگری قابل اپیل کے اجرا کا التوا بمیعاد اپیل کے گذرنے کے قبل، |
| ۵۴۶ | ضمانت جب کہ حکم اجراے ڈگری کی ناراضی سے اپیل، |
| ۵۴۷ | کوئی ایسی ضمانت گورنمنٹ یا عہدہ داران سرکاری سے طلب نہین کیجائیگی، |
| | ڈگریون کے اپیل کی کارروائی، |
| ۵۴۸ | یادداشت اپیل کا درج رجسٹر ہونا، |
| | اپیلون کی کتاب رجسٹر، |
| ۵۴۹ | عدالت اپیل اپیلانٹ سے ضمانت خرچہ طلب کر سکتی ہے، |
| | جب اپیلانٹ برٹش انڈیا کے باہر رہتا ہو، |
| ۵۵۰ | عدالت اپیل اُس عدالت کو اطلاع دیگی جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو، |
| | کاغذات کا عدالت اپیل مین بھیجا جانا، |
| | نقول کاغذات اُس عدالت مین |

| دفعات | مضمون |
|---|---|

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | منظوری کی نسبت مندات |
| ۶۳۰ | درخواست منظور شدہ کا درج رجسٹر ہونا۔ اور سماعت مکرر کا حکم |
| | **نوان حصہ** |
| | **اڑتالیسوان باب** |
| | **قواعد خاص متعلقہ عدالت ہائی کورٹ مقررہ حسب سند شاہی** |
| ۶۳۱ | یہ باب صرف بعض ہائی کورٹون سے متعلق ہوگا |
| ۶۳۲ | اس مجموعہ ضابطہ کا ہائی کورٹون سے متعلق ہونا |
| ۶۳۳ | ہائی کورٹ آسکے اپنے قواعد کے مطابق فیصلجات قلمبند کریگی |
| ۶۳۴ | اجراے ڈگری کے حکم کرنے کا اختیار قبل متحقق ہونے خرچہ کے اور بعد اسکے خرچہ کے لیے اجراے ڈگری کے حکم کرنیکا اختیار |
| ۶۳۵ | اشخاص غیر مجاز عدالت کے حضور تقریر نہین کرسکینگے |
| ۶۳۶ | حکمنامہ ہائی کورٹ کون جاری |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | کرسکتا ہے |
| ۶۳۷ | افعال غیر انفصالی عدالتی بذریعہ رجسٹرار عمل مین آئینگے |
| ۶۳۸ | وہ دفعات جو ہائی کورٹ کے اختیار سماعت ابتدائی مقدمات سے متعلق نہین ہونگی |
| | یہ مجموعہ ضوابط ہائی کورٹ کے اختیار مینۂ مفلسی کی تعیل کا مخل نہین ہوگا |
| ۶۳۹ | نمونون کے مرتب کرنیکا اختیار |
| | **دسوان حصہ** |
| | **انچاسوان باب** |
| | **مراتب متفرقہ** |
| ۶۴۰ | بعض عورتون کی معافی اصالتہً حاضری سے |
| ۶۴۱ | لوکل گورنمنٹ بعض اشخاص کو اصالتہً حاضر ہونے سے معاف کرسکتی ہے |
| | معافی پائے ہوئے اشخاص کے نامون کی فہرستین عدالتون مین رکھی رہینگی |
| | کمیشن کا خرچہ جب کہ استحقاق |

| دفعات | مضمون |
|---|---|
| | پیش کرنے کے باعث اسکی فہرستیں ہوں |
| ۶۴۲ | وہ اشخاص جو حکمنامۂ دیوانی کے مطابق گرفتاری سے بری ہیں' |
| ۶۴۳ | طریقہ کارروائی بعض جرائم کی صورت میں' |
| ۶۴۴ | استعمال نمونہ جات کا جو جو تھے ضمیمے میں مندرج ہیں' |
| ۶۴۵ | عدالتہائے ماتحت کی زبان' |
| ۶۴۵ | (الف) اسیران آن مقدمات میں جو بابت حق بچانے مال جہاز غرق شدہ وغیرہ کے ہوں' |
| ۶۴۶ | عدالتہائے مطالبۂ خفیفہ کے رجسٹراروں کا اختیار دربارۂ کیفیت مقدمات کے' |
| ۴۴۶ | (الف) - عدالت مطالبۂ خفیفہ میں اختیار سماعت کی بابت تکراروں میں عدالت العالیہ ہائی کورٹ سے استصواب کرنے کا اختیار' |
| ۶۴۶ | (ب) - عدالت مطالبۂ خفیفہ میں اختیار سماعت کی بابت آن کارروائیوں کو جو غلطی سے ہوئیں نظرثانی کے لیے ڈسٹرکٹ کورٹ کو ارسال کرنیکا اختیار' |
| ۶۴۷ | متفرق کارروائیاں' بیان حلفی کا بطور شہادت مقبول ہونا' |
| ۶۴۸ | طریقہ کارروائی جبکہ گرفتار ہونیوالا شخص یا قرق ہونیوالی جائداد ضلع کے باہر ہو' |
| ۶۴۹ | وہ قواعد جو گرفتاری یا نیلام یا ادائے زر کی بابت کے تمام حکمنامجات دیوانی سے متعلق ہو سکینگے' |
| ۶۵۰ | گواہوں کے بارے کے قواعد کا متعلق ہونا' |
| ۶۵۰ | (الف)- غیر ریاستوں کے سمنوں کی تعمیل' |
| ۶۵۱ | ایکٹ ۱۰ - ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۴۳ - کی رو سے منسوخ کی گئی ہے' |
| ۶۵۲ | طریقہ کارروائی کے متعلق قواعد تائیدی وضع کرنیکا اختیار' |
| ۶۵۳ | بیماری کے سبب مدیون ڈگری کی رہائی' |

---

ضمیمۂ اول - ایکٹ ہائے منسوخ شدہ'

ضمیمۂ دوم - مجموعۂ ہذا کے باب اور دفعات عدالتہائے مطالبات خفیفہ مفصل سے متعلق ہے'

ضمیمۂ سوم - قوانین مبتنی'

ضمیمۂ چہارم - عرضی دعوی اور ڈگری وغیرہ کے نمونجات'

# ایکٹ نمبر ۱۴ - بابت ۱۸۸۲ء

(یکم نومبر ۱۸۸۹ء تک کی ترمیمون کے ساتھ)

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا
(۱۷- مارچ ۱۸۸۲ء کو جناب محتشم الیہ نے اِس ایکٹ کو منظور فرمایا)

## ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم آن قوانین کے جو ضابطۂ عدالتہائے دیوانی سے متعلق ہین

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے - کہ قوانین جو ضابطۂ عدالتہائے دیوانی سے متعلق ہین جمع و ترمیم کیے جائین لہذا بذریعہ اِسکے حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

### مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ - جائز ہے - کہ یہ ایکٹ "مجموعۂ ضابطۂ دیوانی" کہا جاوے
اور یہ ایکٹ یکم جون ۱۸۸۲ء سے نافذ ہوگا

یہ دفعہ اور دفعہ ۳ - تمام برٹش انڈیا سے متعلق ہین - دیگر دفعات کل برٹش انڈیا سے بجز اضلاع مندرجۂ فہرست کے جنکی تصریح ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۷۴ء مین ہے متعلق ہین

متن تعریفی

دفعہ ۲- اِس ایکٹ مین اگر مضمون یا سیاق عبارت مین کوئی امر خلاف اسکے نہو تو-

"باب"

"باب" کے لفظ سے اِسی مجموعہ کا باب مراد ہے'

"ضلع" "عدالت ضلع"

"ضلع" کے لفظ سے عدالت دیوانی درجۂ اعلیٰ مجاز سماعت ابتدائی کے علاقۂ اختیار کی حدود ارضی مراد ہین کہ وہ عدالت اِس مجموعہ مین بعد ازین عدالت ضلع کے نام سے موسوم ہے- اور لفظ ضلع مین عدالت ہائی کورٹ کے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کی حدود ارضی بھی شامل ہین- اور ہر عدالت دیوانی جو عدالت ضلع سے کم درجہ رکھتی ہے اور بھی ہر عدالت مطالبات خفیفہ اِس مجموعہ کی اغراض کے لیے عدالت ہائی کورٹ اور عدالت ضلع کے ماتحت سمجھی جائیگی'

"پلیڈر" (وکیل)

"پلیڈر" یعنی وکیل کے لفظ سے ہر شخص مراد ہے جو کسی دوسرے شخص کی طرف سے عدالت مین حاضر ہونے اور سوال وجواب کرنے کا مستحق ہو- اور اُس لفظ مین ہر ایڈووکیٹ اور وکیل اور اٹرنی ہائی کورٹ کا شامل ہے'

"گورنمنٹ پلیڈر (وکیل سرکار)"

"گورنمنٹ پلیڈر" یعنی وکیل سرکار اُس عہدہ دار کا بھی حاوی ہے جسے لوکل گورنمنٹ نے اُن تمام خدمات یا اُنمین سے کسی کی انجام دہی کے لیے مقرر کیا ہو جو صراحتہً اِس مجموعہ کی روسے گورنمنٹ پلیڈر سے متعلق کی گئی ہین'

"کلکٹر"

لفظ "کلکٹر" سے ہر عہدہ دار مراد ہے جو کلکٹر مالگزاری اراضی کے متعلق خدمتون کو انجام دیتا ہے'

"ڈگری"

لفظ "ڈگری" سے مراد ہے باضابطہ ظاہر کرنا فیصلہ کا نسبت کسی دعوی یا جوابدہی کے جو کسی عدالت دیوانی مین رجوع یا پیش

کیجاے جب ایسے فیصلہ سے جہانتک اسکو تعلق عدالت صادر کنندہ سے ہو کوئی مقدمہ ابتدائی یا اپیل طے ہوجاے - پس حکم جسکی روسے عرضی نالش نامنظور کیجاے یا جسمین تفہیم حساب کی ہدایت ہو یا جسکی روسے کوئی امر متذکرہ یا محولہ دفعہ ۲۴۴ - باستثنار امر مصرحۂ دفعہ ۵۸۸ - کے طے کیاجاے اِس تعریف مین داخل ہے - مگر حکم مصدرۂ دفعہ ۵۸۸ - اسمین داخل نہین ہے'

لفظ "حکم" سے باضابطہ ظاہر کرنا کسی فیصلہ عدالت دیوانی کا مراد ہے جو اُس قسم کی ڈگری نہو جسکی تعریف اوپر کی گئی ہے'

لفظ "تجویز" سے وہ بیان حاکم عدالت کا مراد ہے جسمین کسی ڈگری یا حکم کی وجوہ لکھی جائین'

لفظ "جج" سے عدالت کا عہدہ دار اجلاس کنندہ مراد ہے'

لفظ "مدیون ڈگری" سے ہر شخص مراد ہے جسپر ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو'

لفظ "ڈگری دار" سے ہر شخص مراد ہے جسکے حق مین ڈگری یا کوئی حکم لائق اجرار صادر ہوا ہو - اور وہ شخص جسکے حق مین ایسی ڈگری یا ایسا حکم منتقل کیاجاے اِس تعریف مین داخل ہے'

لفظ "تحریری" مین سیسہ اور پتھر کا چھپا ہوا شامل ہے اور لفظ "تحریر" مین سیسہ اور پتھر کا چھاپہ داخل ہے'

لفظ "دستخطی" مین علامت کیا ہوا داخل ہے جب کہ شخص علامت کرنیوالا اپنا نام نہ لکھ سکتا ہو - اِس لفظ مین منقش ہونا نام کسی شخص مشارالیہ کا شامل ہے'

"عدالت ریاست غیر" سے وہ عدالت مراد ہے جو برٹش انڈیا کی حدود سے باہر ہو - اور برٹش انڈیا کے اندر اختیار نہ رکھتی ہو

اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر نہوئی ہو،

"تجویز ریاست غیر"

لفظ "تجویز ریاست غیر" سے ریاست غیر کی عدالت کی تجویز مراد ہے،

"عہدہ دار سرکاری"

لفظ "عہدہ دار سرکاری" سے مراد ہر شخص ہے جو منجملہ اقسام مندرجہ ذیل کے کسی قسم مین داخل ہو۔ یعنے۔

ہر جج،

ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا ہر ملازم متعہد،

ملکہ معظمہ کی افواج بری یا بحری کا ہر عہدہ دار کمیشن یافتہ جب وہ گورنمنٹ کے زیر حکم خدمت انجام دیتا ہو،

عدالت کا ہر ایک اہلکار جسکو باعتبار اپنے منصب کے کسی امر قانونی یا امر واقعہ کی تحقیقات کرنا یا اسکی کیفیت بیان کرنا یا کسی دستاویز کا مرتب یا تصدیق کرنا یا اپنے پاس رکھنا یا کسی جائداد کا اہتمام لینا یا قبضہ سے علحدہ کرنا یا کسی حکمنامہ عدالت کی تعمیل کرنا یا کسی کو حلف دینا یا ایک زبان سے دوسری زبان مین بتانا یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھنا ضرور ہے۔ اور ہر شخص جسکو خدمات مذکورہ مین سے کسی خدمت کے انجام دینے کا اختیار بالخصوص عدالت سے عطا ہوا ہو،

ہر شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہے جسکے اعتبار سے کسی شخص کو قید کرنے یا قید مین رکھنے کا اسکو اختیار ہو،

ہر عہدہ دار سرکاری جسپر اسکے عہدہ کے اعتبار سے واجب ہے کہ جرائم کا انسداد کرے یا انکے وقوع کی اطلاع دے یا مجرمون کو سزا دلوائے یا خلائق کی تندرستی یا سلامتی یا آرام کی حفاظت کرتا ہے،

ہر عہدہ دار جسپر اسکے عہدہ کی روسے واجب ہے کہ سرکار کی طرف سے کوئی مال لے یا حاصل کرے یا رکھے یا صرف کرے یا سرکار کی طرف سے

کوئی پیمایش یا تشخیص یا کوئی معاینہ کرے یا صیغۂ مال کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا زر کے متعلق اغراض سرکاری کی تحقیقات کرے یا کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز جو اغراض سرکاری متعلقہ زر سے علاقہ رکھتی ہو مرتب یا مصدق کرے یا اپنے پاس رکھے یا جو قانون سرکاری اغراض زر کی حفاظت کے لیے نافذ ہے اُس سے خلاف ورزی نہ ہونے دے اور ہر عہدہ دار جو سرکار کی ملازمت کرتا یا سرکار سے تنخواہ پاتا ہو یا جو خدمت سرکاری انجام دینے کے عوض اُجرت بذریعۂ فیس یا کمیشن کے پاتا ہو،

اور برٹش انڈیا کے ہر جزو مین جہان یہ مجموعہ نفاذ پذیر ہو "گورنمنٹ" یعنی سرکار کے لفظ مین گورنمنٹ آف انڈیا او لوکل گورنمنٹ بھی شامل سمجھی جائیگی،

دفعہ ۳- اِس مجموعہ کے پہلے ضمیمہ مسلکہ مین جو قانون اور ایکٹ مندرج ہین وہ جسقدر کہ اُسی ضمیمہ کے خانۂ سوم مین لکھا ہے اِس مجموعہ کی رو سے منسوخ کیے گئے۔ مگر وہ کل اشتہارات جو ایسے کسی قانون یا ایکٹ منسوخہ کی رو سے مشتہر اور تمام اعلانامجات اور قواعد جو اُسکی رو سے مشتہر اور مرتب اور مقامات اور اقرارنامجات اور شرحنامجات اور نمونہ جات جو اُسکی رو سے مقرر اور داخل اور معین اور طیار کیے گئے ہون جہانتک اِس مجموعہ کے مضمون کے موافق ہون ایسے سمجھے جائینگے کہ گویا اِس مجموعہ کی رو سے مشتہر اور مرتب اور مقرر اور داخل اور معین اور طیار کیے گئے تھے،

اور جہان کسی ایکٹ یا قانون یا اشتہار مین جو اِس مجموعہ کے نافذ ہونیکی تاریخ سے پہلے نافذ یا صادر ہوا ہو ایکٹ ۸- ۱۸۵۹ء خواہ ایکٹ ۲۳- ۱۸۶۱ء یا مجموعۂ ضابطۂ دیوانی یا ایکٹ نمبر ۱۰- ۱۸۷۷ء یا کسی اور ایکٹ کا حوالہ دیا گیا ہو جو اِس مجموعہ کی رو سے منسوخ کیا گیا ہے وہ حوالہ جہانتک ممکن ہو اسطرح پڑھا جائیگا کہ گویا اِسی مجموعہ یا اُسکے جزو مناسب کا حوالہ دیا گیا تھا،

بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۹۹ (الف) مین محکوم ہے - اور صورتون
مین اِس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی ایسے مقدمۂ ابتدائی یا اپیل کی کارروائی
ما قبل ڈگری پر کچھ اثر نہ پہونچیگا جو یکم جون ۱۸۸۲ء سے پہلے دائر ہوا ہو - نہ کسی کارروائی
ما بعد ڈگری پر جو تاریخ مذکور سے پہلے شروع اور اُس تاریخ تک زیر تجویز رہی ہو،

(حاشیہ: اُن مقدمات مین جو یکم جون ۱۸۸۲ء سے پہلے رجوع ہو چکی ہون [illegible] کا مستثنا ہونا)

ہر اپیل جو تاریخ ۲۹ - جولائی ۱۸۸۲ء کو زیر تجویز تھا جسکا داخل کرنا اُس صورت
مین جائز ہوتا کہ یہ مجموعہ اُسکے ادخال کی تاریخ پر نافذ ہوتا اُسی طرح مسموع اور فیصل
کیا جائیگا کہ گویا یہ مجموعہ اِس تاریخ کو نافذ تھا - اور ہر حکم مشعر انتقال کسی مقدمہ کے
صاحب کلکٹر کے پاس حسب دفعہ ۳۲۰ - جو تاریخ مذکور سے پہلے صادر ہوا ہو اور ہر
اشتہار جسکے مضمون سے اُسکا دفعہ ۲۹۰ - کے مطابق جاری ہونا پایا جاے جو اُس
تاریخ سے پہلے مشتہر کیا گیا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا قانون کے مطابق صادر اور
مشتہر کیا گیا تھا،

(حاشیہ: وہ سب اپیل جو ۲۹ - جولائی ۱۸۸۲ء کو زیر تجویز تھے)

دفعہ ۴ - بجز اُسکے جسکی نسبت حکم دفعہ ۳ - کے فقرۂ ثانی مین ہوا کوئی عبارت
اِس مجموعہ کی مخل قوانین مندرجۂ ذیل کی نہ سمجھی جائیگی - یعنے

(حاشیہ: بعض ایکٹون کا مستثنا ہونا جو ممالک متوسطہ اور برہما اور پنجاب اور اودھ سے متعلق ہین)

ممالک متوسطہ کی عدالتون کا ایکٹ مصدرۂ ۱۸۶۵ء
ایکٹ متعلقۂ عدالت ہاے ملک برہما مصدرۂ ۱۸۷۵ء
ایکٹ متعلقۂ عدالت ہاے پنجاب مصدرۂ ۱۸۷۷ء
ملک اودھ کی دیوانی عدالتون کا ایکٹ مصدرۂ ۱۸۷۹ء

(حاشیہ: ایکٹ ۱۴ ۱۸۶۵ء / ایکٹ ۱۷ ۱۸۷۵ء / ایکٹ ۱۷ ۱۸۷۷ء / ایکٹ ۱۳ ۱۸۷۹ء)

* اب ایکٹ ۱۸ ۱۸۸۴ء دیکھو،

ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۶۷

یا کوئی قانون جو کسی گورنر یا لفٹنٹ گورنر کے حضور سے باجلاس کونسل مطابق ایکٹ کونسل ہند مصدرہ ۱۸۶۱ء کے آجتک صادر ہوچکا ہے یا آیندہ صادر ہو جسکی رو سے زمینداروں اور اُنکے اسامی یا کارندے کے درمیان کی نالشات کے لیے کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر ہوا ہو۔

یا کوئی قانون جو کسی گورنر یا لفٹنٹ گورنر کے حضور سے باجلاس کونسل مطابق ایکٹ کونسل ہند مصدرہ ۱۸۶۱ء کے آجتک صادر ہوچکا ہے یا آیندہ صادر ہو جسمین جائداد غیر منقولہ کی تقسیم کے احکام منضبط ہوئے ہون،

اور جہان کہ قوانین مذکورۂ بالا مین سے کسی کی رو سے اختیار سماعت مقدمات دیوانی کا کمشنر اور ڈپٹی کمشنر دونون کو یکسان دیا گیا ہو لوکل گورنمنٹ اعلان کرسکتی ہے کہ اُن عہدہ دارون مین سے کون واسطے اغراض مجموعۂ ہذا کے عدالت ضلع متصور ہوگا،

مجموعۂ مذکور کے اُس تعلق کی اصلاح کا اختیار جو عدالتہا مال سے اسکو ہے،

دفعہ ۴ – (الف) * (۱) – جب عدالتہاے مال اُن امور ضابطہ مین جنکے باب مین کسی ایسے خاص ایکٹ مین جو اُنسے لائق تعلق ہو کوئی ذکر نہو مجموعۂ ضابطہ دیوانی کے احکام کے تابع ہون تو لوکل گورنمنٹ کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری قبل کے ساتھ اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مشتہرہ گزٹ سرکاری یہ بات ٹھہرا دے کہ احکام مذکور کا کوئی جزو عدالتہاے مذکور سے متعلق نہوگا۔ یا اُنسے متعلق ہوگا مگر صرف ایسی اصلاح کے ساتھ جسکی لوکل گورنمنٹ منظوری مذکور الصدر کے ساتھ تصریح کردے،

(۲) – دفعہ تحتی (۱) مین "عدالت مال" سے ایسی عدالت مراد ہے جسکو کسی قانون مختص المقام کی رو سے نالشات متعلق لگان و مالگزاری و منافع زمین مستعملہ اغراض کاشتکاری کی سماعت کا اختیار ہو۔ مگر اسمین کوئی ایسی عدالت دیوانی داخل نہین

* دفعہ ۴ – (الف) – ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲ کے ذریعہ سے داخل کی گئی ہے،

ہے جسکو مجموعۂ ہذا کی رو سے ایسی نالشات کی سماعت ابتدائی کا اختیار حاصل رہے جو از قسم دیوانی ہوں جنکی نسبت عدالت مذکور کی سماعت کسی ایکٹ نافذ الوقت کی رو سے ممنوع نہو،

دفعہ ۵ - اس مجموعہ کے دوسرے ضمیمہ منسلکہ میں جن ابواب اور دفعات کی تصریح ہے وہ جہانتک متعلق ہو سکیں آن عدالتہاے مطالبات خفیفہ سے متعلق سمجھی جائینگی جو ایکٹ ۹ بابت ۱۸۵۰ء کے بموجب مقرر ہوئے ہیں اور باقی تمام عدالتوں سے بھی متعلق سمجھی جائینگی (سواے عدالتہاے مطالبات خفیفہ واقع بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی) جو عدالت مطالبہ خفیفہ کے اختیارات عمل میں لاتی ہیں - دوسرے باب اور دفعات اس مجموعہ کی عدالتہاے مذکورہ سے متعلق نہیں ہیں،

منصل کی عدالتہاے مطالبات خفیفہ میں [illegible] دست پذیر ہونگی،

دفعہ ۶ - اس مجموعہ کی کوئی عبارت محکمات اور عہدہ داران مفصلہ ذیل کی حد اختیار سماعت یا ضابطہ میں مخل نہوگی،

اختیارات ضابطہ کا مستثنیٰ ہنا،

(الف) - ملٹری کورٹ آف ریکویسٹ یعنی عدالتہاے فوجی،

(الف) ملٹری کورٹ آف ریکویسٹ

(ب) - [وہ عہدہ داران جو خفیف نالشات کی تجویز کے لیے بمبئی میں مقرر ہوئے ہوں] جو کہ ایکٹ [illegible] کی دفعہ ۲ - اور ضمیمہ کی رو سے منسوخ ہوا ہے،

(ج) - گانؤن کے منصف یا گانؤن کی پنچایت حسب احکام مجموعہ دیوانی مدراس کے،

(ج) گانؤن کے منصف اور گانؤن کی پنچایت [illegible]

(د) - محکمہ رکارڈر رنگون جب کہ بطور عدالت انسالوینٹ یعنی دیوالیہ واقع رنگون یا مولمین یا اکیاب یا باسین کے اجلاس کرتا ہو،

(د) محکمہ رکارڈر رنگون جب بطور عدالت انسالوینٹ اجلاس کرتا ہو،

٭ ایکٹ ۹ بابت ۱۸۵۰ء کی دفعہ ۲ ضمن (۳) - دیکھو،

اور نہ کسی عدالت کو ایسی نالشات کی سماعت کا اختیار دینے کا اثر ہوگی
جنمین شے متنازعہ کی تعداد یا مالیت اُس تعین سے (جب کہ کوئی تعین ہو) زیادہ
ہو جسکی سماعت کا اُسے حسب معمول اختیار ہے،

بعض قوانین مقامی کا مستثنی ہونا

دفعہ ۷ - نسبت امور مفصلۂ ذیل کے یعنے -
(الف) - اختیارات مستعملہ بعض جاگیرداروں اور دوسرے ذی منصبون
کے جنکو پریزیڈنسی بمبئی کے قانون ۱۳ سنہ ۱۸۳۰ء اور ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۴۰ء کے احکام
کے بموجب اُن مقدمات مین اختیار دیا گیا ہے جو اُنمین مذکور ہین - اور -
(ب) - مقدمات اُن اقسام کے جنکی صراحت اُن قوانین مین ہوئی ہے
جو اِس مجموعہ کے تیسرے ضمیمہ منسلکہ مین مندرج ہین،
ایسے مقدمات مین اور عدالت دیوانی کے روبرو صیغۂ اپیل مین جب
اپیل جائز ہو انھین قواعد کے بموجب کارروائی ہوگی جو اِس مجموعہ مین مندرج
ہین الا اُس صورت مین کہ وہ قواعد کسی ایسے احکام خاص کے خلاف ہون جنکا
ذکر یا حوالہ اِس دفعہ مین ہوا ہے،

ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۲ء

دفعہ ۸ - بجز اُسکے جسکی بابت حکم دفعات ۳ - اور ۲۵ - اور ۸۶ - اور ۲۲۳
اور ۲۲۵ - اور ۳۸۶ - اور باب ۳۹ - مین * اور پریزیڈنسی شہرون کے مطالبات
خفیفہ کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کی رو سے صادر کیا گیا ہے * یہ مجموعہ کسی ایسی
عدالت مطالبات خفیفہ کے کسی مقدمہ یا کارروائی سے متعلق نہوگا جو بلاد کلکتہ
اور مدراس اور بمبئی مین قائم ہے *

* دفعہ ۸ - مین یہ الفاظ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۳ - کی رو سے بڑھائے گئے ہین
* دفعہ ۸ - کا دوسرا فقرہ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴ - کی رو سے منسوخ ہو چکا ہے
اور اسی سبب سے ترک ہوا،

دفعہ ۹۔ یہ مجموعہ دس حصون مین منقسم ہے جنکی یہ تفصیل ہے۔

پہلا حصہ۔ نالشات علی العموم،

دوسرا حصہ۔ کارروائی ہاے لاحقہ،

تیسرا حصہ۔ خاص قسم کی نالشات،

چوتھا حصہ۔ چارۂ کار مقتضاے وقت،

پانچوان حصہ۔ کارروائی ہاے خاص،

چھٹا حصہ۔ اپیل،

ساتوان حصہ۔ استصواب ہائی کورٹ سے اور نگرانی ہائی کورٹ کی،

آٹھوان حصہ۔ تجویز ثانی،

نوان حصہ۔ قواعد خاص جو ہائی کورٹ ہاے مقررہ حسب سند شاہی سے متعلق ہین۔

دسوان حصہ۔ بعض مراتب متفرقہ،

## پہلا حصہ

## نالشات علی العموم

## پہلا باب

## عدالتون کے اختیار سماعت اور نزاع فیصل شدہ کا بیان

کوئی شخص اپنی نسل یا ملک کی وجہ سے اختیار سماعت سے مستثنیٰ نہوگا

دفعہ ۱۰۔ کوئی شخص کسی کارروائی دیوانی مین اپنی نسل یا مولد کی وجہ سے کسی عدالت کے اختیار سماعت سے مستثنیٰ نہوگا،

عدالتیں تمام نالشات دیوانی کی تجویز کرینگی بجز اُن نالشات کے جو خاص ممنوع السماعت ہوں،

دفعہ ۱۱- عدالتون کو (برعایت احکام مندرجۂ مجموعۂ ہذا) تمام نالشات قسم دیوانی کی تجویز کرنے کا اختیار ہے - بجز اُن نالشات کے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے ممنوع السماعت ہون،

تشریح - جس نالش مین تنازع درباب حق ملکیت کے یا حق کسی منصب کے ہو وہ از قسم نالش دیوانی ہے باوجودیکہ وہ حق بالکل منحصر اوپر تجویز مسائل رسم یا رواج مذہبی کے ہو،

نالشات دائرہ

دفعہ ۱۲- بجز اُس صورت کے کہ مقدمہ کی کارروائی دفعہ ۲۰- کے بموجب ملتوی کیجاے عدالت کو ایسے مقدمہ کی تجویز کا اختیار نہوگا جسمین امر متنازعہ صراحةً اور دراصل وہی ہو جو کسی اور پہلے رجوع کیے ہوے ایسے مقدمہ مین جو اُسی امر دادرسی کے لیے فیمابین انھین اشخاص کے یا درمیان ایسے اشخاص کے متنازع فیہ ہو جنکے ذریعہ سے اشخاص مذکور یا اُنمین سے کوئی دعویدار ہے اور جو برٹش انڈیا کے اندر اُسی عدالت یا اُس سے اعلی خواہ ادنی درجہ کی کسی اور عدالت مین جسے ایسی دادرسی کا اختیار ہو یا برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی ایسی عدالت مین دائر ہو جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہوئی ہو اور اُسی طرح کا اختیار رکھتی ہو یا جو ملکۂ معظمہ دام اقبالہا باجلاس کونسل کے حضور مین دائر اور زیر تجویز ہو،

تشریح - اگر کوئی مقدمہ کسی ریاست غیر کی عدالت مین دائر ہو تو اِس بات کی مانعت نہین ہے کہ دوسرا مقدمہ جسکی وہی بناے دعوی ہے برٹش انڈیا کی کسی عدالت مین رجوع کیا جاے،

امور فیصل شدہ

دفعہ ۱۳- کوئی عدالت کسی ایسے مقدمہ یا بحث کی تجویز نہ کریگی جس مین وہ امر جو صریحاً اور دراصل تنقیح طلب ہو ایک مرتبہ

پہلے مابین فریقین حال یا ایسے فریقین کے جنکے ذریعہ سے تنہا فریقین حال یا بعض اُنمین سے
دعویدار ہین اور اُسی استحقاق پر خصومت قائم کرتے ہین ایسی عدالت مین صریحاً اور در اصل
تنقیح ہوا کہ اُسکی سماعت مسموع اور تصفیہ ہو چکا ہو جو ایسے مقدمہ مرجوعہ مابعد یا اُس مقدمہ
کے تجویز کرنے کی مجاز ہو جسمین بحث مذکور بار ثانی پیش کیجاے'

تشریح اول - ضرور ہے کہ مقدمہ سابق مین امر مذکرہ صدر کو ایک فریق نے تسلیم
کیا ہو اور دوسرے فریق نے صراحتاً یا معناً اُس سے انکار یا اقبال کیا ہو'

تشریح دوم ہر امر جو اُس مقدمہ سابق مین جواب دعویٰ کی بنا قرار دیا جاسکتا تھا اور قرار
دینا چاہیے تھا سمجھا جائیگا کہ وہ مقدمہ مین ایک امر صریحاً اور در اصل تنقیح طلب تھا'

تشریح سوم - جس دادرسی کا دعویٰ عرضی نالش مین کیا گیا ہو اور وہ ڈگری
مین صراحتاً منظور نہ کی گئی ہو وہ اس دفعہ کی غرض کے لیے ایسی سمجھی جائیگی کہ منظور
نہین ہوئی'

تشریح چہارم - تجویز حسب مراد اس دفعہ کے اُس وقت قطعی ہے جب کہ
وہ ایسی ہو کہ عدالت مجوزہ سواے بصیغہ تجویز ثانی اُسکو کسی فریق کی درخواست
پر تبدیل یا اپنی مرضی سے اُس پر نظر ثانی نہ کرسکے فیصلہ جو قابل اپیل ہے حسب معنی دفعہ ہذا
اُس وقت تک قطعی ہو سکتا ہے کہ اُسکا اپیل نہ کیا جاے'

تشریح پنجم - جس حال مین کہ اشخاص بابت کسی ذاتی حق کے جسکا دعویٰ وہ
واسطے اپنے اور دیگر اشخاص کے بشرکت کرتے ہون بہ نیک نیتی عدالت مین نزاع رجوع
کرین تو تمام اشخاص جو اُس حق مین غرض رکھتے ہون واسطے مطالب اس دفعہ کے دعویدار
بذریعہ اُن اشخاص کے سمجھے جائینگے جنھون نے ایسی نزاع رجوع کی'

تشریح ششم - جب کسی تجویز ریاست غیر پر استدلال کیا جاے
تو اُس تجویز مصدقہ حسب ضابطہ کا پیش ہونا شہادت قیاسی اِس امر

کا ہے کہ جس عدالت نے آسے صادر کیا وہ آسکے صادر کرنے کی مجاز تھی الا اُس صورت مین کہ شل سے آسکے خلاف پایا جاے لیکن عدالت مذکور کے مجاز ہونے کا ثبوت دینے سے وہ قیاس رفع ہو سکتا ہے'

ریاست غیر کی تجویز کب نالش ثانیہ میں مانع رجوع نالش ہوگی

دفعہ ۱۴ - ریاست غیر کی کوئی تجویز ایسی تاثیر نہ رکھیگی کہ مانع رجوع نالش کی برٹش انڈیا مین ہو'

(الف) اگر وہ تجویز بحسب روئداد مقدمہ حکے نہ کی گئی ہو۔

(ب) اگر مقدمہ سے بادی النظر مین معلوم ہو کہ وہ تجویز اوپر غلط فہمی کسی ایسے قانون کے مبنی ہے جو باہم والیان ملک کے واجب التعمیل ہے یا جو برٹش انڈیا مین نافذ ہے'

(ج) اگر وہ تجویز بدانست اُس عدالت کے جسمین پیش کیجاے خلاف انصاف اصلی کے ہو'

(د) اگر وہ تجویز فریب سے حاصل کی گئی ہو'

(ہ) اگر وہ مؤید ایسے دعوی کی ہو جو کسی قانون مجاریہ برٹش انڈیا کی عدول حکمی پر مبنی ہو'

* جب کہ برٹش انڈیا کے اندر کسی عدالت ریاست غیر واقع ایشیا یا افریقہ کے فیصلہ بجز کسی ایسی کورٹ آف رکارڈر کے جو جناب ملکۂ معظمہ یا آنکے پہلے کے کسی بادشاہ کے زمان سے مقرر ہو یا بجز کسی سوپریم کانسلر کورٹ کے جو جناب ملکۂ معظمہ باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہو کوئی نالش رجوع ہو تو وہ عدالت جسمین نالش مذکور رجوع ہو اُس مقدمہ کے امور واقعاتی کے تحقیقات کرنے سے خارج نہین سمجھی جائیگی جسمین کہ فیصلہ مذکور صادر ہوا ہے *

ف * دفعہ ۱۴ - مین یہ فقرہ ایکٹ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۵ - کی رو سے بڑھایا گیا ہے'

# دوسرا باب

## نالش کرنے کا مقام

کس عدالت مین نالش رجوع ہوگی،

دفعہ ۱۵۔* ہر نالش سب سے ادنیٰ درجہ کی عدالت مین جو اُسکی تجویز کرنے کی مجاز ہو رجوع کیجائیگی،

نالشین رجوع ہونگی جہان شے متدعویہا واقع ہو،

دفعہ ۱۶۔* مقدمات جنمین دعوی اقسام مفصلہ ذیل سے ہو بقید تعداد مالیت یا اور قیود کے جو کسی قانون کی رو سے مقرر ہوئی ہین اُس عدالت مین دائر کیے جائینگے جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر جائداد واقع ہو۔

(الف) واسطے حصول جائداد غیر منقولہ کے،

(ب) واسطے تقسیم جائداد غیر منقولہ کے،

(ج) واسطے کرانے بیعبات یا انفکاک رہن جائداد غیر منقولہ کے،

(د) واسطے تصفیہ کرنے کسی اور حق یا منافع کے جو جائداد غیر منقولہ مین یا اُس سے متعلق ہون،

(ہ) واسطے پانے معاوضہ کسی نقصان کے جو جائداد غیر منقولہ کو پہونچا ہو،

(و) واسطے پانے جائداد منقولہ کے جو فی الواقع تحت قرقی یا قرقی ہو،

مگر شرط یہ ہے کہ جو نالشات واسطے دادرسی کے نسبت ایسی جائداد غیر منقولہ کے یا معاوضہ نقصان ایسی جائداد غیر منقولہ کے ہون جو مدعا علیہ کے قبضہ مین ہو یا مدعا علیہ کے لیے کسی اور کے قبضہ مین ہو اور خود مدعا علیہ کی تعمیل حکم سے اُس تمام دادرسی

* دفعہ ۱۵۔ اجمیر اور میرواڑا مین منسوخ ہوئی ہے۔ قانون ۱۸۷۷ع کی دفعہ ۲۔ اور ضمیمہ اول پہلے کی دفعہ ۳۔ دیکھو،

* دفعہ ۱۶۔ (الف) ۔ ایکٹ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۱ کی رو سے مندرج کی گئی ہے،

کا حصول ممکن ہو تو جائز ہے کہ اُس عدالت مین رجوع کی جائین جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جائداد واقع ہو یا اُس عدالت مین جسکے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر مدعا علیہ فی الواقع اور بالارادہ سکونت رکھتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا بذات خاص حصول منفعت کے لیے کوئی کام کرتا ہو؛

تشریح - اِس دفعہ مین جائداد کے لفظ سے وہ جائداد مراد ہے جو برٹش انڈیا مین واقع ہو؛

نالشات کے رجوع کرنے کا مقام جہاں عدالتوں کے اختیار سماعت کی حدود مقامی غیر متیقن ہوں

دفعہ ۱۶ - (الف) *(۱) جہان یہ بات غیر متیقن ہونا بیان کیا جاے کہ دو یا دو سے زیادہ عدالتون مین سے کس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود مقامی کے اندر کوئی جائداد غیر منقولہ واقع ہے تو عدالتہاے مذکور مین سے ہر ایک کو اختیار ہوگا کہ اگر اُس شبہہ کے سبب موجود ہونے کا جسکا بیان کیا جاے یقین ہو اِس بارہ مین ایک تحریر قلمبند کر کے جائداد مذکور کے متعلق کسی نالش کی سماعت اور فیصلہ کرنے کا اقدام کرے اور اُس نالش مین اُسکی ڈگری کا وہی اثر ہوگا جو اُسکے اختیارات کی حدود مقامی کے اندر جائداد مذکور کے واقع ہونے کی صورت مین ہوتا؛

مگر شرط یہ ہے کہ نالش مذکور ایک ایسی نالش جسکی نوعیت اور مالیت کی بابت عدالت مذکور اختیارات عمل مین لانے کی مجاز ہو؛

(۲) - جہان دفعہ ماتحت (۱) کی رو سے کوئی تحریر قلمبند نہوئی ہو اور عدالت اپیل یا عدالت تجویز ثانی مین یہ عذر پیش ہو کہ اُس نالش کی ڈگری یا اُسکے متعلق کوئی حکم جو جائداد مذکور سے علاقہ رکھتی ہے ایسی عدالت سے صادر ہوئی یا صادر ہوا ہے جسکو اُس مقام مین جہان جائداد مذکور واقع ہے اختیار

* دفعہ ۱۶ - (الف) - ایکٹ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۲ کی رو سے مندرج کی گئی ہے؛

سماعت حاصل نہین ہے۔ تو عدالت اپیل یا عدالت تجویز ثانی عذر مذکور کی سماعت
نہین کریگی اگر اُسکی راے مین ارجاع نالش کے وقت نالش مذکور کی بابت عدالت
مزبور کے اختیار سماعت رکھنے کی نسبت ویسے شبہہ کا معقول سبب پایا جائے؛

نالشین جہان رجوع ہونگی جہان مدعاعلیہم رہتے ہون یا بناے دعوی پیدا ہوئی ہو

دفعہ ۱۷- برعایت قیود متذکرۂ صدر کے اور سب نالشات اُس عدالت
مین رجوع کیجائینگی جسکے علاقۂ اختیار کی حدود ارضی کے اندر۔

(الف) بناے دعوی پیدا ہوئی ہو۔ یا۔
(ب) سب مدعاعلیہم بروقت شروع ہونے نالش کے فی الواقع
اور بالارادہ رہتے ہون یا کاروبار کرتے ہون یا بذات خاص حصول منفعت
کے لیے کوئی کام کرتے ہون۔ یا۔
(ج) منجملہ مدعاعلیہم کوئی مدعاعلیہ بروقت شروع ہونے نالش کے
فی الواقع اور بالارادہ سکونت رکھتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا بذات خاص منفعت
کے لیے کوئی کام کرتا ہو؛

بشرطیکہ نالش کے اسطرح رجوع ہونے کی عدالت اجازت دے یا وہ
مدعاعلیہم جو کہ حسب مذکورۂ بالا سکونت نہ رکھتے ہون یا کاروبار نہ کرتے ہون
یا بذات خاص منفعت کے لیے کام نہ کرتے ہون اسطرح رجوع ہونے پر راضی ہون؛

تشریح ۱- جس حال مین کہ کوئی شخص سکونت مستقل ایک مقام پر
رکھتا ہو اور صرف کسی غرض چند روزہ کے لیے دوسری جگہ سکونت عارضی بھی
رکھتا ہو تو نسبت کسی بناے دعوی کے جو اُسکے چند روزہ رہنے کے مقام پر
واقع ہو یہ سمجھا جائیگا کہ وہ دونون مقام پر سکونت رکھتا تھا؛

دونون صورتون مین اگر وہ مدعا علیہ جو وہان سکونت نہین رکھتا ہے اعتراض کرے
تو بلا اجازت عدالت کے مقدمہ قائم نہ رہ سکیگا'

نالشات معاوضہ ذات یا جائداد منقولہ کو نقصان پہونچانے کی بابت

دفعہ ۱۸- ذات یا جائداد منقولہ کو نقصان پہونچانے کے معاوضہ کی نالشات
مین اگر وہ نقصان کسی عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر پہونچا ہو اور مدعا علیہ
دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر رہتا یا کاروبار کرتا یا بذات خود منفعت
کے لیے کوئی کام کرتا ہو تو مدعی کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی کے مطابق دونون عدالتون
مین سے جسمین چاہے نالش رجوع کرے'

## تمثیلات

(الف) زید نے کہ دہلی مین رہتا ہے عمرو کو کلکتہ مین مارا تو جائز ہے کہ
عمرو کلکتہ مین زید پر نالش کرے یا دہلی مین'

(ب) زید نے کہ دہلی مین رہتا ہے کلکتہ مین بیانات ازالہ حیثیت عرفی بہ نسبت
عمرو کے شائع کیے تو جائز ہے کہ عمرو کلکتہ مین زید پر نالش کرے یا دہلی مین'

(ج) - زید ایک ریلوے کمپنی کی لین پر سفر کرتا تھا جسکا صدر دفتر ہوڑا
مین ہے اسکو بوجہ کسی غفلت کے جو کمپنی کے ذمہ عائد ہوتی ہے گاڑی کے الٹ جانے
سے الہ آباد مین ضرر پہونچا پس جائز ہے کہ زید ہوڑا مین ریلوے کمپنی پر نالش
کرے یا الہ آباد مین'

نالشات بابت جائداد غیر منقولہ جو ایک ہی ضلع مین عدالتہاے متعدد کے علاقہ مین واقع ہو

دفعہ ۱۹- اگر نالش واسطے دادرسی کے نسبت ایسی جائداد غیر منقولہ کے یا معاوضہ
نقصان ایسی جائداد غیر منقولہ کے موجود ایک ہی ضلع کی حدود کے اندر عدالتہاے
متعدد کے علاقہ اختیار مین واقع ہو تو جائز ہے کہ نالش اُس عدالت مین رجوع
کیجاے جسکے علاقہ اختیار کے اندر اُس جائداد کا کوئی جزو واقع ہو'
بشرطیکہ کل دعوی بلحاظ مالیت شے متنازعہ قابل سماعت عدالت مذکور کے ہو'

**معافی رسوم عدالت جب نالش اور عدالت مین رجوع ہو**

دفعہ ۲۱ - جب عدالت دفعہ ۲۰ - کے بموجب کارروائی ملتوی کرے اور مدعی اپنا مقدمہ کسی اور عدالت مین دوبارہ دائر کرے تو اُس عرضی نالش کی بابت کچھ رسوم عدالت نہ لیجائیگی،

مگر شرط یہ ہے - کہ عدالت سابق مین اُسکے رجوع ہونے کے وقت رسوم کامل لگئی ہو اور اُس عدالت سے عرضی دعوی واپس کی گئی ہو،

**ضابطہ کارروائی جبکہ وہ عدالتین جہان نالش رجوع ہو سکتی ہین ایکہی عدالت اپیل کی ماتحت ہون،**

دفعہ ۲۲ - جب ایک سے زیادہ عدالتون مین نالش کا رجوع ہونا جائز ہو اور وہ سب عدالتین ایک ہی عدالت اپیل کی ماتحت ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرف ثانیان کو اپنے اس ارادہ سے کہ مقدمہ کو دوسری عدالت مین منتقل کرانے کے لیے اُس عدالت مین درخواست دیا چاہتا ہے بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کرکے عدالت اپیل مین درخواست دے - اور عدالت اپیل طرف ثانیون کا بیان سنے اگر اُنکو کچھ عرض کرنا ہو یہ بات تجویز کریگی کہ منجملہ اُن عدالتہاے ذی اختیار کے کس عدالت مین مقدمہ کی کارروائی ہوگی،

**ضابطہ کارروائی جبکہ عدالتین اسطرح ماتحت نہون،**

دفعہ ۲۳ - جب وہ عدالتین مختلف عدالتہاے اپیل کی ماتحت ہون مگر ایک ہی ہائی کورٹ کے تابع ہون تو ہر مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ طرف ثانیان کو اپنے اس ارادہ سے کہ وہ عدالت ہائی کورٹ مین یہ درخواست دیا چاہتا ہے کہ مقدمہ دوسری عدالت ذی اختیار مین منتقل کیا جاے بذریعہ اطلاع تحریری مطلع کرکے اُسی کے مطابق درخواست کرے - اور اگر نالش کسی ایسی عدالت مین رجوع کیجاے جو عدالت ضلع کے ماتحت ہو تو وہ درخواست مع عذرات طرف ثانیان کے اگر کچھ ہون اُس عدالت ضلع کی معرفت بھیجی جائیگی جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو - اور ہائی کورٹ کو اختیار ہوگا کہ بعد سماعت عذرات طرف ثانیان کے اگر کچھ ہون یہ امر طے کردے کہ منجملہ عدالتہاے ذی اختیار کے مقدمہ کی کارروائی کس عدالت مین ہو،

مطابقہ کارروائی جبکہ وہ عدالتین مختلف عدالتہا ہائی کورٹ کی ماتحت ہون

دفعہ ۲۴ - اگر وہ عدالتین مختلف عدالت ہائی کورٹ کی ماتحت ہون تو ہر مدعاعلیہ کو اختیار ہے کہ طرف ثانیان کو اپنے اس ارادہ سے کہ وہ بحضور اُس ہائی کورٹ کے جسکے علاقہ کے اندر عدالت مذکور واقع ہو جسمین مقدمہ دائر ہوا ہو درخواست دیا چاہتا ہے اطلاع تحریری کے ذریعہ سے مطلع کر کے اسکے مطابق ہائی کورٹ مین درخواست دے،

اگر نالش کسی ایسی عدالت مین رجوع کیجاے جو عدالت ضلع کی ماتحت ہو تو درخواست مع عذرات مدخلہ طرف ثانیان اگر کچھ عذرات ہون اس عدالت ضلع کی معرفت بھیجی جائیگی جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو،

اور وہ عدالت ہائی کورٹ طرف ثانیان کے عذرات پر غور کرنے کے بعد (اگر کچھ عذرات ہون) یہ امر طے کریگی کہ منجملہ چند عدالت ہاے ذی اختیار کے مقدمہ کی کارروائی کس عدالت مین ہوگی،

نالشون کا انتقال،

دفعہ ۲۵ * - عدالت ہائی کورٹ یا عدالت ضلع مجاز ہے کہ اہالی مقدمہ مین سے کسی کی درخواست پر فریق ہاے مقدمہ کو اطلاع دیکر اور جن فریقون کو عرض معروض کرنا ہو انکا بیان سنکر یا خود اپنی مرضی سے بغیر دینے ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ کو عام اس سے کہ وہ کسی عدالت مرافعہ اولی مین دائر ہو یا کسی عدالت اپیل مین جو ماتحت عدالت ہائی کورٹ یا عدالت ضلع مذکور کی ہو (جیسی کہ صورت ہو) اپنے پاس طلب کر کے خود اُسکی تجویز مین مصروف ہو یا کسی اور عدالت ماتحت مین تجویز کے لیے منتقل کرے جو بلحاظ نوعیت مقدمہ اور تعداد یا مالیت شے دعوی کے اُسکی تجویز کرنے کی مجاز ہو،

واسطے اغراض اس دفعہ کے ایڈیشنل جج اور اسسٹنٹ جج کی عدالتین عدالت ضلع کی ماتحت سمجھی جائینگی،

---

* دفعہ ۲۵ - اجمیر اور میرواڑہ مین منسوخ ہوئی - قانون ۱۸۹۱ء کی دفعہ ۲ - اور ضمیمہ اور نیز دفعہ ۲۲ - اور اس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو،

اگر کوئی مقدمہ اِس دفعہ کے بموجب کسی عدالت مطالبات خفیفہ سے نقل کیا جاوے تو عدالت مجوزہ مقدمہ کو واسطے اغراض اُس مقدمہ کے بمنزلہ عدالت مطالبات خفیفہ کے سمجھی جائیگی؛

# تیسرا باب؛

## فریقین اور اُنکی حاضری اور درخواستون اور افعال کا بیان؛

وہ اشخاص جو بزمرۂ مدعیان مین شامل کیے جاسکتے ہین؛

دفعہ ۲۶۔ جائز ہے کہ ایسے جملہ اشخاص مقدمہ مین بزمرۂ مدعیان شامل کیے جائین جنکو ایک ہی بناے دعوی کی بابت کسی دادرسی متدعویہ کے استحقاق کا ہونا مشترکاً یا منفرداً یا بالعوض کو بجاے بعض کے بیان کیا جاے اور بغیر کسی ترمیم کے اُن مدعیون مین سے ایک یا کئی کے حق مین جو کہ مستحق دادرسی کے پائے جائین فیصلہ بابت اُس دادرسی کے صادر کیا جاے جسکا استحقاق مدعی یا مدعیان مذکور کو پہونچتا ہو۔ لیکن مدعا علیہ کو کامیاب ہونے کا مستحق پانے اپنے اُس خرچہ کا ہوگا جو کہ ایسے شخص کے شریک کرنے سے عائد ہوا ہو کہ مستحق دادرسی نہین پایا گیا الا اُس حال مین کہ عدالت خرچہ مقدمہ کی تجویز مین اور طرح کا حکم دے؛

عدالت نالش کرنیوالے مدعی کے عوض یا اُسکے ساتھ کسی اور مدعی کو قائم کرسکتی ہے؛

دفعہ ۲۷۔ جب مقدمہ کسی ایسے شخص کے نام سے جو مدعی صحیح نہ ہو رجوع کیا جاے یا اشتباہ ہو کہ آیا مقدمہ مدعی صحیح کے نام سے رجوع ہوا ہے یا نہین اگر عدالت کو * نالش کی کسی نوبت مین اطمینان ہوجاے کہ مقدمہ واقعی سہو سے اِس طور پر شروع کیا گیا ہے۔ اور اصل امر نزاعی کے تصفیہ کے لیے ضرور ہے کہ بجاے مدعی غلط کے کوئی اور شخص یا اشخاص اُسکی یا اُنکی رضامندی سے * بطور مدعی یا مدعیان کے قائم یا زیادہ کیے جائین تو عدالت حکم دے سکتی ہے کہ بقید اُن شرائط کے جو اُسکے نزدیک قرین انصاف ہون ایسا کیا جاے؛

* یہ الفاظ دفعہ [illegible] ایکٹ [illegible] بابت [illegible] کی دفعہ [illegible] کی رو سے مندرج کیے گئے ہین؛

دفعہ ۲۸ - جائز ہے کہ وہ جملہ اشخاص زمرۂ مدعا علیہم مین شامل کیے جائین جنکے مقابل ایک ہی معاملہ کی بابت داد رسی کے استحقاق کا ہونا شترکاً یا منفرداً یا بعض پر بجاے بعض کے ہونا بیان کیا جاے - اور جائز ہے کہ بغیر کسی ترمیم کے آن مدعا علیہم مین سے ایک یا زیادہ مدعا علیہم پر جنکی ذمہ داری ثابت ہو موافق ذمہ داری ہر ایک کے فیصلہ صادر کیا جاے ٭

دو اشخاص جو زمرۂ مدعا علیہم شامل کیے جا سکتے ہین ٭

دفعہ ۲۹ - مدعی کو اختیار ہے - کہ اگر اسکی مرضی ہو ایک ہی مقدمہ مین آن اشخاص مین سے سب کو یا بعض کو مدعا علیہ کرے جو ایک ہی معاہدہ کی بابت منفرداً یا شترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہون اور آن اشخاص مین وہ لوگ بھی شامل کیے جا سکتے ہین جو بل آف ایکسچینج اور ہنڈیات اور پرامیسری نوٹون کے فریق ہون ٭

ان اشخاص کا شامل کیا جانا جو ایک ہی معاہدہ کی بابت ذمہ دار ہون ٭

دفعہ ۳۰ - جب بہت سے اشخاص ایک ہی مقدمہ مین ایک ہی حق رکھتے ہون تو جائز ہے کہ آنمین سے ایک یا چند فریق باجازت عدالت جملہ اشخاص متعلقہ کی طرف سے نالش کرین یا آنپر نالش کی جاے یا ایسی نالش مین جوابدہی کرین - لیکن عدالت ایسی صورت مین مدعی کے خرچ سے اطلاع رجوع نالش کی آن تمام اشخاص کو انکی ذات پر اطلاعنامہ کی تعمیل کرنے سے یا (اگر بسبب متعدد ہونے اشخاص کے یا اور کسی وجہ سے ایسی تعمیل عقلاً ممکن نہ ہو تو) بذریعہ اشتہار عام کے پہونچائے - یعنی جیسا کہ عدالت ہر صورت مین حکم دے عمل کیا جائیگا ٭

ایک شخص تمام شخصون کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہون نالش یا جوابدہی کر سکتا ہے ٭

دفعہ ۳۱ - مقدمہ فریقون کے بیجا شامل کرنے کی وجہ سے باعث حق تلفی کا نہ ہوگا اور عدالت کو جائز ہے کہ ہر مقدمہ مین جو امور متنازعہ فیہا و اقعی حاضر ہون آنکے حقوق و مراتب سے جس قدر

نالش بوجہ بیجا شامل کیے جانے فریقین کے باعث حق تلفی نہوگی ٭

مقدمہ کو تعلق ہو صرف اُسی قدر کی بابت امر مابہ النزاع کا تصفیہ کرے'

اِس دفعہ کی کسی عبارت سے مدعیوں کو یہ جائز نہو گا کہ جداگانہ بنا ہاے دعوی کی بابت شریک نالش ہون'

عدالت مدعیوں کا نام خارج یا اُن مین اوروں کا نام داخل کرسکتی ہے'

دفعہ ۳۲ - عدالت کو اختیار ہے کہ بروقت پیشی اول کے یا اُس سے پہلے کسی فریق کی درخواست پر اور ایسی شرائط سے جو عدالت کے نزدیک قرین انصاف ہون یہ حکم دے کہ نام کسی فریق کا جو بطور بیجا مدعی یا مدعا علیہ کے زمرہ مین داخل ہوا ہو خارج کیا جاے'

اور عدالت کو اختیار ہے کہ کسی وقت ایسی درخواست پر یا بدون اُسکے ایسی شرایط سے جو اُسکی دانست مین قرین انصاف ہون یہ حکم دے کہ کوئی مدعی مدعا علیہ گردانا جاے یا جو مدعا علیہ ہو وہ مدعی بنایا جاے اور نام کسی شخص کا جسکو بطور مدعی یا مدعا علیہ شریک کرنا چاہیے تھا یا جسکا عدالت مین حاضر ہونا اسوجہ سے ضرور ہے کہ عدالت جملہ مراتب متنازعۂ متعلقہ مقدمہ کو بخوبی تکمیل کے ساتھ منفصل اور طے کر سکے شامل کیا جاے'

رضامندی اُس شخص کی جو بطور مدعی یا رفیق مدعی شامل کیا جاے'

کوئی شخص بغیر اپنی رضامندی کے بطور مدعی یا رفیق مدعی کے مقدمہ مین شامل نہ کیا جائیگا'

آن نالشون کے فریق جو حسب دفعہ ۳۰ رجوع کیجائین یا جنمین حسب دفعہ مذکورہ جواب دہی کیجاے

جس شخص کی طرف سے حسب دفعہ ۳۰ - نالش رجوع کیجاے یا جوابدہی کیجاے عدالت سے درخواست کرسکتا ہے کہ وہ اُس نالش مین فریق مقدمہ کیا جاے'

شامل کیے ہوئے مدعاعلیہم پر سمن تعمیل کیا جائیگا

جملہ اشخاص پر جو حسب مذکورۂ صدر زمرۂ مدعاعلیہم مین شامل کیے جائین سمن اُس طریق سے تعمیل کیا جائیگا جو آیندہ بیان کیا گیا ہے - اور (بہ رعایت احکام دفعہ ۲۲ - قانون تمادی ۱۸۷۷ء مجاریہ ہند کے) اُنکے مقابلہ مین مقدمہ کی کارروائی کا شروع ہونا اُس تاریخ سے سمجھا جائیگا جب سمن اُنپر جاری ہوا ہو'

پیروی مقدمہ

عدالت کو اختیار ہے کہ پیروی مقدمہ کی اُس مدعی کے حوالہ کرے جسے وہ مناسب سمجھے'

جب کوئی مدعاعلیہ شامل کیا جاے تو عرضی دعوی مین ترمیم کیجائیگی

دفعہ ۳۳ - جب کوئی مدعاعلیہ شامل کیا جاے اگر عرضی دعوی داخل ہو چکی ہو تو عرضی مذکور مین جس طور پر کہ ضروری ہو ترمیم کیجائیگی الا اُس صورت مین کہ عدالت ایسی ہدایت نہ کرے اور سمن کی نقول ترمیم یافتہ کی نئے مدعاعلیہ اور اصلی مدعاعلیہم پر تعمیل کیجائینگی'

عدم شمول یا اشتمال بیجا کی نسبت عذر پیش کرنے کا وقت

دفعہ ۳۴ - تمام عذرات اِس بات کے کہ مقدمہ مین جو جاہیے تھا فریق نہین ہے یا کہ اُس مین ایسے اشخاص شامل ہوئے ہین جنکو مقدمہ سے کچھ غرض نہین ہے یا کہ مدعیون یا مدعاعلیہون مین اشتمال بیجا کا نقص ہے جسقدر جلد ممکن ہو اور ہمیشہ مقدمہ کی پیشی اول سے پہلے پیش کیے جائینگے - اور اگر ایسا عذر نہ کیا جاے تو یہ سمجھا جائیگا کہ مدعاعلیہ اُس سے باز آیا ہے'

دفعہ ۳۵ - جب مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعی ہون تو جائز ہے کہ انمین سے ایک یا زیادہ مدعیون کو کسی دوسرے مدعی کی طرف سے اجازت دیجائے کہ وہ کسی کارروائی مین جو اس مجموعہ کے بموجب ہو اسکی طرف سے حاضر ہوکر سوال وجواب یا پیروی کرین اور اسی طرح جب مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعا علیہ ہون جائز ہے کہ انمین سے ایک یا زیادہ مدعا علیہون کو انمین سے کسی دوسرے مدعا علیہ کی طرف سے اجازت دیجائے کہ قسم مذکور کی کارروائی مین اسکی طرف سے حاضر ہوکر سوال وجواب یا عمل کرین'

وہ اجازت تحریری ہوگی اور اسپر اجازت دینے والے کے دستخط ہونگے اور وہ عدالت مین داخل کیجائیگی'

چند مدعیان یا مدعا علیہم میں سے ہر شخص کسی مقدمہ مدعی یا مدعا علیہ کی اجازت حاضر وغیرہ ہونیکے لیے دے سکتا ہے
اجازت تحریری ہوگی اور اسپر دستخط ہونگے اور داخل ہوگی

## ایجنٹان یعنے مختاران مقبولہ اور انکے وکلا کی بابت'

دفعہ ۳۶ - جب قانوناً یہ حکم ہو یا اختیار دیا گیا ہو کہ کوئی فریق عدالت مرافعہ اولی یا اپیل اس عدالت مین حاضر ہو یا درخواست دے یا کوئی اور عمل کرے تو بجز اس صورت کے کہ کسی قانون نافذہ وقت مین کچھ اور حکم صراحتہً مندرج ہوا ہو جائز ہے کہ فریق مذکور اصالتاً یا معرفت اپنے قائم مقام مقبولہ یا وکیل کے جو حسب ضابطہ اسکی طرف سے پیروی کرنے کے لیے مقرر ہوا ہو حاضر ہو یا درخواست دے یا عمل کرے'

گمر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے تو فریق مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا پڑیگا'

حاضری وغیرہ اصالتاً یا بذریعہ مختار مقبول کے یا بذریعہ وکیل کے ہوسکتا ہے'

ایجنٹان مقبولہ

دفعہ ۳۷ (*) - ایجنٹان مقبولہ جو اہالی مقدمہ کی طرف سے عدالت مین حاضر ہو سکتے اور درخواست دے سکتے اور عمل کر سکتے ہین یہ ہین -

(الف) - اشخاص جو ایسے اہالی مقدمہ کی طرف سے اپنے نام کے عام مختارنامجات رکھتے ہون جو اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر نہ رہتے ہون جسکی حدود کے اندر حاضر ہونے یا درخواست دینے یا عمل کرنیکی ضرورت ہو اور مختارناموں مین اُنکی طرف سے حاضر ہونے اور درخواست دینے اور عمل کرنے کا اختیار دیا گیا ہو'

[illegible]

---

۵) اور ۲ مین دفعات ۳۷ و ۳۸ کی جگہ عبارت ہاے مرقوم الذیل قائم کیجائین'

''ایجنٹان مقبولہ جو اہالی مقدمہ کی طرف سے دلیسی درخواست دے سکتے اور اسطرح حاضر ہو سکتے ہین وہ اشخاص مرقوم الذیل ہین'

''کوئی بالاستقلال نوکر یا شریک یا قرابتدار یا رفیق جسکو عدالت تسلیم کرے کہ وہ کسی شخص کی طرف سے عرض حال کرنے کے لیے قابلیت رکھتا ہے - اور علی الخصوص وہ اشخاص جو اشخاص غیر حاضر کے پاس سے مختارنامجات رکھتے ہون - اور وہ لوگ جو مہاجنون اور کارباریون کی طرف سے کام کرتے ہون اور زمینداروں کے کارپرداز اور عورتون کے مرد قرابتدار قریب - اور وہ اشخاص جو گورنمنٹ یا کسی والی ملک یا رئیس کی جانب سے بحیثیت ایکس افیشیو کارگزار ہونے کا اختیار رکھتے ہون'

''جب کبھی اس ایکٹ کی رو سے کسی فریق نالش کے اصالۃً حاضر ہونے کا حکم ہو تو وہ حاضری اُسکے مختار مقبول کے ذریعہ سے ہو سکتی ہے الا جبکہ عدالت اور طرح پر ہدایت کرے - اور جس کسی کام کا کسی شخص کی طرف سے اصالۃً کیے جانے کا اس ایکٹ کی رو سے حکم یا اجازت ہو وہ بذریعہ اُسکے مختار مقبول کے کیا جا سکتا ہے - اور کسی نالش کے متعلق جو اطلاعنامجات کہ کسی مختار مقبول کو دیے جائین اور جن حکمنامجات کی کسی مختار مقبول پر تعمیل کی جاے وہ اُس نالش کے متعلق تمام غرضون کے لیے کافی ہونگے اسی طرح پر کہ گویا وہ اطلاعنامجات خود فریق نالش کو دیے گئے ہین یا اُن حکمنامجات کی تعمیل خود فریق نالش پر کی گئی ہے - مگر اُس صورت مین نہین کہ جب عدالت اور طرح ہدایت کرے - اور اس ایکٹ کے تمام احکام جو اطلاعنامجات یا حکمنامجات کے فریق نالش پر تعمیل ہونے سے علاقہ رکھتے ہین وہ مختار مقبول پر اطلاعنامجات اور حکمنامجات کے تعمیل ہونے سے علاقہ رکھینگے'' ایکٹ ۱۰ - ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۱۹ اور اس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو'

*سرٹیفکٹ پائے ہوئے مختار*

(ب)- مختار لوگ جنہوں نے کسی قانون مجاریہ وقت کی رو سے سرٹیفکٹ
حسب ضابطہ مختاری کا پایا ہو اور اپنے آقاؤں کی طرف سے مختار خاص کے
ذریعہ سے یہ اختیار رکھتے ہوں کہ آنکی طرف سے ایسے امور کو انجام دیتے رہیں
جو مختار لوگ قانوناً انجام دے سکتے ہیں،

*اشخاص جو ان اہالی مقدمہ کی طرف سے تجارت یا کاروبار کرتے ہیں بیرون علاقہ اختیار سے باہر ہوں*

(ج)- اشخاص جو ان اہالی مقدمہ کی طرف سے یا انکے نام سے کچھ
تجارت یا کاروبار کرتے ہوں جو اس عدالت کے علاقہ کی حدود [illegible] کے اندر
نہ رہتے ہوں جسکی حدود کے اندر حاضر ہونا یا درخواست دینا یا عمل کرنا صرف
معاملات متعلقہ تجارت یا کاروبار کی بابت ہو اور کوئی اور قائم مقام جسکو ایسی
حاضری عدالت اور درخواست دینے اور عمل کرنے کی اجازت بصراحت دی گئی
ہو وہاں موجود نہو*،

*ایجنٹان مقبولہ پنجاب اور اودھ اور ممالک متوسطہ میں*

اس دفعہ کی اوپر کی کوئی عبارت ان قطعات ملک سے متعلق نہوگی جو بالفعل
جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اور جناب چیف کمشنر بہادر اودھ اور جناب
چیف کمشنر بہادر ممالک متوسطہ کے تابع حکم ہیں بلکہ ان قطعات ملک میں اہالی مقدمہ
کے ایجنٹان مقبولہ جنکی معرفت ایسی حاضری عدالت اور ادخال درخواست اور
عمل ہوسکیگا وہی لوگ ہونگے جنکو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ
گزٹ سرکاری کے ان امور کے واسطے قرار دے،

*ایجنٹ مقبول پر حکمنامہ کا تعمیل ہونا*

دفعہ ۳۸ *- وہ حکمنامجات جنکی کسی فریق مقدمہ یا اپیل کے ایجنٹ مقبول
پر تعمیل کیجائے اسی قدر مؤثر ہونگے کہ گویا وہ خود فریق مقدمہ پر تعمیل کیے گئے تھے بجز
اس صورت کے کہ عدالت سے کوئی اور ہدایت ہو،

* اجمیر اور میرواڑا میں "مختار اہالی مقبول" مزید کے لیے قانون ۱۸۷۷ء کی دفعہ ۲۰ دیکھو،
* بدر خصوص اودھ کے صفحہ اول کا فٹ نوٹ نشان (*) دیکھو،

اس مجموعہ کے احکام جو فریق مقدمہ پر حکمنامہ جاری ہونے کے باب مین ہین اُس صورت سے بھی متعلق ہونگے جب آگے ایجنٹ مقبول پر حکمنامہ جاری کیا جاے '

تقرر وکیل '

دفعہ ۳۹ - تقرر وکیل کا جسبِ متذکرہ بالا عدالت مین حاضر ہونے یا درخواست دینے یا کوئی عمل کرنے کے لیے مقرر ہو بذریعہ تحریر کے ہوگا - اور تقرر کی وہ تحریر عدالت مین داخل کیجائیگی '

جب وہ اسطرح داخل ہوجاے تاوقتیکہ وہ بذریعہ کسی تحریر دستخطی موکل مدخلہ عدالت کے عدالت کی اجازت سے منسوخ نہ کیجاے یا تاوقتیکہ موکل یا وکیل فوت نہو یا مقدمہ کی تمام کارروائیان جہانتک کہ اُس موکل سے علاقہ رکھتی ہون اختتام کو نہ پہونچین نافذ سمجھی جائیگی '

کسی عدالت ہائیکورٹ کے ایڈوکیٹ کے لیے جو بموجب فرمان شاہی مقرر ہوئی ہو ضرور نہین ہے کہ کسی طرح کا نوشتہ متضمن اختیار پیروی مقدمہ یا عمل کرنے کے عدالت مین داخل کرے '

وکیل پر حکمنامے کا تعمیل ہونا '

دفعہ ۴۰ - حکمنامجات عام اس سے کہ آن مین فریق مقدمہ کے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم ہو یا نہو جو کسی مقدمہ مرافعہ اولی یا اپیل مین کسی فریق کے وکیل پر تعمیل کیے جائین یا وکیل کے دفتر یا مسکن معمولی پر چھوڑ دیے جائین ایسے متصور ہونگے کہ گویا خود موکل کو پہونچا دیے گئے اور موکل کو آنکی اطلاع ہوگئی - اور بجز اُس صورت کے کہ عدالت اور طرح حکم دے بجمیع وجوہ اُس مقدمہ یا اپیل کی نسبت ویسے ہی موثر ہونگے کہ گویا وہ اصالتاً فریق مذکور کو دیے گئے یا خود اُسپر آنکی تعمیل کی گئی '

حکمنامہ ایجنٹ لے سکتا ہے '

دفعہ ۴۱ - علاوہ ایجنٹان مقبولہ کے جنکا ذکر دفعہ ۳۷ - مین ہوا ہے ہر شخص جو عدالت کے علاقہ کے اندر رہتا ہو حکمنامہ کے اجراء کو قبول کرنے کے لیے ایجنٹ مقرر ہوسکتا ہے '

جائز ہے کہ بیان تقریر خاص ہو یا عام - گر تحریری ہونا لازم ہے - اور اسپر تحریر کرنیوالے کے دستخط ہونگے اور وہ تحریر یا اگر تقریر عام ہو تو اُسکی نقل مصدقہ حسب ضابطہ عدالت مین داخل کیجائیگی '

## چوتھا باب

### نالش کی ترتیب

*نالش کسطور پر مرتب کیجائیگی*

دفعہ ۴۲ - ہر نالش جہانتک ممکن ہو اس طور سے مرتب کیجائیگی کہ تمام مراتب متنازعہ کی نسبت تجویز قطعی کرنے کی اُس سے وجہ باقی جاے - اور مراتب مذکور کی بابت آئندہ پھر نزاع عدالت نہ ہو سکے '

*نالش مین تمام دعوی شامل کیا جائیگا*

دفعہ ۴۳ - ہر نالش مین وہ تمام دعوی شامل کیا جائیگا جو مدعی بنا دعوی پر قائم کر سکتا ہو - مگر مدعی کو یہ اختیار ہے کہ مقدمہ کو کسی عدالت کی سماعت کے لائق کرنے کی غرض سے اپنے دعوی مین سے جسقدر جزو چاہے چھوڑ دے '

*جزو دعوی سے باز آنا*

اگر مدعی اپنے دعوی مین سے کسی جزو کی بابت نالش نکرے یا عمداً اُسکی نالش کرنے سے باز آئے تو آئندہ وہ اُس جزو کی بابت جو اسطور پر ترک ہوا ہو یا جسکے دعوی کرنے سے مدعی باز رہا ہو نالش نکر سکیگا '

*چند چارہ جوئیون مین سے ایک چارہ جوئی کی نالش کرنا*

جس شخص کو ایک ہی بناے دعوی کی نسبت کئی چارہ جوئیون کا استحقاق ہو اُسے اختیار ہے کہ اُن تمام یا اُنمین سے کسی چارہ جوئی کی نالش کرے لیکن جس حال مین کہ (بجز اجازت عدالت کے جو قبل پیشی اول حاصل کی گئی ہو) اُن چارہ جوئیون مین سے کسی کی نالش ترک کرے تو مابعد بابت اُس چارہ جوئی کے جو ترک کی گئی ہو مجاز نالش کا نہوگا '

اس دفعہ کی اغراض کے لیے دستاویز معاہدہ اور کفالت نامہ جو اُسکی تعمیل کے اطمینان کے لیے لکھا جاے دونون بمنزل بناے دعوی واحد کے متصور ہونگے '

#### تمثیل

زید نے ایک مکان عمرو کو بارہ سو روپیہ سالانہ کے کرایہ پر دیا - اور بابت کل سنہ ۱۸۸۱ و ۱۸۸۲ع کے کرایہ واجب الوصول اور غیر مودی رہا -

زید نے عمرو پر صرف بابت کرایہ واجب ۱۸۸۱ء کے نالش کی - پس زید من بعد عمرو پر بابت کرایۂ واجب ۱۸۸۲ء کے نالش کرنے کا مجاز نہوگا'

بازیافت اراضی کی نالش میں صرف بعض دعاوی شامل کیجاینگے

دفعہ ۴۴ - قاعدہ (الف) جو نالش واسطے بازیافت جائداد غیر منقولہ کے یا استقرار حقیت جائداد غیر منقولہ کے ہو بغیر اجازت عدالت کے کوئی بناے دعوی اسمین شامل نہ کیجائیگی بجز -

(الف) - دعاوی واصلات یا باقیات زرلگان یا کرایہ جائداد متدعویہ کے'

(ب) - ہرجہ بابت انحراف کسی معاہدہ کے جسکی رو سے جائداد یا اسکے کسی جزو پر قبضہ ہو - اور -

(ج) دعاوی مرتہن واسطے نفاذ کسی چارہ جوئی کے منجملہ ان چارہ جوئیوں کے جو وہ رہن کی رو سے کرسکتا ہو'

وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کیطرف سے یا اُسپر دعاوی'

قاعدہ (ب) - کوئی دعوی جو کسی وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث کو یا اُسپر اسکے اُس منصب سے پہونچتا ہو اُس دعوی مین شامل نہ کیا جائیگا جو اُسکی ذات خاص کو یا ذات خاص پر پہونچتا ہو - الا اُس حال مین کہ دعوی آخر الذکر کی نسبت بیان کیا جاے کہ وہ اُسی جائداد سے پیدا ہوتا ہے جسکی بابت مدعی یا مدعاعلیہ مذکور وصی یا مہتمم ترکہ یا وارث ہونے کی حیثیت سے نالش کرتا ہے یا اُسپر نالش کی گئی ہے - یا کہ وہ دعوی ایسا ہے جسکو وہ لشرکت شخص متوفی کے جسکا وہ قائم مقام ہے دلا پانے کا مستحق یا ادا کرنے کا سزاوار ہے'

مدعی چند بناے دعوی کو شامل کرسکتا ہے'

دفعہ ۴۵ - برعایت قواعد مندرجہ باب ۴ - اور دفعہ ۴۴ - مدعی کو اختیار ہے کہ ایک ہی مقدمہ مین چند بناے دعوی کو بمقابلہ ایک ہی مدعاعلیہ یا چند مدعاعلیہم مشترک کے شامل کرے - اور جن مدعیون کو اُسی مدعاعلیہ واحد یا مدعاعلیہم مشترک پر چند بناے دعوی کی رو سے جنمین انکا حق مشترک ہو دعوی پہونچتا ہو انکو اختیار ہے کہ ایسی بناے دعوی کو ایک ہی نالش مین شامل کرین'

عدالت علیحدہ کرنے کا حکم دے سکتی ہے

اگر عدالت کے نزدیک ایسی بناہاے دعوی کا ایک مقدمہ مین تجویز پانا طے کرنا دشوار معلوم ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ قبل پیشی اول جس وقت خود چاہے یا کسی مدعا علیہ کی درخواست پر یا مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر اگر فریقین راضی ہون کسی ایسی بناے دعوی کی علیحدہ تجویز ہونے کا حکم دے یا اُسکے علیحدہ انفصال کے لیے جو اور حکم ضروری یا بتقضاے مصلحت سمجھے صادر کرے'

جب چند بناہاے دعوی شامل کی جائین تو اختیار سماعت عدالت کا نسبت اُس مقدمہ کے شے متدعویہ کی اُس تعداد یا مالیت مجموعی پر منحصر ہوگا جو بتاریخ رجوع نالش ہو۔ عام اس سے کہ کوئی حکم حسب فقرہ ۲ - دفعہ ہذا کے دیا گیا ہو یا نہین'

نالش کے مردود کرنے کے لیے مدعا علیہ درخواست کر سکتا ہے

دفعہ ۴۶ - اگر کسی مدعا علیہ کو یہ عذر ہو کہ مدعی نے ایک ہی مقدمہ مین چند بناہاے دعوی شامل کی ہین جنکا ایک مقدمہ مین تصفیہ نہین ہو سکتا تو اُسکو اختیار ہے کہ قبل پیشی اول یا جس حال مین کہ امور تنقیح طلب قرار پا چکے ہون کسی شہادت کے قلمبند ہونے سے پہلے کسی وقت عدالت مین اس مضمون کی درخواست دے کہ عدالت کے حکم سے مقدمہ صرف اُنھین بناہاے دعوی سے متعلق قرار دیا جاے جو ایک مقدمہ مین بسہولت طے ہو سکین'

درخواست مذکور عدالت بعض بناہاے دعوی کو خارج کر سکتی ہے اور ترمیم کا حکم دے سکتی ہے

دفعہ ۴۷ - اگر ایسی درخواست کے سماعت ہونے پر عدالت کو ایسی جملہ بناہاے دعوی کا ایک ہی مقدمہ مین طے کرنا دشوار معلوم ہو تو عدالت یہ حکم دے سکیگی کہ اُنمین سے کوئی بناے دعوی خارج کیجاے - اور یہ ہدایت کر سکیگی کہ عرضی دعوی کی ترمیم اُسکے مطابق کیجاے - اور خرچہ کی نسبت جو حکم قرین انصاف سمجھے صادر کرے'

ہر ترمیم پر جو اس دفعہ کے موجب کیجاے جج کے دستخط تصدیقاً ثبت ہونگے،

# پانچوان باب

## نالشات کے رجوع ہونیکا بیان

نالشین بذریعہ عرضی دعوی کے شروع ہونگی،

دفعہ ۴۸۔ ہر نالش اسطرح رجوع کیجائیگی کہ عرضی دعوی عدالت مین یا اُس عہدہ دار کے پاس داخل کیجائیگی جو عدالت سے اُس کام کے لیے مقرر ہو،

عرضی دعوی کی زبان،

دفعہ ۴۹۔ چاہیے کہ عرضی دعوی صاف عدالت کی زبان مین لکھی ہوئی ہو، بر شرطیکہ ہے۔ کہ وہ زبان انگریزی نہو تو (عدالت کی اجازت سے) عرضی دعوی کا انگریزی مین لکھا جانا جائز ہے۔ لیکن اس صورت مین اگر مدعا علیہ چاہے تو ترجمہ عرضی دعوی کا عدالت کی زبان مین عدالت مین داخل کیا جاے،

وہ مراتب جو عرضی دعوی مین مندرج ہونگے،

دفعہ ۵۰۔ عرضی دعوی مین مراتب مفصلۂ ذیل مندرج ہونگے،

(الف)۔ نام اُس عدالت کا جسمین نالش رجوع کیجاے،

(ب)۔ نام اور پتہ اور جاے سکونت مدعی کی،

(ج)۔ نام اور پتہ اور جاے سکونت مدعا علیہ کی جہانتک کہ دریافت ہوسکے،

(د)۔ صاف اور مختصر بیان اُن مراتب کا جو مقدمہ کی بناے دعوی ہون۔ اور یہ کہ بناے دعوی کب اور کہان پیدا ہوئی،

(ہ)۔ استدعا دادرسی کی جو مدعی چاہتا ہے۔ اور

(و)- اگر مدعی نے دعوی مین کچھ مجرا دیا ہو یا دعوی کے کسی جزو کو ترک کیا ہو تو مجرا دیے ہوئے یا ترک کیے ہوئے جزو کی تعداد،

نالشات زر نقد مین،

اگر مدعی زر نقد دلا پانے کا دعویدار ہو تو عرضی دعوی مین جہانتک کہ اس تعدد مین ممکن ہو دعوی کی صحیح تعداد لکھی جائیگی،

جو نالش زر واصلات کی ہو اور جو نالش اس طرح کی ہو کہ زر باقی مدعی اسکے اور مدعا علیہ کے درمیان حسابات غیر طے شدہ کے لیے جانے پر معلوم ہوگا اسمین عرضی دعوی کے اندر زر متدعویہ کی صرف تعداد تخمینی لکھنی کافی ہے،

جب مدعی بحیثیت قائم مقام نالش کرے،

جب کہ مدعی بحیثیت قائم مقامی کے نالش کرے تو عرضی دعوی مین نہ صرف یہ ظاہر کیا جائیگا کہ مدعی سے مدعا بہا مین ایک واقعی غرض موجود رکھتا ہے بلکہ یہ بھی لکھا جائیگا کہ اسکے دلا پانے کی نالش کر سکنے کے لیے جو جو کارروائی ضروری تھی اسکو مدعی عمل مین لاچکا ہے،

تمثیلات،

(الف)- زید بحیثیت وصی بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضی دعوی مین یہ بیان ہونا چاہیے کہ زید نے بکر کے وصیت نامہ کو ثابت کر دیا ہے

(ب)- زید بمنصب مہتمم ترکہ بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضی دعوی مین یہ بیان ہونا چاہیے کہ زید نے چٹھیات مہتمی نسبت ترکہ بکر کے حاصل کر لی ہین،

(ج)- زید بمنصب ولایت خالد ایک شخص نابالغ قوم مسلمان کے نالشی ہے مگر زید شرع اور رواج اسلام کے مطابق خالد کا

ولی نہین ہے تو عرضی دعوی مین بیان ہونا چاہیے کہ زید بطور خاص خالد کا ولی مقرر ہوا ہے'

مدعا علیہ کی غرض ذمہ داری کہان چاہیے'

عرضی دعوی مین یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ مدعا علیہ شے مدعا بہا مین غرض رکھتا ہے یا غرض رکھنے کا دعوی کرتا ہے اور ذمہ دار اس بات کا ہے کہ مدعی کے مطالبہ کی جوابدہی اُس سے کرائی جاوے'

## تمثیل

زید عمر کو اپنا وصی اور بکر کو اپنا موصی لہ اور خالد کو اپنے ترکہ کا ایک بیٹا چھوڑ کر فوت ہوگیا - بکر نے خالد پر اس مراد سے نالش کی کہ وہ بایفاء وصیت کے جو بحق بکر کے ہوئی ہے اپنا دین ادا کر دے - تو عرضی دعوی مین یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ عمر و خالد پر نالش کرنے سے بلا وجہ انکار کرتا ہے یا یہ کہ عمر و اور خالد نے فریب بکر کو محروم کرنے کے لیے باہم سازش کی ہے - یا اسی قسم کی اور اور وجوہ بیان کیے جاوین جنسے خالد کا بکر کے مقابلہ مین دیندار رہنا پایا جاوے'

قانون حد سماعت سے مستثنے ہونے کی وجوہات'

اگر بناے دعوی اُس مدت سے پیشتر پیدا ہوئی ہو جو عموماً اُس نالش کے رجوع کرنے کے لیے کسی قانون حد سماعت مین مقرر ہے تو عرضی دعوی مین یہ لکھا جائیگا کہ مدعی اپنے دعوی کو کیون قانون مذکور کی تاثیر سے مستثنے سمجھتا ہے'

عرائض دعوی پر دستخط ہونگے اور اُنکی تصدیق کیجائیگی'

دفعہ ۵۱ - عرضی دعوی پر دستخط مدعی اور اُسکے وکیل کے اگر کوئی مقرر ہوا ہو ثبت کیے جائینگے - اور اُسکے ذیل مین مدعی یا کوئی اور شخص جسکا مقدمہ کے واقعات سے واقف ہونا حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہو اُسکی تصدیق کریگا'

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر مدعی بوجہ غیر حاضری یا کسی اور وجہ معقول کے عرضی دعوی پر دستخط نہ کر سکے تو جائز ہے کہ اُسکی طرف سے اُسکا مختار ذی اختیار عرضی دعوی پر دستخط کر دے'

تصدیق مضمون

دفعہ ۵۲ - تصدیق باین مضمون ہوگی کہ تا حد علم تصدیق کرنیوالے کے یہ سچ ہے
سوائے اُن مراتب کے جو اور لوگوں کے بیان اور اپنے یقین سے لکھے گئے ہوں
اور مراتب آخر الذکر کی نسبت لکھا جائیگا کہ اُنکے سچ ہونے کا اُسکو یقین ہے۔
عبارت تصدیق پر تصدیق کرنیوالے کے دستخط ثبت ہونگے۔

تصدیق پر دستخط

عرضی دعوی کس وقت نامنظور یا ترمیم کیلئے واپس کیا جائیگا

دفعہ ۵۳ - * - عرضی دعوی عدالت کی صوابدید کے بموجب -
(الف) - امور تنقیح طلب کی تجویز کے وقت یا اُسکے قبل کسی وقت نامنظور
کیجا سکتی ہے اگر اُس سے بنائے دعوی ظاہر نہوتی ہو۔
(ب) - امور تنقیح طلب کی تجویز کے وقت یا اُسکے قبل کسی وقت ایسی
مدت کے اندر جو عدالت کی طرف سے مقرر ہو اور ایسی شرطوں پر جو ایسے خرچہ کے
ادا کرنے کی بابت ہوں جو اصلاح کرنے مین عائد ہوں اور جو عدالت مناسب سمجھے
ترمیم کے لیے واپس کی جاسکتی ہے - اگر -
(۱) - اُسپر دستخط یا اُسکی تصدیق جیسا کہ قبل اسکے ایکٹ ہذا مین حکم ہے
نہوئے ہوں یا نہ ہوئی ہو۔
(۲) - اُسمین وہ امور صحیح اور بدون پھیلاؤ کے لکھے نہوں جنکے ہونیکی
نسبت قبل اسکے ایکٹ ہذا مین حکم ہے - یا اُسمین ایسے امور مندرج ہوں جو وہ نہوں
جنکی نسبت اس طور پر حکم ہے۔
(۳) - عرضی دعوی اشخاص کے نہ شامل کیے جانے یا غلط شامل
کیے جانے کی وجہ سے بیجا طور پر مرتب کی گئی ہو یا اس وجہ سے کہ مدعی نے
ایسی بناہائے دعوی کو شامل کیا ہو جو ایک ہی نالش مین شامل نہ ہونی
چاہییں تھیں۔

* دفعہ ۵۳ - کے عوض - ایکٹ ۱۰ - سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۹ - قائم کی گئی ہے۔

(ھ) - وہ دفعہ ۴۴ - کے احکام کے بموجب نہ تیار کی گئی ہو،

(ج) - کسی وقت قبل فیصلے کے ادائے اخراجات کی ایسی شرطوں پر جو عدالت مناسب سمجھے عدالت کی طرف سے ترمیم و تنقیح میں آئے،

شرط

گر شرط یہ ہے - کہ کسی عرضی دعوی کی نہ تو اس فریق کی طرف سے جسکو واسطے ترمیم کے واپس کیجائے اور نہ عدالت کی طرف سے ایسی ترمیم کیجائیگی جس سے نالش ایک حیثیت سے دوسری حیثیت کی یا ایسی حیثیت کی جسکو اس سے کچھ مناسبت نہو - ہوجائے،

ترمیم کی تصدیق

جب عرضی دعوی کی ترمیم کیجائے تو اس ترمیم پر جج کے دستخط تصدیقاً ثبت ہونگے،

کب عرضی دعوی نامنظور کیجائیگی

دفعہ ۵۴ - نیچے کی لکھی ہوئی صورتوں میں عرضی دعوی نامنظور کیجائیگی -

(الف) - اگر دادرسی مدعویہ کا تعین مالیت کم کیا گیا ہو اور مدعی اس میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کریگی عدالت کے حکم کے بموجب کمی مالیت کی اصلاح نہ کرے،

(ب) - اگر دادرسی مدعویہ کا تعین واجبی کیا گیا ہو لیکن عرضی دعوی کم قیمت کے اسٹامپ پر تحریر ہوئی ہو اور جب مدعی کو عدالت حکم دے کہ وہ اندر میعاد معینہ عدالت کے اسٹامپ مطلوبہ کو پورا کردے اور وہ اس میں قاصر رہے،

(ج) - اگر عرضی دعوی کے بیان سے نالش قانون کے کسی تاکیدی قاعدہ کی رو سے ممنوع السماعت ہو،

(د) اگر عرضی دعوی میعاد مقررہ عدالت کے اندر ترمیم ہونے کے لیے واپس ہوکر اسی میعاد کے اندر ترمیم نہ کی گئی ہو،

دفعہ ۵۵ - جب عرضی دعوی نامنظور کیجاوے تو جج کو لازم ہے کہ حکم نامنظوری کا مع وجہ اُس حکم کے خود اپنے ہاتھ سے تحریر کرے'

نامنظوری عرضی کے نامنظور ہونے پر کیفیت نامنظوری

دفعہ ۵۶ - نامنظور ہونا عرضی دعوی کا بربنا کسی وجہ منجملہ وجوہ مرقومہ بالا لبذاتہ خود مانع اسکا نہ ہوگا کہ مدعی اُسی بنا دعوی کی بابت نئی عرضی دعوی گذرانے'

عرضی دعوی نئی عرضی دعوی کے گذرانے کی مانع نہوگی'

دفعہ ۵۷ - عرضی دعوی نیچے کی لکھی ہوئی صورتون مین عدالت مجاز مین داخل ہونے کے لیے واپس کیجائیگی -

کب عرضی دعوی عدالت مجاز مین گذرانے کے لیے واپس کیجائیگی

(الف) - اگر نالش ایسی عدالت مین رجوع کی گئی ہو جو اُس عدالت سے کم یا زیادہ درجہ رکھتی ہو جو اُسکی تجویز کی مجاز ہے جب کہ ایسی عدالت موجود ہو یا جس حال مین کہ قانوناً ایسا اختیار نہ دیا گیا ہو کہ مدعی جس عدالت مین چاہے عرضی گذرانے'

(ب) - اگر نالش جائداد غیر منقولہ کی بابت ہو مگر دفعہ ۱۶ - کی شرط اُس سے متعلق نہو اور یہ واضح ہو کہ جائداد مذکور کا کوئی جزو اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر واقع نہین ہے جسمین کہ عرضی دعوی پیش کی گئی'

(ج) - اگر کوئی اور صورت مین یہ واضح ہو کہ بناء دعوی اُن حدود ارضی کے اندر پیدا نہین ہوئی اور نہ مدعاعلیہم مین سے کوئی مدعاعلیہ اُن حدود کے اندر رہتا یا کار و بار کرتا یا بذات خاص منفعت کے لیے کوئی پیشہ کرتا ہے'

عرضی دعوی واپس کرنے کے وقت جج اپنے ہاتھ سے عرضی دعوی کی پشت پر اُسکے ادخال کی تاریخ اور نیز تاریخ واپسی کی اور نام شخص پیش کنندہ کا اور مختصر حال اس امر کا کہ کس وجہ سے واپس کی گئی لکھدیگا ؛

عرضی دعوی واپس کرتے وقت کا ضابطہ ؛

دفعہ ۵۸ — مدعی کو لازم ہے کہ ایک یادداشت اُن تمام رستاویزات کی (اگر ہون) جو مدعی نے عرضی دعوی کے ساتھ پیش کی ہون عرضی دعوی کی پشت پر لکھدے یا عرضی دعوی کے ساتھ منسلک کردے — اور اگر عرضی دعوی منظور رہو تو عرضی دعوی کی اُسقدر نقلین سادہ کاغذ پر پیش کرے جسقدر مدعاعلیہم ہون الا اُس صورت مین کہ عدالت عرضی دعوی کی طوالت یا مدعاعلیہم کی تعداد کے لحاظ سے یا کسی اور وجہ کافی سے مدعی کو اجازت دے کہ اُسی تعداد کے مختصر بیانات نوعیت دعوی یا دادخواہی یا چارہ جوئی کے جسکی نالش کیجاے مرتب کرکے داخل کرے پس ایسی صورت مین مدعی ایسے بیانات داخل کریگا ؛

عرضی دعوی منظور ہونے پر ضابطہ ؛

مختصر بیانات ؛

اگر مدعی بحیثیت قائم مقامی نالش کرے یا مدعاعلیہ پر یا مدعاعلیہم مین سے کسی پر بحیثیت قائم مقامی نالش کیجاے تو بیانات مذکور سے واضح ہونا چاہیے کہ مدعی کس حیثیت سے نالش کرتا ہے یا مدعاعلیہ پر اُسکی کس حیثیت سے نالش ہوئی ہے ؛

مدعی کو اختیار ہے کہ باجازت عدالت بیانات مذکور کو اس غرض سے درست کرے کہ وہ عرضی کے مضمون کے مطابق ہوجائین ؛

عدالت کا اعلی اہلکار احکام کی تعمیل کرنیوالا اُس یادداشت اور نقلون یا بیانات مذکورہ صدر پر اُس صورت مین دستخط کریگا جب وہ اُنکا معائنہ کرنے کے وقت اُنکو صحیح پائیگا ؛

عدالت اُن مراتب کو جو دفعہ ۵۰ — مین مذکور ہین ایک کتاب مین بھی جو اُسی غرض سے مرتب رہیگی اور جسکا نام دیوانی مقدمات کا رجسٹر ہوگا درج کرائیگی — اور جو مقدمات رجسٹر مذکور مین درج ہون

نالشون کا بہی مین درج ہونا ؛

اُنہیں رسال مین بترتیب تاریخ داخل ہونے عرضی دعوی کے نمبر چڑھائے جائینگے،

*پیش کرنا اُس دستاویز کا جس پر نالش مبنی ہو اور دستاویز کی نقل کا حوالہ کرنا،*

دفعہ ۵۹- اگر مدعی کسی دستاویز کی روسے نالش کرے جو اُسکے پاس یا اُسکے اختیار مین ہو تو اُسکو لازم ہے کہ دستاویز مذکور عرضی دعوی داخل کرنے کے وقت عدالت مین پیش کرے اور دستاویز یا اُسکی ایک نقل عرضی دعوی کے ساتھ نتھی ہونے کے لیے اُسی وقت عدالت کے حوالہ کرے۔

*اور اور دستاویزات کی فہرست،*

اگر مدعی کسی اور دستاویزات پر اپنے دعوی کی تائید مین بطور ثبوت کے استدلال کرے (عام اس سے کہ وہ اُسکے پاس یا اُسکے اختیار مین ہون یا نہ ہون) تو اُسکو لازم ہے کہ دستاویزات مذکور کو ایک فہرست مین درج کرے جو عرضی دعوی مین شامل یا اُسکے ساتھ نتھی کیجائیگی،

*اظہار اس صورت مین کہ جب دستاویزات اُسکے پاس یا اُسکے اختیار مین نہون،*

دفعہ ۶۰- اگر کوئی ایسی دستاویز مدعی کے پاس یا اُسکے اختیار مین نہو تو جہانتک ممکن ہو مدعی یہ ظاہر کریگا کہ وہ کسکے قبضہ یا اختیار مین ہے،

*نالشات جو گمشدہ کاغذات قابل خرید و فروخت پر مبنی ہون،*

دفعہ ۶۱- جب کوئی مقدمہ کسی کاغذ قابل خرید و فروخت پر مبنی ہو اگر کاغذ کا گم ہوجانا ثابت ہو اور مدعی اس بات کا اقرارنامہ حسب اطمینان عدالت لکھدے کہ آیندہ اگر کوئی اور شخص اُس کاغذ کی روسے دعوی کرے اُسکی جوابدہی مدعی کے سر رہیگی تو عدالت اُسی طرح ڈگری صادر کرسکیگی جس طرح اُس صورت مین صادر کرتی جب کہ مدعی کاغذ مذکور کو اپنی عرضی دعوی کے ساتھ عدالت مین پیش کرتا اور معاً کاغذ کی ایک نقل عرضی دعوی کے ساتھ نتھی ہونے کے لیے داخل کر دیتا،

دوکانداری بہی کھاتے کا پیش ہونا

دفعہ ۶۲- اگر دستاویز جسکی رو سے مدعی نالش ہو کسی دوکانداری بہی کھاتہ یا دوسری کتاب کی قسم ہو جو اسکے پاس یا اسکے اختیار مین ہو تو مدعی کو لازم ہے کہ عرضی داخل کرنے کے وقت وہ اصل بہی اور نیز نقل اُس رقم کی جس سے وہ استدلال کیا چاہتا ہو پیش کرے،

اصل رقم پر نشان کرکے واپس کرنا

عدالت یا وہ اہلکار جسکو عدالت اُس کام کے لیے مقرر کرے فوراً اُس دستاویز پر شناخت کے لیے کچھ نشان کریگا اور نقل کو معائنہ اور اصل کے ساتھ مقابلہ کرنے اور اگر نقل صحیح پائی جاوے تو اُسکی صحت کی تصدیق لکھکر اصل بہی مدعی کو واپس کریگا اور اُس نقل کو شامل مثل کرائیگا،

نامنظور ہونا اُس دستاویز کا جو فوراً پیش نہ کی گئی ہو

دفعہ ۶۳- جو دستاویز کہ مدعی کو بروقت گذرانے عرضی دعوی کے عدالت مین پیش کرنی یا جو فہرست مندرجہ یا منسلکہ عرضی دعوی مین داخل کرنی ضرور ہے اگر وہ اُسی طور پر پیش نہ کیجاوے یا داخل نہ کیجاوے تو مقدمہ کی سماعت کے وقت بغیر اجازت عدالت کے اُسکی طرف سے وجہ ثبوت مین نہ لیجائیگی،

اِس دفعہ کی کوئی عبارت اُن دستاویزات سے متعلق نہین ہے جو مدعا علیہ کے گواہون سے جرح کے سوالات کرنیکے کے لیے یا بجواب کسی مقدمہ کے جو مدعا علیہ نے قائم کیا ہو عدالت مین پیش ہون یا جو کسی گواہ کو محض اُسکی یاددہی کے لیے دی جائین،

# چھٹا باب

## بابت اجرا و تعمیل سمن کے

### جاری ہونا سمن کا،

سمن،

دفعہ ۶۴- جب عرضی دعوی داخل رجسٹر ہو جاوے اور نقول یا بیانات مختصر جنکا داخل ہونا دفعہ ۵۸- کی رو سے ضرور ہے داخل ہو جائین جائز ہے کہ سمن بر مدعا علیہ کے نام اِس حکم سے جاری کیا جاوے کہ وہ تاریخ مندرجہ سمن پر عدالت مین حاضر ہو کر دعوی کی جوابدہی کرے،

(الف)- اصالۃً - یا

(ب)- معرفت کسی وکیل کے جسکو بخوبی ہدایت کی گئی ہو اور جو تمام سوالات ضروری متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے - یا

(ج)- معرفت کسی وکیل کے جسکے ہمراہ ایسا کوئی شخص ہو جو ایسے تمام سوالات کا جواب دے سکے،

ایسے ہر سمن مین جج یا اُس عہدہ دار کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج اُس کام پر مقرر کرے اور اُسپر عدالت کی مہر کیجایگی،

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر عرضی دعوی کے داخل ہونے کے وقت مدعاعلیہ عدالت مین حاضر ہو کر مدعی کا دعوی اقبال کر چکا ہو تو سمن اُسکے نام جاری نہ کیا جائیگا،

نقل یا بیان سمن کے ساتھ رہیگا،

دفعہ ۶۵- ہر سمن کے ساتھ اُن نقول یا بیانات مختصر مین سے جو دفعہ ۵۰- مین مذکور ہین ایک نقل یا ایک بیان بھیجا جائیگا،

عدالت مدعاعلیہ یا مدعی کو اصالۃً حاضر ہونے کے لیے حکم کر سکتی ہے،

دفعہ ۶۶- اگر عدالت کے نزدیک مدعاعلیہ کا اصالۃً حاضر ہونا ضرور ہو تو سمن مین اُسکی نسبت یہ حکم ہوگا کہ مدعاعلیہ عدالت مین بتاریخ مصرحہ سمن اصالۃً حاضر ہو،

اگر عدالت کے نزدیک مدعی کا بھی اُسی روز اصالۃً حاضر ہونا ضرور ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعی کے اُس روز اصالۃً حاضر ہونے کا حکم دے،

کسی شخص کو اصالۃً حاضر ہونے کا حکم نہیں کیا جائیگا تاوقتیکہ وہ ... میل کے اندر یا جہاں ریلوے ... میل کے اندر رہنے والا ہو،

دفعہ ۶۷- کسی فریق کی نسبت اصالۃً حاضر ہونے کا حکم نہ دیا جائیگا الا اُس صورت مین کہ اُسکی سکونت -

(الف) - عدالت کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کی حدود اراضی کے اندر ہو یا

(ب) - حدود مذکور کے باہر ہو مگر مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر ریل گاڑی اوسکے مقام سکونت سے مقام عدالت تک کے فاصلہ کے پانچ سدس مین چلتی ہو تو مقام عدالت سے ۲۰۰ میل سے کم فاصلہ پر ہو،

مدعا اوسکا قرار داد امور تنقیح طلب کے ہوگا یا واسطے انفصال قطعی کے

دفعہ ۶۸ - سمن جاری کرنے کے وقت عدالت یہ امر طے کریگی کہ سمن صرف واسطے قرار داد امور تنقیح طلب کے ہوگا یا واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے - اور سمن مین اوسکے مطابق ہدایت لکھی جائیگی،

مگر شرط یہ ہے کہ ہر مقدمہ مسموعہ عدالت مطالبات خفیفہ مین سمن واسطے تصفیہ قطعی مقدمہ کے جاری کیا جائیگا،

تقرر تاریخ واسطے حاضری کے لیے،

دفعہ ۶۹ - مدعاعلیہ کی حاضری کے لیئے تاریخ مقرر کرنے کے وقت عدالت امرات مندرجہ ذیل کا خیال رکھیگی یعنی قلت یا کثرت کار رجوعہ کی اور مدعاعلیہ کی سکونت کا مقام اور مدت جو سمن جاری کرنے کے لیئے ضرور ہے - اور وہ تاریخ ایسی مقرر کیجائیگی کہ مدعاعلیہ کو تاریخ مقررہ تک حاضر ہوکر مقدمہ کی جوابدہی کرنے کی مہلت کافی ملے،

یہ بات کہ کس قدر عرصہ "مہلت کافی" کہلائیگا ہر مقدمہ کے حالات خاص کے لحاظ سے تجویز کیجائیگی،

سمن بموجب حکم کے ہوگا کہ مدعاعلیہ دستاویزات پیش کرے جنکی مدعی کو ضرورت ہو یا جنپر مدعاعلیہ تکیہ کرتا ہو،

دفعہ ۷۰ - سمن مین جسکی رو سے حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کا حکم ہو مدعاعلیہ کے نام یہ حکم مندرج ہوگا کہ کوئی دستاویز جو اوسکے قبضہ یا اختیار مین ہو اور جسمین نسبت روئیداد مقدمہ مدعی کے کچھ شہادت ہو یا جسپر مدعاعلیہ کو اپنی جوابدہی کی تائید کے لیئے استدلال کرنا منظور ہو پیش کرے،

* [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (1)

[illegible]

[illegible] (1) [illegible]

[illegible]

[illegible]

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر مدعا علیہم باہم شریک ہوں اور مقدمہ بھی معاملہ شرکت
سے متعلق ہو یا ایسے نقصان قابل نالش سے علاقہ رکھتا ہو جسکی دادرسی کا دعویٰ کوئی
شراکتی پر ہو سکتا ہو تو بجز اُس صورت کے کہ عدالت اُسکے خلاف ہدایت کرے سمن کی
تعمیل اس طرح ہو سکتی ہے یعنے - (الف) ایک مدعا علیہ پر خود اُسکے اور دوسرے
مدعا علیہم کے لیے یا (ب) کسی شخص پر جو شراکتی کاروبار کا اہتمام اُس جگہ کرتا ہو جو
کاروبار کا صدر مقام ہو اور عدالت کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی صیغۂ دیوانی کی
حدود ارضی کے اندر واقع ہو'

سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات پر جب ممکن ہو یا اُسکے کارندے پر

دفعہ ۷۵ - جب ممکن ہو سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات پر کیجائیگی الا اُس حال
میں کہ اُسکا کوئی کارندہ سمن لینے کا مجاز ہو کہ اُس وقت کارندہ کو سمن دینا کافی ہوگا'

سمن کی تعمیل اُس کارندہ پر جسکے ذریعہ سے مدعا علیہ کاروبار چلاتا ہو

دفعہ ۷۶ - اگر نالش کسی کاروبار یا کام کی بابت ایسے شخص کے نام ہو جو عدالت
جاری کنندۂ سمن کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو تو تعمیل سمن
کی کسی سربراہکار یا کارندہ پر جو بروقت تعمیل سمن بذات خود اُس کاروبار یا کام کو اُس شخص
کی طرف سے حدود مذکور کے اندر کرتا ہو تعمیل کافی تصور ہوگی'

اس دفعہ کی غرض کے لیے جہاز کا ناخدا اُسکے مالک یا چارٹر یعنی کرایہ
کرنیوالے کا کارندہ سمجھا جائیگا'

جائداد غیر منقولہ کی نالشوں میں سمن کی تعمیل اُس کارندے پر جو مہتمم ہے'

دفعہ ۷۷ - اُس نالش میں جو کہ واسطے دادرسی کے نسبت جائداد غیر منقولہ
یا معاوضۂ نقصان جائداد غیر منقولہ کے ہو اگر سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات پر نہ ہو سکے
اور مدعا علیہ کا کوئی ایسا ایجنٹ یا مختار نہو جسکو تعمیل سمن کے قبول کرنے کا اختیار ہو
تو جائز ہے کہ سمن کی تعمیل مدعا علیہ کے کسی ایجنٹ یا کارندہ پر جو جائداد کا اہتمام
کرتا ہو کیجائے'

مدعا علیہ کے اہل خانہ جنس ذکور پر سمن کی تعمیل ہو سکتی ہے

دفعہ ۷۸ - اگر کسی مقدمہ مین مدعا علیہ دستیاب نہ ہو سکے اور کوئی ایجنٹ جو سمن لینے کا مجاز ہو اُسکی طرف سے موجود نہ ہو تو جائز ہے کہ تعمیل سمن مذکور کی متعلق کے کسی اہل خانمان بالغ از قسم ذکور پر جو اُسکے ساتھ رہتا ہو کیجاوے،

تشریح - ملازم حسب معنی اس دفعہ کے اہل خاندان مین داخل نہین ہے،

جبکہ سمن کی تعمیل ہو چکے دستخط اقبال،

دفعہ ۷۹ - جب سمن کے جانیوالا سمن کی نقل مدعا علیہ کو اصالتاً یا مدعا علیہ کے لیے اُسکے کسی ایجنٹ یا اور شخص کو حوالہ یا اُسکے پاس حاضر کرے تو سمن لیجانیوالے کو ضرور ہے کہ اُس شخص سے جسکو نقل سمن حوالہ ہو یا جسکے روبرو نقل مذکور پیش کیجاوے سمن کی تعمیل کے اقبال پر اصل سمن کی پشت پر دستخط کرالے،

طریقہ کارروائی جب کہ مدعا علیہ اقبال تعمیل سے انکار کرے یا وہ نہ ملے،

دفعہ ۸۰ - اگر مدعا علیہ یا دوسرا شخص اُسکی تعمیل کے اقبال پر دستخط نہ کرے -

یا اگر اہلکار تعمیل کنندہ کو مدعا علیہ نہ مل سکے اور کوئی ایجنٹ اُسکا نہ موجود اُسکی طرف سے سمن لینے کا مجاز ہو اور کوئی دوسرا ایسا شخص بھی نہو جسپر سمن کی تعمیل ہو سکے -

تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کی ایک نقل اُس مکان کے صدر دروازہ پر چسپان کر دیگا جسمین مدعا علیہ عموماً رہتا ہو - اور بعد ازان اصل سمن اُسکے جاری کرنیوالی عدالت کو واپس کر دیگا - اور اُسکی پشت پر یا کسی پرچہ منسلکہ پر یہ لکھدیگا کہ اُسطور پر نقل چسپان کی - اور چسپان کرنیکے حالات بھی اُس تحریر مین درج کریگا،

*سمن کی تعمیل کی کیفیت اور طریقہ اسکی پشت پر لکھا جانا،*

دفعہ ۸۱ - جملہ صورتون مین جب سمن کی تعمیل بموجب دفعہ ۷۹ - کے کیجائے اہلکار تعمیل کنندہ کو لازم ہے کہ اصل سمن کی پشت پر یا کسی پرچۂ منسلکہ پر یہ حال لکھے یا لکھوائے کہ سمن کی تعمیل کس وقت اور کس طریقے پر کی گئی،

*سمن پہونچانے والے عہدہ دار کا اظہار*

دفعہ ۸۲ - + جب دفعہ ۸۰ - کی رو سے کوئی سمن واپس آئے تو عدالت اگر دفعہ مذکور کی رو سے اُس واپسی کے سمن پہونچانے والے عہدہ دار کے حلفنامہ سے تصدیق نہوئی ہو لازم ہوگا اور اگر اُسکی اُس طرح پر تصدیق ہوئی ہو تو اختیار ہوگا کہ سمن پہونچانے والے عہدہ دار کا اُسکی کارروائیون کی بابت حلفاً اظہار لے یا کسی دوسری عدالت کے ذریعہ سے اُسکا اُس طرح پر اظہار لیوائے + اور جائز ہے کہ اُس باب مین تحقیقات مزید جو اُسکی دانست مین مناسب ہو عمل مین لائے اور خواہ یہ قرار دیگی کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہوگئی یا جس طور پر کہ اُسکی دانست مین مناسب ہو اُسکے تعمیل کرنے کا حکم دیگی،

*سمن کی تعمیل اور طریقے سے*

جب عدالت کو کسی وجہ سے یقین ہوجائے کہ مدعا علیہ اس غرض سے کہ سمن کی تعمیل اُسپر نہ ہونے پائے روپوش رہتا ہے یا کسی اور وجہ سے سمن کی تعمیل معمولی طور سے نہین ہوسکتی ہے تو عدالت یہ حکم صادر کریگی کہ بذریعۂ چسپان کرنے ایک نقل سمن کے عدالت کی کسی نظرگاہ عام پر اور نیز مدعا علیہ کے اُس مکان (اگر کوئی ہو) کے منظر عام پر جسمین آخر مرتبہ اُسکا سکونت رکھنا معلوم ہو یا کسی اور طور سے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو سمن کی تعمیل کیجائے،

*اور طریق سے سمن کی تعمیل ہونے کا اثر،*

دفعہ ۸۳ - سمن کی تعمیل اُس طریقہ پر جو بجائے طریقہ معمولی کے عدالت کے حکم سے مستعمل کیا جائے اُسی طرح مؤثر ہوگی کہ گویا سمن کی تعمیل مدعا علیہ پر اصالۃً کی گئی تھی،

+ - + ایکٹ، سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۱ - کے ذریعہ سے یہ الفاظ قائم کیے گئے،

جب سمن کی تعمیل اور طریقے سے ہو تو حاضری کیواسطے میعاد مقرر کیجائیگا

دفعہ ۸۴ - جب سمن کی تعمیل کسی اور طریقے سے بموجب حکم عدالت کے کیجائے تو عدالت مدعا علیہ کی حاضری کے لیے اُسقدر میعاد مقرر کریگی جو بنظر حالات اُس صورت کے مناسب معلوم ہو،

سمن کی تعمیل جب مدعا علیہ اور عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر رہتا ہو اور سمن لینے کے لیے کوئی ایجنٹ نہ رکھتا ہو

دفعہ ۸۵ - اگر مدعا علیہ سواے اُس عدالت کے جسمین نالش رجوع ہوتی ہو کسی اور عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر رہتا ہو اور جس عدالت مین نالش ہوئی ہو اُسکے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر اُسکا کوئی ایجنٹ جو سمن لینے کا اختیار رکھتا ہو سکونت نہ رکھتا ہو تو ایسی عدالت سمن مذکور کو اپنے کسی اہلکار کی معرفت خواہ ڈاک پر کسی ایسی عدالت مین جو ہائی کورٹ نہ ہو لیکن اُس مقام پر حکومت رکھتی ہو جہان مدعا علیہ رہتا ہو یعنی جس طریقہ سے سمن کی تعمیل کرانی آسان ہو مرسل کریگی - اور مدعا علیہ کی حاضری کے لیے اُسقدر میعاد مقرر کریگی جو بنظر حالات اُس صورت کے مناسب معلوم ہو،

جس عدالت مین سمن بھیجا جاے وہ اُسکے وصول ہونے پر اُسی طرح کارروائی کریگی گویا خود اُسنے سمن جاری کیا تھا - بعدازان اُس سمن کو مع اُس مثل کے (اگر کچھ ہو) جو اِس فقرہ کے موافق مرتب کی گئی ہو اُسی عدالت مین واپس کریگی جسنے کہ دراصل اُسکو جاری کیا ہو،

پریزیڈنسی ٹاؤنوں اور رنگون کے اندر اُن حکمنامہ جات کی تعمیل جو عدالت ہاے مفصل سے صادر ہوئے

دفعہ ۸۶ - جب کوئی حکمنامہ ایسی عدالت سے صادر ہوا ہو جو بلاد کلکتہ اور مدراس اور بمبئی اور رنگون کی حدود کے باہر مقرر ہو اور اُسکی تعمیل اُن بلاد مین کرانی منظور ہو تو سمن اُس عدالت مطالبات خفیفہ مین مرسل کیا جائیگا جسکے علاقہ اختیار کے اندر حکمنامہ کی تعمیل کرانی منظور ہو،

اور وہ عدالت مطالبات خفیفہ اُس حکمنامہ کی نسبت اُسی طرح عمل کریگی کہ گویا اُسی نے جاری کیا تھا'

اور بعد ازان اُس حکمنامہ کو اُسی عدالت مین واپس بھیجیگی جہان سے وہ جاری ہوا تھا'

سمن کی تعمیل مدعا علیہ پر جیلخانے مین'

دفعہ ۸۷ - اگر مدعا علیہ جیلخانہ مین ہو تو سمن اُس جیلخانہ کے عہدہ دار مہتمم کو دیا جائیگا جسمین مدعا علیہ قید ہو - اور عہدہ دار مذکور مدعا علیہ پر سمن کی تعمیل کرائیگا'

سمن مع کیفیت اُسکی تعمیل کے جو سمن کی پشت پر لکھی جائیگی اور جس کیفیت کے ذیل مین دستخط عہدہ دار مہتمم جیلخانہ اور مدعا علیہ کے ثبت ہونگے اُس عدالت مین واپس بھیجا جائیگا جہان سے سمن جاری ہوا تھا'

طریقہ کارروائی اگر جیلخانہ اور ضلع مین ہو'

دفعہ ۸۸ - اگر وہ جیلخانہ جسمین مدعا علیہ قید ہو اُس ضلع مین نہو جسمین نالش دائر ہوئی ہو تو جائز ہے کہ سمن بذریعہ ڈاک کے یا اور کسی طریق سے اُس جیلخانہ کے عہدہ دار مہتمم کے پاس بھیجا جاوے - اور عہدہ دار مذکور مدعا علیہ پر سمن تعمیل کرائیگا - اور وہ سمن حسب مندرجہ دفعہ ۸۷ مع کیفیت اُسکی تعمیل کے جو اُسکی پشت پر لکھی جائیگی اور جسپر دستخط ثبت ہونگے اُس عدالت مین واپس بھیجا جائیگا جہان سے جاری ہوا تھا'

سمن کی تعمیل جب مدعا علیہ برٹش انڈیا سے باہر رہتا ہو اور سمن لینے کے لیے کوئی ایجنٹ نہ رکھتا ہو'

دفعہ ۸۹ - اگر مدعا علیہ برٹش انڈیا سے باہر رہتا ہو اور برٹش انڈیا مین ایسا کوئی ایجنٹ نہ رکھتا ہو جو سمن لینے کا مجاز ہو تو سمن لفافہ مین بند ہو کر مدعا علیہ کے پاس اُس پتہ سے مرسل کیا جائیگا جہان وہ رہتا ہو - اور اگر اُسکے مکان سے اُس مقام تک جہان عدالت واقع ہے ڈاک جاری ہو سمن بذریعہ ڈاک بھیجا جائیگا'

قلمرو غیر میں رزیڈنٹ یا ایجنٹ کے ذریعہ سمن کی تعمیل

دفعہ ۹۰*۔ اگر اُس قلمرو میں یا اُسکے لیے جہان مدعا علیہ سکونت رکھتا ہو کوئی برٹش رزیڈنٹ یا کوئی ایجنٹ یا سپرنٹنڈنٹ مقررہ برٹش گورنمنٹ ہو یا کوئی ایسی عدالت ہو جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہو تو سمن مدعا علیہ پر تعمیل کرنے کے لیے اُس رزیڈنٹ یا ایجنٹ یا سپرنٹنڈنٹ یا عدالت کو بسبیل ڈاک یا کسی اور سبیل سے بھیجا جائیگا۔ اور اگر رزیڈنٹ یا ایجنٹ یا سپرنٹنڈنٹ یا صاحب جج عدالت مذکور کے سمن مذکور کی پشت پر اپنے دستخط سے یہ لکھکر واپس کرین کہ مدعا علیہ پر حسب طریقہ محکومہ بالا سمن کی تعمیل کی گئی ہے تو تحریر ظہری مذکور سمن کی تعمیل کا ثبوت ہوگا'

سمن کے عوض چٹھی'

دفعہ ۹۱۔ عدالت کو اختیار ہے کہ باوجود کسی عبارت مندرجہ دفعات ماسبق کے سمن کے عوض ایک چٹھی جسپر جج کے دستخط یا کسی اور عہدہ دار کے دستخط ثبت ہون جسکو جج اُس کام کے لیے مقرر کرے مدعا علیہ کے نام بھیجے جب کہ اُسکا رتبہ عدالت کی دانست مین اُس مراعات کے لائق ہو'

اُس چٹھی مین وہ تمام مراتب مندرج ہونگے جنکے سمن مین درج کرنیکا حکم ہے اور بحفظ احکام مندرجہ دفعہ ۹۲ کے وہ چٹھی بہمہ وجوہ بطور سمن کے متصور ہوگی'

ایسی چٹھی کے بھیجنے کا طریقہ'

دفعہ ۹۲۔ جب چٹھی اُس طور پر بجاے سمن کے لکھی گئی ہو تو وہ بذریعہ ڈاک یا معرفت قاصد خاص منتخب کیے ہوئے عدالت کے یا اور کسی طریقہ سے جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو مدعا علیہ کے پاس بھیجی جائیگی سوا اسکے جب کہ مدعا علیہ ایسا کوئی ایجنٹ رکھتا ہو جو سمن لینے کا مجاز ہو کہ اُس صورت مین جائز ہے کہ وہ چٹھی اُس ایجنٹ کو حوالہ کیجاے یا اُسکے پاس بھیجدیجاے'

* ایکٹ ۷ بابت سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۱۰ کے ذریعہ سے دفعہ ۹۰ قائم ہوئی'

## تعمیل حکمنامجات

دفعہ ۹۳ - ہر حکمنامہ جو اس مجموعہ کی رو سے جاری کیا جاوے اسکی تعمیل بصرف اس فریق کے کیجائیگی جسکی درخواست پر وہ جاری ہوا تھا - الا اس صورت میں کہ عدالت اور نہج کی ہدایت کرے،

رسوم عدالت بابت تعمیل حکمنامہ حکمنامہ کے جاری ہونے سے اندر میعاد مجوزہ عدالت وصول کر لیجائیگی۔

دفعہ ۹۴ - تمام اطلاعنامجات اور احکام جو اس مجموعہ کے مطابق کسی شخص کو دینے یا اسپر تعمیل کرنے منظور ہوں تحریری ہونگے - اور اسی طرح تعمیل کیئے جائینگے جسطرح حسب مرقومہ بالا سمن کی تعمیل ہونی چاہیے،

## محصول ڈاک

دفعہ ۹۵ - جبکہ کسی اطلاعنامہ یا سمن یا چٹھی پر جو اس مجموعہ کے بموجب جاری ہو کر بسبیل ڈاک روانہ کیجاوے محصول ڈاک واجب الاخذ ہو تو وہ محصول اور رسوم اسکی رجسٹری کی روانگی سے پہلے اندر میعاد مجوزہ عدالت ادا کرنی ہوگی،

مگر شرط یہ ہے - کہ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد حصول منظوری جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ایسے محصول ڈاک یا رسوم رجسٹری یا دونوں کو معاف کرے یا کوئی شرح رسوم عدالت کی مقرر کرے جو اسکے بدلے لیجائیگی،

## ساتوان باب

## ذکر فریقین کی حاضری کا اور غیر حاضری کے نتیجہ کا

دفعہ ۹۶ - جو تاریخ سمن میں مدعا علیہ کی حاضری اور جوابدہی کے لیے مقرر ہو چاہیے کہ فریقین اصالۃً خواہ معرفت اپنے وکلا کے اسی تاریخ عدالت میں حاضر ہوں تب مقدمہ سماعت کیا جائیگا الا بشرطیکہ مقدمہ کی سماعت کسی تاریخ آیندہ پر جو عدالت مقرر کرے ملتوی نہ کیجاوے،

ڈسمس مقدمہ جب سمن کی تعمیل بوجہ مدعی کے نہ دینے رسوم عدالت کے نہ ہو

دفعہ ۹۷ - اگر اُس تاریخ کو جو واسطے احضار اور جوابدہی مدعا علیہ کے مقرر ہوئی ہو یہ بات دریافت ہو کہ سمن موسومہ مدعا علیہ کی تعمیل اسوجہ سے نہیں کی گئی کہ مدعی نے اُسکی تعمیل کی رسوم عدالت جو واجب الاخذ تھی ادا نہین کی تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی ڈسمسی کا حکم دے،

شرط

گر شرط یہ ہے - کہ گو سمن کی تعمیل مدعا علیہ پر نہ ہوئی ہو حکم متذکرہ بالا اُس صورت مین صادر نہ کیا جائیگا کہ مدعا علیہ اُس روز جو اُسکے حاضر ہونے اور جوابدہی کے لیے مقرر ہو عدالت مین اصالتہً یا معرفت کسی ایجنٹ کے جب وہ ایجنٹ کی معرفت حاضر ہونے کا مجاز ہو حاضر ہوجاے،

نالش ڈسمس ہوگی اگر کوئی فریق حاضر نہو

دفعہ ۹۸ - اگر اُس روز جو مدعا علیہ کے احضار اور جوابدہی کے لیے مقرر ہو یا اُسکے بعد کسی اور روز جس روز تک مقدمہ کی ساعت ملتوی کی گئی ہو فریقین مین سے کوئی بھی عدالت مین حاضر نہ آئے تو مقدمہ ڈسمس کیا جائیگا - الا اُس صورت مین کہ جج کسی وجوہ سے جنکو اُسے اپنے ہاتھ سے قلمبند کرنا چاہیے اور طرح ہدایت کرے،

ایسی صورت میں مدعی نئی نالش کر سکتا ہے یا عدالت مقدمہ کو پھر فائل مین چڑھا سکتی ہے،

دفعہ ۹۹ - جب کوئی مقدمہ دفعہ ۹۷ - یا دفعہ ۹۸ - کے بموجب ڈسمس کیا جاے مدعی کو اختیار رہیگا کہ بلحوظ قانون میعاد سماعت کے نئی نالش کرے - یا اگر تاریخ صدور حکم ڈسمسی سے ۳۰ تیس روز کے اندر مدعی عدالت کو اس بات سے مطمئن کر دے کہ رسوم عدالت مطلوبہ میعاد مقررہ تعمیل سمن کے اندر نہ داخل کرنے یا اُسکے نہ حاضر ہونے کی وجہ کافی تھی لیئے جیسی صورت ہو تو عدالت اُس حکم ڈسمسی کو منسوخ کر کے ایک تاریخ واسطے کارروائی مقدمہ کے مقرر کریگی،

دفعہ ۹۹ - الف - اگر بعد جاری ہونے سمن بنام مدعا علیہ یا بنام ایک شخص منجملہ چند مدعا علیہم کے عام اس سے کہ اُسکا اجرا یکم جون ۱۸۸۲ء کے اقبل یا مابعد عمل مین آئے اور بعد واپس آنے سمن مع کیفیت اُسکی عدم تعمیل کے مدعی تاریخ واپسی مذکور سے ایک برس کے اندر سمن جدید کے جاری کرانے کی درخواست نہ دے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت نہ کرے کہ اُسنے اپنے مقدور بھر آس مدعا علیہ کی سکونت دریافت کرنے مین کوشش کی ہے جسپر سمن کی تعمیل نہین ہوئی یا یہ کہ مدعا علیہ مذکور سمن کی تعمیل سے گریز کر رہا ہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ بمقابلہ ایسے مدعا علیہ کے دعوی کو ڈسمس کر دے،

ایسی صورت مین مدعی کو اختیار رہیگا کہ بلحاظ قانون میعاد سماعت کے نالش جدید دائر کرے،

دفعہ ۱۰۰ - اگر مدعی حاضر ہو اور مدعا علیہ حاضر نہو تو کارروائی مندرجہ ذیل عمل مین آئیگی - یعنے -

(الف) - اگر یہ ثابت ہو جاوے کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ کی گئی تھی تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ مین یکطرفہ کارروائی کرے،

(ب) - اگر سمن کا حسب ضابطہ تعمیل پانا ثابت نہ کیا جاوے تو عدالت یہ حکم دیگی کہ ایک دوسرا سمن جاری کیا جاوے اور مدعا علیہ پر اُسکی تعمیل کیجاوے،

(ج) - اگر یہ ثابت ہو کہ سمن کی تعمیل مدعا علیہ پر ہوگئی مگر اُسقدر مدت پیشتر نہین ہوئی کہ وہ تاریخ مندرجہ سمن تک حاضر ہو کر مقدمہ کی جوابدہی کر سکے تو عدالت مقدمہ کی سماعت کسی اور تاریخ آیندہ پر جو عدالت کی تجویز سے مقرر ہو

جو سمن انفصال بوجہ عدم تعمیل ابد واپس آئندہ سمن کے مدعی ایک سال کے اندر نئے سمن کی درخواست نہ کرے،

طریقہ کارروائی اگر صرف مدعی حاضر آوے،

جب حسب ضابطہ سمن کی تعمیل ہو،

جب حسب ضابطہ سمن کی تعمیل نہو،

جب سمن کی تعمیل ہوگئی مگر وقت پر نہ ہو

کے جو مناسب سمجھے نسوخ کریگی - اور مقدمہ مین کارروائی ہونے کے لیے ایک تاریخ مقرر کریگی'

اگر مدعی نے اپنی درخواست کی اطلاع تحریری مدعا علیہ پر تعمیل نہ کرائی ہو تو کوئی حکم اِس دفعہ کے بموجب صادر نہ کیا جائیگا'

طریقۂ کارروائی جبکہ وہ مدعا علیہ بیرون برٹش انڈیا کے باہر رہتا ہو حاضر نہو'

دفعہ ۱۰۴- اگر اُس تاریخ پر جو کسی ایسے مدعا علیہ ساکن بیرون برٹش انڈیا کے نام کی نالش کی سماعت کے لیے مقرر ہوئی ہو جسکا کوئی ایسا ایجنٹ نہ ہو جو سمن لینے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی اور تاریخ پر جس تاریخ تک مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو مدعا علیہ حاضر نہو تو مدعی مجاز ہوگا کہ عدالت سے درخواست کرکے اپنے مقدمہ مین پیروی کرنے کی اجازت چاہے - اور عدالت یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ مدعی اپنے مقدمہ کی پیروی اُسی طرح کرے اور اُسی شرائط کا پابند رہے جو عدالت کو مناسب معلوم ہون'

طریقۂ کارروائی جبکہ چند مدعیان مین سے ایک یا ایک سے زیادہ مدعیان حاضر نہون'

دفعہ ۱۰۵- اگر ایک سے زیادہ مدعی ہون اور اُنمین سے ایک یا چند حاضر ہون اور باقی غیر حاضر ہون تو عدالت کو اختیار ہے کہ بموجب درخواست اُس مدعی یا مدعیان حاضر کے مقدمہ مین اُسی طرح پیروی ہونے کی اجازت دے کہ گویا سب مدعیان حاضر ہوئے تھے اور جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے'

طریقۂ کارروائی جبکہ چند مدعا علیہم مین سے ایک یا ایک سے زیادہ مدعا علیہم حاضر نہون'

دفعہ ۱۰۶- اگر ایک سے زیادہ مدعا علیہم ہون اور ایک یا چند اُنمین سے حاضر ہون اور باقی حاضر نہون تو مقدمہ مین کارروائی جاری رہیگی - اور بوقت صادر کرنے فیصلہ کے عدالت اُن مدعا علیہم کی نسبت جو حاضر نہون ایسا حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو'

دفعہ ۱۰۷- اگر کوئی مدعی یا مدعا علیہ جسکو دفعہ ۶۶ - یا دفعہ ۴۳۶ - کے احکام
کے بموجب اصالۃً حاضر ہونے کا حکم دیا گیا ہو اصالۃً حاضر نہو یا اصالۃً نہ حاضر ہونیکی
وجہ کافی حسب اطمینان عدالت ظاہر نہ کرے تو وہ دفعات ماسبق کے اُن جملہ احکام
کا پابند رہیگا جو اُن مدعیان اور مدعا علیہم سے تعلق ہین جو حاضر نہون'

## در باب فسخ کرنے ڈگریات یکطرفہ کے'

دفعہ ۱۰۸- ہر ایسی صورت مین کہ ڈگری یکطرفہ مدعا علیہ پر صادر کیجاے مدعا علیہ
مجاز ہے کہ جس عدالت سے ڈگری صادر ہوئی ہو اُسمین اِس غرض سے درخواست
دے کہ ڈگری کی منسوخی کا حکم صادر ہو'

اور اگر وہ عدالت کو مطمئن کردے کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ نہین کی گئی
یا کہ وہ کسی وجہ موجہ سے اُس روز عدالت مین حاضر نہ ہوسکا جبکہ مقدمہ سماعت کے
لیے پیش کیا گیا تو عدالت حکم متضمن منسوخی ڈگری مع شرائط در باب خرچہ اور نیز در باب
داخل کیے جانے روپیہ کے عدالت مین یا اور طور پر جو مناسب معلوم ہو صادر کریگی -
اور مقدمہ مین کارروائی ہونے کے لیے ایک تاریخ مقرر کریگی'

دفعہ ۱۰۹- کوئی ڈگری بوجہ گذرنے درخواست قسم مذکور کے فسخ نکیجائیگی
الا اُس صورت مین کہ درخواست کے گذرنے کی اطلاع تحریری طرفثانی کو
پہونچائی گئی ہو'

# آٹھوان باب

## بیانات تحریری اور مجرا ہونے کا ذکر'

بیانات تحریری

دفعہ ۱۱۰- فریقین مقدمہ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے اول روبکار کے وقت یا اُس سے
پیشتر کسی وقت اپنی اپنی طرف کے بیانات تحریری داخل کرین - اور عدالت انکو شامل مسل کریگی'

بیان تحریری مین مجرا لانے کی تفصیل لکھی جائیگی'

دفعہ ۱۱۱- اگر کسی مقدمہ مین جو واسطے پانے زر نقد کے ہو مدعا علیہ کو یہ دعوی ہو
اسکا کوئی مطالبہ معین زر نقد کا جو اسکو قانوناً مدعی سے پاتا ہے مدعی کے مطالبہ مین مجرا
دیا جاوے اور اگر ایسے دعوی مین جو مدعا علیہ کو مدعی پر پہونچتا ہے دونون فریق کو وہی
حیثیت حاصل ہو جو مدعی کے دعوی مین انکو حاصل ہے تو یہ بات جائز ہوگی کہ مدعا علیہ
مقدمہ کے اول روبکار کے وقت ایک بیان تحریری جسمین اسکے مطالبہ مجرا طلب
کی تفصیل ہو داخل کرے لیکن اسکے بعد کسی اور وقت پر داخل نہ کر سکیگا - الا اُس
صورت مین کہ عدالت سے اسکی اجازت ملے'

تحقیقات'

بعد ازان عدالت اُس دعوی کی تحقیقات کریگی اور اگر عدالت کو اِس
امر کا اطمینان ہو جاوے کہ مقدمہ کی کیفیت مطابق اُن شرائط کے ہے جو اس دفعہ
کی اوپر کی عبارت مین مرقوم ہین اور اگر وہ تعداد متدعویہ جسکا مجرا لینا منظور
ہو عدالت کے اختیار سماعت سے باہر نہ ہو تو عدالت ایک قرضہ کو دوسرے
قرضہ مین مجرا کرا دیگی'

مجرا دینیکا اثر'

ایسا مجرا دلانا اُسی قدر موثر ہوگا کہ گویا مدعا علیہ کی طرف سے عرضی دعوی
دائر ہوئی تھی - حتی کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ اصل دعوی اور اسکے مقابل مدعا علیہ
کے دعوی دونون کی نسبت ایک ہی مقدمہ مین فیصلہ قطعی صادر کرے - لیکن مجرا دا
ڈگری شدہ پر جو حق کسی وکیل کا بابت اُس خرچہ کے ہو جو ڈگری کے بموجب اسکو
پاتا ہو اُسپر وہ فیصلہ موثر نہوگا'

## تمثیلات

(الف) - زید نے دو ہزار روپے واسطے عمرو کے چھوڑے - اور بکر کو اپنا مہتمم
اور موصی لہ باقیماندہ کا قرار دیا - عمرو فوت ہوا - اور خالد نے چٹھیات مہتممی ترکہ عمرو کی حاصل کین
اور بکر نے ایک ہزار روپیہ بابت ضمانت خالد کے ادا کیے - بعد ازان خالد نے بکر پر

[illegible]

[illegible] (٥)

[illegible]

[illegible] (٦)

[illegible]

[illegible] (٧)

[illegible]

[illegible] (٨)

[illegible]

[illegible]



[illegible]

[illegible]

بیان تحریری کا مرتب کرنا

دفعہ ۱۱۴ - بیانات تحریری اُس قدر اختصار کے ساتھ جو بلحاظ حالات مقدمہ ممکن ہو لکھے جائینگے - اور باندراج دلائل مرتب نہوا کرینگے - بلکہ چاہیے کہ حتی الامکان اُنمین صرف بیان اُنھین واقعات کا ہو جنکو وہ فریق جسنے بیان تحریری مرتب کیا یا جسکی طرف سے مرتب کیا گیا ہو نفس مقدمہ با در کرے یا جنکو وہ تسلیم کرتا ہو یا سمجھتا ہو کہ وہ اُنکو ثابت کر سکیگا،

ایسا ہر بیان تحریری دفعات مین منقسم کیا جائیگا جنپر نمبر مسلسل ثبت ہوگا اور ہر دفعہ مین جہانتک ممکن ہو ایک جدا بات لکھی جائیگی،

بیان تحریری پر دستخط اور اُسکی تصدیق

دفعہ ۱۱۵ - بیانات تحریری پر دستخط اور تصدیق کی عبارت اُسی طرح ذیل مین لکھی جائیگی جسطرح دفعات گذشتہ مین عرضی نالش پر دستخط کرنے اور تصدیق کی عبارت لکھنے کا حکم ہے - اور کوئی بیان تحریری جسپر حسب امر مذکورہ صدر دستخط اور تصدیق کی عبارت نہو عدالت مین مقبول نہوگا،

اختیار عدالت کا درخصوص بیان تحریری کے جو براز حجت و دلائل یا طول طویل ہو یا متضمن کسی امر غیر متعلق مقدمہ کے ہو

دفعہ ۱۱۶ - اگر عدالت کے نزدیک کوئی بیان تحریری جسے عدالت نے طلب کیا ہو یا کسی فریق نے از خود داخل کیا ہو پُر از حجت و دلائل یا طول طویل یا متضمن کسی امر غیر متعلق مقدمہ کا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اُسی وقت اور وہین اُسکی اصلاح کرے - یا اُسکی پشت پر حکم لکھکر اُسکو نامنظور کرے - یا یہ حکم لکھے کہ وہ داخل کرنیوالے کو اس غرض سے واپس دیا جاوے کہ وہ میعاد مقررہ عدالت کے اندر اُسکی اصلاح کرے - اور نسبت خرچہ دلانے کے ایسی شرائط لکھے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو،

ترمیمون کی تصدیق

جب اس دفعہ کے بموجب کسی بیان تحریری مین اصلاح کی جاسکے تو اصلاح کی تصدیق کے لیے جج اُس پر اپنے دستخط کریگا،

نامنظوری کا اثر

جب اِس دفعہ کے بموجب بیان تحریری نامنظور کیا جاے اُسکا داخل کنندہ کوئی اور بیان تحریری داخل نہ کرسکیگا الا اُس صورت مین کہ عدالت صراحۃً طلب کرے یا اُسکے داخل ہونے کی اجازت دے'

# نواں باب

## فریقین کی زبان بندی عدالت کی معرفت'

دریافت کرنا از فہمائش مندرجہ عرضی دعوی اور مندرجہ بیانات تحریری تسلیم کیے گئے یا اُنسے انکار کیا گیا'

دفعہ ۱۱۷- مقدمہ کی سماعت اول کے وقت عدالت مدعا علیہ یا اُسکے وکیل سے دریافت کریگی کہ وہ بیانات واقع مندرجۂ عرضی دعوی کو تسلیم کرتا ہے یا اُنسے انکار رکھتا ہے- اور ہر فریق یا اُسکے وکیل سے نسبت اُن بیانات واقعہ کے جو فریق ثانی کے بیان تحریری مین (اگر کوئی بیان تحریری ہو) لکھے گئے ہون اور جنکو صراحۃً یا از روے مفہوم لازمی کے اُس فریق نے جسکے مقابل وہ لکھے گئے تھے نہین تسلیم کیا یا اُنسے انکار نہین کیا ہو استفسار کریگی کہ تم اُنکو تسلیم کرتے ہو یا اُنسے انکار کرتے ہو- اور اُس تسلیم یا انکار کو عدالت قلمبند کریگی'

زبان بندی فریق کی یا ساتھی کی یا اُسکے وکیل کی'

دفعہ ۱۱۸- مقدمہ کی سماعت اول یا کسی سماعت مابعد کے وقت عدالت کو اختیار ہے کہ زبان بندی کسی فریق کی جو عدالت مین حاضر آئے یا موجود ہو یا کسی شخص کی جو مقدمہ کے مراتب ضروری کا جواب دے سکے اور جسکو فریق مذکور یا اُسکا وکیل اپنے ساتھ عدالت مین لایا ہو قلمبند کرے- اور عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسی زبان بندی لکھے جانے کے درمیان اُس سے جو کچھ کسی فریق کو استفسار کرنا منظور ہو استفسار کرے'

زبان بندی کا خلاصہ لکھا جائیگا

دفعہ ۱۱۹- زبان بندی کا خلاصہ جج کے ہاتھ سے لکھا جائیگا اور وہ شامل مثل رہیگا'

تعمیل جبکہ وکیل جواب دینے سے انکار کرے یا معذور ہو'

دفعہ ۱۲۰ - اگر وکیل کسی فریق کا جو وکالتہً حاضر ہو کسی سوال ضروری متعلقہ
مقدمہ کے جواب دینے سے منکر یا معذور ہو - اور عدالت کے نزدیک اُس فریق جسکا
وہ قائم مقام ہے اُسکا جواب دینا واجب ہو - اور بہ نسبت عدالت ممکن ہو کہ اگر اُس سے
اصالۃً استفسار کیا جاوے وہ جواب اُسکا دے سکیگا - تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کو کسی
تاریخ آیندہ تک ملتوی کرکے حکم دے کہ وہ فریق بتاریخ مذکور اصالۃً حاضر ہو '
اگر فریق مذکور بتاریخ معینہ بلا عذر جائز اصالۃً حاضر نہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ
اُس پر ڈگری یا ایسا حکم بہ نسبت مقدمہ کے جو اُسکے نزدیک مناسب ہو صادر کرے '

## دسوان باب

### بابت انکشاف حال اور مقبولی اور معائنہ اور درپیشی اور ضبطی اور واپسی دستاویزات کے '

بند سوالات کے حوالہ کرنے کا اختیار'

دفعہ ۱۲۱ - ہر فریق کو اختیار ہے کہ کسی وقت بحصول اجازت عدالت کے
تحریری بند سوالات کا جنکے جوابات طرف ثانی سے لینے منظور ہون یا جب کہ طرف ثانی
ایک سے زیادہ ہون اور اُنمین سے ایک یا زیادہ سے لینے منظور ہون عدالت کی معرفت
حوالہ کرے - اور سوالات کے ذیل مین یہ صراحت کردے کہ ہر شخص سے کس کس
سوال کا جواب طلب ہے '
مگر شرط یہ ہے کہ بلا اجازت عدالت کے کسی فریق کو اختیار نہوگا کہ ایک ہی
شخص کو ایک سے زیادہ بند سوالات کے حوالہ کرے - اور کوئی مدعا علیہ واسطے
لینے جانے اظہار مدعی کے مجاز دینے بند سوالات کا نہوگا الا اُس حال مین کہ اُس مدعا علیہ نے کوئی
بیان تحریری پہلے داخل کردیا ہو اور وہ بیان لے لیا گیا ہو اور شامل مثل کردیا گیا ہو '

بند سوالات کا دیا جانا

دفعہ ۱۲۲ - بند سوالات جو دفعہ ۱۲۱ - کے بموجب حوالہ کیا جاوے اُس فریق
یا وکیل کو (اگر کوئی ہو) جس سے سوالات کیے جائین دیا جائیگا - یا اُس طرح
اُسکی تعمیل کیجائیگی جسطرح حسب احکام مندرجہ دفعات بالا سمن کی تعمیل کے واسطے
حکم ہے - اور احکام دفعات ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - درصورت آخرالذکر جہانتک
کہ ممکن ہو متعلق ہونگے ؛

یہ تحقیقات کہ بند سوالات کا جاری کرنا مناسب تھا یا نہین

دفعہ ۱۲۳ - مقدمہ کا خرچہ طے کرنے کے وقت کسی فریق کی درخواست پر
عدالت اس امر کی تحقیقات کریگی یا تحقیقات کرائیگی کہ بند سوالات جاری کرنا مناسب
تھا یا نہین - اور اگر عدالت کے نزدیک بند سوالات بلاوجہ یا براہ ایذا رسانی یا طول
بیجا کے ساتھ حوالہ کیا گیا ہو تو خرچہ جو بند سوالات مذکور اور اُسکے جواب لینے مین پڑا
فریق قصوروار پر عائد کیا جائیگا ؛

کارپوریشن یا کمپنی کے عہدہ دار کو بند سوالات بھیجا جانا

دفعہ ۱۲۴ - اگر مقدمہ مین احدالفریقین کوئی کارپوریشن یعنی جماعت سندیافتہ
یا جائنٹ اسٹاک کمپنی یعنی شراکتی جماعت ہو عام اس سے کہ اُسکو کارپوریشن کی شان
ملی ہو یا نہین یا ایسی جماعت شرکت ہو جسکو قانوناً اپنے نام سے یا اپنے کسی عہدہ دار یا
اور شخص کے نام سے نالش یا جوابدہی کرنے کا اختیار حاصل ہو تو ہر فریق ثانی کو
عدالت مین اس مضمون کی درخواست دینے کا اختیار ہے کہ اُسکو عدالت کی اجازت
ملے کہ ایسے کارپوریشن یا کمپنی یا جماعت کے کسی ممبر یا عہدہ دار کو بند سوالات حوالہ
کرے پس جائز ہے کہ حکم مطابق مضمون درخواست کے دیا جاوے ؛

سوالات غیر متعلقہ مقدمہ وغیرہ کے جواب دینے سے انکار کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۲۵ - اگر کسی فریق سے جواب بند سوالات کا طلب کیا جاوے عام اس سے
کہ اُسکو خود یا معرفت کسی ممبر یا عہدہ دار کے جواب دینا پڑے تو اُسکو اختیار رہیگا کہ اگر
کوئی سوال غیر متعلق مقدمہ ہو یا نیک نیتی سے مقدمہ کا مقصود حاصل کرنے کے لیے
نہ پوچھا گیا ہو یا اگر وہ امر جسکی بابت استفسار ہوا ہو مقدمہ کی اُس نوبت

پر مقدمہ مین بقدر کافی مؤثر نہ ہو یا اسی قسم کی کوئی اور وجہ ہو تو سوال کا جواب دینے سے انکار کرے،

وقت واسطے داخل کرنے تحریری بیان حلفی کے جواب میں

دفعہ ۱۲۶۔ بند سوالات کے جوابات بذریعہ تحریری بیان حلفی دیے جائینگے اور اُس تاریخ سے جبکہ بند سوالات حوالہ ہوا ہو ۱۰۔ دس روز کے اندر یا کسی اور میعاد کے اندر جسکی اجازت جج سے حاصل ہو عدالت مین داخل کیے جائینگے،

روئیداد کا سوال جبکہ فریق جواب نہ دے

دفعہ ۱۲۷۔ اگر کوئی شخص جسکے پاس بند سوالات پہونچا ہو کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب غیر مکمل دے تو سوال کرنیوالا عدالت مین درخواست اس مضمون کی دے سکتا ہے کہ شخص مذکور کے نام حکم بھیجا جاے کہ وہ سوال کا جواب لکھے یا جواب مزید دے جیسی صورت ہو۔ اور اُسکے نام حکم صادر ہو سکتا ہے کہ وہ بذریعہ تحریری بیان حلفی یا بیان زبانی کے جسطرح جج ہدایت کرے سوال کا جواب دے یا جواب مزید دے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ جج مذکور کسی ایسے سوال کے جواب دینے کا حکم صادر نہ کریگا جسکا جواب دینا بہ نسبت اُسکے حسب منشاء دفعہ ۱۲۵۔ کے ضرور نہ ہو،

اختیار اس امر کا طلب کرنے کا کہ اصلیت دستاویزات تسلیم کیجاے

دفعہ ۱۲۸۔ ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے۔ کہ بذریعہ ایک اطلاعنامہ معرفت عدالت کے ایک عرصہ معقول کے اندر جو ساعت کی تاریخ مقررہ سے پہلے ۱۰۔ دس دن سے کم نہ ہو فریق ثانی سے چاہے کہ وہ کسی دستاویز کی اصلیت کو جو مؤثر مقدمہ ہو (بحفظ اُن تمام اعتراضات واجبی کے جو نسبت قابل قبول ہونے دستاویز کے پیش ہو سکتے ہوں) تسلیم کرے،

تسلیم مذکور بھی بذریعہ تحریر دستخطی فریق ثانی یا اُسکے وکیل کے ہو اور عدالت مین داخل کیجاے،

اگر ایسا اطلاعنامہ جاری نہ کیا جاے تو اُس دستاویز کے ثابت کرنے کی بابت کچھ خرچہ نہ دلایا جائیگا الا اُس صورت مین کہ جج اور طرح کا حکم دے،

اگر اطلاعنامہ کی تعمیل اُسکے جاری ہونے کی تاریخ سے چار روز کے اندر نہ کیجاوے اور جج کے نزدیک دستاویز کی اصلیت تسلیم کرنے کی وجہ معقول پائی جاوے تو دستاویز کے ثابت کرنیکا خرچہ بلالحاظ نتیجہ مقدمہ کے فریق منکر کے ذمہ عائد کیا جائیگا،

دستاویز ظاہر کرنیکے لیے حکم کا اختیار

دفعہ ۱۲۹۔ مقدمہ کے دوران مین ہروقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق مقدمہ کو حکم دے کہ تمام دستاویزات جو اُسکے قبضہ یا اختیار مین ہون یا رہی ہون اور مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق ہون اُنکو بذریعہ تحریری بیان حلفی کے ظاہر کردے اور ہر فریق مقدمہ کو قبل سماعت اول ہروقت اختیار ہے کہ اسطرح کا حکم دینے کے لیے عدالت سے درخواست کرے،

تحریری بیان حلفی دینے حکم کے جواب مین

ہر تحریری بیان حلفی جو اس دفعہ کے بموجب کیا جاوے اُسمین یہ تصریح ہونی چاہیے کہ کس دستاویز کو منجملہ دستاویزات مذکور بنظر پیش کرنے مین عذر رکھتا ہے اور ایسے عذر کی وجوہات بھی اُسمین بیان کیجائین،

اثنائے مقدمہ مین دستاویزات کی پیشی کے حکم کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۳۰۔ مقدمہ کے دوران مین ہروقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو منجملہ اُن دستاویزات کے جو نالش یا مقدمہ کے کسی امر نزاعی سے متعلق اُسکے قبضہ یا اختیار مین ہون جسقدر دستاویزات کا پیش کرنا عدالت کی دانست مین مناسب ہو اُنکے پیش کرنے کا حکم دے اور جب وہ دستاویزات پیش ہوجائین عدالت اُنکی نسبت حسب مقتضائے انصاف عمل کریگی،

اطلاع واسطے پیشی اُن دستاویزات کے معائنہ کے لیے جنکا ذکر عرضی دعوی وغیرہ مین ہو

دفعہ ۱۳۱۔ ہر فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی سماعت سے پہلے یا بروقت سماعت کسی وقت کسی اور فریق کو عدالت کی معرفت اس مضمون کی اطلاع دے کہ وہ کسی دستاویز مخصوص کو واسطے معائنہ فریق اطلاع دہندہ یا اُسکے وکیل کے پیش کرے اور فریق مذکور یا اُسکے وکیل کو اُس دستاویز کی نقل لینے دے،

*ویسی اطلاع کی تعمیل نہ کرنیکا نتیجہ'*

کوئی فریق جو ایسی اطلاع کی تعمیل نہ کرے دستاویز مذکور کو اُس مقدمہ مین آیندہ اپنی طرف سے بطور ثبوت کے داخل نہ کر سکیگا الا اُس صورت مین کہ وہ عدالت کا اطمینان کردے کہ دستاویز مذکور صرف اُسی کے حق سے متعلق یا کہ اُسکو اطلاع کی تعمیل نہ کرنے کی کوئی اور وجہ کافی حاصل تھی'

*اطلاع پانے والا فریق یہ اطلاع دیگا کہ کب اور کہاں معائنہ ہو سکیگا'*

دفعہ ۱۳۲ - جس فریق کو ایسی اطلاع دیجاے اُسکو لازم ہے کہ اطلاع پانے سے دس روز کے اندر عدالت کی معرفت اُس فریق کو جسنے اطلاع دی ہو اپنی طرف سے اِس مضمون کی اطلاع دے کہ فلان وقت پر جو اُس اطلاع دینے کی تاریخ سے تین روز کے اندر ہو دستاویزات مطلوبہ یا اُنمین سے اُسقدر دستاویزات جنکے پیش کرنے مین اُسکو عذر نہو اُسکے وکیل کے دفتر مین یا کسی اور مقام مناسب پر معائنہ ہو سکینگی اور اطلاع مین یہ بھی لکھا جائیگا کہ کس کس دستاویزات کے پیش کرنے مین اگر کوئی ایسی ہون اُسکو عذر ہے اور کن وجوہ سے عذر ہے'

*حکم معائنہ کے لیے درخواست'*

دفعہ ۱۳۳ - اگر کوئی فریق جسپر دفعہ ۱۳۱ کے بموجب اطلاع کی تعمیل ہو دفعہ ۱۳۲ کے بموجب اطلاع اِس بات کی کہ دستاویزات کس وقت معائنہ ہو سکینگی نہ بھیجے یا معائنہ کرانے سے انکار کرے یا معائنہ کے لیے کوئی مقام نامناسب مقرر کرے تو وہ فریق جسکو معائنہ منظور ہے عدالت مین یہ درخواست دے سکتا ہے کہ معائنہ کا حکم صادر کیا جاے'

*درخواست بیان حلفی کی بنا پر ہوگی'*

دفعہ ۱۳۴ - جب دستاویزات معائنہ طلب اُن دستاویزات مین سے نہ ہون جنکا حوالہ عرضی دعوی یا بیان تحریری یا اُس فریق کے بیان حلفی مین ہو جسپر درخواست گذری ہو یا جو اُسکے بیان حلفی متعلقہ دستاویزات سے ظاہر ہون تو درخواست مذکور کی تائید مین بیان حلفی بہ تفصیل اُن مراتب کے داخل کیا جائیگا (الف) کس کس دستاویز کا معائنہ منظور ہے (ب) یہ کہ

فریق درخواست کنندہ معائنہ کرنے کا مستحق ہے (ج) یہ کہ وہ دستاویزات اُس فریق
کے قبضہ یا اختیار مین ہین جسپر درخواست گذری ہو'

حکم کرنیکا اختیار کہ اُس امر تنقیح طلب یا بحث طلب کی پہلے تجویز ہوے جسپر افشاے حال کا استحقاق مبنی ہے'

دفعہ ۱۳۵- اگر وہ فریق جس سے کسی قسم کا افشار حال یا کسی شے کا معائنہ کرانا
مطلوب ہوا ہے یا اُسکے کسی جزو کے افشار یا معائنہ کرانے سے انکار کرے اور عدالت
کو اطمینان ہو کہ استحقاق ایسے افشار یا معائنہ کرانے کا مقدمہ کے کسی امر تنقیحی یا بحث
طلب کی تجویز پر منحصر ہے یا کہ کسی اور وجہ سے ایسے افشار یا معائنہ کرانے کا استحقاق
طے کرنے سے پہلے اُس امر تنقیحی یا بحث طلب کی تنقیح کرنی ضرور ہے تو عدالت یہ حکم صادر
کر سکیگی کہ اُس امر تنقیحی یا بحث طلب کی تجویز پہلے ہو جاے اور افشار یا معائنہ کرانے کا
امر پیچھے سے طے کیا جاے'

جواب نہ دینے یا معائنہ نہ کرانیکا نتیجہ'

دفعہ ۱۳۶- اگر اس باب کے مطابق کوئی حکم کسی فریق پر جاری کیا جاے
اس مضمون سے کہ وہ کسی بند سوالات کا جواب دے یا افشار یا حاضر یا معائنہ کرانے کا
وہ حکم حسب ضابطہ حوالہ ہو چکا ہو اور باوجود اسکے وہ اُس حکم کی تعمیل نہ کرے تو وہ مستوجب
ہوگا کہ اگر مدعی ہو تو اُسکی نالش عدم پیروی مین ڈسمس کیجاے اور اگر مدعا علیہ ہو تو
اُسکا جواب اگر گذرا ہو خارج کیا جاے اور اُسکی نسبت ایسا عمل کیا جاے کہ گویا وہ
حاضر نہین ہوا اور اُسنے جوابدہی نہین کی'

اور وہ فریق جسنے بند سوالات داخل کیا ہو یا افشار یا حاضر یا معائنہ کرانے کی
درخواست دی ہو مجاز ہوگا کہ اُس مضمون کا حکم صادر کرنے کے لیے عدالت مین سوال
دے اور عدالت اُس مضمون کا حکم صادر کرنے کی مجاز ہوگی'

اگر اِس باب کے بموجب کوئی حکم کسی فریق کی ذات پر اس
مضمون سے جاری ہو چکا ہو کہ وہ بند سوالات کا جواب دے یا افشار
یا حاضر یا معائنہ کرانے اور وہ حکم مذکور کی تعمیل نہ کرے تو وہ اُس

جرم کا بھی مرتکب سمجھا جائیگا جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۰ مین مذکور ہے،

دفعہ ۱۳۷- عدالت مجاز ہے کہ اپنی خوشی سے اور اگر فریقین مین سے کسی فریق کی طرف سے درخواست گذرے تو بشرط مناسب سمجھنے کے کسی اور مقدمہ یا کارروائی کی مثل کو اپنے یا کسی اور عدالت کے دفترخانہ سے طلب کرکے اُسکا معائنہ کرے،

عدالت کا اپنے دفتر سے یا اور عدالت سے طلب کرسکتی ہے،

بشرطیکہ ہر درخواست کے جو اس دفعہ کے بموجب گذرے اگر عدالت اور طرح کا حکم نہ دے تو لازم ہے کہ درخواست کنندہ یا اُسکا وکیل ایک تحریری بیان حلفی بصراحت اس امر کے داخل کرے کہ مثل مطلوبہ اُس مقدمہ مین جسمین درخواست گذری ہے کیونکر مؤثر ہے اور یہ کہ نقل مصدقہ حسب ضابطہ کاغذات شمول مثل کی اُس جزو کی جو سائل کو درکار ہے بلا توقف یا بلا صرف نامناسب کے نہین مل سکتی ہے یا یہ کہ پیش ہونا اصل کاغذات کا واسطے اغراض معدلت کے ضروری ہے،

اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت کسی ایسے کاغذ کو شہادت مین مستعمل کرسکتی ہے جو حسب قانون شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء اُس مقدمہ مین داخل نہ ہوسکتا،

دفعہ ۱۳۸- فریقین مقدمہ یا اُنکے وکلا کو لازم ہے کہ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت دستاویزات مفصلۂ ذیل اپنے ساتھ لیتے آئین اور اُنکو اپنے پاس رکھین تاکہ بروقت طلب عدالت کے اُنکو پیش کرسکین یعنے ہر قسم کی دستاویزات وجہ ثبوت جو اُنکے قبضہ یا اختیار مین لائق استدلال کے ہون اور جو اُسکے پیشتر عدالت مین داخل نہوچکی ہون اور ایسی کل دستاویزات جنکی نسبت عدالت نے سماعت اول سے پہلے کسی وقت پیش کرنے کا حکم دیا ہو،

دستاویز وجہ ثبوت سماعت اول کے وقت موجود رہیگی،

دستاویزات کے نہ پیش کرنے کا اثر'

دفعہ ۱۳۹- کوئی دستاویزی ثبوت جو کسی فریق کے قبضہ یا اختیار مین ہو اور جسکو مطابق شرائط دفعہ ۱۳۸- پیش کرنا ضرور تھا مگر جو پیش نہوا ہو مقدمہ کی کارروائی کی کسی نوبت آیندہ پر شامل مسل نہ کیا جائیگا الا اُس صورت مین کہ اُسکے پیش نہ کرنے کی وجہ موجہ حسب اطمینان عدالت ظاہر کیجائے اور اگر جج اسکو شامل مسل کرے تو اُسکو شامل مسل کرنے کی وجوہ لکھنا ضرور ہوگا'

عدالت دستاویزات لے لیگی'

دفعہ ۱۴۰- جو دستاویزات فریقین کی طرف سے مقدمہ کی اول ساعت کے وقت پیش کیجائین اُنکو عدالت لے لیگی'

مگر شرط یہ ہے کہ دستاویزات جو ہر فریق پیش کرے اُنکے ساتھ ایک صحیح فہرست اُس نمونہ کی جسکی عدالت ہائی کورٹ وقتاً بوقتاً ہدایت کرتی رہے طیار کرکے منسلک کردے'

عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی دستاویز کو نامنظور کرے جو بہ نسبت اُسکے مقدمہ سے غیر متعلق ہو یا اور طرح پر لینے کے لائق نہ ہو اور عدالت اُسکی نامنظوری کی وجہ لکھیگی'

اُن دستاویزات پر تحریر ظہری جو بطور ثبوت کے مقبول ہون'

دفعہ ۱۴۱+ - (۱) مین ابعد کی دفعہ ماتحتی کے احکام کی پابندی کے ساتھ دستاویزات کی پشت پر جو نالش مذکور مین بطور ثبوت کے مقبول ہوا امور ذیل مندرج ہونگے یعنے-

(الف) نالش کا نمبر اور عنوان- اور
(ب) شخص پیش کنندہ دستاویز کا نام- اور
(ج)- وہ تاریخ جس تاریخ کو دستاویز پیش ہو- اور
(د) دستاویز مذکور کے اُس طور پر مقبول ہونے کا بیان'

اور تحریر ظہری مذکور پر صاحب جج کے دستخط ہونگے'

+ ایکٹ ۷- ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۳- کے ذریعہ سے سابق دفعات ۱۴۱ و ۱۴۲- کی جگہ دفعات ۱۴۱ و ۱۴۱- (الف) و ۱۴۲ و ۱۴۲- (الف) قائم کی گئین'

(۲) - اگر کوئی دستاویز جس طور پر مقبول ہوئی ہیں یا حساب بہی کا
اندراج ہو اس کی نقل بجائے اصل کے بعین اسی کی رو سے تیار
بجائے قواعد مذکورہ کے نقل مذکور کی پشت پر لگے جائیں گے۔ اور اس کی پشت
پر تحریر جو صاحب جج کے دستخط ثبت ہوں گے۔

دفعہ ۱۴۲ (ب) (الف) - (۱) اگر دستاویز جو آئین مذکور میں بطور ثبوت کے
مقبول ہو کسی دوکان کے بہی کھاتہ کا یا کسی اور حساب کتاب کا اندراج ہو تو
اس فریق کو جس کی طرف سے وہ حساب پیش ہوا اختیار ہوگا کہ اندراج مذکور کی ایک نقل
داخل کرے۔

(۲) - اگر ایسی دستاویز کسی ایسے سرکاری رکارڈ کا اندراج ہو جو کسی
سرکاری دفتر خانہ سے یا بذریعہ کسی سرکاری عہدہ دار کے پیش ہو یا ایسی بہی یا حساب
کا اندراج ہو جو ایسے شخص کی ملک ہو جو [illegible] جس کی طرف سے بہی یا حساب
مذکور پیش ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اندراج مذکور کی ایک نقل شخص [illegible]
سے طلب کرے۔

(۳) جبکہ رکارڈ یا بہی یا حساب کسی فریق کی طرف سے پیش ہو تو
اس فریق سے۔

(۴) جبکہ رکارڈ یا بہی یا حساب کسی ایسی عدالت کے حکم کے بموجب پیش
کیا جائے جو اپنی رائے سے کام کرتی ہو تو فریقین میں سے کسی ایک فریق سے۔

× ایکٹ [illegible] کی بجائے [illegible]
[illegible] قائم کی گئیں۔

(۳) ـ جبکہ کسی داخلہ کی نقل دفعہ ہذا کے احکام ماسبق کی روسے
تیار کیجاے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ نقل مذکور کا طریقہ متذکرہ دفعہ ۶۲ ـ کے
بموجب جانچ اور مقابلہ اور تصدیق کرانے کے بعد داخلہ مذکور پر نشان کر کے
بہی یا حساب یا کارڈ مذکور کو جسمیں وہ مندرج ہو اُس شخص کو واپس کر دے
جسنے اُسکو پیش کیا تھا'

اُن دستاویزات کی تحریر ظہری جو ثبوت میں مقبول نہونے کے سبب نامنظور ہوگئی ہیں

دفعہ ۱۴۲ ـ جب عدالت مین کوئی ایسی دستاویز جسپر کوئی ایک فریق بصورت
ثبوت تکیہ کرے بصورت ثبوت کے غیر قابل قبول سمجھی جاے تو اُسکی پشت پر امور
متذکرہ دفعہ ۱۴۱ ـ دفعہ ماتحتی (۱) ضمنہاے (الف) و (ب) و (ج) اور اُسکے نامنظور
ہونے کا بیان مندرج رہیگا ـ اور اُس تحریری ظہری پر صاحب جج کے دستخط ثبت رہینگے'

دستاویزات مقبول شدہ کو شامل مثل کرنا اور غیر مقبول شدہ کو واپس کرنا'

دفعہ ۱۴۳ ـ (الف) * ـ (۱) ـ ہر دستاویز جو حسب مذکورہ بالا بطور ثبوت کے
مقبول ہوئی ہو یا اُسکی کوئی نقل جہان حسب دفعہ ۱۴۱ ـ (الف) نقل کیجاے
اصل قائم کی گئی ہو مثل مقدمہ کا ایک جزو ہوگی'

(۲) ـ جو دستاویزات کہ بطور ثبوت کے مقبول نہون وہ جزو مثل نہونگی ـ
بلکہ بالتناسب اُن فریقون کو واپس ہونگی جنہون نے اُنکو پیش کیا تھا'

عدالت کسی دستاویز کے ضبط کرنے کا حکم کر سکتی ہے'

دفعہ ۱۴۴ ـ باوجود کسی حکم دفعہ ۶۲ ـ یا دفعہ ماتحتی (۳) مندرجہ
دفعہ ۱۴۱ ـ (الف) یا دفعہ ماتحتی (۲) مندرجہ دفعہ ۱۴۳ ـ (الف)

* ایکٹ ۷ ـ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۲ ـ کے ذریعہ سے سابق دفعات ۱۴۱ و ۱۴۲ ـ کی جگہ دفعات
۱۴۱ و ۱۴۱ ـ (الف) و ۱۴۲ و ۱۴۳ ـ (الف) قائم کی گئین'

* ـ * یہ حصہ دفعہ ۱۴۴ ـ کا ایکٹ ۷ ـ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۴ ـ کی روسے بوزن قائم ہوا'

کے عدالت کو اختیار ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے تو ہدایت کرے کہ کوئی دستاویز
یا کتاب جو اُسکے روبرو مقدمہ مین پیش کی گئی ہو منضبط ہو کر عدالت کے کسی
عہدہ دار کی حراست مین اُس مدت تک اور اُن شرائط کے ساتھ رکھی جاے
جو عدالت کو مناسب معلوم ہون'

کب دستاویز جو ثبوت مین قبول ہوئی واپس ہوسکتی ہے'

دفعہ ۱۴۴ - جن مقدمات مین اپیل قانوناً نہین ہوسکتا ہے مقدمہ کے
فیصل ہونے پر اور جن مقدمات مین اپیل قانوناً جائز ہے بعد گذرنے میعاد
اپیل کے یا اگر اپیل داخل ہو گیا ہو تو بعد تصفیہ اپیل کے جو شخص عام ازین
کہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو کسی دستاویز کو جو اُسکی طرف سے مقدمہ مین داخل
اور شامل مثل ہوئی ہو واپس لینا چاہتا ہو اُسکے واپس پانے کا مستحق ہوگا الا
اُس صورت مین کہ وہ دستاویز دفعہ ۱۴۳ کے بموجب منضبط ہوئی ہو'

کب قبل وقت مذکور کے دستاویز واپس ہوسکتی ہے'

مگر شرط یہ ہے کہ دستاویز صورت ہاے متذکرہ بالا مین سے کسی کے
واقع ہونے سے پہلے بھی کسی وقت واپس ہوسکتی ہے درحالیکہ وہ شخص جو اُسکی
واپسی کی درخواست کرے دستاویز مذکور کی ایک نقل مصدقہ اصل کی جگہ پر رکھے
جانے کے لیے عدالت کے اہلکار مناسب کے حوالہ کردے'

بعض دستاویزات واپس نہین ہونگی

اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی دستاویز جو ڈگری کی رو سے رد یا بیکار ہو گئی ہو
واپس نہ کیجائیگی'

دستاویز واپس شدہ کی بابت رسید بہی

جب کوئی دستاویز جو وجہ ثبوت مین لی گئی ہو واپس کیجائے تو دستاویز کا لینے والا
اُسکے واپس پانے کی رسید ایک رسید بہی مین لکھ دیگا جو اُس غرض سے مرتب رہا کریگی'

احکام متعلق دستاویزات کے اشیاء مادی سے متعلق ہونگے'

دفعہ ۱۴۵ - احکام جو اس مجموعہ مین دستاویزات کی نسبت درج کیے گئے ہین
جہانتک ہوسکے تمام اور اشیاء مادی سے بھی متعلق ہونگے جو بطور شہادت
پیش ہوسکتی ہین'

# گیارھوان باب

## قرار دیا جانا امور تنقیح طلب کا'

امور تنقیح طلب کا قرار دینا'

دفعہ ۱۴۶۔ امور تنقیح طلب اُسوقت پیدا ہوتے ہین جب کہ کوئی فریق کسی امر نفس مقدمہ متعلقہ واقعات یا قانون کو بیان کرے اور فریق ثانی اُس سے انکار کرے'

امور نفس مقدمہ وہ امور قانونی یا واقعاتی ہین جو مدعی کو واسطے ظاہر کرنے حق نالش کے بیان کرنے لازم ہین'

ہر امر نفس مقدمہ جسے ایک فریق بیان کرے اور دوسرا اُس سے انکار کرے ایک علیحدہ امر تنقیح طلب قرار دیا جائیگا'

امور مذکور دو قسم کے ہین (الف) امور تنقیح طلب متعلق واقعات (ب) امور تنقیح طلب متعلق قانون'

مقدمہ کی اول سماعت پر عدالت کو لازم ہے کہ بعد پڑھنے عرضی دعوی اور بیانات تحریری کے اگر ہون اور فریقین کی اُس زبان بندی کے بعد جو ضروری معلوم ہو یہ دریافت کرے کہ کس کس امر واقعاتی یا قانونی نفس مقدمہ کی بابت فریقین کے درمیان نزاع ہے اُسکے بعد عدالت اُن امور تنقیح طلب کو جنپر بہ نسبت عدالت مقدمہ کی صحیح تجویز کا مدار ہو قرار دیکر قلمبند کریگی'

جب کہ امور تنقیح طلب قانونی اور واقعاتی دونون ایک ہی مقدمہ مین پیدا ہون اور عدالت کی راے مین صرف امور قانونی کی بنا پر مقدمہ طے ہو سکتا ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ پہلے انھین امور کی تجویز کرے اور اُس غرض کے لیے اگر مناسب جانے تو اُسکو جائز ہے کہ قرار دینا امور واقعاتی کا اُسوقت تک ملتوی رکھے کہ امور قانونی تجویز ہو جائین'

اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت پر اُس حالت مین امور تنقیح طلب کا قرار دینا اور قلمبند کرنا لازم نہین ہے جب کہ مقدمہ کی سماعت اول کے وقت مدعا علیہ کی طرف سے کچھ جوابدہی نہو'

دفعہ ۱۴۷ - عدالت کو اختیار ہے کہ امور تنقیح طلب تمام یا بعض مواد مفصلۂ ذیل سے مرتب کرے -

(الف) - اُن بیانات حلفی سے جو فریقین نے یا کسی اشخاص نے اُنکی طرف سے حاضر ہوکر یا اُن فریق یا اشخاص کے وکلا نے کیے ہون'

(ب) - بیانات مندرجۂ عرضی دعوی یا بیانات تحریری سے اگر ایسے بیانات مقدمہ مین گذرانے گئے ہون یا اُن سوالات کے جوابات مین کیے گئے ہون جو مقدمہ مین دیے جائین'

(ج) - اُن دستاویزات کے مضمون سے جو فریقین مین سے کسی نے پیش کی ہون'

دفعہ ۱۴۸ - اگر عدالت کی یہ راے ہو کہ بلا اظہار کسی شخص کے جو عدالت مین حاضر نہو یا بلا معائنہ کسی دستاویز کے جو مقدمہ مین پیش نہوئی ہو امور تنقیح طلب قرار واقعی قائم نہین ہوسکتے تو اُسے اختیار ہوگا کہ قائم کرنا امور تنقیح طلب کا کسی تاریخ آیندہ پر جسے عدالت مقرر کریگی ملتوی رکھے اور (برعایت قواعد مندرجۂ قانون شہادت مجریۂ ہند) بذریعۂ اجراے سمن یا اور حکمنامہ کے جبراً کسی شخص کو حاضر کراے یا کسی دستاویز کو اُس شخص سے جسکے پاس ہو پیش کراے'

دفعہ ۱۴۹ - عدالت کو اختیار ہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے کسی وقت امور تنقیح طلب کو اُن شرائط سے جو مناسب معلوم ہون ترمیم کرے یا اَئین اور امور تنقیح طلب شامل کرے اور اسی طرح

کن مواد سے امور تنقیح طلب مرتب کیے جاسکتے ہین

تنقیح طلب کے مقرر کرنے سے پہلے عدالت گواہون کی اظہار لے سکتی ہے یا دستاویزات معائنہ کر سکتی ہے'

امور تنقیح طلب کے ترمیم کرنے کا اور

واسطے تصفیہ نزاع مابین فریقین کے جو ترمیم یا اضافہ امور تنقیح طلب کا ضروری ہو
عمل مین آئیگا،

امور کے الحاق کرنیکا اور اُنکو خارج کرنیکا اختیار

عدالت کو یہ بھی اختیار ہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے کسی وقت امور تنقیح طلب
کو جو بوجہ غلطی قرار دیئے گئے یا بڑھائے گئے معلوم ہوتے ہون خارج کر دے،

امور واقعاتی یا قانونی بذریعۂ اقرار کے بطور امر تنقیح طلب بیان کیے جا سکتے ہین

دفعہ ۱۵۰ - جب فریقین مقدمہ باہم اتفاق کرین کہ فلان امر واقعاتی یا قانونی
کا تصفیہ فیمابین اُنکے ہونا چاہیے تو اُنکو اختیار ہے کہ امر مذکور کو بطور امر تنقیح طلب کے
قلمبند کر کے ایک اقرارنامہ باندراج شرائط مفصلۂ ذیل کے لکھدین -

(الف) - یہ کہ جب عدالت نسبت امر تنقیح طلب مذکور کے اپنی راے
متضمن اثبات یا نفی کے قائم کرے تو اُسوقت مبلغ مندرجۂ اقرارنامہ یا جسقدر کہ
عدالت متحقق کرے یا جس طور سے عدالت ہدایت کرے ایک فریق دوسرے فریق کو
ادا کرے یا کہ کوئی فریق کسی ایسے حق کا مستحق یا ایسی ذمہ داری کا پابند قرار دیا جا[illegible]
جسکی صراحت اقرارنامہ مین مندرج ہو،

(ب) - یہ کہ عدالت کی اُس طور پر راے قائم ہونے پر کوئی جائداد
جو اقرارنامہ مین مندرج اور مقدمہ مین متنازعہ فیہ ہو ایک فریق دوسرے
فریق کے حوالہ کرے یا جس طرح دوسرا فریق ہدایت کرے اُسی طرح عمل
کیا جاے - یا،

(ج) یہ کہ عدالت کی اُس طور پر راے قائم ہونے پر فریقین مین سے
ایک یا زیادہ فریق کوئی خاص فعل جو اقرارنامہ مین مذکور ہو اور امر نزاعی سے
متعلق ہو عمل مین لائین یا اُس سے باز رہین،

عدالت کو تنقیح ہونیکی تقدیر میں کہ اقرارنامہ ٹھیک ٹھیک تکمیل ہوا [illegible] صادر [illegible]

دفعہ ۱۵۱ - اگر بعد کرنے اُس قدر تحقیقات کے جو مناسب معلوم ہو عدالت کو اِس امر کا اطمینان ہو -

(الف) کہ اقرارنامہ متخاصمین کی طرف سے باضابطہ تکمیل ہوا'

(ب) - اور اُنکو امر تنقیح طلب مذکور کے انفصال میں حقیقی غرض ہے - اور

(ج) اور امر مذکور قابل تجویز وانفصال ہے'

تو اُسکو اختیار ہے کہ امر تنقیحی کو قلمبند کرکے اُسکی تجویز کرے اور اپنی تجویز یا رائے بہ نسبت اُسکے اُسی طرح سے لکھے کہ گویا عدالت نے خود اُسکو امر تنقیح طلب قرار دیا تھا'

اور عدالت مذکور اپنی تجویز یا رائے نسبت امر مذکور کے لکھکر بموجب شرائط اقرارنامہ کے فیصلہ صادر کریگی'

اور بموجب اُس فیصلے کے ڈگری صادر ہوگی اور جائز ہوگا کہ ڈگری کا اجرا اُسی طرح کیا جاوے کہ گویا فیصلہ ایسے مقدمہ میں جسمیں نسبت امر تنقیحی کے فریقین میں اختلاف ہو صادر ہوا تھا'

## بارھواں باب

### ذکر اُس صورت کا جب مقدمہ سماعت اول پر فیصل کیا جاوے'

دفعہ ۱۵۵- اگر سمن بغرض انفصال قطعی مقدمہ کے جاری ہوا ہو اور کوئی فریق بلا وجہ کافی اُس ثبوت کو جسپر اُسکا استدلال ہو پیش نکرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ فوراً مقدمہ کو فیصل کرے،

یا اگر اُسکی دانست مین مناسب ہو تو حسب دفعہ ۱۴۶ تنقیحات قرار دینے اور اُنکو قلمبند کرنے کے بعد مقدمہ کو واسطے پیش ہونے اُس شہادت کے جو بربنائے تنقیحات مذکور اُسکو فیصل کرنے کے لیے ضروری ہو ملتوی رکھے،

اگر کوئی فریق ثبوت پیش نکرے تو عدالت فیصلہ کریگی یا مقدمہ ملتوی رکھیگی،

# تیرھوان باب

## التوا کا ذکر

دفعہ ۱۵۶- عدالت کو اختیار ہے کہ بحالت پیش ہونے وجہ موجہ کے اثنائے دوران مقدمہ مین کسی وقت فریقین یا کسی فریق کو مہلت دے اور مقدمہ کی سماعت کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتی رہے،

عدالت بعد اظہار وجہ کافی ملتوی کر سکتی،

تمام ایسی صورتون مین عدالت کوئی اور روز واسطے سماعت آیندہ مقدمہ کے مقرر کریگی اور نسبت خرچہ کے جو التوا کے باعث سے عائد ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی،

خرچہ التوا،

مگر شرط یہ ہے کہ جب شہادت کی سماعت ایکمرتبہ شروع ہو جاوے تو سماعت مقدمہ روز بروز برابر جاری رہے جبتک کہ کل گواہان حاضرین کے اظہارات قلمبند نہ ہولین بجز اُس صورت کے کہ عدالت کی رائے مین سماعت کو ملتوی کرنا بوجوہ ضروری ہو اور اُن وجوہ کو جج اپنے ہاتھ سے لکھیگا،

سمن کی درخواست کرنے سے عدالت مین گواہون کا خرچ دینا پڑیگا

دفعہ ۱۶۰ - جو شخص اجراے سمن کی درخواست کرے اُسکو لازم ہے کہ سمن کے دیے جانے سے پہلے اور اُس میعاد کے اندر جو عدالت نے مقرر کی ہو بابت زادراہ وغیرہ اخراجات اُس شخص کے جسپر سمن بھیجا جاے جس قدر روپیہ اُس عدالت کی آمدورفت کے لیے جس مین طلبی اُسکی کی گئی اور نیز بابت ایک روز حاضری عدالت کے عدالت کافی سمجھے عدالت مین داخل کرے،

شرح اخراجات

اگر وہ عدالت محکمۂ ہائی کورٹ کے ماتحت ہو تو شرح اخراجات مذکورہ کے مقرر کرنے مین اُن قواعد کی پابند ہوگی جو حاکم ذی اختیار کی تجویز سے اِس باب مین مقرر ہون اگر کچھ ہون،

گواہ کے روبرو خرچ کا حاضر کرنا

دفعہ ۱۶۱ - مبلغ جو بابت خرچہ مذکور کے عدالت مین جمع کیا جاے بروقت تعمیل ہونے سمن کے اُس شخص کے روبرو حاضر کیا جائیگا جسکے نام کا وہ سمن ہو اگر اُسکی تعمیل اُسکی ذات پر ممکن ہو،

طریقۂ کارروائی جبکہ ناکافی مبلغ سرد جمع کیا جائے

دفعہ ۱۶۲ - اگر عدالت کو یا اُس عہدہ دار کو جو اِس کام کے لیے عدالت سے مقرر ہوا ہو یہ دریافت ہو کہ جو مبلغ عدالت مین داخل کیا گیا وہ اخراجات مذکورہ کے ادا کے لیے کافی نہین ہے تو عدالت یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ بابزاد مبلغ مذکور کے جس قدر روپیہ شخص موسومۂ سمن کو دینا بابت اخراجات مذکورہ کے ضروری معلوم ہو دیا جاے اور اگر زر مذکور ادا نہ کیا جاے تو عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ زر مزید مطلوبہ اُس شخص کی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جاے جسنے سمن حاصل کیا ہو یا عدالت شخص طلب شدہ کو بغیر لینے اُسکے اظہار کے رخصت کرے یا زر مذکور کے وصول کرنے اور اُس شخص کو رخصت کرنے یعنی دونون باتون کا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم دے،

اخراجات بحالیکہ گواہ کو ایک روز سے زیادہ عرصہ تک ٹھہرایا جائے

اگر شخص طلب شدہ کو ایک روز سے زیادہ عرصہ تک ٹھہرانا ضروری ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً واسطے ادخال اُسقدر روپیہ کے جو واسطے ادائے اخراجات اُسکے قیام مزید کے کافی ہو طلب کرنے والے کو حکم دے اور اگر زر مذکور داخل نہ کیا جائے تو یہ حکم صادر کرے کہ زر مذکور اُس شخص کے مال منقولہ کی قرقی اور نیلام سے وصول کیا جائے جسکی درخواست پر وہ شخص طلب ہوا تھا یا عدالت بغیر لینے اظہار کے اُس شخص کو رخصت کرے یا زر مذکور کے وصول کرنے اور اُس شخص کو رخصت کرنے یعنی دونوں باتوں کا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم دے،

سمن میں حاضر ہونے کا وقت اور مقام اور مقصد مندرج رہیگا،

دفعہ ۱۶۳- ہر سمن میں جو بحکم حاضر ہونے شخص طلب شدہ کے واسطے ادائے شہادت یا پیش کرنے دستاویز کے ہو صراحت اُسوقت اور موقع کی ہوگی جسوقت اور جہاں اُسکو حاضر ہونا ضرور ہے اور اُس میں یہ بھی لکھا جائیگا کہ حاضری بغرض ادائے شہادت یا درپیشی دستاویز یا دونوں امر کے لیے مطلوب ہے اور اگر شخص طلب شدہ کو کسی دستاویز خاص کے پیش کرنے کا حکم ہوا ہو تو کیفیت اُس دستاویز کی صحت مناسب کے ساتھ سمن میں لکھی جائیگی،

سمن واسطے پیشی دستاویز کے

دفعہ ۱۶۴- ہر شخص دستاویز کے پیش کرنے کے لیے بدون اسکے کہ واسطے دینے اظہار کے طلب ہو سکتا ہے اور اگر کوئی شخص جو صرف واسطے درپیشی دستاویز کے طلب ہوا ہو دستاویز پیش کرنے کے لیے اصالۃً حاضر نہو بلکہ کسی اور شخص سے دستاویز کو پیش کرائے تو اُسکی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اُسنے حکم سمن کی تعمیل کی،

اشخاص حاضر عدالت کو ادائے شہادت کے لیے حکم کرنا،

دفعہ ۱۶۵- عدالت کو اختیار ہے کہ کسی شخص حاضر عدالت کو حکم دے کہ وہ ادائے شہادت کرے یا ایسی کوئی دستاویز پیش کرے جو اُسوقت وہاں اُسکے قبضہ واقعی یا اختیار میں ہو،

سمن کی تعمیل کیونکر ہوگی

دفعہ ۱۶۶ - جو سمن کسی شخص کے نام اس حکم سے جاری کیا جائے کہ وہ شہادت دے یا دستاویز پیش کرے اُسکی تعمیل حتی الامکان قریب قریب اُسی صورت سے کیجائیگی جسطرح اس مجموعہ کی دفعات بالامین مدعاعلیہ پر سمن کے تعمیل کرنے کا حکم ہے اور وہ قواعد جو اس مجموعہ کے چھٹوین باب مین درباب ثبوت تعمیل سمن کے مندرج ہین ہر سمن سے متعلق ہونگے جسکی اس دفعہ کے بموجب تعمیل کیجائے ۔

سمن کی تعمیل کا وقت

دفعہ ۱۶۷ - ہر ایک صورت مین سمن کی تعمیل اتنے عرصہ پہلے اُسوقت کے جو شخص مطلوب کی حاضری کے لیے سمن مین مندرج ہو کیجائیگی کہ اُسکو بغرض تہیہ اور طے منازل کے اُس مقام تک جہان اُسکا حاضر ہونا ضرور ہے مہلت کافی ملے ۔

گواہ روپوش کی جائداد کی قرقی

دفعہ ۱۶۸ - اگر اہلکار تعمیل کنندہ سمن عدالت کے روبرو تصدیق کرے کہ اُس سمن کی تعمیل نہین ہوسکتی ہے جو واسطے طلبی کسی شخص کے بغرض ادائے شہادت یا دستاویز پیش کرنے کسی دستاویز کے ہے تو * درباب عدم تعمیل سمن کے اگر اہلکار تعمیل کنندہ سمن کی سرٹیفکٹ کی بذریعہ حلفنامہ کے تصدیق نہوئی ہو عدالت کو لازم ہوگا اور اگر اُسکی اُس طرح پر تصدیق ہوئی ہو تو اختیار ہوگا کہ اہلکار تعمیل کنندہ سمن کا اظہار حلفی خود لے یا بذریعہ دوسری عدالت کے اُسکا اس طرح پر اظہار لیوائے ۔

اور اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ ایسی شہادت کا ادا یا دستاویز کا پیش ہونا ضروری ہے اور وہ شخص جسکے احضار کے لیے سمن جاری ہوا ہے اس مراد سے فراریا روپوش ہوگیا ہے کہ سمن کی تعمیل اُسپر نہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اشتہار اس حکم کے ساتھ مشتہر کرائے کہ وہ اُس وقت اور موقع پر جو اشتہار مین مندرج ہو حاضر ہو کر ادائے شہادت کرے یا دستاویز پیش کرے اور ایک پرت اُس اشتہار کی اُس

* — اتنے الفاظ ایکٹ ۷ بابت ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۰ کے ذریعہ سے دفعہ ۱۶۸ مین سابق الفاظ کی جگہ قائم کیے گئے ۔

مکان کے دروازہ بیرونی پر آویزان کیجاویگی جسمین شخص مذکور معمولاً رہتا ہو'

اگر وہ شخص وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر نہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے بر طبق کنندہ نے درخواست اُس فریق کے جسنے سمن جاری کرایا ہو یہ حکم دے کہ جائداد اُس شخص کی جسکی حاضری کی ضرورت ہے اُس مقدار تک جو عدالت مناسب سمجھے اور جو قرقی کے کل خرچہ اور اُس جرمانہ کی تعداد سے زیادہ نہو جو دفعہ ۱۷۰ کے بموجب اُسپر عائد ہوسکتا ہے قرق کیجاے'

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت مطالبۂ خفیفہ جائداد غیر منقولہ کی قرقی کا حکم نہ دے سکیگی'

اگر گواہ حاضر آئے تو قرقی مرفوع کیجائیگی

دفعہ ۱۶۹ - اگر شخص مطلوب اُسکی جائداد کی قرقی کے وقت حاضر ہوکر عدالت کو اس بات سے مطمئن کردے کہ وہ سمن کی تعمیل سے گریز کرنے کے لیے فراری یا روپوش نہین ہوا تھا اور اُسکو اسقدر مدت پیشتر سے اشتہار کی اطلاع نہین ہوئی تھی کہ وہ وقت اور موقع مندرجۂ اشتہار پر حاضر ہوسکتا تو عدالت یہ حکم دیگی کہ جائداد قرقی سے واگذاشت کیجاے اور قرقی کے اخراجات کی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگی'

طریقہ کارروائی اگر گواہ حاضر نہ آے'

دفعہ ۱۷۰ - اگر شخص مطلوب حاضر نہو یا حاضر آئے مگر عدالت کو اس بات سے مطمئن نہ کرے کہ وہ سمن کی تعمیل سے بچنے کے لیے فراری یا روپوش نہین ہوا تھا اور اُسقدر مدت پیشتر سے اشتہار کی اطلاع نہین پائی تھی کہ وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہوسکتا تو عدالت مجاز ہوگی کہ اُسپر اُسکی حیثیت کے مطابق اور جملہ حالات مقدمہ پر لحاظ کرکے اپنی راے سے کسی قدر جرمانہ عائد کرے جو پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو اور یہ حکم دے کہ جائداد مقروقہ یا جزو اُسکا واسطے اداے جملہ اخراجات متعلقہ قرقی اور زر جرمانہ متذکرۂ بالا کے نیلام کیاجاے'

وہ شخص جنکا حاضر ہونا واجب نہیں۔

دفعہ ۱۷۶ - کسی شخص پر عدالت مین ادا ے شہادت کے لیے یا اظہار دینے کے واسطے اصالۃً حاضر ہونا واجب نہین ہے الا اُس صورت مین کہ اُسکی سکونت -

(الف) عدالت کے اختیار سماعت ابتدائی معمولی کی حدود اراضی کے اندر ہو یا

(ب) حدود اراضی مذکورہ کے باہر ہو مگر ایسی جگہ پر ہو جو مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر درمیان مقام سکونت شخص مذکور اور مقام عدالت کے ریل کی سڑک کل فاصلہ کے چھٹوین حصہ کے پانچ گونہ پر ہو تو جو مقام عدالت سے دوسو میل سے کم فاصلہ پر ہو'

کسی فریق کے جبکہ عدالت طلب کرے شہادت دینے سے انکار کرنے کا نتیجہ'

دفعہ ۱۷۷ - اگر کوئی فریق مقدمہ جو عدالت مین حاضر ہو عدالت سے حکم ہونے پر شہادت دینے یا کسی ایسی دستاویز کے پیش کرنے سے جو اُس وقت اور وہین اُسکے قبضہ واقعی یا اختیار مین ہو بلا وجہ جائز انکار کرے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے اُسپر ڈگری صادر کرے یا مقدمہ کی نسبت ایسا حکم دے جو عدالت کو مقتضاے انصاف معلوم ہو'

گواہوں کے متعلق قواعد اُن فریقوں سے متعلق ہونگے جو طلب کیے جاوین'

دفعہ ۱۷۸ - جب کسی فریق مقدمہ کو حکم دیا جاے کہ وہ شہادت ادا یا دستاویز پیش کرے تو قواعد مندرجہ مجموعہ ہذا جو گواہون سے متعلق ہین جہانتک متعلق ہو سکین فریق مذکور سے بھی متعلق سمجھے جائینگے'

# پندرھوان باب

## بابت سماعت مقدمہ اور لینے اظہارات گواہو کی'

بیان اور ثبوت از طرف اُس فریق کے جو شروع کرنیکا استحقاق رکھتا ہے'

دفعہ ۱۷۹ - مقدمہ کی سماعت کے لیے جو روز مقرر ہوا ہو اُس روز یا جس روز تک مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو اُس روز وہ فریق جو شروع کرنے کا استحقاق رکھتا ہے اپنے مقدمہ کے

حالات بیان کرنے شروع کریگا اور بتائید آن امور تنقیحی کے جنکا ثابت کرنا اُسکے ذمہ ہے اپنا وجہ ثبوت پیش کریگا،

تشریح - شروع کرنے کا استحقاق مدعی کو ہے الا اُس صورت مین کہ مدعاعلیہ مدعی کے بیان کیے ہوئے واقعات کو تسلیم کرکے یہ اصرار کرتا ہو کہ از روے قانون یا بر بناے آن واقعات مزید کے جو خود مدعاعلیہ بیان کرے مدعی اُس دادرسی کے کسی جزو کا مستحق نہین ہے جسکا وہ دعوی کرتا ہے ایسی صورت مین شروع کرنے کا استحقاق مدعاعلیہ کو پہونچیگا،

شروع کرنے کے استحقاق سے متعلق قواعد،

دفعہ ۱۸۰ - تب فریق ثانی اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرکے جو کچھ ثبوت رکھتا ہو پیش کریگا،

بیان و پیشی ثبوت منجانب فریق ثانی کی طرف سے،

جس فریق نے شروع کیا ہو بعد ازان وہ جواب الجواب دینے کا مستحق ہوگا،

شروع کرنے والے فریق کا جواب،

جب چند امور تنقیح طلب ہون اور آئین سے بعض امور کا بار ثبوت فریق ثانی پر ہو تو شروع کرنیوالے فریق کو اختیار ہے کہ اگر چاہے آن امور کا ثبوت اُسی وقت داخل کرے یا پیچھے سے بطور جواب ثبوت گذرانیدہ فریق ثانی کے پیش کرے اور پچھلی صورت مین شروع کرنیوالا فریق مجاز ہوگا کہ جب فریق ثانی اپنا کل ثبوت داخل کر چکے اپنی طرف سے آن بعض امور کی بابت ثبوت دے اور صرف فریق ثانی کو اختیار ہوگا کہ شروع کرنیوالے فریق نے جو شہادت اس طور پر پیش کی خاص اُسی کا جواب دے لیکن اُسوقت شروع کرنیوالا فریق تمام مقدمہ کی نسبت ایک جواب عام دینے کا مستحق ہوگا،

دفعہ ۱۸۲ ⁂ جن مقدمات مین اپیل قانوناً جائز ہو اظہار ہر گواہ کا عدالت
کی زبان مین جج کے ہاتھ سے یا جج کے روبرو اور زیر اہتمام اور ہدایت ذاتی
جج کے لکھا جائیگا اور بالعموم بطور سوال وجواب کے نہین بلکہ بطور ایک بیان سلسلہ وار
کے ہوگا اور جب اظہار تمام ہو جاوے تو وہ روبرو جج اور گواہ کے اور بھی روبرو
فریقین یا اُنکے وکلا کے پڑھا جائیگا اور اگر ضرورت اصلاح کی ہو تو جج اُسکی
اصلاح کرکے اُسپر دستخط کریگا،

(مقدمات قابل اپیل مین اظہار کیونکر لیا جائیگا)

دفعہ ۱۸۳ * - اگر اظہار حسب دفعہ ۱۸۲ - اُس زبان مین جسمین گواہ
بیان کرے تحریر نہو بلکہ دوسری زبان مین لکھا جاوے جسکو گواہ نہ سمجھتا ہو تو وہ
اظہار جو قلمبند کیا جاوے گواہ کو اُس زبان مین ترجمہ ہوکر سمجھا دیا جائیگا جس زبان
مین اُسنے اظہار دیا ہو،

(کب زبان [illegible] سمجھایا جائیگا)

دفعہ ۱۸۴ - *ن - جن مقدمات مین اظہار گواہ کا جج کے ہاتھ سے نہ لکھا جاوے
جج کو لازم ہے کہ ہر گواہ جو اظہار دے اُسکا خلاصہ بطور یادداشت کے لکھتا جاوے
اور لازم ہے کہ جج ایسی یادداشت اپنے ہاتھ سے لکھے اور اُسپر دستخط کرے اور
وہ مثل مین شامل کیجائیگی،

(یادداشت جبکہ اظہار جج قلمبند نکرے،)

* صفحہ ماقبل کا نوٹ نمبر (حاشیہ پائین) دیکھو
⁂ ممالک متوسط مین دفعہ ۱۸۲ - کے عوض عبارت مرقوم الذیل قائم کرو،
⁂ "ہر ہر گواہ کی شہادت مین جو ضروری ضروری باتین ہون اُنکی ایک یادداشت صاحب جج
خواہ اپنی زبان مین یا اگر وہ زبان انگریزی سے بخوبی کافی واقفیت رکھتے ہون تو اُس زبان مین
اظہار دیا ہی لیتے وقت یا اُس اثنا مین لکھ لینگے اور وہ یادداشت داخل مثل مقدمہ کیجائیگی اور
مثل مقدمہ کا ایک جزو قائم ہوگی" - ایکٹ ۲ - سنہ ۱۸۶۸ع کی دفعہ ۲ - اور اُس ایکٹ کی
دفعہ ۳ - دیکھو،

ن - دفعات ۱۸۴ - و ۱۸۵ - ممالک متوسط مین منسوخ کی گئین ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۸ع کی دفعہ ۲ - اور
اُس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو،

کب اظہار انگریزی مین قلمبند کیا جائیگا

دفعہ ۱۸۵ ن - جہان کہ زبان انگریزی عدالت کی زبان نہین ہے لیکن کل فریق مقدمہ جو اصالۃً حاضر ہون اور وکلا انکے جو وکالۃً حاضر ہون اُس شہادت کو جو انگریزی مین ادا کیجاے انگریزی مین لکھنے پر اعتراض نکرین تو جج اُسکو اپنے ہاتھ سے انگریزی مین لکھیگا،

اظہار گواہان انگریزی مین قلمبند کرنیکی نسبت لوکل گورنمنٹ کو حکم دینیکا اختیار

دفعہ ۱۸۵ الف * (۱) - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مشتہرہ گزٹ سرکاری کے ہر ایسے صاحب جج کی نسبت جنکی اشتہار مذکور مین تصریح رہے یا جو اُس تفصیل کے ذیل مین آوین جو اشتہار مذکور مین لکھی جا حکم کرے کہ وہ ایسے مقدمات مین جنکی نالانشی سے اپیل کرنیکی اجازت ہو بجاے طریقہ محکومہ دفعات مذکورالصدر کے بموجب اظہار لینے کے عوض خود اپنے ہاتھ سے انگریزی زبان مین اظہار قلمبند کرین،

(۲) اگر کوئی صاحب جج دفعہ ماتحتی (۱) کے حکم کے امتثال سے بسبب کسی وجہ کافی کے معذور ہون تو صاحب جج موصوف کو لازم ہوگا کہ اُسکی وجہ قلمبند کرین - اور اظہار مذکور کو بر اجلاس عدالت اسطرح قلمبند کرائین کہ وہ خود اُسکو کہتے جائین اور کوئی لکھتا جاے،

(۳) جو اظہار کہ دفعہ ماتحتی (۱) یا دفعہ ماتحتی (۲) کی روسے لیا جاے وہ اُس نمونے کے بموجب ہوگا جسکا دفعہ ۱۸۲ مین ذکر ہے - اور وہ پڑھا جائیگا اور اُسپر دستخط ہونگے اور حسب تقاضاے وقت اُسکا ترجمہ ہوگا اور اُسکی تصحیح ہوگی اسیطرح پر کہ گویا کہ وہ ایسا اظہار تھا جو دفعہ مذکور کی روسے قلمبند کیا گیا،

(۴) - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مطبوعہ گزٹ سرکاری کے اُس حکم کو فسخ کرے یا بدل دے جسکا دفعہ ماتحتی (۱) کی روسے اشتہار دیا جاے،

کسی خاص سوال یا جواب قلمبند کیا جائیگا

دفعہ ۱۸۶ * ن عدالت کو اختیار ہے کہ خود اپنی خوشی سے یا کسی فریق یا اُسکے وکیل کی درخواست پر کسی خاص سوال اور اُسکے جواب کو یا کسی اعتراض کو جو کسی سوال پر کیا جاے قلمبند

---

* ن - صفحہ ... کا فٹ نوٹ دیکھو - دفعات ۱۸۴ و ۱۸۵ - حاکم متوسط مین منسوخ کی گئین - ایکٹ نمبر ۲ مشتہرہ ۱۸۷۶ کی دفعہ ۲ - اور اِس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو،

* ایکٹ ۷ مشتہرہ ۱۸۸۸ کی دفعہ ۱۰ کی روسے دفعہ ۱۸۵ الف مندرج کی گئی،

* ن صفحہ ... کا فٹ نوٹ (ن) دیکھو،

رہے یا اُسے بشرطیکہ اس بات کی کوئی وجہ خاص پائی جاوے،

سوالات جنپر عذر ہوا اور جنکو عدالت جائز رکھے

دفعہ ۱۸۷* - اگر کسی سوال پر جو کسی گواہ سے کیا جاوے کسی فریق یا اُسکے وکیل کو اعتراض ہو اور عدالت اُس سوال کا پوچھنا جائز رکھے تو جج کو لازم ہے کہ سوال اور اُسکا جواب اور اعتراض اور اعتراض کرنیوالے کا نام اور اُسکی بابت اپنی تجویز قلمبند کرے،

وضع گواہ کی نسبت تحریر

دفعہ ۱۸۸ ÷ - عدالت کو اختیار ہے کہ نسبت وضع کسی گواہ کے جو اظہار دینے کے وقت پائی جاوے جو کچھ لکھنا ضرور سمجھے لکھے،

یادداشت اظہار مقدمات غیر قابل اپیل

دفعہ ۱۸۹ ÷ ⊕ - جن مقدمات میں کہ اپیل جائز نہو یہ بات ضرور نہوگی کہ اظہارات گواہوں کے لفظ بلفظ لکھے جائیں بلکہ جج کو لازم ہوگا کہ ہر گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت جیسے وہ بولتا جاوے اپنے ہاتھ سے لکھکر اُسپر اپنے دستخط کرے اور وہ یادداشت مثل میں شامل کیجائیگی،

جو جج یادداشت نہ لکھ سکے وہ نہ لکھنے کی وجہ قلمبند کرے

دفعہ ۱۹۰ ÷ ن - اگر جج اُس یادداشت کے لکھنے سے جو اس باب کے احکام مندرجہ بالا کے بموجب لکھنی چاہیے معذور ہو تو وہ اپنی معذوری کی وجہ قلمبند کرائیگا اور کچہری عام میں یادداشت اپنی زبان سے لکھوا دیگا،

ایسی ہر یادداشت مثل میں شامل کیجائیگی،

اختیار [illegible]

دفعہ ۱۹۱ - (۱) جب کہ وہ جج جو اظہار قلمبند کرے یا

---

* - صفحہ ... کا فٹ نوٹ (*) دیکھو

÷ - صفحہ ... کا فٹ نوٹ (*) دیکھو

⊕ دفعہ ۱۸۹ - ممالک متوسطہ میں منسوخ کی گئی - ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۸۰ع کی دفعہ ۲ - اور اس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو،

ن - ممالک متوسطہ میں دفعات ۱۹۰ اور ۱۹۱ - کی جگہ دفعات مرقومہ الذیل قائم کرو -

" دفعہ ۱۹۰ - اگر جج یادداشت مذکور کو جیسا اوپر حکم ہے قلمبند کرنے سے باز رکھا جاوے تو اُسکو لازم ہوگا کہ قلمبند نہ کر سکنے کی وجہ تحریر کرے اور کچہری عام میں شہادت مذکور خود عبارت لکھکر قلمبند کرواوے اور اُسپر دستخط کرے اور یادداشت مذکور مثل مقدمہ کا ایک جزو ہوگی،

" دفعہ ۱۹۱ - جب وہ جج جو اظہار کی یادداشت لکھے یا لکھوا دے جیسا اوپر حکم ہے - فوت کرے یا قبل اختتام مقدمہ کے وہ موقوف ہو جاوے تو اُسکا قائم مقام اگر مناسب سمجھے یادداشت مذکور کی نسبت اُسی طرح پر کاربند ہو سکتا ہے جس طرح پر وہ اُس یادداشت کے خود لکھنے یا لکھوانے کی صورت میں کاربند ہو سکتا - ایکٹ ۹ - ۱۸۸۰ع کی دفعہ ۲ - اور ۳ - اس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو،

- ایکٹ ۱۸۸۰ع کی دفعہ ۱۰ - کی رو سے دفعہ ۱۹۱ - سابق دفعہ کے عوض قائم ہوئی،

کہ کسی فریق یا خود گواہ کی درخواست پر بعد رجوع ہونے مقدمہ کے کسی وقت گواہ مذکور کا اظہار اُسی طرح سے جس طرح اوپر حکم ہو چکا ہے

اگر ایسے گواہ کا اظہار فوراً روبرو فریقین کے نہ لیا جاسے تو اُسکا اظہار لینے کے لیے جو تاریخ مقرر ہو اُسکی ایسی اطلاع جو عدالت کافی سمجھے فریقین کو دی جائیگی

اظہار جو اس طور سے لیا جاسے گواہ کو پڑھکر سنا دیا جائیگا اور اگر وہ اُسکی صحت کو قبول کرے تو اُسپر اُسکے دستخط لیے جائینگے اور وہ اظہار مقدمہ کی کسی سماعت کے وقت پڑھے جانے کے لائق ہوگا

عدالت گواہ کو پھر طلب کرکے اظہار لے سکتی ہے

دفعہ ۱۹۳ - عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی گواہ کو جسکا اظہار ہو چکا ہو اور جو دفعہ ۱۷۳ کے بموجب عدالت سے نہ چلا گیا ہو اپنے حضور پھر طلب کرے اور برعایت احکام مندرجہ قانون شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کے اُس سے ایسے سوالات کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں

ایکٹ ۱۸۸۸ء

ہر ایسی عدالت کو جسمین کوئی نالش حسب دفعہ ۱۹۱ - دائر ہے اختیار ہوگا کہ کسی ایسے گواہ کو دوبارہ طلب کرکے اُسکا پھر اظہار لے جو دفعہ ۱۷۳ - کے مطابق اظہار دیکر چلا گیا ہو ×

## سولھوان باب

### تحریری بیان حلفی

× یہ اخیر فقرہ - دفعہ ۱۹۳ کا - ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۹ کی رو سے الحاق کیا گیا

تحریری بیان حلفی کے ذریعہ سے کسی امر کے ثابت کرنے کے لیے حکم دینے کا اختیار،

دفعہ ۱۹۴ - ہر عدالت مرافعہ اولی اور ہر عدالت اپیل ہر وقت مجاز ہے کہ اگر وجہ کافی پائی جاوے تو حکم دے کہ ان شرائط پر جو مناسب عدالت معقول ہون کوئی خاص امر یا امور واقعاتی تحریری بیان حلفی کی رو سے ثابت کیے جاین یا کسی گواہ کا تحریری بیان حلفی مقدمہ کی سماعت کے وقت پڑھا جاوے،

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی فریق براہ نیک نیتی کسی گواہ کو اس غرض سے اظہار کے لیے حاضر کرایا چاہتا ہے کہ اس سے جرح کے سوالات کیے جاین اور اس گواہ کا حاضر کرنا ممکن ہو تو حکم اس مضمون کا نہ دیا جائیگا کہ ایسے گواہ کا اظہار بذریعہ تحریری بیان حلفی کے لیا جاوے،

سوالات جرح کے لیے تحریر کنندہ بیان حلفی کے حضار کے حکم دینے کا اختیار،

دفعہ ۱۹۵ - جائز ہے کہ کسی درخواست پر شہادت بذریعہ تحریری بیان حلفی کے لی جاوے لیکن عدالت مجاز ہے کہ فریقین مین سے کسی فریق کی درخواست پر تحریر کنندہ بیان حلفی کو جرح کے سوالات کے لیے حاضر ہونے کا حکم دے،

ایسی حاضری عدالت مین ہونی چاہیے الا اس حال مین کہ تحریر کنندہ بیان حلفی اس مجموعہ کی رو سے عدالت مین اصالتاً حاضر ہونے سے معاف ہو یا عدالت اور طرح کی ہدایت کرے،

تحریری بیانات حلفی کن کن امور پر محدود ہونگے،

دفعہ ۱۹۶ - تحریری بیانات حلفی مین صرف وہی واقعات ظاہر کیے جائینگے جنکو تحریر کنندہ اپنے علم خاص سے ثابت کر سکتا ہو بجز اس صورت کے کہ درخواستہائے درمیانی کی نسبت ہون کہ اسوقت نامبردہ کے بیانات جنپر وہ یقین رکھتا ہو مقبول ہو سکتے ہین بشرطیکہ یقین کی وجوہ معقول ظاہر کیجائین،

خرچہ ہر تحریری بیان حلفی کا جسمین بلا ضرورت مراتب سمعی یا دلائل درج
ہوئے ہون یا جسمین دستاویزات کی نقل یا انتخاب مندرج ہو اُس فریق کے ذمہ عائد
ہوگا جو اُسکو پیش کرے (الا اُس صورت مین کہ عدالت اور طرح کا حکم دے)

تحریر کنندہ بیان حلفی کا حلف کون دیگا

دفعہ ۱۹۷ - ہر تحریری بیان حلفی کی صورت مین جو اس مجموعہ کے بموجب ہو
(الف) ہر ایک عدالت یا مجسٹریٹ - یا
(ب) وہ عہدہ دار جو اس کام کے لیے ہائی کورٹ کی تجویز سے مقرر ہوا یا
(ج) وہ عہدہ دار جو کسی اور عدالت سے مقرر ہوا ہو جس عدالت کو لوکل
گورنمنٹ نے اس غرض سے اختیار عام یا خاص دیا ہو -
مجاز ہے کہ حلف تحریر کنندہ بیان حلفی کا دے

## سترھوان باب

### در باب فیصلہ اور ڈگری کے

فیصلہ کب سنایا جائیگا

دفعہ ۱۹۸ - عدالت کو لازم ہے کہ بعد از انکہ شہادت حسب ضابطہ لی گئی ہو
اور فریقین کے سوال و جواب اصالتاً یا بذریعہ وکلاء یا ایجنٹان معتبرہ کے
سماعت ہو چکے ہون فیصلہ اسی وقت یا کسی تاریخ آیندہ پر جسکی اطلاع حسب
ضابطہ فریقین یا اُنکے وکلاء کو دی جائیگی کچہری عام مین سنا دے

ان فیصلونکا سنانا جو جج سابق کا لکھا ہوا ہو [illegible]

دفعہ ۱۹۹ - جائز ہے کہ جج ایسا فیصلہ جو جج سابق نے جسکا عہدہ قائم مقام
ہے لکھا ہو مگر سنایا نہ ہو پڑھ کر سنائے

[illegible]

دفعہ ۲۰۰ - فیصلہ عدالت کی زبان مین یا انگریزی مین یا جج کی اصلی زبان
مین لکھا جائیگا

فیصلہ کا ترجمہ

دفعہ ۲۰۱ - جب فیصلہ سوائے زبان عدالت کے کسی دوسری زبان مین لکھا جائے تو اگر فریقین مین سے کوئی فریق درخواست کرے اُسکا ترجمہ عدالت کی زبان مین کیا جائیگا اور ترجمہ پر یا جج کے دستخط خواہ اُس عہدہ دار کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج اُس کام کے لیے مقرر کرے،

فیصلہ پر تاریخ دینی اور دستخط کرنا

دفعہ ۲۰۲ - جب فیصلہ سنایا جائے اُسی وقت جج کچہری عام مین اُس پر اپنے دستخط اور تاریخ لکھیگا اور فیصلہ مین کچھ بدلا یا بڑھایا نہ جائیگا الا بغرض صحت کسی غلطی لفظی کے یا بغرض رفع کرنے کسی سہو اتفاقی غیر موثر کسی جزو نفس الامری مقدمہ کے یا بروقت تجویز ثانی کے،

عدالت ہائے مطالبات خفیفہ کے فیصلجات

دفعہ ۲۰۳ - عدالت مطالبات خفیفہ کے فیصلہ مین سوائے امور تصفیہ طلب اور تجویز بابت امور مذکور کے کچھ اور لکھنا ضرور نہین ہے،

اور اور عدالتون کے فیصلجات

باقی جملہ عدالتون کے فیصلہ مین بیان مختصر مقدمہ کا اور امور تصفیہ طلب اور تجویز ہر امر مذکور کی اور تجویز کی وجوہ لکھنی ضرور ہین،

ہر امر تنقیح طلب پر عدالت فیصلہ لکھیگی، استثنا،

دفعہ ۲۰۴ - جن مقدمات مین امور تنقیح طلب قرار دیے گئے ہون عدالت اپنی تجویز یا تصفیہ ہر تنقیح جداگانہ کی نسبت مع وجوہ لکھیگی الا اُس حالت مین کہ منجملہ امور تنقیح طلب کے ایک یا چند امور کی تجویز واسطے انفصال مقدمہ کے کافی ہو،

ڈگری کی تاریخ

دفعہ ۲۰۵ - ڈگری پر تاریخ فیصلہ سنانے کی لکھی جائیگی اور جب جج کو اطمینان ہوجائے کہ ڈگری مطابق فیصلہ کے لکھی گئی ہے تو وہ ڈگری پر دستخط کریگا،

ڈگری کا مضمون

دفعہ ۲۰۶ - چاہیے کہ ڈگری مطابق فیصلہ کے ہو ڈگری مین نمبر مقدمہ اور فریقین کے نام اور اُنکا پتہ اور دعوی کی تفصیل جیسا

عدالت کے رجسٹر مین مندرج ہوا در بیان صاف اُس دادرسی کا جو کی گئی ہو یا اور انفصال مقدمہ کا لکھا جائیگا،

نیز ڈگری مین تصریح مقدار خرچہ کی جو مقدمہ مین پڑا ہو اور یہ کہ کس قدر خرچہ کس حساب سے کس کس فریق کے ذمہ ہوگا لکھا جائیگا،

ترمیم ڈگری کا اختیار

اگر ڈگری فیصلہ کے مطابق نہ پائی جاوے یا ڈگری مین کوئی غلطی کتابت یا حساب کی پائی جاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ خود اپنی راے سے یا کسی فریق کی درخواست پر ڈگری کو اس طرح پر ترمیم کرے کہ وہ فیصلہ کے مطابق ہو جاوے یا غلطی کی ترمیم کرے،

مگر شرط یہ ہے کہ اطلاع ارادہ ترمیم کی بطور معقول فریقین یا اُنکے وکلا کو دیجائیگی،

ڈگری واسطے دلانے جائداد غیر منقولہ کے،

دفعہ ۲۰۷- جب شے متدعویہ جائداد غیر منقولہ ہو اور جائداد مذکور کی حدود یا اُسکی اراضی کے نمبر کسی کاغذ بندوبست یا نقشہ پیمایش مین مندرج ہون تو ڈگری مین وہ حدود یا نمبرہاے اراضی تفصیل وار لکھے جائینگے،

ڈگری واسطے دلانے مال منقولہ کے،

دفعہ ۲۰۸- اگر مقدمہ بابت مال منقولہ کے ہو اور ڈگری واسطے دلانے اُس مال کے ہو تو اُسمین تعداد اُس روپیہ کی بھی جو درصورت عدم امکان دلانے مال مذکور کے بالعوض اُسکے واجب الادا ہوگا لکھی جائیگی،

ادائی زر نقد کے لیے ڈگری شدہ مبلغ اصل پر سود دیے جانے کا حکم کیا جاتا ہے

دفعہ ۲۰۹- جبکہ ڈگری زر نقد کے ادا کرنے کی بابت ہو* تو عدالت مجاز ہوگی کہ ڈگری مین حکم سود کا بابت اُس زر اصل کے جسکی ڈگری ہو اُس شرح سے جو کہ عدالت مناسب تصور کرے تاریخ نالش سے تاریخ ڈگری تک علاوہ اُس سود کے جسکا کہ زر اصل مذکور پر تاریخ رجوع نالش تک بابت

---

* یہ الفاظ سابق الالفاظ کی جگہ دفعہ ۲۰۹ مین ایکٹ ۷ ۔ سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۲۰ ضمن (۱) کے ذریعہ سے قائم کیے گئے،

کسی مدت ماقبل ارجاع نالش کے انفصال کیا جاوے مع سود مزید اُس زر مجموعی کے جسکا
اُس نہج پر انفصال ہو اُس شرح سے کہ عدالت مناسب تصور کرے بن ابتداے تاریخ ڈگری
نہایت یوم ادا یا نہایت کسی اور تاریخ ماقبل کے جو کہ عدالت مناسب سمجھے صادر کرے '

* اگر کسی ایسی ڈگری مین دیئے مبلغ مجموعی مذکور پر تاریخ ڈگری سے تاریخ
ادا یا اُس سے پہلے کی کسی تاریخ تک سود مزید کے ادا کرنے کی بابت کچھ لکھا نہو تو اُس سے
یہ سمجھا جائیگا کہ ویسے سود کے دلانے سے عدالت نے انکار کیا ہے ۔ اور اسکے لیئے علحدہ
نالش نہین ہوسکیگی +

ڈگری مین سود کی [illegible] — دفعہ ۲۱۰ ۔ جملہ ڈگریات زر نقد مین عدالت کو اختیار ہے کہ در صورت ہونے وجہ
موجہ کے حکم دے کہ زر مذکور بسبیل قسط بندی مع سود یا بلا سود ادا کیا جاوے '

حکم ادائے ڈگری کے قسطوں کے ذریعے ادا ہونے کیلئے — اور بعد صادر ہونے ایسی ڈگری کے اگر مدیون ڈگری درخواست کرے اور ڈگریدار
راضی ہو تو عدالت یہ حکم صادر کر سکتی ہے کہ برعایت شرائط ادائے سود یا قرقی جائداد
مدعا علیہ یا لینے ضمانت کے مدعا علیہ سے یا اور طور کے جو عدالت مناسب سمجھے تعداد
ڈگری شدہ باقساط ادا کیجاوے '

سواے اُس صورت کے جو اس دفعہ اور دفعہ ۲۰۶ ۔ مین مندرج ہے کوئی ڈگری
فریقین کی درخواست پر تبدیل نکیجائیگی '

مقدمات بابت جائداد غیر منقولہ مین عدالت ڈگری صادر کر سکتی ہے کہ زر واصلات مع سود ادا کیا جاوے — دفعہ ۲۱۱ ۔ جب مقدمہ واسطے حصول قبضہ اوپر جائداد غیر منقولہ کے ہو
جس سے زر لگان یا کرایہ یا اور منافع حاصل ہوتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اپنی
ڈگری مین یہ حکم صادر کرے کہ جائداد مذکور کا زر لگان یا کرایہ یا واصلات تاریخ
رجوع نالش سے اُس تاریخ تک کہ اُس فریق کو جسکے حق مین ڈگری کی گئی قبضہ
ملے یا جب تک کہ تاریخ ڈگری سے تین برس نہ گذر جائین

یہ ۔ دفعہ ۲۰۹ کا اخیر فقرہ ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۸۷۹ع کی دفعہ ۲۰ کی ضمن [illegible] کی رو سے بڑھایا گیا '

(جو نسا امر پہلے واقع ہوا اُس تک) مع سود بموجب اُس شرح کے جو عدالت مناسب سمجھے ادا کیجاوے'

تشریح - لفظ واصلات جائداد سے وہ منافع مراد ہے جو جائداد کے قابض ناجائز نے فی الحقیقت جائداد سے وصول کیا ہو یا معمولی کوشش سے اُس سے وصول کر سکتا تھا مع سود اُوپر اُس منافع کے'

عدالت نالش کے قبل اور بعد کی واصلات ٹھہرا سکتی ہے یا تحقیقات ملتوی رکھ سکتی ہے'

دفعہ ۲۱۲ - جب مقدمہ واسطے دلاپانے قبضہ اُوپر جائداد غیر منقولہ اور اُسکی واصلات کے ہو جو مقدمہ کے رجوع ہونے سے پیشتر بابت کسی مدت کے واجب الوصول ہو گئی ہو اور نسبت تعداد واصلات کے فریقین مین تکرار ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ خود ڈگری مین واصلات کی تعداد طے کر دے یا ڈگری کی رو سے جائداد دلاوے اور نسبت تعداد واصلات کے تحقیقات ہونے کا حکم دے اور بروقت حکم آیندہ کے تعداد مذکور کا انفصال کرے'

نالش واسطے انتظام کے'

دفعہ ۲۱۳ - جب نالش اس لیے ہو کہ جائداد کا حساب لیا جاوے اور اُسکا انتظام قرار واقعی عدالت کی ڈگری کے بموجب کیا جاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ ڈگری صادر کرنے سے پہلے واسطے لیے جانے حساب اور ہونے تحقیقات کے حکم دے اور اُسکے علاوہ ایسی اور ہدایت کرے جو مناسب معلوم ہو'

جب کسی ایسے شخص کی جائداد کا انتظام عدالت کی معرفت ہو جو اس مجموعہ کے نفاذ کے بعد فوت کرے تو اگر وہ جائداد اسقدر گنجایش نہ رکھتی ہو کہ اُسکے تمام دیون واجب اور ذمہ داریاں اُس سے بیباق ہو جائیں تو نسبت استحقاق دائنان کفالت دار اور غیر کفالت دار کے اور نسبت اُن دیون اور ذمہ داریوں کے جو قابل ثبوت کے ہون اور نسبت تعین مالیت زرہائے سالانہ اور ذمہ داری ہائے آیندہ اور لاحقہ کے وہی [illegible] مدنظر رہینگے جو نسبت ترکہ ہائے اشخاص انسالونٹ یعنی دیوالیہ قرار یافتہ کے اُسوقت نفاذ پذیر ہون'

اور جملہ اشخاص جو ایسی صورت مین جائداد سے وصول کرنے کے مستحق ہوتے مجاز ہونگے کہ جائداد کے انفصام کی ڈگری کے بموجب دعویدار ہون اور جائداد پر ایسا دعوی کرین جو اس مجموعہ کی رو سے انکو استحقاقاً پہونچتا ہو*

نالش حق شفعہ کی بابت'

دفعہ ۲۱۴ - جب مقدمہ حق شفعہ کا کسی خاص بیع جائداد کی بابت ہو اور عدالت ڈگری بحق مدعی صادر کرے تو جس حال مین کہ زرثمن عدالت مین نہ داخل کر دیا گیا ہو ڈگری مین تصریح اُس تاریخ کی لکھی جائیگی جسمین یا جس سے پہلے داخل کیا جاے اور عدالت یہ قرار دیگی کہ بروقت داخل ہونے اُس زرثمن کے مع خرچہ جو (اگر کچھ) ڈگری مین مدعی پر عائد کیا گیا ہو مدعی قبضہ اُس جائداد کا حاصل کرے لیکن جس حال مین کہ وہ روپیہ اور خرچہ اِس طور پر نہ داخل کیا جاے نالش مع خرچہ ڈسمس ہو جائیگی'

نالش واسطے شکست شراکت کے'

دفعہ ۲۱۵ - جب مقدمہ واسطے شکست کرنے کسی شراکت کے ہو عدالت مجاز ہے کہ ڈگری کرنے سے پہلے حکم کے ذریعہ سے ایسی تاریخ مقرر کرے جس تاریخ کو شراکت فسخ سمجھی جائیگی اور واسطے لینے ایسے حساب اور عمل مین آنے ایسے افعال کے جو مناسب معلوم ہون ہدایت کرے'

نالش واسطے حساب ابین مالک اور ایجنٹ کے'

دفعہ ۲۱۵ - (الف) - جب مقدمہ واسطے سمجھانے حساب داد و ستد زر کی مابین مالک اور ایجنٹ کے ہو اور باقی کل مقدمات مین جنکی بابت دفعات بالا مین کچھ احکام صادر نہین ہوئے مین جب واسطے دریافت اس امر کے کہ کس فریق کو کس قدر مبلغ لینا یا دینا ہے یہ امر ضرور ہو کہ حساب داخل کرایا جاے تو عدالت

* دفعہ ۲۱۳ - کا مابقی - ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۹ع کی دفعہ ۲۰ کی رو سے منسوخ ہے جو شہر مدراس مین جاری ہے - ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۸۰ع کی دفعہ ۲ - اور ضمیمہ ۲ - حصہ ۲ - دیکھو'

ولازم ہے کہ اپنی ڈگری لکھنے سے پہلے حکم درباب لینے حساب کے جس طور سے مناسب سمجھے صادر
کرے'

ڈگری میں جبکہ مجرا دلایا جاوے'

دفعہ ۲۱۶ - اگر مدعی کے دعوے کے مقابل مین مدعا علیہ کو مجرا کی اجازت ملی ہو
ڈگری مین یہ لکھا جائیگا کہ کس قدر تعداد یافتنی مدعی ہے اور کس قدر یافتنی
مدعا علیہ ہے ڈگری کی رو سے وہ تعداد دلائی جائیگی جو ایک فریق کو دوسرے
فریق سے یافتنی معلوم ہو'

ڈگری کا اثر خصوصاً اُس مبلغ کے جو مدعا علیہ کو دلایا جاوے'

عدالت کی ڈگری نسبت کسی مبلغ کے جو مدعا علیہ کو دلایا جاوے وہی
تاثیر رکھیگی اور نسبت اپیل ہونے یا نہ ہونے کے آئین قواعد کی رعایت اُسمین
واجب ہوگی کہ گویا دعوی مبلغ مذکور کا مدعا علیہ نے بذریعہ نالش علیحدہ بنام
مدعی کے کیا تھا'

+ دفعہ ہذا کے احکام متعلق ہونگے خواہ دفعہ ۱۱۱ کی رو سے مجرا
مذکور مقبول ہوا ہو +

فیصلہ اور ڈگری کی نقول مصدقہ دی جائینگی'

دفعہ ۲۱۷ - فیصلہ اور ڈگری کی نقول مصدقہ فریقین کو عدالت مین درخواست
کرنے پر اور انھین کے صرف سے دی جائینگی'

## اٹھارھوان باب

### بابت خرچہ'

درخواست کا خرچہ'

دفعہ ۲۱۸ - عدالت کو اختیار ہے کہ کسی درخواست کی نسبت
حکم دینے کے وقت جو اِس مجموعہ کے احکام کے بموجب گذرے

---

۱ — یہ الفاظ دفعہ ۲۱۶ مین - ایکٹ ۔ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۱ کی ضمن (۱) کی رو سے سابق
الفاظ کی جگہ قائم کیے گئے'

۲ — اخیر فقرہ دفعہ ۲۱۶ کا ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۱ کی ضمن (۲) کی رو سے بڑھایا گیا ہے'

درخواست کا خرچہ کسی فریق کو دلوائے یا خرچہ کی تجویز مقدمہ کی کسی کاروائی آئندہ تک ملتوی رکھے'

فیصلہ میں حکم ہوگا خرچہ کون ادا کریگا

دفعہ ۲۱۹ - فیصلہ میں یہ حکم داخل ہونا چاہیے کہ ہر فریق کا خرچہ کس کو ادا کرنا چاہیے یعنی یہ کہ وہ اپنا خرچہ آپ ادا کریگا یا کسی اور فریق مقدمہ سے پائیگا اور اپنا اور خرچہ دیگا یا کوئی جزو اُسکا یا کس حساب رسدی سے'

اختیار عدالت خرچہ کی نسبت

دفعہ ۲۲۰ - عدالت کو کل اختیار حاصل ہے کہ ہر درخواست اور مقدمہ میں جس طرح مناسب سمجھے خرچہ عدالت [illegible] تقسیم کرے اور یہ امر کہ عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے کی مجاز نہیں خرچہ کی نسبت اس اختیار کے عمل میں آنے کا مانع نہوگا'

بشرطیکہ اگر عدالت یہ حکم دے کہ کسی درخواست اور مقدمہ کا خرچہ بلحاظ نتیجہ کے عائد نہ کیا جاوے تو عدالت کو اس حکم دینے کی وجہ لکھنی ہوگی'

جائز ہے کہ ہر حکم متعلقہ خرچہ جو اس مجموعہ کے مطابق صادر ہو اور ڈگری کا کوئی جزو نہ ہو اُسی طرح جاری کیا جاوے کہ گویا وہ بمنزلہ ڈگری زر نقد کے تھا'

خرچہ اُس روپیہ سے مجرا ہو سکیگا جسکا پانا تسلیم یا تجویز ہوا ہو

دفعہ ۲۲۱ - عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ خرچہ جو ایک فریق کو دوسرے فریق سے پانا ہو اُس روپیہ سے مجرا کیا جاوے جسکا پانا فریق مستحق خرچہ سے دوسرے فریق کو تسلیم یا مقدمہ میں تجویز ہوا ہے'

خرچہ پر سود دلانا شے متنازعہ سے خرچہ دلانا

دفعہ ۲۲۲ - عدالت کو اختیار ہے کہ خرچہ پر سود کسی حساب سے دلائے جو سالانہ [illegible] فی صدی سے زیادہ نہو اور یہ بھی ہدایت کرے کہ خرچہ مع سود یا بلا سود شے متنازعہ فیہ میں سے دیا جاوے یا اُس شے پر عائد کیا جاوے'

# آنیسوان باب

## اجراء ڈگری کا ذکر

(الف) - عدالت جسکے ذریعہ سے ڈگری جاری ہوسکتی ہے،

عدالت جسکے ذریعہ سے تعمیل ڈگری ہوگی۔

دفعہ ۲۲۳ - جائز ہے کہ ڈگری مطابق اُن احکام کے جو ذیل مین لکھے ہین
اُس عدالت سے جاری کیجائے جسنے ڈگری صادر کی ہو یا اُس عدالت سے
جسمین ڈگری اجراء کے لیے بھیجی جائے،
جائز ہے کہ عدالت جسنے ڈگری صادر کی ہو ڈگریدار کی درخواست گذرنے
پر ڈگری کو دوسری عدالت مین جاری ہونے کے لیے بھیجدے -
(الف) - اگر وہ شخص جسکے نام ڈگری صادر ہوئی ہو اُس دوسری عدالت
کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر فی الواقع اور بالارادہ سکونت رکھتا یا کوئی کاروبار
کرتا یا منافع کے لیے بذات خاص کوئی پیشہ کرتا ہو - یا،
(ب) - اگر اُس شخص کے پاس اُس عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے
اندر جسنے ڈگری صادر کی ہو اسقدر جائداد نہ ہو جو واسطے وصول کرنے زر ڈگری کے
کافی ہو بلکہ اُس دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر جائداد رکھتا ہو - یا،
(ج) - اگر ڈگری مین حکم نیلام ایسی جائداد غیر منقولہ کا ہو جو عدالت صادر
کنندہ ڈگری کے اختیار حکومت کی حدود ارضی سے باہر واقع ہو - یا،
(د) - اگر عدالت جسنے ڈگری صادر کی ہو کسی اور وجہ سے جو اُسے لکھنی
چاہیے یہ مناسب سمجھے کہ ڈگری اُس دوسری عدالت سے جاری کیجائے،
عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اختیار ہے کہ اپنے امر سے ڈگری کو واسطے
اجراء کے اپنی کسی عدالت ماتحت مین بھیجدے،

عدالت جسمین ڈگری اس دفعہ کی رو سے اجرا کے لیے بھیجی جاے اُسکا اجرا پا جانے کا حال عدالت صادر کنندہ ڈگری کو لکھ بھیجیگی یا اگر عدالت اول الذکر اُسکا اجرا نہ کر سکے تو اُسکے نہ جاری ہو سکنے کے حالات لکھکر مرسل کریگی'

اگر ڈگری کسی ایسی نالش مین صادر ہو جسکی مالیت مندرجہ عرضی دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہو اور جو بلحاظ اُسکے شے دعوی کے قانون نافذالوقت کی رو سے پریزیڈنسی یا مفصل کی عدالت مطالبات خفیفہ مین لائق سماعت ہونے سے مستثنے نہوئی ہو اور عدالت جسنے صادر کی ہو یہ چاہے کہ اُسکی تعمیل کلکتہ یا مدراس یا بمبئی یا رنگون مین ہو تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ نقول اور سارٹیفکٹ مندرجہ ضمن ہاے (الف) اور (ب) و (ج) دفعہ ۲۲۴ - کو کلکتہ یا مدراس یا بمبئی یا رنگون جیسی کہ صورت ہو کی عدالت مطالبات خفیفہ کے پاس بھیجدے اور وہ عدالت مطالبات خفیفہ اُسی طرح ڈگری کی تعمیل کریگی کہ گویا اُسی نے ڈگری صادر کی تھی'

اگر وہ عدالت جسمین ڈگری واسطے اجرا کے بھیجی جاے اُسی ضلع مین واقع ہو جسمین کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری ہے تو یہ عدالت ڈگری کو بلا واسطہ عدالت اول الذکر مین بھیجدیگی لیکن جس حال مین کہ وہ غیر ضلع مین ہو تو عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اُس ضلع کی عدالت ضلع کے توسط سے بھیجیگی جسمین اُسکا اجرا ہونیوالا ہو'

طریقہ کا معمول جب عدالت [illegible] ڈگری کی تعمیل [illegible] کے ذریعہ سے ہو'

دفعہ ۲۲۴ - جو عدالت کہ ڈگری کو حسب دفعہ ۲۲۳ بھیجے اُسے لازم ہے کہ کاغذات مفصلہ ذیل بھی مرسل کرے -

ــ یہ الفاظ دفعہ ۲۲۳ مین - ایکٹ ۷ بابت ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۲ کی رو سے سابق الفاظ کے عوض قائم کیے گئے'

(الف) ڈگری کی نقل'

(ب) سرٹیفکٹ اس مضمون کا کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری کے علاقہ کے اندر صیغہ اجرا سے ڈگری کا ایفا نہین ہوا ہے یا اگر ڈگری کا جزو اجرا ہوا ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ کس قدر ایفا ہوا اور ڈگری کا کس قدر جزو بلا اجرا باقی ہے - اور

(ج) نقل کسی حکم کی جو واسطے جاری ہونے ڈگری کے صادر ہوا ہو اور اگر صادر نہ ہوا ہو تو سرٹیفکٹ اس مضمون کا بھیجے کہ صادر نہین ہوا'

عدالت نقول ڈگری وغیرہ بالا کو بلا ثبوت تسلیم کریگی'

دفعہ ۲۲۵ - عدالت جسمین ڈگری اجرا کے لیے بھیجی جاے نقول اور سارٹیفکٹ مذکور کو بلا ثبوت مزید صحت ڈگری یا حکم اجرا کے یا اُنکی نقل کے یا بلا ثبوت اختیار سماعت عدالت صادر کنندہ ڈگری کے تسلیم کریگی الا اس صورت مین کہ عدالت سابق الذکر کسی خاص وجوہ سے جنمین جج کو اپنے ہاتھ سے لکھنا چاہیے ایسا ثبوت طلب کرے'

تعمیل ڈگری یا حکم کی بذریعہ عدالت جہاں وہ بھیجا جاے'

دفعہ ۲۲۶ - جب وہ نقول اسطرح تسلیم کیجائین تو وہ ڈگری یا حکم جس عدالت مین کہ بھیجا گیا ہو اگر وہ خود عدالت ضلع ہے تو وہی عدالت جاری کریگی یا جس عدالت ماتحت کو وہ حکم دے اُسکی معرفت اجرا پائیگا'

تعمیل اُس ڈگری کی بذریعہ ہائی کورٹ کے جو کسی اور عدالت سے بھیجی جاے'

دفعہ ۲۲۷ - اگر وہ عدالت جسمین ڈگری اجرا کے لیے بھیجی جاے عدالت ہائی کورٹ ہو تو وہ اُس ڈگری کا اجرا اُسی طور پر کریگی کہ گویا خود اُسنے اپنے معمولی اختیار سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کے نافذ کرنے مین وہ ڈگری صادر کی تھی'

عدالت کے اختیارات بھیجی ہوئی ڈگری کی تعمیل میں،

دفعہ ۲۲۸ - جس عدالت کو ڈگری اس باب کے بموجب اجرا کے لیے بھیجی جاے اُسکو ڈگری مذکور کے اجرا مین وہی اختیارات حاصل ہونگے کہ گویا خود اُسی نے ڈگری صادر کی تھی اور وہ سب لوگ جو ڈگری کے اجرا مین عدول حکمی کرین یا بارج ہون اُسی طرح عدالت مذکور کی تجویز سے سزا پانے کے لائق ہونگے کہ گویا اُسی عدالت نے ڈگری صادر کی تھی - اور عدالت مذکور سے جو احکام اُس ڈگری کے اجرا مین صدور پائین انھین قواعد کے بموجب قابل اپیل ہونگے کہ گویا اُسی عدالت نے ڈگری صادر کی تھی،

احکام تعمیل کرانے مذکور کی بابت سے اپیل،

اُن عدالتون کی ڈگریات جو گورنمنٹ ہند کی طرف سے دیسی ریاستون مین قائم ہوئی ہون،

دفعہ ۲۲۹ - اگر کسی ایسی عدالت نے ڈگری صادر کی ہو جو بموجب حکم جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے کسی والی یا رئیس ممالک غیر کے قلمرو کے اندر مقرر ہو * یا قائم رہے * اور اُسکا اجرا اُس عدالت کے علاقہ کے اندر نہ ہوسکے جہان سے وہ ڈگری صادر ہوئی ہو تو اُسکا اجرا مطابق اُن احکام کے جو اِس مجموعہ مین مندرج ہین برٹش انڈیا کی کسی عدالت کے علاقہ کے اندر ہوسکیگا،

برٹش انڈیا کی عدالتون کی ڈگریون کو دیسی ریاستون کی برٹش عدالتون مین بھیجنا،

دفعہ ۲۲۹ (الف) ÷ - اِس فصل کی دفعات مذکورالصدر کے اقتدار سے جس سے کسی عدالت کو دوسری عدالت مین اجرا کے لیے ڈگری کے بھیجنے کا اختیار حاصل ہے یہ سمجھا جائیگا کہ اُس سے برٹش انڈیا کی کسی عدالت کو کسی ایسی عدالت مین اجرا کے لیے ڈگری بھیجنے کا اختیار دیا جاتا ہے جو کسی والی ملک غیر کی قلمرو مین یا کسی ریاست غیر مین جناب نواب گورنر جنرل بہادر

* سے * دفعہ ۱۹ - مین یہ الفاظ ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے داخل کیے گئے،
÷ دفعہ ۲۲۹ (الف) - ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴ کی رو سے مندرج ہوئی،

باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہوا قائم رہے ـ اور جس سے اس دفعہ کا تعلق ہونا جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بذریعہ اشتہار مشتہرہ گزٹ آف انڈیا کے ٹھہرا دیا ہو

دیسی ریاستوں کی عدالتوں کی ڈگریوں کی تعمیل برٹش انڈیا میں

دفعہ ۲۲۹ (ب)[1] ـ جناب نواب گورنر بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے ـ

(الف) ـ یہ اعلان کرین کہ ڈگریات اُن دیوانی اور مال کی عدالتون کی جو اندر قلمرو کسی ایسے ہندستانی والی یا ریاست کے جو ملکہ معظمہ کے ساتھ اتحاد رکھتی ہے واقع ہین اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر[5] یا جاری ہ نہین ہوئی ہین اسی طرح برٹش انڈیا کے اندر جاری ہو سکینگی گویا وہ برٹش انڈیا کی عدالتون سے صادر کی گئی تھین اور '[5]

(ب) اعلان مذکور کو منسوخ کردین '

جبتک کہ ایسا اعلان نافذ رہے جائز ہے کہ قسم مذکور کی ڈگریات اسکے بموجب جاری کی جائین

(ب) ـ درخواست اجراے ڈگری '

اجراے ڈگری کی درخواست

دفعہ ۲۳۰ ـ جب ڈگریدار اپنی ڈگری جاری کرانا چاہے وہ اُس عدالت مین درخواست دیگا جسنے ڈگری صادر کی ہو یا اُس عہدہ دار کے پاس دیگا اگر ایسا عہدہ دار ہو جو اُس کام پر مقرر ہو یا اگر ڈگری حسب احکام مندرجہ صدر کسی اور عدالت مین بھیجی گئی ہو تو درخواست اُس عدالت کو یا اُسکے عہدہ دار مناسب کو دی جائیگی '

عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے مدیون کی ذات اور اُسکی جائداد دونون پر ایک ہی وقت ڈگری کے اجرا سے انکار کرے '

[1] دفعہ ۲۲۹ (ب) [جو سابق مین دفعہ ۲۳۴ تھی] بابان ایکٹ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۲۰ کی ضمن (۱) کی رو سے منتقل ہوئی ہے '

[5]-[5] یہ الفاظ ایکٹ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۲۰ کی ضمن (۲) کی رو سے مندرج ہوئے ہین '

جب اِس دفعہ کے بموجب درخواست واسطے اجرار ایسی ڈگری کے گذر کر منظور کیجائے جسکی روسے زرنقد کے ادا یا کسی مال کے حوالہ کرنے کا حکم ہوا ہے تو اُسکے بعد کوئی درخواست لغرض جاری کرنے اُسی ڈگری کے منظور نہ کیجائیگی،

تاریخہائے مفصلۂ ذیل سے بارہ برس کے گذر جانے کے بعد یعنی۔

(الف) تاریخ ڈگری سے جسکا اجرار منظور رہے یا تاریخ ڈگری اپیل سے (اگر اپیل ہوا ہو) جسمین ڈگری مذکور بحال رکھی گئی ہو۔ یا،

(ب) جب ڈگری یا حکم مابعد مین یہ حکم ہو کہ کوئی روپیہ کسی خاص تاریخ پر ادا یا مال حوالہ کیا جائے تو قسط کے نہ ادا اور مال کے نہ حوالہ کرنے کی تاریخ سے جسکی بابت سائل وہ ڈگری جاری کرانا چاہتا ہو،

اِس دفعہ کی کسی عبارت سے ایسی صورت مین کہ مدیون ڈگری نے کسی فریب یا جبر سے ڈگری کے اجرار کو کسی عرصہ مین جو درخواست دینے کی تاریخ سے بارہ برس ماقبل کے اندر ہو ممتنع کیا ہو عدالت کو مانعت نہ ہوگی کہ بعد گذرنے میعاد بارہ برس مذکور کے درخواست اجرائے ڈگری کو منظور کرے*،

ڈگری مشترک کی درخواست،

دفعہ ۲۳۱۔ اگر ڈگری ایک سے زیادہ اشخاص کے حق مین بالاشتراک صادر ہوئی ہو تو اُن مین سے کوئی ایک یا زیادہ اشخاص یا اُسکے یا اُنکے قائم مقام لوگ سب کے فائدہ کے لیے کل ڈگری کے اجرار کی درخواست کر سکتے ہین یا جس حال مین کہ اُن مین سے

* دفعہ ۲۳۰۔ کا اخیر فقرہ۔ ایکٹ ۔ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵۔ کی روسے منسوخ ہو گیا ہے لہذا بیان متروک ہوا ہے،

کر گئی مر گیا ہو تو باقیماندہ دائن اور متوفی کے قائم مقام جمعیت کے فائدہ کے لیے درخواست کر سکتے ہین
اگر عدالت کو از روے وجہ موجہ کے مناسب متصور ہو کہ ایسی درخواست کے
گذرنے پر اجراے ڈگری منظور کیا جاے تو وہ ایسا حکم صادر کریگی جو واسطے حفظ حقوق
اُن اشخاص کے کہ اُس درخواست مین شریک نہ ہونے ہون ضروری ہو،

ڈگریون کے منتقل الیہ کی طرف سے درخواست،

دفعہ ۲۳۲- اگر انتقال کسی ڈگری کا بذریعہ انتقال تحریری یا بوجہ اثر قانون
کے ڈگریدار کی طرف سے کسی اور شخص کے نام عمل مین آئے تو منتقل الیہ کو جائز ہوگا
کہ اُسکے اجرا کی درخواست اُس عدالت مین کرے جسنے ڈگری صادر کی ہو اور اگر عدالت
مناسب سمجھے تو ڈگری کا اجراء اُسی طور پر اور بقید انھین شرائط کے عمل مین
آئیگا کہ گویا درخواست ڈگریدار کی طرف سے گذری تھی،
مگر شرط یہ ہے کہ -
(الف) - جب ڈگری بذریعہ انتقال کے منتقل ہوئی ہو تو درخواست
مذکور کی اطلاع تحریری انتقال کرنیوالے اور مدیون ڈگری دونون کو دیجائیگی اور
جب تک کہ عدالت اُنکے عذرات کو اگر وہ اجراے ڈگری کی نسبت کچھ عذر رکھتے ہون
نہ سن لے تب تک ڈگری جاری نہ کیجائیگی،
(ب) اور جب ڈگری زرنقد کی چند اشخاص پر ہو اور وہ اُنمین سے ایک
شخص کے نام منتقل کی گئی ہو تو وہ ڈگری اُن باقی اشخاص پر جاری نہ کیجائیگی،

منتقل الیہ پابندی اُن حقوق کے ڈگری کا مالک ہوگا جو اصل ڈگریدار کے مقابلہ مین نافذ ہوسکے،

دفعہ ۲۳۳- ہر شخص جسکے نام ڈگری منتقل کیجاے بپابندی اُن حقوق
کے (اگر کوئی ہون) ڈگری کا مالک ہوگا جنکو مدیون اصل ڈگریدار کے مقابلہ
مین نافذ کر سکتا تھا،

دفعہ ۲۳۴ - اگر مدیون ڈگری ڈگری کی تعمیل کامل ہونے سے پہلے فوت کرے تو ڈگری دار کو اختیار ہے کہ مدیون متوفی کے قائم مقام جائز پر ڈگری جاری ہونے کی درخواست عدالت صادر کنندہ ڈگری کو گذرانے ،

اگر مدیون ڈگری قبل تعمیل ڈگری وفات کرے تو اسکے قائم مقام کے مقابلہ مین کیونکر ہو سکتی ہے ،

ایسے قائم مقام کی ذمہ داری صرف اسی قدر ہوگی جسقدر جائداد شخص متوفی کی اسکے ہاتھ مین آئی ہو اور ازراہ واجب اسپر کوئی تصرف از قسم اشغال وغیرہ نہ ہوا ہو اور واسطے دریافت مقدار ذمہ داری کے عدالت اجرا کنندہ ڈگری مجاز ہوگی کہ اپنی مرضی سے یا ڈگری دار کی درخواست گذرنے پر قائم مقام مذکور سے ایسے کاغذات حساب جبراً داخل کرائے جو اسکو مناسب معلوم ہون ،

دفعہ ۲۳۵ - درخواست اجرائے ڈگری تحریری ہوگی اور اسپر تصدیق کی عبارت طرف سے درخواست کنندہ کے یا کسی اور شخص کی طرف سے لکھی جائیگی جسکی نسبت عدالت کو ثبوت کافی گذرے کہ وہ حالات مقدمہ سے بخوبی واقف ہے اور اسمین تفصیل مراتب مفصل ذیل بطور نقشہ درج ہوگی - یعنی -

مضمون درخواست واسطے اجرائے ڈگری کے ،

(الف) نمبر مقدمہ ،

(ب) نام متخاصمین کے ،

(ج) تاریخ ڈگری ،

(د) کیفیت اس امر کی کہ بنا راضی ڈگری کے اپیل ہوا یا نہین ،

(ہ) - اور یہ کہ تستنازعہ کی بابت کسی طرح کا تصفیہ درمیان متخاصمین بعد صدور ڈگری کے عمل مین آیا یا نہین اور اگر عمل مین آیا تو کیا تصفیہ ہوا ،

(2)

دفعہ ۲۴۰ - قبل اسکے کہ دفعہ ۲۳۹ کے بموجب حکم التوائے اجرا کا یا حکم واسطے واپس دینے جائداد یا رہا کرنے ذات مدیون کے صادر کیا جائے عدالت مجاز ہوگی کہ مدیون ڈگری سے اُس قدر ضمانت طلب کرے یا اُسکو ایسی شرائط کا پابند کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں،

پیشتر از حکم التوائے ڈگری مدیون سے ضمانت طلب کیجائے یا اسکو شرائط کا پابند کیا جائے،

دفعہ ۲۴۱ - مدیون ڈگری کی جائداد یا ذات کی رہائی جو دفعہ ۲۳۹ کے بموجب عمل میں آئے مانع اِس بات کی نہ ہوگی کہ وہ جائداد یا ذات مدیون کی پھر بعلت ڈگری کے جو اجرا کے لیے بھیجی گئی ہو قرق یا گرفتار کیجائے،

رہائی پائے ہوئے مدیون ڈگری کا پھر گرفتار ہونا،

دفعہ ۲۴۲ - ہر حکم اُس عدالت کا جسنے ڈگری صادر کی ہو یا اُس عدالت اپیل جسکا اوپر مذکور ہوا ہے درباب اجرائے ڈگری مذکور کے اُس عدالت پر واجب التعمیل رہیگا جسمیں ڈگری اجرا کے لیے مرسل کی گئی ہو،

عدالت صادر کنندہ ڈگری کا یا عدالت اپیل کا حکم اُس عدالت سے تعمیل ہونا واجب ہے جس سے استدعا کیجائے،

دفعہ ۲۴۳ - اگر کسی عدالت میں کوئی نالش اُس شخص کی طرف سے جس پر اُسی عدالت کی ڈگری ہوئی ہو ڈگریدار کے نام دائر ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے نالش متدائرہ کے فیصل ہونے تک ڈگری مذکور کا اجرا [illegible] یا بپابندی ایسی شرائط کے ملتوی رکھے جو مناسب معلوم ہوں،

اجرائے ڈگری کا ملتوی رہنا تا انفصال مقدمہ فیمابین ڈگریدار و مدیون ڈگری کے،

## (د) تنازعات قابل تجویز عدالت اجرا کنندہ ڈگری

تنازعات متعلقہ عدالت جو ڈگری جاری کرے

دفعہ ۲۴۴ - تنازعات مفصلۂ ذیل کا انفصال اُس عدالت کے حکم سے ہوگا جو ڈگری کا اجرا کرے نہ بذریعۂ نالش جداگانہ کے یعنی -

(الف) - تنازعات نسبت تعداد واصلات کے جسکی بابت ڈگری مین حکم ہے کہ اسکی تحقیقات کیجائے'

(ب) تنازعات نسبت تعداد کسی واصلات یا سود کے جسکی بابت ڈگری مین حکم ہے کہ شے متنازعہ فیہ کی واصلات یا سود تاریخ رجوع نالش سے تاریخ اجراے ڈگری تک یا تاریخ ڈگری سے – تین برس کے گذرنے تک ادا کیا جاے'

(ج) * - کوئی اور تکرار جو اُس نالش کے فریقون یا اُنکے قائم مقامون کے درمیان پیدا ہو جسمین ڈگری صادر ہوئی ہو اور جو اجراے ڈگری یا اداے زر ڈگری یا بے باقی زر ڈگری یا التواے اجراے ڈگری سے متعلق ہو'

اس دفعہ کی کوئی عبارت ایسی نالش جداگانہ کی مانع نہوگی جو اُن واصلات کی بابت ہو جو مابین تاریخ ارجاع مقدمہ مرافعہ اول اور تاریخ اجراے ڈگری اُس مقدمہ کے ہوئی ہو بشرطیکہ اُس ڈگری مین ایسی واصلات کی بابت کچھ تجویز نہ ہوئی ہو'

* اگر یہ تکرار پیدا ہو کہ واسطے اغراض دفعہ ہذا کے فلان فریق کا قائم مقام کون ہے تو عدالت کو اختیار ہے چاہے اجراے ڈگری کو علیحدہ نالش کے ذریعہ سے تکرار مذکور کے انفصال ہونے تک ملتوی رکھے - چاہے تکرار مذکور کا انفصال بذریعۂ ایک حکم تحت دفعہ ہذا کے خود کردے *

* دفعہ ۲۴۴ - کی ضمن (ج) - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۲۲ - کی ضمن (۱) کی رو سے سابق ضمن کی جگہ قائم ہوئی'

* - یہ اخیر فقرہ دفعہ ۲۴۴ - کا ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۲۲ - کی ضمن (۲) کی رو سے بڑھایا گیا ہے'

## (۵) - ڈگریات کے اجرا کا طریقہ

طریقہ کارروائی درخواست اجرائے ڈگری پانیکے

دفعہ ۲۴۵ - وقت گذرنے درخواست اجرائے ڈگری کے عدالت کو دریافت کرنا چاہیئے کہ آیا تعمیل اُن احکام دفعات ۲۳۵ - و ۲۳۶ - و ۲۳۷ - و ۲۳۸ - کی جو مقدمہ سے متعلق ہیں ہوئی ہے یا نہیں اور اگر انکی تعمیل نہ ہوئی ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ درخواست اجرائے ڈگری نامنظور کرے یا اُسی وقت خواہ اندر کسی میعاد مقررہ عدالت کے اُسکی تصحیح ہونے کی اجازت دے اگر درخواست اُس طور پر تصحیح نہ پاوے تو وہ نامنظور کیجائیگی '

ہر تصحیح پر جو اِس دفعہ کے بموجب کی جاوے جج کے دستخط تصدیقاً ثبت ہونگے '

طریقہ کارروائی درخواست منظور ہونے پر

جب درخواست منظور کیجاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ مقدمہ کے رجسٹر میں ایک یادداشت درخواست کی مع اُس تاریخ کے جبکہ درخواست گذرانی گئی تھی درج کرے اور اُسکے بعد درخواست کے مضمون کے مطابق ڈگری کے جاری ہونے کا حکم دے '

بشرطیکہ یہ ہے کہ اگر ڈگری بابت زر نقد کے ہو تو اُسی قدر مالیت کی جائداد قرقی کیجائیگی جو قریب قریب اُس تعداد کے برابر ہو جو ڈگری کی رو سے دلائی گئی ہو '

زر نقد کی بابت اجرائے ڈگری میں عورتوں کی گرفتاری اور قید کی ممانعت '

دفعہ ۲۴۵ - (الف) * - گو اِس مجموعہ کے اوپر کی لکھی ہوئی سابق پچھلی دفعہ میں یا کسی اور دفعہ میں کچھ ہی کیوں نہو عدالت کو جائز نہوگا کہ کسی عورت کو زر نقد کی بابت اجرائے ڈگری میں گرفتار یا قید کرنے کا حکم صادر کرے

* دفعات ۲۴۵ - (الف) اور ۲۴۵ - (ب) ایکٹ ۷ بابت ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲ - کی رو سے بڑھائی گئی ہیں '

دفعہ ۲۴۵ - (ب)* - (۱) - گو اس مجموعہ کی دفعہ ۲۴۵ - یا کسی اور دفعہ مین کچھ ہی کیون نہو جب زر نقد کی بابت اجرائے ڈگری مین کسی ایسے مدیون ڈگری کے گرفتار اور قید کرنے کی درخواست کیجائے جو اُس درخواست کے بموجب گرفتار ہونے کا سزاوار ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اُسکی گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے کے بدلے اُسکے نام اِس مضمون کا ایک اطلاعنامہ جاری کرے کہ اُسکو اُس تاریخ پر جو اطلاعنامہ مین لکھی رہے عدالت مین حاضر ہوکر اِس بات کی وجہ دکھانی ضرور ہے کہ اُسکو اجرائے ڈگری مین جیلخانہ کیون نہین بھیجا جائیگا'

(۲) اگر وہ اطلاعنامہ کے حکم کے مطابق عدالت مین حاضر نہو تو اگر ڈگریدار چاہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ مدیون ڈگری کی گرفتاری کے لیے ایک وارنٹ جاری کرے'

دستور مدیونان ڈگری کو قید ہونے کی وجہ دکھلانے کی اجازت دینے کا وہ اختیار جو عدالت کو حاصل ہے'

دفعہ ۲۴۶ - اگر باہم دو فریق کے ہر ایک کی ڈگری دوسرے پر بابت ادائے زر عدالت مین پیش کیجائے تو اجرا صرف اُس فریق کی ڈگری کا عمل مین آئیگا جسکی زر ڈگری کثیر ہو اور صرف اُسقدر زر کی بابت جو بعد مجرا دینے زر قلیل کی ڈگری کے باقی رہے - اور زر کثیر کی ڈگری پر ایفاء زر قلیل کا درج ہوگا اور بھی زر قلیل کی ڈگری پر ایفاء زر قلیل کا مندرج ہوگا'

اگر دونون رقم برابر ہون تو دونون ڈگریون پر ایفا اُنکا درج کیا جائیگا'

ڈگری اور ہر ایک دوسرے کے'

تشریح ۱ - ڈگریات جو اِس دفعہ سے مقصود ہین وہ ہین جنکا اجرا ایک ہی وقت مین اور ایک ہی عدالت کی معرفت ہو سکتا ہے'

تشریح ۲ - یہ دفعہ اُس صورت سے بھی متعلق ہے جس مین کہ کوئی فریق اُن ڈگریون مین سے ایک ڈگری کا منتقل الیہ ہو اور نیز بابت قرضہ ڈگری شدہ کے جو اصل منتقل کرنے والے سے پانا ہو اُسی

* صفحہ ۱۱۵ - کا فٹ نوٹ دیکھو'

طرح متعلق ہو گی جسطرح کے خود منتقل الیہ کے ذمہ کے قرضۂ ڈگری شدہ سے متعلق ہے'

تشریح ۲ - یہ دفعہ بجز صورت ہاے مفصلۂ ذیل کے اور صورتون سے
متعلق نہین ہے'

جب کہ ڈگریہا ایک مقدمہ کا اُن مقدمون مین سے جنمین ڈگریان صادر
ہوئی ہون مدیون ڈگری دوسرے مقدمہ کا مدار ہر فریق ایک ہی حیثیت دونون
مقدمون مین رکھتا ہو - اور

جب کہ زر یافتنی ڈگریون کا معین تعداد کا ہو'

تمثیلات'

(الف) زید کے پاس ڈگری بنام عمرو ایک ہزار روپیہ کی ہے اور
عمرو کے پاس ایک ڈگری بنام زید کے واسطے ادا ے ایک ہزار روپیہ کے اِس
شرط سے ہے کہ اگر زید ایک زمانہ آئندہ مین فلان مال نہ حوالہ کرے تو وہ روپیہ پاجاے
عمرو حسب دفعہ ہذا اپنی ڈگری کو قابل مجرائی نہین قرار دے سکتا ہے'

(ب) زید اور عمرو شراکتی مدعیان نے ایک ڈگری ایک ہزار روپیہ کی
بکر پر حاصل کی اور بکر نے ایک ڈگری ہزار روپیہ کی عمرو پر حاصل کی بکر اپنی ڈگری حسب
دفعہ ہذا قابل مجرائی نہین قرار دے سکتا ہے'

(ج) زید نے ایک ڈگری عمرو پر ہزار روپیہ کی پائی اور بکر نے جو کہ عمرو کا
امانت دار ہے زید پر ایک ڈگری ہزار روپیہ کی عمرو کی طرف سے حاصل کی عمرو حسب
دفعہ ہذا بکر کی ڈگری کو قابل مجرائی نہین قرار دے سکتا'

ایک ہی ڈگری کے بموجب دعاوی ادہا ایک دوسرے کے

دفعہ ۲۴۷ - جب ایک ہی ڈگری کے بموجب دو فریق مین سے
ہر ایک دوسرے سے تعداد مختلف کے پانے کا مستحق ہو تو جس فریق کی
تعداد یافتنی کم ہے وہ فریق ثانی پر اجراے ڈگری نہین کرا سکتا

ہے لیکن اُسکی ڈگری پر اُس تعداد قلیل کا ادا ہوجانا لکھ دیا جائیگا'
جبکہ دونون تعداد برابر ہون تو کسی فریق کو اجراے ڈگری کرانے کا اختیار
نہوگا بلکہ ہر ایک رقم کا ادا ہوجانا ڈگری پر لکھدیا جائیگا'

اطلاعنامہ دینے وجہ اسکی کہ ڈگری کیون نہ جاری ہوگی'

دفعہ ۲۴۸ - عدالت ایک اطلاعنامہ بنام اُس شخص کے جسکے اوپر ڈگری جاری
کرانے کی درخواست کیجاے اس حکم سے کہ وہ مدت معینہ کے اندر (جو عدالت
کو مقرر کر دینی چاہیے) وجہ بیان کرے کہ ڈگری اُسپر کیون نہ جاری کیجاے
صادر کریگی'

(الف) جس حال مین کہ تاریخ ڈگری سے تا وقت گذرنے درخواست
اجراے ڈگری کے ایک برس سے زیادہ عرصہ گذر جاوے - یا

(ب) جس حال مین کہ اُس مقدمہ کے کسی فریق کے قائم مقام جائز پر
ڈگری جاری کرانے کی درخواست کیجاے جسمین کہ وہ ڈگری صادر کی گئی ہو'

شرط'

مگر شرط یہ ہے کہ صورت ہاے منفصلۂ ذیل مین کسی ایسے اطلاعنامہ کی
ضرورت نہ ہوگی'

جب تاریخ ڈگری اور درخواست اجراے ڈگری کے مابین گو کہ عرصہ زیادہ
ایک سال سے گذر گیا ہو لیکن جس ڈگری کے اجرا کی درخواست ہو اُسکے اپیل کی
ڈگری کی تاریخ سے یا اُس حکم اخیر کی تاریخ سے جو خلاف مراد اُس فریق کے جسپر اجرا
کرنے کی درخواست ہے کسی پہلی درخواست اجراے ڈگری مذکور پر صادر ہوا ہو ایک
سال کے اندر درخواست گذرے - یا

جبکہ درخواست اگرچہ بمقابلہ قائم مقام جائز اُس فریق کے گذرے جسپر
ڈگری صادر کی گئی ہو لیکن اُسی شخص پر اُس سے پیشتر درخواست اجرا کی گذر چکی ہو
اور اُسپر ڈگری کے جاری ہونے کا حکم عدالت نے دیا ہو'

تشریح - دفعہ ہذا مین "عدالت" سے مراد وہ عدالت ہے جسنے کہ ڈگری صادر کی ہو الا جب کہ ڈگری اجرا کے لیے دوسری عدالت مین بھیجی جاوے تو اس صورت مین وہ دوسری عدالت اسی معنی مین داخل ہے '

طریقہ کارروائی بعد اجراء اعلامیہ کے '

**دفعہ ۲۴۹** - اگر وہ شخص جسپر اطلاعنامہ حسب دفعہ ملحقہ بالا کے صادر ہو حاضر نہ آئے یا وجہ موجب اطمینان عدالت واسطے جاری نہ کیے جانے ڈگری کے پیش نہ کرے تو عدالت حکم اجراے ڈگری کا صادر کریگی '

اگر وہ نسبت اجراے ڈگری کے کچھ اعتراض پیش کرے تو عدالت اس اعتراض پر غور کر کے وہ حکم صادر کریگی جو اسکے نزدیک مناسب ہو '

وارنٹ کب صادر ہوگا '

**دفعہ ۲۵۰** - بعد تکمیل مراتب ابتدائی کے اگر کچھ ہون جو از روے احکام مرقومہ بالا کے مطلوب ہون عدالت کو لازم ہوگا کہ ÷ دفعات ۲۴۵ (الف) و ۲۴۵ (ب) کے احکام کی پابندی کے ساتھ ÷ وارنٹ بغرض اجراے ڈگری صادر کرے الا اس صورت مین کہ اسکے نزدیک کوئی وجہ مانع ہو '

تاریخ اور دستخط اور مہر اور حوالہ ہونا '

**دفعہ ۲۵۱** - اجراے ڈگری کے وارنٹ پر وارنٹ کے صادر ہونے کی تاریخ اور دستخط جج یا اور عہدہ دار کے جسکو عدالت اس کام کے لیے مقرر کرے ثبت ہونگے اور مہر عدالت ثبت ہو کر وارنٹ مذکور مناسب عہدہ دار کو اجرا کے لیے حوالہ کیا جائیگا '

اور اس وارنٹ مین وہ خاص تاریخ لکھدی جائیگی جسمین یا جس سے پہلے اسکا اجرا ہونا چاہیے اور وہ عہدہ دار جسکا یہ کام ہو اسکی پشت پر تاریخ اور طور اسکے اجرا کا اور در صورت عدم اجرا وجہ عدم اجرا کی لکھیگا اور بعد تحریر اس عبارت ظہری کے اس عدالت کو واپس کریگا جسنے اسے صادر کیا ہو '

÷ ÷ یہ حصہ دفعہ ۲۵۰ کا ایکٹ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۲ کی رو سے مندرج ہوا ہے '

دفعہ ۲۵۲- اگر کسی فریق پر بحیثیت ہونے قائم مقام قانونی شخص متوفی کے ڈگری ہوئی ہو اور ڈگری مذکور واسطے دلانے زرنقد کے جائداد شخص متوفی سے ہو تو اجراء ڈگری کا بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد مذکور کے ہو سکتا ہے،

(ڈگری بمقابلہ قائم مقام شخص متوفی کی بابت جو متوفی کی جائداد سے دیجاے)

اگر ایسی کوئی جائداد مدیون ڈگری کے قبضہ مین باقی نہ رہے اور وہ حسب اطمینان عدالت یہ ثابت نہ کرے کہ اُسنے اُس جائداد شخص متوفی کو جسکا اُسکے قبضہ مین آنا ثابت ہو بجا صرف کیا ہے تو مدیون ڈگری پر ڈگری بابت اُسقدر جائداد کے جسکو اُسنے بجا صرف نہ کیا ہو اُسی طرح سے جاری ہو سکتی ہے جیسے کہ ڈگری مذکور خود اُسی کی ذات خاص پر ہوئی ہو،

(ڈگری ضامن کے نام پر)

دفعہ ۲۵۳- جب کوئی شخص قبل صادر ہونے ڈگری کسی مقدمہ ابتدائی کے اُس ڈگری یا اُسکے کسی جزو کی تعمیل کے لیے ضامن ہو گیا ہو تو جائز ہے کہ ڈگری اُسکی ذات پر اُس حد تک کہ وہ اُسکا ذمہ دار ہو گیا ہے اُسی طرح جاری کیجائے جس طرح ڈگری کا اجرا مدعا علیہ پر ہو سکتا ہے،

مگر شرط یہ ہے کہ اطلاع تحریری اُس مضمون سے جو عدالت ہر صورت مین کافی سمجھے ضامن کو پہونچائی جاوے،

(ڈگری زرنقد کی بابت)

دفعہ ۲۵۴- ہر ایک ڈگری یا حکم جسمین کسی فریق کو بطور معاوضہ یا خرچہ کے یا بطور بدل کسی اور طرح کی دادرسی کے جو از روے ڈگری یا حکم کے کی گئی ہو یا کسی اور وجہ سے زرنقد ادا کرنے کا حکم ہوا ہو اسطرح اجرا پاسکتا ہے کہ مدیون ڈگری قید کیا جاوے یا اُسکی جائداد اُس طریقہ سے قرق اور نیلام کیجاوے جو اُسمیں مذکور ہے یا دونون طریقون سے،

دفعہ ۲۵۵ - اگر دعوی زر واصلات یا اور ایسے معاملہ کی ہو جسکے زر نقد کا تعین بعد ہونیوالا ہو تو جائداد مدیون ڈگری کی قبل ازان کہ وہ تعداد زر جو بابت ڈگری کے اسکے ذمہ واجب الادا ہو متعین کیجائے اسی طرح قرق کیجا سکتی ہے جسطرح کہ در صورت معمولی ڈگری زر نقد کے کیجاتی ہے،

ڈگری بابت زر واصلات یا اور معاملہ کی جسکے زر نقد کی تشخیص پیچھے کیجائیگی،

دفعہ ۲۵۶ - جب ڈگری صرف بابت ایک تعداد نقد کے صادر ہوئی ہو اور تعداد ڈگری شدہ الف سے زیادہ نہو تو عدالت مجاز ہے کہ ڈگری صادر کرنے کے وقت ڈگریدار کی زبانی درخواست پر فوراً ڈگری جاری ہونے کا حکم دے اور وارنٹ موسومہ ذات مدیون ڈگری کے اگر وہ عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ہو یا اوپر جائداد منقولہ شخص مذکور کے جو حدود مذکور کے اندر ہو صادر کرے،

فوراً اجرائے ڈگری کے لیے حکم دینے کا اختیار اُس زر نقد کی بابت جو ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو،

دفعہ ۲۵۷ - کل روپیہ جو ڈگری کے بموجب واجب الادا ہو حسب تفصیل مندرجہ ذیل ادا کیا جائیگا یعنی،

(الف) - اُس عدالت مین جس سے ڈگری جاری کرنا متعلق ہو - یا

(ب) - ڈگریدار کو عدالت سے باہر - یا

(ج) - جسطرح عدالت صادر کنندہ ڈگری ہدایت کرے،

ادائے زر ڈگری کے ادا کرنیکا طریقہ،

دفعہ ۲۵۷ - (الف) - ہر اقرار بابت دینے مہلت واسطے ادائے دین ڈگری شدہ کے ناجائز ہوگا الا اس صورت مین کہ وہ کسی معاوضہ کے بدلے اور عدالت صادر کنندہ ڈگری کی اجازت سے ہوا ہو اور عدالت موصوفہ کی راے مین وہ معاوضہ بلحاظ حالات موجودہ کے معقول ہو،

اقرار مہلت دینے کا مدیون ڈگری

اقرار واسطے بیباقی دین ڈگری شدہ کے

ہر اقرار متعلقہ بیباقی کسی دین ڈگری شدہ کا جو مقتضی اس بات کا ہو کہ کوئی مبلغ علاوہ اس تعداد کے جو ڈگری کی رو سے واجب ہے یا واجب الادا ہونیوالی ہو حیلۃً یا صراحۃً ادا کیا جائے ناجائز ہوگا الا جبکہ وہ اجازت سند کردہ عدالت سے وقوع میں آئے،

ہر مبلغ جو اس دفعہ کی شرائط کے خلاف دیا جائے دین کے ایفا میں صرف کیا جائیگا جو ڈگری کی رو سے واجب ہو اور اگر کچھ فاضل ہو تو اسکو مدیون ڈگری وصول کریگا،

ڈگریدار کو رپورٹ ادا کر دینا

دفعہ ۲۰۶ - اگر کوئی مبلغ جو ڈگری کی رو سے واجب الادا ہو عدالت سے باہر ادا کیا جائے یا شی ڈگری شدہ کل یا جزو کا تصفیہ حسب رضامندی ڈگریدار کے اور طور پر ہو یا اگر کوئی مبلغ براہ تکمیل کسی ایسے اقرار کے دیا جائے جسکا ذکر دفعہ ۲۰۵ (الف) میں ہوا ہے تو ڈگریدار کو لازم ہے کہ ایسے مبلغ کے ادا ہونے یا ایسے تصفیہ کے وقوع میں آنیکی اطلاع اس عدالت میں کردے جس سے ڈگری کا اجرا متعلق ہو،

مدیون ڈگری کو بھی اختیار ہے کہ ایسے مبلغ کے ادا یا تصفیہ کے وقوع سے عدالت کو مطلع کرے اور عدالت سے درخواست واسطے جاری ہونے نوٹس بنام ڈگریدار بدین مضمون کرے کہ نامبردہ ایک تاریخ مقررہ عدالت پر حاضر ہو کر اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ ایسا ادا یا تصفیہ کیوں بلفظ تصدیق شدہ قلمبند نہ کیا جائے اور اگر بعد تعمیل باضابطہ ایسے نوٹس کے ڈگریدار تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر وجہ اسکی ظاہر نہ کرے کہ ایسا ادا یا تصفیہ کیوں بلفظ تصدیق شدہ قلمبند نہ کیا جائے تو عدالت اسکو قلمبند کریگی،

+ تاوقتیکہ ویسی ادا یا تصفیہ کی حسب مذکورہ بالا تصدیق نہو کسی عدالت جاری کنندہ ڈگری میں زر ڈگری کا ادا یا تصفیہ ہونا مسموع نہوگا +

+ + اخیر فقرہ دفعہ ۲۰۶ کا ایکٹ ۲۳ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۲۰ کی رو سے سابق عبارت کے عوض قائم کیا گیا

ڈگری خاص منقولہ شے یا [illegible] یا زرجہ واپس پانے کی

دفعہ ۲۵۹ - اگر ڈگری کسی خاص شے منقولہ یا کسی خاص شے منقولہ کے حصہ یا زرجہ واپس پانیکی بابت ہو تو اُسکا ایفا اس طور پر ہوگا کہ شے منقولہ یا حصہ مذکورہ پر قبضہ کیا جائیگا اگر ممکن ہو اور اُس فریق کے سپرد کیا جائیگا کہ جسکے حق میں ڈگری ہوئی ہو یا اُس شخص کو دیا جائیگا جسکو ڈگریدار نے اپنی طرف سے اُسکے لینے کے واسطے مقرر کیا ہو یا مدیون ڈگری قید کیا جائیگا یا جائداد اُسکی قرق کیجائیگی یا عند الضرورت قید اور قرقی دونوں عمل میں آئینگی '

جب کوئی قرقی جو اس دفعہ کے بموجب ہوئی ہو چھ مہینے تک قائم رہی ہو اگر مدیون ڈگری نے اُسوقت تک ڈگری کی تعمیل نہ کی ہو اور ڈگریدار نے واسطے نیلام کرانے جائداد مقروقہ کے سوال دیا ہو تو جائز ہے کہ جائداد نیلام کیجاوے اور عدالت کو اختیار ہے کہ زر ثمن نیلام سے ڈگریدار کو اُسقدر مبلغ دلائے جو دفعہ ۲۰۸ کے بموجب مقرر ہوا ہو اور دیگر صورتون مین اُس قدر روپیہ دلائے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو اور باقی روپیہ اگر کچھ باقی رہے مدیون کو اُسکی درخواست پر حوالہ کرے '

اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل کردی ہو اور تعمیل کا کل خرچ ادا کر دیا ہو جو اُسکے ذمہ دینا واجب تھا یا اگر وقت انقضاے چھ مہینے کے تاریخ قرقی سے کوئی درخواست واسطے نیلام کرانے جائداد کے نہ گذری ہو یا گذر کر نامنظور ہوئی ہو تو قرقی باقی نہ رہیگی '

ڈگری واسطے تعمیل خاص کے یا واسطے دلائے جانے حقوق ازدواج کے

دفعہ ۲۶۰ - اگر وہ فریق جسکے نام ڈگری واسطے تعمیل خاص کسی معاہدہ کے یا واسطے دلائے جانے حقوق ازدواج کے یا واسطے تعمیل کرنے یا باز رہنے کے کسی خاص فعل سے صادر ہوئی ہو ڈگری یا حکم امتناعی کی تعمیل کرنے کا موقع پا چکا ہو اور عمداً اُسکی تعمیل کرنے سے باز رہا ہو تو جائز ہے کہ اُسپر ڈگری کی تعمیل بالجبر اس طور سے

ہو کر وہ قید یا اُسکی جائداد قرق کیجاے یا قید اور قرقی دونوں عمل مین آئین،

جب کوئی قرقی حسب دفعہ ہذا ایک برس تک قائم رہی ہو اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل نہ کی ہو اور ڈگریدار نے جائداد متقرقہ کے نیلام ہونے کی درخواست دی ہو تو جائز ہے کہ وہ جائداد نیلام کیجاے اور عدالت کو اختیار ہے کہ زرِ ثمن نیلام سے اُسقدر رپیہ جو عدالت کو مناسب معلوم ہو ڈگریدار کو دلاے اور زرِ فاضل اگر کچھ ہو مدیون ڈگری کو اُسکی درخواست پر دے دے،

اگر مدیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل کی ہو اور تمام خرچہ واجب الادا جو اُسکے جاری کرنے مین صرف ہوا ہو ادا کیا ہو یا اگر تاریخ قرقی سے ایک برس کے بعد کوئی درخواست جائداد کے نیلام کرانے کی نہ گذری یا نہ منظور کی گئی ہو تو وہ قرقی باقی نہ رہیگی،

ڈگریں واسطے تکمیل انتقال محکمت کے یا واسطے تحریر کرنے دستاویزات قابل بیع و تسری کے

**دفعہ ۲۶۱**- اگر ڈگری واسطے تکمیل کسی انتقال نامہ یا واسطے تحریر عبارت ظہر اور پر پشت کسی دستاویز قابل بیع و تسری کے ہو اور مدیون ڈگری ڈگری کی تعمیل کرنے سے انکار کرے تو ڈگریدار مجاز ہوگا کہ ڈگری کی شرائط کے مطابق مسودہ انتقال نامہ یا فروخت کی عبارت کا تیار کرکے عدالت کے حوالہ کرے،

اُسوقت عدالت مسودۂ مذکور کو مدیون ڈگری پر اُسی طرح تعمیل کرائیگی جس طرح سمن کی تعمیل کرنے کے لیے اوپر حکم ہو چکا ہے اور اُسکے ساتھ ایک اطلاع تحریری مشعر اِس امر کے جاری ہوگی کہ اگر مدیون کو کچھ عذر ہو تو اپنے عذرات اُس مدت مندرجہ اطلاعنامہ کے اندر پیش کرے جو عدالت اُس غرض کے لیے مقرر کرے،

ڈگریدار کو یہ بھی اختیار ہے کہ مسودہ کا متنی اِس غرض سے عدالت مین پیش کرے کہ وہ اشٹامپ کا مل القیمت پر اگر اسٹامپ قانوناً درکار ہو لکھا جاے،

بعد گذرنے ثبوت تعمیل مذکور کے عدالت یا وہ عہدہ دار جسکو عدالت نے
اِس کام پر مقرر کیا ہو مثنی پیش کردہ کی تکمیل کریگا یا وہ مجاز ہوگا کہ اگر ضرورت دیکھے
اُسکو تبدیل کرے تاکہ وہ شرائط مندرجہ ڈگری سے مطابق ہوجاے اور مثنی تبدیل شدہ
کی تکمیل کریگا'

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی فریق اُس مسودہ پر اعتراض رکھتا ہو جو حسب مرقومہ
بالا اُسکے نام جاری ہوا ہو تو لازم ہے کہ اُسکے عذرات تحریری میعاد مقررہ کے اندر
پیش ہون اور اُنپر عدالت کے روبرو بحث کیجاے بعد ازان عدالت جو حکم مناسب سمجھے جاری
کریگی اور مثنی کی اُسکی شرائط کے مطابق تکمیل یا تبدیل و تکمیل دونون کریگی'

تکمیل انتقال نامہ جو عدالت کی طرف سے ہوئیگا نمونہ اور اثر

دفعہ ۲۶۲ - جائز ہے کہ کسی انتقال نامہ کی تکمیل یا کسی دستاویز قابل بیع و شری
کی عبارت فروخت کی تحریر حسب شرائط دفعہ ملحقہ بالا عدالت کی طرف سے ہو اِس
نمونہ سے کیجاے (ج د) جج عدالت مقام ---- (یا جیسی صورت ہو) طرف سے (اب)
کے مقدمہ (ہ و) بنام (اب) یا کسی اور نمونہ سے جو ہائیکورٹ کی تجویز سے
وقتاً فوقتاً مقرر کیا جاے اور اُسکا عدالت کی طرف سے تکمیل کیا جانا وہی اثر
رکھیگا کہ گویا اُسی فریق نے جسکو انتقال نامہ یا عبارت فروخت کی تکمیل کا حکم
ہوا تھا انتقال نامہ یا دستاویز کی ظہر پر فروخت کی عبارت کی
تکمیل کی'

ڈگری جائداد غیر منقولہ کی بابت

دفعہ ۲۶۳ - اگر ڈگری واسطے دلانے جائداد غیر منقولہ کے ہو تو اُسپر
اُس فریق کو قبضہ دلایا جائیگا جسکے حق مین ڈگری ہوئی ہو یا جس شخص کو وہ اپنی
طرف سے قبضہ لینے کے واسطے مقرر کرے اُسکو قبضہ دیا جائیگا اور اگر کوئی شخص جسپر
ڈگری کی پابندی لازم ہے جائداد کو خالی کرنے سے انکار کرے تو بشرط ضرورت
وہ نکال دیا جائیگا'

جائداد غیر منقولہ کا دلاپانا بقبضہ اسامی ہو'

دفعہ ۲۶۴ - اگر ڈگری واسطے دلانے کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کے ہو جو بقبضہ اسامی یا کسی شخص مستحق دخل کے ہو اور ڈگری کی رو سے اُسپر واجب نہ ہو کہ وہ دخل چھوڑ دے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جائداد مذکور کے کسی منظر عام پر نقل وارنٹ کی آویزان کرا کے دخل دلائے اور بذریعہ مناری بضرب دہل موقع ہاے مناسب یا اور طور پر حسب رواج مروجہ کے مضمون ڈگری کا نسبت جائداد مذکور کے دخل کی آگہی کے لیے مشتہر کرا دے '

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص قابض کا پتہ لگ سکے تو اطلاع نامہ تحریری باندراج مضمون ڈگری اُسپر جاری کیا جائیگا اور اُس صورت مین اشتہار دینے کی ضرورت نہ ہوگی'

محال کی تقسیم یا حصہ کی علحدگی

دفعہ ۲۶۵ - اگر ڈگری بابت تقسیم یا علحدگی قبضہ حصہ محال غیر منقسمہ کے کہ جسکی مالگزاری سرکار مین دیجاتی ہے صادر ہوئی ہو تو تقسیم محال یا علحدگی حصہ کی معرفت صاحب کلکٹر کے مطابق اُس قانون کے اگر کوئی ہو عمل مین آئیگی جو بارہ تقسیم یا علحدہ کرنے دخل حصص ایسے محالات کے اُسوقت نفاذ پذیر ہو'

## (د) - قرقی جائداد '

جائداد جو اجراے ڈگری مین مستوجب قرقی و نیلام ہو'

دفعہ ۲۶۶ - * جو جائداد کہ بعلت اجراے ڈگری قابل قرقی اور نیلام کے ہے تفصیل اُسکی یہ ہے یعنی اراضیات اور مکانات یا دیگر عمارات اور اسباب اور زر نقد اور بینک نوٹ اور چیک یعنے رقعہ ادا

---

* اودھ مین دفعہ ۲۶۶ - کا اُسقدر حصہ جسکی رو سے اراضی اجراے ڈگری مین مستوجب نیلام ہے قید مرقوم الذیل کے تابع ہے -

کوئی آبائی جائداد قسم اراضی بدون اجازت جناب چیف کمشنر بہادر اداے زر ڈگری مین نیلام نہین کیجاینگی - اور کوئی جائداد کہ بہ خاص قسم اراضی بدون اجازت صاحب کمشنر اُسطرح پر نیلام نہین کیجائیگی'

تشریح - اس دفعہ مین الفاظ " آبائی جائداد" مین اُن اشخاص کی جائداد غیر منقولہ شامل ہے جنکے ساتھ [illegible] - ۱۸۵۹ - کے بندوبست سرسری مین معاہدہ بابت مالگزاری اراضی کیا گیا تھا ایکٹ [illegible] کی دفعہ ۲۰ - اور اس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو'

بل آف ایکسچینج اور ہنڈیات اور پرامیسری نوٹ اور نوٹ سرکاری اور تمسکات
یا دیگر کفالت نامجات زر نقد اور زر قرضہ اور حصہ منجملہ سرمایہ یا سرمایہ مشترکہ کارخانہ
کسی ریلوے یا بنک یعنی مجمع کوٹھی داد و ستد یا اور کسی مجمع عام یا جماعت سند یافتہ
اور بجز آسکے جسکا بعد ازین ذکر ہے تمام دیگر جائداد منقولہ یا غیر منقولہ قابل فروخت
جو مدیون ڈگری کی ہو یا جسپر یا جسکے منافع پر آسکو ایسا اختیار تصرف کا پہونچتا ہو
کہ وہ آسکو اپنی منفعت کے لیے عمل مین لا سکے خواہ وہ آسکے نام سے ہو یا بطور
آسکی امانت کے یا منجانب آسکے دوسرے شخص کے پاس ہو'

مگر شرط یہ ہے کہ اشیاء مندرجہ ذیل قابل قرقی یا نیلام نہ ہونگی یعنی۔

(الف)۔ ضروری پوشاک اور بستر مدیون ڈگری اور
آسکی زوجہ اور اطفال کا'

(ب)۔ اہل حرفہ کے اوزار اور اگر مدیون ڈگری زراعت پیشہ ہو تو
زراعت کے آلات اور ایسے مویشی اور تخم غلہ جو بدانست عدالت مدیون ڈگری کو
آسکے پیشہ زراعت مین معاش پیدا کرنے کے لیے ضروری ہون'

(ج) مصالحہ مکانات اور دیگر عمارات کا جو کاشتکار ون کی ہون اور
آنکے دخل مین ہون'

(د)۔ بہی جات حساب'

(ہ)۔ محض حقوق جو خسارہ کی نالش کرنے کے ہون'

(و)۔ ہر حق ذاتی خدمت کا'

(ز)۔ وظیفہ اور پنشن داران سرکاری فوجی اور ملکی اور پنشن صیغہ پولیٹکل'

---

— یہ الفاظ ضمن (الف) و ضمن (ب) مین۔ ایکٹ ۔ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۰ کی ضمن
(۱) و ضمن (۲) کی رو سے مندرج کیے گئے'

* (ح) - کسی سرکاری ملازم یا کسی ریلوے کمپنی یا حاکم مقامی کے کسی نوکر کی تنخواہ نیچے کی لکھی ہوئی حد تک — یعنے —

(۱) - کل تنخواہ جبکہ تنخواہ ماہانہ صہ بیس روپے سے زیادہ نہو — اور

(۲) - صہ بیس روپے جبکہ تنخواہ ماہانہ صہ بیس روپے سے زیادہ ہو اور للعہ چالیس روپے سے زیادہ نہو — اور

(۳) - دوسری صورت مین نصف تنخواہ '

ایکٹ نمبر ۱۳ (ط) - تنخواہ اور مواجب اُن لوگون کے جنپر آئین لشکری ہندوستانی متعلق ہین '

(ی) - اُجرت مزدوران اور ملازمان خانگی کی '

(ک) - اُمید وراثت بحالت پس ماندگی یا اور حق استحقاق جو محض متعلق یا بجیز امکان ہو '

(ل) - حق نان و نفقہ آیندہ کا '

ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس کو سلطنت ملکہ وکٹوریا باب ۶۷ (م) - ن - جو مواجب کہ کسی قانون مجریہ تحت ایکٹ کونسل ہائے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۱ء کے بموجب حسب الحکم کسی گورنر یا لفٹنٹ گورنر باجلاس کونسل کے اجراے ڈگری مین قرقی اور نیلام کے مستوجب ہونے سے بری قرار دیا جاے '

(ن) - س - اگر مدیون ڈگری ایسا شخص ہو جو اداے مالگذاری اراضی کا مستوجب ہو تو وہ جائداد منقولہ جو کسی ایسے قانون کی رو سے جو بحسب لائق تعلق ہو نیلام بعلت اداے باقی مالگذاری مذکور سے مستثنا ہو '

* ضمن (ح) - ایکٹ ۵ بابت سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۲ - کی ضمن (۳) کی رو سے سابق ضمن کے عوض قائم کی گئی '
ل - ضمن ہاے (م) و (ن) ایکٹ ۵ بابت سنہ ۱۸۹۴ع کی دفعہ ۲ - کی ضمن (۴) کی رو سے اضافہ کی گئی ہین '

توضیح - وظیفہ وغیرہ تذکرہ ضمن (ز) و (ح) و (ط) و (ی) اور (م)
+ قرقی اور نیلام سے مستثنی ہین پیشتر قبل خواہ بعد واجب الادا ہونے کے'
مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہوگا کہ -
(الف) - مصالحہ مکانات اور دیگر عمارات کا ڈگری زرگان کے اجرا مین
قرقی و نیلام سے بری ہے - یا
(ب) - نہ عبارت مذکور ایکٹ متعلقہ فوج مصدرہ ۱۸۷۹ء یا اس قسم کے
اور قانون مین جو کسی وقت نفاذ پذیر ہو خلل انداز ہوگی'

ایکٹ پارلیمنٹ محریہ سنہ ۱۸۷۹ ۴۲ و ۴۳ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۵۵'

ڈگری کے [illegible] استفسار کرنا اختیارات بخصوص اس جائداد کے جو قابل قرقی ہو

دفعہ ۲۶۷ - عدالت مجاز ہے - کہ باختیار خود یا ڈگریدار کی درخواست
پر جس شخص کو طلب کرنا ضرور سمجھے طلب کرکے اس سے نسبت کسی ایسی جائداد
کے استفسار کرے جو ڈگری کے ایفا کے لیے قرق ہونے کے لائق ہو - اور
شخص طلب شدہ سے ایسی دستاویز داخل کرائے جو اس جائداد کے متعلق
اسکے قبضہ یا اختیار مین ہو - اور باختیار خود سمن صادر کرنے سے پہلے قرار دے کہ
کسکے فائدہ کے لیے ایسا سمن جاری کیا گیا'

قرقی قرضہ اور اور دیگر جائداد کی جو مدیون ڈگری کے قبضہ مین ہو

دفعہ ۲۶۸ - در صورت (الف) ایسے قرضہ کے جسکی بابت اطمینان
کے لیے کوئی دستاویز قابل بیع رجسٹری نہ لکھی گئی ہو یا (ب) کسی مجمع
عام یا جماعت سندیافتہ کے سرمایہ کے حصہ کے یا (ج) کسی

+ - ۴ یہ حروف دفعہ ۲۶۶ کی توضیح مین ایکٹ ۷ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۸ کی ضمن (۵) کی
رو سے سابق حروف کے عوض قائم کیے گئے'

اور جائداد منقولہ کے جو مدیون ڈگری کے قبضہ میں نہ ہو بجز ایسی جائداد کے جو کسی
عدالت میں امانۃً جمع یا عدالت کی حفاظت میں ہو قرقی بذریعہ حکم تحریری مشعر ممانعت
ان امور کے ہوگی ۔

(الف) قرضہ کی صورت میں قرض خواہ کو یہ ممانعت ہوگی کہ تا صدور
حکم ثانی عدالت کے وہ قرضہ وصول نہ کرے ۔ اور قرضدار کو یہ کہ وہ تا صدور حکم
مذکور قرضہ ادا نہ کرے ،

(ب) ۔ درصورت حصہ کے جسکے نام سے حصہ درج رجسٹر ہو اسکو یہ ممانعت
ہوگی کہ اسکو منتقل اور اسکا منافع وصول نہ کرے ،

(ج) درصورت اور جائداد منقولہ کے سوائے اسکے جو اوپر مستثنیٰ ہوئی
ہے شخص قابض جائداد کو یہ ممانعت ہوگی کہ وہ اسکو مدیون ڈگری کے حوالہ نہ کرے ،
حکم مذکور کی ایک نقل کچہری کے کسی منظر عام پر آویزان کیجائیگی اور ایک نقل
قرضدار کو درصورت قرضہ کے یا مجمع عام خواہ جماعت سند یافتہ کے عہدہ دار مناسب
درصورت حصہ سرمایہ کے یا شخص قابض جائداد کو درصورت کسی اور جائداد منقولہ کے
سوائے اسکے جو اوپر مستثنیٰ ہوئی ہے مرسل کیجائیگی ،

قرضدار کو جسکو اس دفعہ کی ضمن (الف) کے بموجب ممانعت ہوئی ہو جائز
ہے کہ زر قرضہ ڈگری اپنا عدالت میں جمع کر دے اور اسکے جمع کرنے سے وہ اسی قدر
بری الذمہ ہو جائیگا کہ گویا اسنے شخص مستحق وصول قرضہ کو ادا کیا تھا ،

اگر قرقی تنخواہ یا پنشن کسی اہلکار سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی کی منظور ہو تو
وہ قرقی بذریعہ اجرائے حکم تحریری بنام اس عہدہ دار کے جس سے تنخواہ مذکور کی
تقسیم متعلق ہو مشعر اس ہدایت کے ہوگی کہ ہر مہینے میں اسقدر رقم تنخواہ
کا جو عدالت تجویز کرے تا صدور حکم ثانی عدالت وضع کرتا رہے ،

ایک نقل ایسے ہر حکم کی کچہری کی نظرگاہ عام پر آویزان کی جائیگی اور اُس عہدہ دار کو حوالہ کیجائیگی جس سے قرقی کی تعمیل متعلق ہو'

ایسے ہر عہدہ دار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی جزو تنخواہ وضع شدہ کو عدالت مین داخل کرے - اور ایسے داخل کرنے سے گورنمنٹ یا ریلوے کمپنی جیسا موقع ہو اُسی قدر بری الذمہ ہوگی کہ گویا وہ روپیہ مدیون ڈگری کو ادا کیا گیا'

قرقی جائداد منقولہ کی جو مدیون ڈگری کے قبضہ مین ہو'

دفعہ ۲۶۹ - اگر شے قرقی طلب ایسی جائداد منقولہ ہو جسپر مدیون ڈگری قابض ہے مگر اُن اقسام جائداد مین سے نہ ہو جو دفعہ ۲۶۶ - کی پہلی شرط مین مذکور مین تو اُسکی قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی جائداد مذکور کے ہوگی - اور اہلکار قرقی اُس جائداد کو اپنی حراست مین یا اپنے کسی ماتحت کی حراست مین رکھیگا - اور اُسکی حفاظت قرار واقعی کا ذمہ دار ہوگا'

شرط'

پر شرط یہ ہے - کہ جب شے مقروقہ اُس قسم کی ہو جو جلد از خود خراب ہو جاتی ہے یا جسکی حفاظت کا خرچ اُسکی مالیت سے زیادہ ہو جاے تو اہلکار مناسب کو اختیار رہیگا کہ فوراً اُسکو فروخت کروادے'

قواعد وضع کرنے کا اختیار قرقی کئے ہوئے جانورون کی خورد و نوش کے باب مین'

لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ قواعد مناسب درباب خورد و نوش اور حفاظت جانوران اور دیگر مال منقولہ کے حین دوران قرقی وقتاً فوقتاً مرتب کرتی رہے - اور جو اہلکار اِس دفعہ کے بموجب مال قرق کرے اُسکو لازم ہے کہ باوجود احکام مندرجہ جزو ماسبق دفعہ ہذا کے اُن قواعد کے مطابق عمل کرے'

دستاویزات قابل بیع و شری کی قرقی'

دفعہ ۲۷۰ - اگر شے قرقی طلب کوئی دستاویز قابل بیع و شری ہو جو عدالت مین داخل نہ ہوئی ہو تو اُسکی قرقی بذریعہ اُسکی گرفتاری واقعی کے ہوگی اور دستاویز مذکور عدالت مین حاضر کی جائیگی اور تا حکم ثانی عدالت کے عدالت مین رہیگی'

مال کی ضبطی مکانات کے اندر

دفعہ ۲۷۱ - کوئی شخص جو اس مجموعہ کے مطابق ایسے حکمنامہ کی تعمیل مین مصروف ہو جسمین مال منقولہ کے ضبط کرنیکا حکم یا اختیار دیا گیا ہو کسی مکان سکونت مین غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے دخل نہ کر سکیگا اور نہ کسی سکونت کے مکان کے دروازہ بیرونی کے توڑنے کا مجاز ہوگا - لیکن جب کوئی شخص کسی مکان سکونت کے اندر باضابطہ پہونچ جاوے تو اسکو اختیار ہوگا کہ اس مکان کے کسی کمرہ کے دروازہ کو جسمین مال مذکور کے موجود ہونے کے باور کرنے کی وجہ ہو بند نہ رہنے دے اور کھولے'

مال کی ضبطی زنانہ میں

مگر شرط یہ ہے - کہ اگر وہ کمرہ ایسی عورت کے دخل واقعی مین ہو جو حسب رواج ملک کے باہر نہین نکلتی ہے تو شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ اسکو اطلاع کریگا کہ اسکو نکل جانے کا اختیار ہے - اور کچھ عرصہ معقول تک عورت کے نکل جانے کا انتظار کرے اور نکلنے کے لیے اسکو ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر شخص مذکور مجاز ہوگا کہ مال گرفتار کرنے کے لیے کمرہ کے اندر جاوے - مگر مطابق ان احکام کے اس امر کی بھی ہر طرح سے احتیاط کرے کہ مال کو دستے خفیہ نہ اٹھ جاوے'

قرقی اس مال کی جو عدالت میں یا عہدہ دار سرکاری کے پاس جمع رکھا جاوے'

دفعہ ۲۷۲ - اگر وہ مال عدالت مین یا عہدہ دار سرکاری کے پاس جمع یا اسکی حفاظت مین ہو تو اسکی قرقی اسطرح ہوگی کہ عدالت یا عہدہ دار مذکور کے پاس اطلاعنامہ اس درخواست کے ساتھ بھیجا جائیگا کہ تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے جہان سے اطلاعنامہ صادر ہوا ہو مال مذکور اور اسکا سود یا حصہ منافع جو واجب الادا ہو کسی کو نہ دیا جاوے'

شرط'

پر شرط یہ ہے - کہ اگر مال مذکور کسی عدالت مین جمع ہو یا اسکی حفاظت مین ہو تو نزاع استحقاق ملکیت یا وصول مقدم کی جو مابین ڈگریدار اور کسی ایسے شخص غیر کے پیدا ہو جو مدیون ڈگری نہین ہے اور جو بذریعہ کسی انتقال یا قرقی کے یا اور طریق

سے مال مذکور مین حق رکھنے کا دعویدار ہو عدالت مذکور سے طے کیجائیگی'

ڈگری زرنقد کی ترقی

دفعہ ۲۲۳- اگر شے ترقی طلب ڈگری زرنقد معدرہ اُسی عدالت کی ہو جسنے ڈگری اجرا طلب صادر کی ہو تو اُسکی ترقی اس طرح ہوگی کہ عدالت سے حکم صادر کیاجائیگا کہ اُس زرنقد کی ڈگری کا جو روپیہ وصول ہو ڈگری اجرا طلب کی بیباقی مین لگایا جاے'

[illegible]

اگر شے ترقی طلب ڈگری زرنقد معدرہ کسی دوسری عدالت کی ہو تو اُسکی ترقی اِسطرح ہوگی کہ اطلاعنامہ تحریری باثبت دستخط جج اُس عدالت کے جسنے ڈگری اجرا طلب صادر کی ہو اِس درخواست کے ساتھ اُس دوسری عدالت مین مرسل کیا جائیگا کہ وہ اپنی ڈگری کا اجرا ملتوی رکھے اُسوقت تک کہ وہ اطلاعنامہ مرسل کرنیوالی عدالت کے حکم سے فسخ کیاجاے- پس عدالت وصول کنندہ اطلاعنامہ اپنی ڈگری کا اجرا بمطابق اُسکے ملتوی رکھیگی باین شرط سے اور اُسوقت تک کہ'

(الف) - عدالت صادر کنندہ ڈگری اجرا طلب اُس اطلاعنامہ کو فسخ کرے یا'

(ب) - ڈگری اجرا طلب کا ڈگریدار عدالت وصول کنندہ اطلاعنامہ مذکور کو درخواست دے کہ وہ عدالت اپنی ڈگری کو جاری کرے'

بروقت وصول ہونے ایسی درخواست کے وہ عدالت ڈگری کو جاری کریگی اور زر وصول شدہ کو ڈگری اجرا طلب کے ایفا مین لگادیگی'

اور اور ڈگریون کی ترقی'

درصورت تمام دوسری ڈگریون کے ترقی اِسطرح ہوگی کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری اجرا طلب کا جج اطلاعنامہ متضمن اپنا ڈگری ترقی طلب کے ڈگریدار کے نام اِس امتناع سے بھیجیگا کہ وہ اُس ڈگری کو منتقل یا کسی نوع کے مطالبہ کا زیر بار نکرے- اور جس حال مین کہ یہ ڈگری کسی اور عدالت کی صادر کی ہوئی ہو تو اُس عدالت کے پاس بھی

اُسی طرح کا اطلاعنامہ اِس مضمون سے بھیجنا ہوگا کہ وہ ڈگری قرقی طلب کا اجرا نہ کرے تاوقتیکہ یہ اطلاعنامہ بحکم عدالت مرسل کنندہ کے فسخ نہ کیا جاے ـ اور ہر عدالت جسمین ایسا اطلاعنامہ پہونچے تاوقتیکہ وہ اُس طرح فسخ نہ کیا جاے اُسکی تعمیل کریگی '

[illegible] جو ڈگری کہ اِس دفعہ کے بموجب قرق ہو اُسکے قابض کو لازم ہے کہ عدالت اجرا کنندۂ ڈگری مذکور کو وہ اطلاع اور مدد دے جو بوجہ معقول طلب کیجاے '

جائداد غیر منقولہ کی قرقی ' دفعہ ۲۷۴ ـ اگر شے قرقی طلب جائداد غیر منقولہ ہو تو اُسکی قرقی اسطرح ہوگی کہ حکم کے ذریعہ سے مدیون ڈگری کو امتناع کی جائیگی کہ وہ جائداد مذکور کو کسی طور سے منتقل یا کسی نوع سے زیر بار مطالبہ نکرے ـ اور امتناع عام ہوگی کہ کوئی شخص بذریعہ خریداری یا ہبہ یا بطور دیگر مدیون سے جائداد مذکور نہ لے '

وہ حکم کسی جگہ جائداد مذکور کے اوپر یا اُسکے متصل بضرب دہل یا کسی اور طریقۂ معمول سے مشتہر کیا جائیگا ـ اور اُس حکم کی ایک ایک پرت جائداد اور بھی مکان عدالت کے کسی منظر عام پر آویزاں کیجائیگی '

جبکہ جائداد اراضی مالگذار سرکار ہو تو اُس حکم کی ایک نقل اُس ضلع کے کلکٹر کی کچہری مین بھی چسپاں ہوگی جسمین وہ اراضی واقع ہو '

واگذاشت قرقی کا حکم بعد ادائے ڈگری کے ' دفعہ ۲۷۵ ـ اگر تعداد ڈگری شدہ مع خرچہ اور جملہ مطالبجات اور مصارف کے جو کسی جائداد کی قرقی مین عائد ہوتے ہون عدالت مین داخل کر دی جاے یا اگر ڈگری کا ایفا عدالت کی معرفت اور طرح ہو جاے یا اگر ڈگری مسترد یا منسوخ کیجاے تو بر طبق گذرنے درخواست کسی شخص کے جو جائداد مقروقہ مین کسی طرح کا حق رکھتا ہو حکم واگذاشت قرقی کا صادر کیا جائیگا '

دفعہ ۲۷۶ - بعد قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی یا بعد در حکم تحریری کے جسکا
اشتہار اور اعلان باضابطہ حسب شرائط مندرجہ صدر کے کیا گیا ہو وقوع میں آئے
تو بایام قیام قرقی انتقال خانگی کرنا جائداد مقروقہ کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا بطور
دیگر اور ادا کرنا مدیون ڈگری کو قرضہ یا سرمایہ کے منافع کا یا حصہ شراکتی جاء عمر
وغیرہ کا بمقابلہ ان تمام مطالبہ جات کے جنکا ایفا اُس قرقی کی رو سے ہو سکتا ہو
باطل ہوگا،

بعد قرقی کے انتقال خانگی کا باطل ہے،

دفعہ ۲۷۷ - اگر جائداد مقروقہ سکہ یا کرنسی نوٹ ہو تو عدالت کو اختیار ہے
کہ کسی وقت ایام قیام قرقی میں یہ ہدایت کرے کہ وہ سکہ یا نوٹ یا کوئی جزو اُسکا
جو ڈگری کے ایفا کے لیے کافی ہو اُس فریق کو ادا کیا جائے جو ڈگری کی رو سے
اُسکے پانے کا مستحق ہو،

عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ سکہ یا نوٹ قرق شدہ فریق مستحق کو دیا جائے

دفعہ ۲۷۸ - اگر کوئی جائداد صیغہ اجراء ڈگری سے قرق کیجائے اور کوئی
دعوی نسبت اُس جائداد کے یا اعتراض نسبت قرقی کے اس بنیاد پر کیا جائے کہ
وہ جائداد قرقی کے لائق نہیں ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ دعوی یا اعتراض کی تحقیقات
کرے - اور در باب لینے اظہار شخص دعویدار یا معترض کے اور نیز جملہ دیگر امور میں بھی
اختیارات عمل میں لائے کہ گویا وہ فریق مقدمہ تھا،

جائداد قرق شدہ کی نسبت دعاوی کی تحقیقات اور اُنکی قرقی کی نسبت اعتراضات کی تحقیقات،

پر شرط یہ ہے - کہ اگر عدالت کے نزدیک ایسے دعوی یا اعتراض کے
پیش کرنے میں قصداً یا بلا ضرورت توقف ہوا ہو تو اُسکی تحقیقات
نہ کیجائیگی،

اگر وہ جائداد جس سے دعوی یا اعتراض متعلق ہو مشتہر بہ نیلام ہوگئی
ہو تو جائز ہے کہ عدالت امر نیلام تا دوران تحقیقات دعوی یا اعتراض کے
نیلام کو ملتوی رکھے،

التوائے نیلام،

دفعہ ۲۷۹- شخص دعویدار یا اعتراض کنندہ کو اس بات کا ثبوت دینا لازم ہے - کہ قرقی کی تاریخ پر وہ جائداد مقروقہ مین کچھ حق رکھتا تھا یا اسپر قابض تھا'

دعویدار ثبوت دیگا'

دفعہ ۲۸۰- اگر ایسی تحقیقات کے وقت عدالت کو اطمینان ہو جاوے کہ باعتبار وجہ مندرجہ دعوی یا اعتراض کے جائداد مذکور قرقی کے وقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین یا اسکی طرف سے امانۃً کسی اور شخص کے قبضہ مین نہ تھی یا کسی کاشتکار یا اور شخص کے دخل مین نہ تھی جو مدیون ڈگری کو لگان دیتا ہو - یا یہ کہ گو وہ جائداد قرقی کے وقت مدیون ڈگری کے قبضہ مین رہی ہو الا وہ اپنے لیے یا بطور اپنی ملکیت کے اسپر قابض نہ تھا بلکہ کسی غیر شخص کے لیے یا بطور امانت دار دوسرے شخص کے یا جزء اپنے لیے اور جزء دوسرے شخص کی طرف سے قبضہ رکھتا تھا تو عدالت کو اس حکم کا صادر کرنا لازم ہوگا کہ جائداد مذکور کل یا جس قدر جیسا مناسب معلوم ہو قرقی سے واگذاشت کیجاوے'

قرقی سے جائداد کی واگذاشت'

دفعہ ۲۸۱- اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مدیون ڈگری جائداد مقروقہ پر قرقی کے وقت بطور مالک کے قابض تھا نہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے یا کہ کوئی اور شخص اسپر مدیون ڈگری کی طرف سے امانۃً قابض تھا یا کہ وہ کسی کاشتکار یا اور شخص کے دخل مین تھی جو مدیون ڈگری کو لگان دیتا ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اس دعوی کو نامنظور کرے'

جائداد قرق شدہ کی واگذاشت کے دعوی کی نامنظوری'

دفعہ ۲۸۲- اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ جائداد مقروقہ کسی ایسے شخص کے پاس رہن یا زیر مطالبہ ہے جو اسپر قبضہ نہین رکھتا ہے اور عدالت کے نزدیک قرقی کا قائم رکھنا مناسب ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ بحفظ رہن یا مطالبہ کے قرقی قائم رکھے'

قرقی کا جاری رہنا بہ تبعیت دعوی مرتہن کے'

دفعہ ۲۸۳ - جس فریق کے خلاف حکم دفعہ ۲۸۰ - یا ۲۸۱ - یا ۲۸۲ - کے بموجب صادر کیاجاوے اُسے اختیار ہے - کہ وہ نالش نمبری واسطے ثابت کرانے اُس حق کے جو اُسکو جائداد متنازعہ مین پہونچتا ہے رجوع کرے مگر سواے پابندی نتیجہ ایسی نالش کے (اگر نالش ہو) اور سب طرح وہ حکم قطعی ہوگا '

(حاشیہ: اُن اشخاص کی نالش جو جائداد متنازعہ مین حق قائم کرنیکے لیے ہون ')

دفعہ ۲۸۴ - ہر عدالت اِس حکم کے صادر کرنے کی مجاز ہوگی کہ جائداد مقروقہ یا جزو اُسکا جو ڈگری کے ایفا کے لیے ضروری معلوم ہو نیلام کیا جاوے اور زرِ ثمن نیلام مذکور کا یا اُسکا جزو کافی اُس فریق کو دیا جاوے جو ڈگری کی رو سے اُسکے پانے کا مستحق ہو '

(حاشیہ: حکم دینے کا بیچنے کا جائداد مقروقہ نیلام ہو اور زرِ ثمن مستحق کو دیا جاوے ')

دفعہ ۲۸۵ - جس حال مین کہ جائداد جو کسی عدالت کی حراست مین نہ ہو - کئی عدالتون کی ڈگری کے اجراء مین قرق کیجاوے - تو اُس جائداد کو لینا یا وصول کرنا اور اُسکی نسبت ہر دعوی اور اُسکی قرقی پر ہر اعتراض کی بابت تجویز کرنا اُس عدالت سے متعلق ہوگا جو اُن عدالتون مین سب سے اعلی درجہ کی ہو - اور اگر اُنکے درجہ مین کچھ فرق نہ ہو تو اُس عدالت سے متعلق ہوگا جسکی ڈگری کی علت مین جائداد پہلے قرق ہوئی ہو '

(حاشیہ: وہ جائداد جو کئی عدالتون کی ڈگریون کے اجراء سے قرق ہوئی ہو ')

## (ز) - نیلام اور حوالہ کرنا جائداد کا '

### (الف) - قواعد عام

دفعہ ۲۸۶ - نیلام بصیغہ اجراء ڈگری معرفت کسی اہلکار عدالت یا اور شخص کے جسکو عدالت مقرر کرے عمل مین آئیگا اور بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۲۹۶ - مین مذکور ہے اور صورتون مین نیلام عام حسب طریقہ مفصلۂ ذیل کے ہوا کریگا '

(حاشیہ: نیلام کس کی معرفت عمل مین آئیگا اور کیونکر ہوا کریگا ')

دفعہ ۲۸۷ - جب بصیغہ اجراء ڈگری سے کسی جائداد کے نیلام ہونے کا حکم دیا جاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ نیلام مقصودہ کا اشتہار

(حاشیہ: نیلام کا اشتہار ')

عدالت کی زبان مین مشتہر کرائے اور اشتہار مذکور مین نیلام کی تاریخ اور مقام مندرج ہوگا اور مراتب مفصلۂ ذیل اُس مین حتی المقدور صحت اور صداقت کے ساتھ لکھے جائینگے -

(الف) - جائداد جو نیلام ہونیوالی ہے '

(ب) - تعداد مالگزاری شخصہ محال یا حصۂ محال کی جب کہ وہ حقیت جو نیلام ہونیوالی ہے حقوق و مرافق محال مالگزار سرکار یا جزو محال مالگزار سرکار کے ہون '

(ج) - کوئی بار کفالت جو اُس جائداد پر ہو '

(د) - تعداد جسکے وصول کے لیے نیلام کا حکم دیا گیا ہو - اور -

(ہ) - دوسرا ہر امر جس سے بدانست عدالت خریدار کو اس غرض سے واقف ہونا ضرور ہو کہ وہ جائداد زیر نیلام کی نوعیت اور مالیت تجویز کر سکے '

بغرض تحقیق کرنے اُن مراتب کے جو اشتہار مین لکھے جائینگے عدالت کو جائز ہے - کہ جس شخص کی ضرورت ہو اُسے طلب کرے اور اُنمین سے کسی کی بابت اُس سے اظہار لے اور جو دستاویز اُنکے متعلق اُسکے قبضہ یا اختیار مین ہو وہ اُس سے حاضر کرائے '

ہائی کورٹ قواعد وضع کریگی '

ہائی کورٹ کو لازم ہے - کہ اس مجموعہ کے نفاذ کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو امورات محکومۂ دفعہ ہذا کی انجام دہی مین عدالتون کو ہدایت ہونے کے لیے قواعد مرتب کرے - اور ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً اُن قواعد کو جو اصلاح مرتب کیے جاوین تبدیل کرتی رہے - اور وہ تمام قواعد مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر ہونگے اور اُسکے بعد حکم قانون کا رکھینگے - اور صاحب رکارڈر رنگون نسبت اپنی عدالت اور عدالت مطالبات خفیفہ رنگون کے حسب مراد اس فقرہ کے ہائی کورٹ سمجھا جائیگا '

اس دفعہ کی کوئی عبارت اُن صورتون سے متعلق نہوگی جنمین ڈگری کا اجرا کلکٹر کے پاس منتقل ہوگیا ہو٭

جج وغیرہ کا بری الذمہ ہونا

دفعہ ۲۸۸- کوئی جج یا اور عہدہ دار سرکاری کسی غلطی یا خلاف بیانی یا فروگذاشت کی بابت جو بموجب دفعہ ۲۸۷ کسی اشتہار مین پائی جاے لائق مواخذہ کے نہوگا الا اُس صورت مین کہ وہ غلطی وغیرہ بد دیانتی سے کی گئی ہو٭

اشتہار دینے کا طریقہ

دفعہ ۲۸۹- اشتہار مطابق طریقہ معینہ دفعہ ۲۷۴ ٭ مشتہر کیا جائیگا اور ایک نقل اُسکی بعد ازان کچہری کے اندر آویزان کیجائیگی اور اگر اراضی سرکار کو مالگزاری دیتی ہو تو کلکٹر کی کچہری مین بھی٭

اگر عدالت ہدایت کرے تو ایسا اشتہار مقام کے سرکاری گزٹ اور مقام کے کسی اخبار مین بھی مشتہر کیا جائیگا۔ اور خرچہ اُس تشہیر کا منجملہ خرچہ نیلام کے متصور ہوگا٭

نیلام کا وقت

دفعہ ۲۹۰- بجز صورت جائداد تلف شدنی مذکورہ عبارت شرطی دفعہ ۲۶۹ کے کوئی نیلام محکومہ باب ہذا بلا رضامندی تحریری مدیون ڈگری کے اُسوقت تک نہونا چاہیے کہ جس تاریخ کو نقل اشتہار کی بحکم نیلام کی عدالت مین آویزان کی گئی ہو اُس سے درصورت جائداد غیر منقولہ کے عرصہ اقل درجہ ۳۰- یوم کا اور درصورت جائداد منقولہ کے اقل درجہ عرصہ ۱۵ پندرہ روز کا نہ گذر جاے٭

نیلام کے ملتوی رکھنے کا اختیار

دفعہ ۲۹۱- عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اس باب کے مطابق نیلام کو سواے اُس نیلام کے جو صاحب کلکٹر کی معرفت عمل مین آئے کسی اور تاریخ اور ساعت تک ملتوی کردے اور عامل نیلام اگر مناسب سمجھے نیلام ملتوی کرکے التوا کی وجوہ قلمبند کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب نیلام مکان عدالت کے احاطہ کے اندر ہو تو بغیر اجازت عدالت کے التوا نہ کرنا چاہیے جب کبھی نیلام اس دفعہ کے بموجب سات روز سے زیادہ عرصہ تک ملتوی کیا جاے تو ایک تازہ

٭ دفعہ ۲۸۹ مین بعض الفاظ ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۱ کی رو سے منسوخ کیے گئے ہین۔ لہذا یہان متروک ہوئے٭

اشتہار مطابق دفعہ ۲۸۹ مشتہر کیا جائیگا - الا اس صورت میں کہ مدیون ڈگری اس سے درگذر کرنے پر راضی ہو - اور اگر لاٹ کی بولی ختم ہونے سے پہلے کل روپیہ مطالبہ اور خرچہ کا مع خرچہ نیلام عہدہ دار مذکور کے روبرو حاضر کیا جاوے یا ثبوت اس بات کا حسب اسکے اطمینان کے دیا جاوے کہ وہ مطالبہ مع خرچہ اسے مذکور اس عدالت میں داخل ہو چکا ہے جسنے نیلام کا حکم دیا تھا تو لازم ہے کہ نیلام موقوف کیا جاوے ،

دفعہ ۲۹۲- کوئی عہدہ دار جو اس باب کے مطابق کسی نیلام کے متعلق کوئی خدمت انجام دیتا ہو اسے لازم ہے کہ حیلۃً یا صراحۃً کسی جائداد کے لیے جو نیلام پر چڑھائی جاے بطور خریدار کے بولی نہ بولے اور نہ حیلۃً یا صراحۃً ایسی جائداد میں کوئی استحقاق کرے اور نہ حاصل کرنے کا اقدام کرے ،

دفعہ ۲۹۳- عہدہ دار سابق نیلام کو لازم ہے کہ کمی قیمت کو (اگر کچھ ہو) جو اس مجموعہ کے بموجب نیلام مکرر ہونے کے باعث بوجہ قصور خریدار نیلام واقع ہو مع جملہ اخراجات کے جو ایسے نیلام مکرر سے متعلق ہوں عدالت میں لکھکر گذرانے ،

اور وہ کمی قیمت اور اخراجات ڈگریدار یا مدیون ڈگری کی درخواست پر شخص قاصر سے ان قواعد کے بموجب وصول کیے جائینگے جو واسطے اجراء ڈگری زر نقد کے اس باب میں مندرج ہیں ،

دفعہ ۲۹۴- وہ ڈگریدار جسکی ڈگری کے ایفا کے لیے جائداد نیلام کیجاے مجاز نہیں ہے کہ بلاحصول اجازت صریح عدالت کے جائداد نیلامی کے لیے بولی بولے یا اسکو خرید کرے ،

اگر ڈگریدار خریدے تو زر ڈگری ادائی میں دیا جاسکتا ہے

جب ڈگریدار عدالت کی اجازت صریح حاصل کرکے جائداد [illegible] اسے تو جائز ہے
کہ وہ مطالبہ جو ڈگری کی رو سے واجب الادا ہو اور زرثمن نیلام بمقابلہ ایک دوسرے کے اگر وہ چاہے
تو مجرا ہو جاوے اور عدالت اجرا کنندہ ڈگری کل یا جزو ایفاء ڈگری کا اسکے مطابق اسپر لکھدے،

جب ڈگریدار خود یا معرفت کسی اور شخص کے بلاحصول ایسی اجازت کے
جائداد کو خرید کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے برطبق درخواست مدیون
یا اور کسی شخص کے جو نیلام سے واسطہ رکھتا ہو حکم واسطے انفساخ نیلام کے صادر کرے
اور خرچہ ایسی درخواست اور حکم کا اور کمی قیمت کی جو نیلام ثانی کے باعث وقوع میں آئے
اور کل اخراجات متعلقہ نیلام ثانی ڈگریدار سے ادا کرائے جائینگے،

محاصل نیلام بصیغۂ اجرائے ڈگری کو ڈگریداروں کے درمیان بحساب حصہ رسدی تقسیم کیے جائینگے،

دفعہ ۲۹۵ - جب بصیغۂ اجرائے ڈگری سے کچھ روپیہ بذریعہ نیلام جائداد یا
بطور دیگر عدالت کو وصول ہو اور ایک سے زیادہ اشخاص نے اسکے وصول ہونے
سے پہلے درخواستیں واسطے جاری ہونے اپنی اپنی ڈگریات زرنقد کے اوپر ایک ہی
مدیون ڈگری کے اس عدالت میں داخل کی ہوں جسمیں وہ زرنقد داخل ہے مگر
ڈگریات کا روپیہ نہ پایا ہو تو روپیہ وصول شدہ بعد منہائی خرچہ وصول کرنے کے ان
جملہ اشخاص کے درمیان بحساب رسدی تقسیم کیا جائیگا،

مگر شرط یہ ہے کہ -

شرط جبکہ جائداد تابع رہن نیلام کیجاوے،

(الف) - جب کوئی جائداد تابع رہن یا مواخذہ کے جو اسپر ہو نیلام
کیجاوے تو زرثمن نیلام سے جو کچھ فاضل نکلے اسمیں مرتہن یا مواخذہ دار بحیثیت
مرتہنی یا مواخذہ داری حصہ پانے کا مستحق نہ ہوگا،

(ب) - جب وہ جائداد جو بصیغۂ اجرائے ڈگری سے نیلام
ہونے کے قابل ہے کسی کے پاس مرہون ہو یا اسپر کچھ مواخذہ ہو تو
عدالت مجاز ہوگی کہ برضامندی مرتہن یا مواخذہ دار کے یہ حکم دے کہ

جائداد بلا بار رہن یا مواخذہ کے نیلام کیجاوے ۔ اور مرتہن یا مواخذہ دار کو نیلام کے زرثمن پر وہی استحقاق رہے جو اُسکو جائداد نیلام شدہ پر حاصل تھا،

(ج)۔ جب جائداد غیر منقولہ ایسی ڈگری کے اجرا مین نیلام کیجاوے جسمین یہ حکم مندرج ہو کہ جائداد فلان مواخذہ کی بیباقی کے لیے نیلام کیجاوے تو زرثمن نیلام حسب ترتیب مفصلہ ذیل کے صرف کیا جائیگا،

اولاً ۔ نیلام کے اخراجات کی بیباقی مین ۔

ثانیاً ۔ اُس زر دین اصل و سود کے ادا کرنے مین جسکا مواخذہ جائداد پر ہے ۔

ثالثاً ۔ مواخذہ ہاے مابعد کے اصل و سود کے ادا کرنے مین اگر ایسے مواخذے ہون ۔ اور ۔

رابعاً تقسیم رسدی درمیان اُن اشخاص کے جو ڈگریات زر نقد کی مدیون پر رکھتے ہون اور جنھون نے جائداد کے نیلام سے پہلے درخواست جاری کرانے اپنی ڈگریات کی اُس عدالت مین داخل کی ہو جسنے ڈگری بحکم نیلام جائداد مذکور صادر کی تھی اور جنکی ڈگریان ہنوز بیباق نہوئی ہون ،

اگر وہ کل روپیہ یا جزو اُسکا ایسے شخص کو دیا جاوے جو اُسکے لینے کا مستحق نہ تھا تو وہ شخص جو لینے کا مستحق ہو اُس شخص پر نالش واسطے جبراً واپس دلانے ایسے روپیہ کے دائر کر سکتا ہے ،

اِس دفعہ کی کوئی عبارت سرکار کے کسی حق مین خلل انداز نہوگی ،

(ب) ۔ قواعد متعلقہ جائداد منقولہ

دفعہ ۲۹۶- اگر جائداد نیلام ہونے والی از قسم دستاویز قابل بیع و شری ہو یا حصہ کسی عام کمپنی یا جماعت سند یافتہ کا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ بجائے صادر کرنے حکم نیلام عام کے ایسی دستاویز یا حصہ مذکورۂ بالا کو مطابق نرخ بازار اسوقت کے معرفت دلال کے فروخت کرنے کی اجازت دے،

دفعہ ۲۹۷- درصورت اور جائداد منقولہ کے قیمت ہرلات کی وقت نیلام یا جسقدر جلد بعد نیلام کے اہلکار عامل نیلام حکم دے داخل کرنی ہوگی- اور درصورت نہ داخل کرنے کے وہ شے فوراً پھر نیلام پر چڑھائی جائیگی اور نیلام کیجائیگی،

بعد ادائے زرثمن کے اہلکار عامل نیلام ایک رسید اسکی بابت دیگا اور نیلام قطعی ہوجائیگا،

دفعہ ۲۹۸- جائداد منقولہ کا نیلام اسکی شتہری یا تعمیل میں بےضابطگی ہونے کے سبب سے ناجائز نہ ہوجائیگا- لیکن اگر کسی شخص کو ایسی بےضابطگی سے جو کسی اور شخص کی جانب سے واقع ہوئی ہو ضرر پہونچے تو اسکو اختیار ہے کہ وہ واسطے وصول پانے ہرجہ یا (اگر وہ شخص خریدار ہو) بابت ملنے اس خاص جائداد بابت اس ہرجہ کے جو اسکے نہ ملنے کے باعث عائد ہوا ہو اسکے نام نالش دائر کرے،

دفعہ ۲۹۹- اگر جائداد نیلامی کوئی دستاویز قابل بیع و شری کے ہو یا اور جائداد منقولہ ہو اور ضبطی واقعی اسکی عمل میں آئی ہو تو ایسی جائداد خریدار کے حوالہ کرنی ہوگی،

دفعہ ۳۰۰- جب جائداد نیلامی از قسم جائداد منقولہ کے ہو جس پر مدیون ڈگری کو استحقاق اس قید سے ہو کہ کوئی اور شخص اس پر قبضہ رکھے تو خریدار کو جائداد مذکور اس طور سے دلائی

حاشیہ:
تبادلۂ دستاویز قابل بیع و شری کے اور حصص کمپنیوں کے،
ادائے زرثمن دیگر جائداد منقولہ کے جو نیلام ہو،
بےضابطگی سے جائداد منقولہ کا نیلام ناجائز نہ ہوگا مگر شخص ضرر رسیدہ نالش کرسکتا ہے،
حوالگی جائداد منقولہ کی جو واقعی ضبط ہوئی ہو،
دلایا جانا اس جائداد منقولہ کا جسکا مدیون

ڈگری بحیثیت ممانعت ... مستحق ہے

جائیگی کہ شخص قابض جائداد مذکور کو اطلاع دیجائے کہ جائداد پر کسی شخص کو سوائے خریدار نیلام کے دخل نہ دے"

سپردگی دیون کی اور حصص کی بنام کمپنیات میں

دفعہ ۳۰۱ - اگر جائداد نیلامی از قسم دین کے ہو جسکے اطمینان کے لیے کوئی دستاویز قابل بیع و شری نہ لکھی گئی ہو یا حصہ کسی عام کمپنی کا ہو تو سپردگی اُسکی بذریعہ حکم تحریری عدالت مشتمل اس امتناع کے عمل میں آئیگی کہ دائن زر قرضہ یا اُسکا سود وصول نکرے اور مدیون بجز خریدار کے اور کسی شخص کو زر قرضہ مذکور ادا نکرے یا یہ کہ وہ شخص جسکے نام سے حصہ مذکور ہو حصہ مذکور کو بجز خریدار کے کسی اور شخص کے ہاتھ منتقل نہ کرے اور نہ کچھ حصہ منافع یا اُسکے سود کا بابت اُسکے لے اور منیجر یا سکریٹری یا کوئی اور عہدہ دار مناسب ایسی کمپنی کا کسی اور شخص کے ہاتھ بجز خریدار کے ایسا انتقال نہونے دے اور نہ اور کسی کو منافع ادا ہونے دے"

انتقال دستاویز قابل بیع و شری کا اور حصوں کا

دفعہ ۳۰۲ - اگر لکھنا عبارت انتقال یا دستاویز انتقال کا منجانب اُس فریق کے جسکے نام کوئی دستاویز قابل بیع و شری یا کسی کمپنی عام کا حصہ لکھا ہوا ہو واسطے انتقال اُس دستاویز یا حصہ کے مطلوب ہو تو جائز ہے کہ جج ایسی دستاویز کی پشت پر یا حصہ کے سارٹیفکٹ پر عبارت انتقالی لکھدے یا اور کسی ایسی دستاویز کی تکمیل کرے جو ضروری ہو"

نمونہ عبارت انتقالی یا تکمیل کا حسب مندرجہ ذیل یا مثل اُسکے ہوگا یعنی - زید کے دستخط معرفت خالد عدالت فلان کا جج یا (جیسی صورت ہو) بمقدمہ بکر بنام زید"

جب تک کہ دستاویز یا حصہ مذکور کا انتقال نہو عدالت کو اختیار رہیگا کہ کسی شخص کو واسطے وصول سود یا حصہ منافع کے جو بابت اُسکے یافتنی ہو اور اُسکی رسید پر دستخط کر دینے کے لیے

بذریعہ حکم کے مقرر کرے اور اس طرح کی عبارت انتقالی شبہہ یا رسالہ وغیرہ کہلا یا سید متعلق کل امور کی
نسبت مثل کشتہ یا کملہ یا آنتقال خود اُسی فریق کے واسطے تمام اغراض کے جائز اور ناطق ہوگی،

دفعہ ۳۰۳ - در صورت کسی ایسی جائداد منقولہ کے جسکا ذکر اوپر نہین کیا گیا عدالت کو
جائز ہے کہ مشتری کو یا جسے وہ بتلائے اُس جائداد کے ملنے کا حکم دے اور اُسی کے
مطابق وہ جائداد ملیگی،

(حکم دینا جائداد کی صورت مین)

(ج) - قواعد متعلقہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۳۰۴ - نیلام جائداد غیر منقولہ کا بصیغہ اجراے ڈگری بجز عدالت مطالبات
خفیفہ کے ہر عدالت کے حکم سے ہوسکتا ہے،

(نیلام اراضی کا حکم کون عدالت کرسکتی ہے)

دفعہ ۳۰۵ - جب حکم واسطے نیلام جائداد غیر منقولہ کے صادر ہوا اگر مدیون ڈگری عدالت
کو مطمئن کرسکے کہ وجہ اس امر کے باور کرنے کی ہے کہ ڈگری کا مطالبہ بذریعہ رہن یا استاجری
یا بیع خانگی جائداد مذکور یا اُسکے جزو کے یا مدیون ڈگری کی کسی اور جائداد غیر منقولہ کے
وصول ہوسکتا ہے تو عدالت مجاز ہے کہ بر طبق گذرنے درخواست مدیون ڈگری کے
اُس جائداد کے نیلام کو جو نیلام کے حکم مین مندرج ہو کسی عرصہ تک جو عدالت کو مناسب معلوم
ہو ملتوی رکھے تاکہ مدیون ڈگری روپیہ کی سبیل کرسکے،

(ملتوی کرنا نیلام اراضی کا بعد عذر مدیون ڈگری بیع سے بچانے کے)

ایسی صورت مین مدیون ڈگری کو ایک سارٹیفکٹ عدالت سے ملیگا جسمین اُسکو
اختیار دیا جائیگا کہ وہ باوصف مندرج ہونے کسی اور حکم کے دفعہ ۲۷۶ مین ایک میعاد معین کے
اندر جو سارٹیفکٹ مین درج ہوگی رہن یا استاجری یا بیع حسب درخواست عمل مین لائے،

(مدیون ڈگری کو سرٹیفکٹ ملیگا)

لیکن شرط یہ ہے کہ جو روپیہ ایسے رہن یا استاجری یا بیع کی بابت واجب الادا
ہو عدالت مین داخل کیا جائیگا مدیون ڈگری کو نہ ملیگا،

اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی رہن یا استاجری یا بیع حسب دفعہ ہذا عمل مین
آنے کے ناطق نہ ہوگا تاوقتیکہ عدالت سے اُسکی منظوری نہ ہو،

*زر امانت خریدار کی طرف سے جائداد غیر منقولہ کی بابت*

دفعہ ۳۰۶ - جب جائداد غیر منقولہ اس باب کے بموجب نیلام کیجائے تو اس شخص کو جو خریدار نیلام قرار دیا جائے فوراً خریدار قرار پانے کے اپنی بولی کی تعداد پر پچیس روپیہ سیکڑہ عہدہ دار نیلام کنندہ کے پاس اسی وقت جمع کرنا ہوگا - اور درصورت جمع نہ کرنے کے جائداد فوراً پھر نیلام پر چڑھائی جائیگی - اور نیلام کیجائیگی'

*کل زر کی ادائی کا وقت*

دفعہ ۳۰۷ - خریدار نیلام کو لازم ہے کہ روز نیلام سے پندرھوین دن علاوہ روز نیلام کے قبل برخاست عدالت کل زر ثمن داخل کرے یا اگر پندرھوین دن روز اتوار یا کوئی روز تعطیل کا واقع ہو تو پندرھوین دن کے بعد جس روز پہلے کچہری کھلے اسی دن داخل کرنا ضرور ہے'

*طریقہ کارروائی عدم ادا کی صورت مین*

دفعہ ۳۰۸ - اگر روپیہ میعاد مندرجہ دفعہ متعلقہ بالا مین داخل نہ کیا جائے زر امانت بعد ادا کرنے خرچہ نیلام کے سرکار مین ضبط ہوگا - اور وہ جائداد دوبارہ نیلام کیجائیگی - اور خریدار قائم کا استحقاق نسبت جائداد یا کسی جزو زر ثمن نیلام ما بعد کے باقی نہ رہیگا'

*اشتہار جائداد غیر منقولہ کے نیلام مکرر پر*

دفعہ ۳۰۹ - جبکہ زر ثمن اس میعاد کے اندر جو اسکے ادا کے لیے مقرر ہے ادا نہ ہو تو لازم ہے کہ بہر نیلام مکرر جائداد غیر منقولہ کا بعد صدور اشتہار جدید کے جو بموجب اسی طریقہ اور بقدر اسی میعاد کے ہو کہ دفعات ماسبق مین نیلام کے لیے مقرر ہے عمل مین آئے'

*حصہ دار جائداد غیر منقولہ کا جو اجرائے ڈگری مین نیلام ہوا ہو بولی کے وقت ترجیح رکھیگا*

دفعہ ۳۱۰ - اگر وہ جائداد جو بعلت اجرائے ڈگری نیلام کیجائے حصہ کسی جائداد غیر منقولہ غیر منقسمہ کا ہو اور دو یا کئی اشخاص جنمین سے ایک حصہ دار اس جائداد کا ہو اس نیلام کے وقت کسی بولی مین ایک ہی تعداد کی بولی بولین تو وہ بولی حصہ دار کی بولی سمجھی جائیگی'

*درخواست واسطے انفساخ نیلام بے ضابطگی کی وجہ سے*

دفعہ ۳۱۱ - ڈگریدار کو یا اس شخص کو جسکی جائداد غیر منقولہ حسب باب ہذا نیلام ہو گئی ہو اختیار ہے کہ عدالت مین درخواست واسطے انفساخ نیلام کے بربنا کسی بے ضابطگی نفس الامری کے جو اس نیلام کے اشتہار کرنے یا عمل مین لانے مین ہوئی ہو گذرانے'

لیکن کوئی نیلام بوجہ بیضابطگی فسخ نہ ہوگا الا اُس حال مین کہ سائل حسب اطمینان عدالت ثابت کرے کہ اُس بیضابطگی سے اُسکو ضرر واقعی پہونچا ہے '

نامنظوری عذر کی تاثیر سادہ،

دفعہ ۳۱۲ - اگر درخواست مذکورۂ دفعۂ ملحقۂ بالا نہ گذرے یا پیش ہوکر عذر نامنظور ہوجاے تو عدالت حکم نامنظوری نیلام جہانتک فریقین مقدمہ اور خریدار نیلام سے تعلق ہو صادر کریگی '

اسکی منظوری کی

اگر ایسی درخواست گذرے اور عذر منظور ہو تو عدالت حکم منسوخی نیلام کا صادر کریگی '

کوئی نالش بربنا رایسی بیضابطگی کے واسطے منسوخی حکم کے جو اس دفعہ کے مطابق صادر ہو طرف سے اُس شخص کے جسکے خلاف مطلب ایسا حکم ہوا ہو رجوع نہ ہوگی '

درخواست استرداد نیلام کی اسوجہ پر کہ مدیون ڈگری حق قابل نیلام نہیں رکھتا تھا،

دفعہ ۳۱۳ - ایسے ہر نیلام کے خریدار کو اختیار ہے - کہ عدالت مین درخواست استرداد نیلام کی اس بنیاد پر گذرانے کہ جائداد جس شخص کی ملکیت ظاہر کرکے نیلام کی گئی تھی وہ دراصل جائداد مذکور مین ایسا کوئی حق نہین رکھتا تھا جو قابل نیلام کے تھا اسپر عدالت مجاز ہوگی کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے - مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم انفساخ نیلام کا نہ دیا جائیگا الا اُس حال مین کہ مدیون ڈگری اور ڈگریدار کو مرتفع عذرات کے سنے جانے کا نسبت اُس حکم کے مل چکا ہو '

منظوری نیلام

دفعہ ۳۱۴ - کوئی نیلام جائداد غیر منقولہ کا جو صیغۂ اجرائے ڈگری سے عمل مین آئے قطعی نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ عدالت سے منظور نہ ہو '

استرداد نیلام کی صورت مین قیمت خریدکو واپس دیجائیگی

دفعہ ۳۱۵ - جب نیلام کسی جائداد غیر منقولہ کا دفعہ ۳۱۲ - خواہ دفعہ ۳۱۳ کے بموجب مسترد کیا جاے '

یا جب یہ دریافت ہو کہ مدیون ڈگری کوئی حق قابل نیلام جائداد مین جسکا نیلام
ہونا ظاہر کیا گیا نہین رکھتا تھا اور اسوجہ سے خریدار اُس سے محروم کیا گیا ہے '
تو خریدار مستحق ہوگا کہ اپنا زر ثمن نیلام مع یا بلا سود جیسی عدالت ہدایت کرے
اُس شخص سے واپس پائے جسے زر ثمن مذکور ادا کر دیا گیا '
جائز ہے کہ وہ زر ثمن اور سود (اگر کچھ) عدالت سے دلایا گیا ہو شخص مذکور
سے بموجب اُن قواعد کے واپس کرایا جاے جو واسطے اجراے ڈگری زر نقد کے اِس
مجموعہ مین مندرج ہین '

جائداد غیر منقولہ کے خریدار کو سرٹیفکٹ دینا '

دفعہ ۳۱۶ - جب نیلام جائداد غیر منقولہ کا حسب مذکور صدر ناطق ہوجاے
تو عدالت کو لازم ہے کہ قطعہ سارٹیفکٹ مشعر تفصیل جائداد نیلام شدہ اور نام اُس شخص
کے جو وقت نیلام اُسکا خریدار قرار پایا تھا عطا کرے - ایسے سارٹیفکٹ مین تاریخ بحالی
نیلام کی درج ہوگی - اور جہانتک فریقین مقدمہ سے غرض ہے یا اُن اشخاص سے جو
فریقین کی معرفت یا اُنکے ذریعہ سے جائداد نیلامی مین دعوی رکھتے ہون ملکیت جائداد
نیلام شدہ کی تاریخ سارٹیفکٹ سے خریدار کی ذات مین داخل ہوجائیگی نہ اُس سے پہلے
بر شرط یہ ہے کہ وہ ڈگری جسکے اجرا کے لیے نیلام وقوع مین آیا تھا تاریخ نیلام
تک برقرار رہی ہو '

بے نامی خریدار پر نالش نہوسکیگی '

دفعہ ۳۱۷ - کوئی نالش اِس بنا پر خریدار سارٹیفکٹ یافتہ کے نام سماعت
نہ کی جائیگی کہ خرید کسی اور شخص کی طرف سے یا ایسے شخص کی طرف سے کی گئی تھی جسکے
ذریعہ سے وہ دوسرا شخص دعوی کرتا ہے '
کوئی عبارت اِس دفعہ کی مانع نالش حاصل کرنے اِس حکم کی نہ ہوگی کہ نام
خریدار سارٹیفکٹ یافتہ کا سارٹیفکٹ مین فریبا یا بلا رضامندی اصل خریدار کے
داخل کیا گیا ہے '

حوالگی جائداد غیر منقولہ کی جو مدیون ڈگری کے قبضہ مین ہو

دفعہ ۳۱۸ - اگر جائداد نیلام شدہ مدیون ڈگری یا منجانب اسکے کسی اور شخص کے قبضہ مین یا
بقبضہ شخص دیگر کے ہو جو بذریعہ ایسے استحقاق کے اُس جائداد کی نسبت دعویدار ہو کہ بعد قرقی جائداد
مذکور کے مدیون ڈگری سے حاصل ہوا ہو اور دفعہ ۳۱۶ کے بموجب اُس جائداد کی بابت سارٹیفکٹ
دیا گیا ہو تو عدالت خریدار کی درخواست پر یہ حکم دیگی کہ خریدار کو یا اُس شخص کو جسکو کہ اُسنے اپنی طرف سے
قبضہ لینے کے لیے مقرر کیا ہو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جاوے - اور اگر ضرورت ہو تو جو شخص دخل
دینے سے انکار کرے وہ اُس مین سے نکال دیا جاوے ؛

حوالگی جائداد غیر منقولہ کی جو اسامی کے دخل مین ہو

دفعہ ۳۱۹ - اگر جائداد نیلام شدہ اسامی یا کسی اور شخص کے دخل مین ہو جسکو اُسکے دخل کا استحقاق
حاصل ہو اور اُس جائداد کی بابت سارٹیفکٹ حسب دفعہ ۳۱۶ دیا گیا ہو تو عدالت وہ جائداد اسطرح
سے دلا دیگی کہ حکم دیگی کہ نقل سارٹیفکٹ نیلام کو جائداد مذکور کے کسی منظر عام پر آویزان کرائیگی اور بضرب
دہل یا بذریعہ دیگر طریقہ مروجہ کے مناسب مقام مین واسطے اطلاع قابض جائداد کے یہ مشتہر کرائیگی
کہ اُسمین حقیت مدیون ڈگری کی خریدار نیلام کے ہاتھ منتقل کی گئی ؛

اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض ڈگریات کے کلکٹر کے پاس

دفعہ ۳۲۰ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے - کہ بمنظوری جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل
بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اعلان دے کہ فلان علاقہ ارضی
مین اجراء ڈگریات کا اُن مقدمات مین جنمین عدالت کے حکم سے کوئی جائداد غیر منقولہ نیلام ہونے
ہونیوالی ہو یا اجراء کسی خاص قسم کی ڈگری کا منجملہ ایسی ڈگریون کے یا اجراء ڈگریات کا جنمین
حکم نیلام کسی خاص قسم کی جائداد غیر منقولہ یا حقیت واقعہ جائداد غیر منقولہ کا دیا گیا ہو کلکٹر کے
پاس منتقل کیا جاوے - اور ایسے اعلان کو منسوخ یا ترمیم کرے ؛

اختیار تقرر قواعد درخصوص ارسال اور جاری کرنے اور [illegible] جاری کنندہ ڈگریات کے

معہذا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بالوصف احکام مندرجہ کسی دفعہ ماسبق کے وقتاً
فوقتاً قواعد در باب مرسل ہونے ڈگری کے عدالت سے بخدمت کلکٹر اور تقرر اُس ضابطہ کے
جسکی پابندی بوقت اجراء ڈگری کلکٹر اور اسکے ماتحتون پر واجب ہوگی اور اس باب مین کہ
ڈگری کلکٹر کے پاس سے عدالت مین بھیجی جاوے مرتب کرتی رہے ؛

٭ قواعد تحت دفعہ بابت صاحب کلکٹر اور انکے ماتحت کے کسی ایسے شخص کو جسکا نام گزٹ
مین مندرج ہو دیے نواں یا بعض اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت اجرا ڈگری مین عمل مین ہو سکتی
اگر اجرا ڈگری صاحب کلکٹر کے پاس منتقل ہو کر تا شمول ان اختیارات عدالت کے جو دفعات
۳۰۹ - ۳۱۲ - کی رو سے اسکو حاصل ہے - اور قواعد مذکور مین احکام صادر کردہ صاحب کلکٹر کی
نسبت یا انکے ماتحت کے کسی ایسے شخص کے صادر کیے ہوئے احکام کی نسبت جنکا نام گزٹ مین
مندرج ہو یا ایسے احکام کی نسبت احکام منسوخ ہو سکینگے جو احکام مذکور کی بابت اپیل مین صادر ہون
مگر اس پابندی کے ساتھ کہ احکام مذکور اعلیٰ حکام مال کے پاس اپیل یا نظر ثانی کیے جانے کے
حتی الامکان اسی طرح بر تابع ہونگے جس طرح پر کہ عدالت مذکور کے صادر کیے ہوئے احکام یا ایسے احکام
جو احکام مذکور کی بابت اپیل مین صادر ہون مجموعہ ہذا کی رو سے یا کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے
عدالت اپیل یا عدالت نظر ثانی کے اپیل اور نظر ثانی کے تابع ہوتے اگر ڈگری صاحب کلکٹر
کے پاس منتقل نہ کیجاتی،

قواعد مذکور کی رو سے جو اختیار صاحب کلکٹر یا صاحب کلکٹر موصوف کے
کسی ماتحت عہدہ دار کو جسکا نام گزٹ مین مندرج ہو یا کسی حاکم اپیل یا نظر ثانی کو بخشا
جاے - وہ قابل تعمیل عدالت مذکور کے یا کسی ایسی عدالت کے نہوگا جو ایسا اختیار
سماعت اپیل یا نظر ثانی رکھتی ہو جو اسکو عدالت مذکور کی ڈگریون یا حکمون کی نسبت
حاصل ہو،

ہر ایسی ڈگری کے جاری کرنے مین جو صاحب کلکٹر کے پاس دفعہ ہذا کی رو سے
منتقل ہوئی ہو صاحب کلکٹر اور انکے ماتحت کے لوگ حسب منشاء ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۹۰ع (جو بابت
حفاظت عہدہ داران صیغہ جوڈیشیل کے ہے) صیغہ جوڈیشیل کے کام کرنے والے کی حیثیت
سے کام کرنے والے متصور ہونگے ٭

٭ ٭ دفعہ ۳۲۰ کے تین اخیر فقرے - ایکٹ [illegible] کی دفعہ ۳۰ کی رو سے درج کیے گئے ہین ۔

(الف) - کہ ہر شخص جو مدیون ڈگری ہے کے نام ایسی ڈگری زرنقد
کی رکھتا ہو جو اسکی جائداد غیر منقولہ کے نیلام سے بیباق ہو سکتی
ہے اور جس کو ڈگریدار خود اُس قدر بیباق کرانا چاہتا ہو اور نیز ہر
شخص قابض ایسی ڈگری زرنقد کا جسکے وصول کے لیے کارروائی نیلام
جائداد مذکور کی دائر ہو ایک نقل ڈگری کی اور سارٹیفکٹ اُس عدالت
کا جس نے ڈگری صادر کی ہو یا جو اسکی تعمیل مین مصروف ہو صاحب کلکٹر
کے روبرو حاضر کرے جس مین یہ لکھا ہو کہ ڈگری کی رو سے کس قدر روپیہ
واجب الادا ہے'

(ب) اور یہ کہ ہر شخص جو جائداد مذکور پر کچھ دعوی رکھتا ہو اپنے
دعوی کا حال لکھکر صاحب کلکٹر کے پاس داخل اور اُسکے ثبوت کی دستاویزات
اگر کچھ موجود ہون پیش کرے'

ایسا اشتہار ضلع کی زبان مروجہ مین مشتہر کیا جائیگا اور اسکی تعمیل
کے لیے عرصہ ۶۰ روز کا تاریخ مشتہری سے دیا جائیگا اور مشتہری اس طرح سے ہوگی
کہ اسکی ایک پرت اُس عدالت کے مکان اجلاس پر آویزان کی جائیگی جسنے اصل
حکم حسب منشاء دفعہ ۳۲۰ - صادر کیا ہو اور چند پرتین ایسے مقامات پر (اگر
کوئی ہون) لگائی جائینگی جو صاحب کلکٹر کو مناسب معلوم ہون - اور جب نشان
اور پتہ کسی ڈگریدار یا دعویدار کا معلوم ہو تو اشتہار کی نقل اُسکے پاس بذریعہ ڈاک
یا اور طور پر بھیجی جائیگی'

مبلغ زرڈگری کی تحقیق کیجائیگی اور اُسکے

دفعہ ۳۲۲ - (ب) بعد انقضاے میعاد مندرجہ اشتہار صاحب
کلکٹر ایک تاریخ مقرر کریگا واسطے سماعت جملہ عذرات کے جو مدیون
ڈگری یا ایسے ڈگریدار خواہ دعویدار لوگ (اگر کوئی ہون) پیش

ایفائے یے ڈگری غیر منقولہ کی

کرنا چاہین - اور نیز واسطے عمل مین لانے ایسی تحقیقات کے جو واسطے دریافت نوعیت اور تعداد ایسی ڈگریات اور دعاوی اور نوعیت و تعداد جائداد غیر منقولہ مملوکہ مدیون کے صاحب موصوف کو ضروری معلوم ہو - اور وہ مجاز ہوگا کہ ایسی سماعت اور تحقیقات کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتا رہے '

اگر نسبت اصلیت یا مقدار اُس ذمہ داری کے جو اُن ڈگریات اور مطالبجات کی رو سے مدیون ڈگری سے لاحق ہو جنکی اطلاع صاحب کلکٹر کو ہو گئی ہو یا نسبت تقدیم و تاخیر اُن ڈگریات یا مطالبجات کے یا نسبت اخذ ہی و مکفول جائداد مذکور جبت اداے ڈگریات مطالبجات مذکور کسی طرح کا نزاع نہ ہو تو صاحب کلکٹر ایک کیفیت طیار کریگا اس تفصیل کے ساتھ کہ ایسی ڈگریات کے بٹانے کے لیے کس قدر روپیہ وصول کیا جائیگا اور ہر ایک ڈگری اور مطالبہ کس ترتیب سے بیباق کیا جائیگا - اور اس مقصد کے لیے کس قدر جائداد غیر منقولہ قابل حصول ہے '

اگر امور متذکرۂ صدر کی بابت کوئی نزاع برپا ہو تو صاحب کلکٹر نزاع مذکور کو مع حالات نزاع اور اپنی راے کے اُس عدالت مین مرسل کریگا جسنے اصل حکم حسب منشا دفعہ ۳۲۰ صادر کیا ہو - اور امر نزاعی کی بابت جو کارروائی ہوتی رہی ہو اُسکو تا آنے جواب کے ملتوی رکھیگا - اگر امر نزاعی اُس عدالت کی سماعت کے لائق ہو تو وہ امر مذکور کو طے کر دیگی ورنہ مقدمہ کو کسی عدالت مجاز سماعت مین مرسل کریگی - اور جو فیصلہ اخیر اُسکی نسبت قرار پائے اُسکی اطلاع صاحب کلکٹر کو دیجائیگی - اُسپر صاحب کلکٹر وہ کیفیت جو اوپر مذکور ہو چکی ہے اُس فیصلہ کے مطابق طیار کریگا '

مدت منسیخ اشتہارات سے پہلے کر سکتی ہے اور تحقیقات عمل میں لاسکتی ہے

دفعہ ۳۲۲ - (ج) صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اشتہارات از قبیل مندرجۂ دفعات ۳۲۲ - (الف) اور ۳۲۲ - (ب) خود اپنی ذات سے مشتہر کرنے اور عمل میں لانے کے بدلے ایک بیان تحریر کرے جسمین حال مدیون ڈگری اور اُسکی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا جہانتک صاحب کلکٹر کو اُسکا علم ہو یا جس قدر کا نشان سررشتہ سے واضح ہو صراحت کے ساتھ لکھا جائیگا - اور بیان مذکور کو عدالت ضلع مین بھیجدیگا۔ اُسپر عدالت ضلع وہ اشتہارات صادر کریگی اور تحقیقات عمل مین لائیگی اور وہ کیفیت لکھیگی جو دفعات ۳۲۲ - (الف) اور ۳۲۲ - (ب) مین محکوم ہے اور کیفیت مذکور کو صاحب کلکٹر کے پاس بھیجدیگی'

فیصلہ عدالت کا اثر

دفعہ ۳۲۲ - (د) فیصلہ عدالت کا نسبت اُس نزاع کے جو حسب مندرجۂ دفعات ۳۲۲ - (ب) یا ۳۲۲ - (ج) کے برپا ہو جہانتک اُسکو فریقین مقدمہ سے تعلق ہو وہی اثر رکھیگا اور اُسی طرح قابل اپیل ہوگا جسطرح ڈگری مؤثر اور قابل اپیل ہوتی ہے'

تدبیر واسطے ادائے ڈگری کے

دفعہ ۳۲۳ - جب تعداد زر جسکا وصول کرنا ضرور ہے اور مقدار جائداد قابل حصول حسب طریقۂ مقررۂ دفعات ۳۲۲ - (ب) یا ۳۲۲ - (ج) کے منقح ہو جائے تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ -

(۱) اگر صاحب موصوف کی دانست مین تعداد مطلوبہ بلا نیلام کل جائداد قابل حصول کے وصول کرنی غیر ممکن ہو تو جائداد مذکور کو نیلام کرے - یا اگر معلوم ہو کہ تعداد مطلوبہ مع سود مندرجۂ ڈگری (اگر سود کی ڈگری ہوئی ہو) یا جب سود کی ڈگری نہ ہوئی

---

بنگالہ اور ممالک شمالی و مغربی اور آشام کی عدالتہائے دیوانی کے ایکٹ ... کی رو سے ... ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ ... [illegible] ... صاحب کلکٹر ... [illegible]

... اُنکو ... کریں - ایکٹ ... کی دفعہ ... ضمن (۲) کا فقرہ (۵) دیکھو'

ہو مع سود (اگر کچھ ہو) اُس تشریح کے مطابق جو مشار الیہ کو دانا قرین انصاف معلوم ہو بلا ضرورت نیلام کے وصول کرنا ممکن ہے تو۔

(۲) قصد او مطالبہ مع سود (بادصف کسی حکم مندرجہ دفعہ ۱۴، ۴۰- کے) فراہم کرے اس طور پر یعنے۔

(الف)۔ بذریعۂ دینے پٹہ کل یا جزو جائداد مذکور کے براے دوام یا کسی میعاد کے لیے باداے زر پیشگی خواہ۔

(ب)۔ بذریعۂ رہن کل یا جزو جائداد مذکور خواہ۔

(ج)۔ بذریعۂ بیع جزو جائداد مذکور کے خواہ۔

(د)۔ بذریعۂ دینے ٹھیکہ یا خود اپنے اہتمام یا دوسرے کی سربراہکاری مین رکھنے کل یا جزو جائداد مذکور کے کسی میعاد کے لیے جو تاریخ حکم نیلام سے ۲۰ برس سے زیادہ عرصہ کے لیے نہ ہو خواہ۔

(ہ)۔ جزءاً ایک طریقہ اور جزءاً دوسرے طریقون کو عمل مین لانے سے'

(۳) واسطے حسن انتظام کل یا جزو جائداد مذکور کے حسب منشاء دفعہ ہذا صاحب کلکٹر مجاز ہوگا کہ تمام اختیارات اُسکے مالک کے نافذ کرے'

(۴)۔ بغرض افزونی قیمت بازاری جائداد موجودہ یا اُسکے کسی جزو کے یا اس مقصود سے کہ وہ جائداد زیادہ تر قابل ٹھیکہ پر دینے یا انتظام خاص مین رکھنے کے لائق ہو جاوے یا اُسکو کسی مواخذہ کی بیباقی کے لیے نیلام کے صدمہ سے بچانے کے لیے صاحب کلکٹر کو اختیار رہیگا۔ کہ کسی مواخذہ دار کے دین کو جو واجب الادا ہوگیا ہو بیباق کردے۔ یا کسی مواخذہ دار کے مطالبہ کا مصالحہ عام اس سے کہ وہ واجب الاخذ ہوگیا ہو یا نہین کردے۔ اور بغرض فراہمی ایسے مبلغ کے جسکی مدد سے ایسی بیباقی یا مصالحہ ہو سکے اُسقدر حصہ جائداد کو جو اُسکے نزدیک مقدار مین کافی ہو رہن کرے یا ٹھیکہ پر

دے یا بیع کرے اور اگر کوئی تنازع نسبت تعداد اُس مواخذہ کے برپا ہو جسکا وصول
کرنا صاحب کلکٹر کو اس فقرہ کے بموجب منظور ہو تو صاحب موصوف کو اختیار ہے
کہ خود اپنے یا مدیون ڈگری کے نام سے نالش واسطے لیے جانے حساب مطالبہ کے
عدالت مناسب مین رجوع کرے - یا اس بات پر راضی ہو کہ امر نزاعی دو شخص ثالث
کو جنمین سے ایک ثالث ایک فریق اور دوسرا ثالث دوسرے فریق کی تجویز سے مقرر
ہوگا یا ایسے سرپنچ کو جسکو دونون ثالث نامزد کرین فیصلہ کے لیے سپرد کیا جاے
ہر وقت کارروائی مطابق ضمن ہاے ۲-و۳-و۴- متعلقہ دفعہ ہذا صاحب
کلکٹر کو لازم ہے - کہ باتباع اُن قواعد کے کاربند ہو جو اس ایکٹ کے مناسب اور وقتاً
فوقتاً حاکم اعلی نگرانی صیغہ مال کی تجویز سے مرتب ہون

وصول زر باقی (اگر کچھ ہو) بعد ختم ہونے ٹھیکہ یا سربراہکاری کے

دفعہ ۳۲۴ - اگر ٹھیکہ یا سربراہکاری مندرجہ دفعہ ۳۲۳ - کے ختم ہونے پر
تعداد وصول طلب وصول نہ ہو جاے تو صاحب کلکٹر اُس امر کی اطلاع مدیون ڈگری
یا اُسکے قائم مقام حقیت کو تحریراً دیگا - اور اُس مین یہ ظاہر کریگا کہ اگر باقی روپیہ
جو واسطے بیباقی مطالبہ جات مذکور کے درکار ہو اطلاعنامہ کی تاریخ سے ۶ چھہ ہفتہ کے
اندر کلکٹر کے پاس ادا نہ کیا جاے تو صاحب کلکٹر جائداد مذکور کو کل یا اُسکا جزو کافی نیلام
کریگا اور اگر وہ چھہ ہفتہ مذکور کے گذرنے پر وہ زر باقی ادا نہ کیا جاے تو صاحب کلکٹر
جائداد مذکور یا اُسکے جزو کو نیلام کریگا

صاحب کلکٹر کو عدالت دیوانی مین حساب داخل کرنا ہوگا

دفعہ ۳۲۴ (الف) - صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اُس عدالت مین جہان
سے اصل حکم متعلقہ دفعہ ۳۲۰ - صادر ہوا ہو حساب تمام مبالغ کا جو اُسکے قبضہ مین آئے
ہون اور تمام مصارف کا جو اُن اختیارات اور خدمات کی تعمیل مین اُسکے ذمہ عائد
ہوتے ہون جو اس باب کی شرائط کے مطابق اُسکو مفوض ہوئے ہین داخل کرے اور
جو تعداد باقی رہے اُسکو تا صدور حکم عدالت اپنے پاس رکھے

مصارف مذکور مین تمام مطالبات قرضہ اور دیون جو بابت جائداد مذکور یا اسکے کسی جزو کے سرکار کو وقتاً فوقتاً واجب الادا ہون اور زر لگان (اگر کچھ ہو) جو ایسی جائداد یا جزو کی بابت وقتاً فوقتاً کسی قابض اعلیٰ کو دادنی ہو اور نیز خرچ تحصیل گماشتگان (اگر صاحب کلکٹر ایسی ہدایت کرے) شامل ہوگا'

زر باقی کا صرف

تعداد باقی عدالت کی معرفت اسور منفصلہ ذیل مین صرف کیجائیگی۔

اولاً۔ مدیون ڈگری کے خاندان مین سے اُن لوگون کو (اگر کچھ ہون) نان ونفقہ دینے مین جو جائداد کی آمدنی سے پرورش پانے کے مستحق ہین اور ہر اہل خاندان کے لیے اُس مقدار تک جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔ اور۔

ثانیاً۔ جب صاحب کلکٹر کی کارروائی مطابق دفعہ ۳۲۱۔ کے ہوئی ہو اُس اصل ڈگری کی بیباقی مین جسکے اجرا کے لیے عدالت نے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا صادر کیا ہو یا اور طرح پر صرف کیجائے جیسی عدالت حسب الحکم دفعہ ۲۹۵ ہدایت کرے۔ یا۔

ثالثاً۔ جب صاحب کلکٹر کی کارروائی دفعہ ۳۲۲۔ کے مطابق ہوئی ہو اُن مواخذون کے سود کی مقدار گھٹانے مین جنمین جائداد ماخوذ ہو اور (جب مدیون ڈگری کے پاس کوئی اور ذریعہ کافی پرورش کا نہ ہو) اُسکو اُس تعداد تک نان ونفقہ دینے مین جو عدالت کو مناسب معلوم ہو۔ اور نیز باقی مذکور کو اُس اصل ڈگریدار اور دوسرے ڈگریدارون کے درمیان بطور رسدی تقسیم کرنے مین جنھون نے نوٹس یعنی اطلاعنامہ کی تعمیل کی ہو اور جنکے مطالبہ جات اُس مبلغ مجموعی مین شامل ہوئے تھے جسکے وصول کرنے کے لیے حکم ہوا تھا'

اور کوئی اور شخص قابض ڈگری زر نقد کا اُس وقت تک ایسی جائداد کی آمدنی یا اُسکی باقی سے اپنی ڈگری بٹانے کا

مستحق نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ ڈگریدار لوگ جنہون نے حکم مذکور حاصل کیا ہو بیباق نہ ہو جائین '

اور زر فاضل (اگر کچھ ہو) اصل مدیون ڈگری یا کسی اور شخص کو (اگر کوئی ہو) اور عدالت اسکی بابت ہدایت کرے حوالہ کیا جائیگا '

نیلام کیونکر ہو گا '

دفعہ ۲۹۳ - جب صاحب کلکٹر کوئی جائداد اس باب کے بموجب نیلام کرے اسکو چاہیے کہ جائداد کو ایک یا چند لاٹ کرکے جیسا مناسب سمجھے نیلام عام پر چڑھائے اور اختیار ہے کہ -

(الف) ہر لاٹ کے لیے ایک مناسب تعداد اقل قیمت کی مقرر کر دے '

(ب) ایک میعاد معقول کے لیے نیلام کو ایسی ہر صورت مین ملتوی کر دے جب اسکا ملتوی کرنا اس غرض سے ضرور معلوم ہو کہ جائداد کے عوض قیمت معقول حاصل ہو - اور اسکو لازم ہے کہ التوا کی وجہ قلمبند کرے '

(ج) جائداد کو جب نیلام پر چڑھے خود خرید کر لے اور اسکو بذریعہ نیلام عام یا عہد و پیمان خانگی کے جیسا مناسب سمجھے بعوض زر فروخت کرے '

تصرف در منقول یا انتقال جائداد مدیون ڈگری یا اسکے قائم مقام کے - اور پیرزی سے منع از عدالت ڈگریدارانگی '

دفعہ ۲۹۴ - (الف) جب تک کہ صاحب کلکٹر کو نسبت جائداد غیر منقولہ مدیون ڈگری یا کسی جزو جائداد کے منصب نافذ کرنے یا عمل مین لانے ان اقتدارات یا خدمات کا جو دفعات ۲۲۲ لغایت ۲۹۳ کی رو سے اسکو مفوض یا اسکے ذمہ واجب التعمیل کی گئی ہون حاصل رہے تب تک مدیون ڈگری یا اسکے قائم مقام حقیت کو کسی طرح اختیار نہ ہوگا کہ جائداد مذکور یا کوئی جزو اسکا مرہون یا کسی دین مین ماخوذ کرے یا پٹہ پر دے یا منتقل کرے الا بحصول اجازت تحریری صاحب کلکٹر کے - اور نہ کسی عدالت دیوانی کو لیاقت

اجرار کسی ڈگری زر نقد کے ایسی جائداد یا اُسکے جزو پر کوئی حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار ہوگا'

عرصہ مذکور مین کسی عدالت دیوانی کو منصب نہ ہوگا کہ بابت اجرار کسی ڈگری کے جسکی بیباقی کے لیے صاحب کلکٹر نے دفعہ ۳۲۲ - کے بموجب بند و بست کیا ہو مدیون ڈگری کی ذات یا اُسکی جائداد پر کوئی حکمنامہ جاری کرے'

وقت محسوبی میعاد سماعت متعلقہ اجرار ایسی ڈگری کے جسپر اس دفعہ کے احکام کا کچھ اثر پہونچے نسبت کسی چارہ جوئی کے جس سے ڈگریدار بوجہ تاثیر مذکور چند روزہ محروم رکھا گیا ہو عرصہ مذکور حساب سے خارج رکھا جائیگا'

حکم جبکہ جائداد چند اضلاع مین واقع ہو'

دفعہ ۳۲۵ - (ب) جب وہ جائداد جسکے نیلام ہونے کا حکم ہوا ہو ایک ضلع سے زیادہ چند ضلعون مین واقع ہو تو وہ اقتدارات اور خدمات جو حسب احکام دفعات ۳۲۱ - لغایت ۳۲۵ - صاحب کلکٹر کو مفوض اور اُسکے ذمہ واجب التعمیل کی گئی ہین وقتاً فوقتاً اضلاع مذکور کے کلکٹرون مین سے اُس کلکٹر کی معرفت نافذ ہونگی اور تعمیل پائینگی جسکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ کسی قاعدہ عام یا حکم خاص کے مقرر کرے'

اختیارات کلکٹر دربارہ جبراً حاضر کرانے فریقین مقدمہ اور گواہون اور پیش کرانے دستاویزات کے'

دفعہ ۳۲۵ - (ج) بوقت نفاذ اُن اقتدارات کے جو حسب دفعات ۳۲۲ لغایت ۳۲۵ - کلکٹر کو دیے گئے ہین کلکٹر موصوف کو بغرض جبراً حاضر کرانے فریقین مقدمہ اور گواہون اور پیش کرانے دستاویزات کے وہی اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت دیوانی کو حاصل ہین'

کب عدالت کلکٹر کو نیلام اراضی کے موقوف کرنے کا اختیار دے سکتی ہے '

دفعہ ۳۲۶ - جب کسی علاقہ ارضی مین جسمین حسب منشاء دفعہ ۳۲۰ کے کوئی اعلان نافذ ہو جائے اور مقرر قسم اراضی یا حصہ اراضی سے ہو اور کلکٹر عدالت کو یہ رائے لکھ بھیجے کہ اراضی یا حصۂ اراضی کا نیلام کرنا نامناسب ہے اور وصول کرنا زر ڈگری کا اندر میعاد معقول کے اس طرح ممکن ہے کہ اراضی یا حصۂ مذکور چند روز کے لیے منتقل کیا جائے یا زیر سربراہی رہے - تو عدالت کلکٹر کو اجازت دے سکتی ہے کہ بجائے نیلام اراضی یا حصہ مذکور کے حسب طریقہ مجوزہ اپنے کے زر ڈگری کے وصول کرنے کا بندوبست کرے -

ایسی صورت مین شرائط مندرجہ دفعات ۳۲۰ - فقرہ ۲ - لغایت ۳۲۵ - (ج) جہانتک متعلق ہو سکین متعلق کیجائینگی '

قواعد متعلق نیلام اراضی بعوض اجرائے ڈگری منعقد کے '

دفعہ ۳۲۷ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی - کہ وقتاً فوقتاً بمنظوری جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کسی علاقہ ارضی کے لیے نسبت ڈگریون کے اجرا مین اراضی کے کسی قسم کے حقوق و مرافق کو نیلام کرنے کے واسطے شرائط مقرر کرکے قواعد خاص منضبط کرے جس حال مین کہ وہ حقوق و مرافق ایسے غیر معین اور غیر محقق ہون کہ بدانست لوکل گورنمنٹ انکی مالیت کا تعین کرنا غیر ممکن ہو '

اور جب یہ مجموعہ کسی علاقہ ارضی کے اندر نفاذ پائے اگر کوئی قواعد خاص باب نیلام اراضی بعلت اجرائے ڈگری اس علاقہ مین نافذ ہون تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ ایسے قواعد کو برقرار رکھے یا بمنظوری جناب نواب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے وقتاً فوقتاً انمین ترمیم کرتی رہے '

تمام قواعد جو حسب مذکورۂ صدر جاری ہون یا برقرار رکھے جائین اور ترمیمات جو ان قواعد مین ہوتی رہین مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر کیجائینگی اور مشتہر ہونے کے بعد مثل قانون کے واجب التعمیل ہونگی '

(ح) - مزاحمت اجرائے ڈگری

طریقہ کارروائی تعمیل ڈگری میں مزاحمت ہونیکی صورت میں

دفعہ ۳۲۸ - اگر بوقت اجرا کسی ڈگری کے جسکی رو سے جائداد پر قبضہ دلانا ہو کوئی شخص اُس عہدہ دار کا مانع یا مزاحم ہو جو وارنٹ کے اجرا کے لیے مقرر ہوا ہو تو ڈگریدار کو اختیار ہے کہ ایسی مزاحمت یا ممانعت کے وقت سے ایک مہینے کے اندر کسی وقت عدالت میں اُسکا استغاثہ کرے

عدالت استغاثہ کی تحقیقات کے لیے ایک دن مقرر کریگی - اور اُس شخص کو جسکی نسبت استغاثہ ہوا ہو اُسکا جواب دینے کے لیے طلب کریگی

طریقہ کارروائی مدیون ڈگری کی طرف سے یا اسکے اغوا سے مزاحمت ہونیکی صورت میں

دفعہ ۳۲۹ - اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مدیون ڈگری یا کوئی شخص باغوا اُسکے مانع یا مزاحم ہوا تو عدالت کو لازم ہوگا کہ نسبت استغاثہ کے تحقیقات کرے اور ایسا حکم صادر کرے جو اُسکے نزدیک مناسب متصور ہو

طریقہ کارروائی جب مزاحمت جاری رہے

دفعہ ۳۳۰ - اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ مقابلہ یا مزاحمت بلا وجہ جائز تھی اور یہ کہ مدیون ڈگری یا دیگر شخص اُسکے اغوا سے جائداد کا قبضہ ملنے میں مقابلہ یا مزاحمت ابتک کر رہا ہے تو عدالت مجاز ہے کہ حسب استدعای ڈگریدار کے مدیون ڈگری یا دیگر شخص مذکور کو واسطے اُسقدر میعاد کے جو ۳۰ تیس دن تک ہو سکتی ہے جیلخانہ میں بھیجدے - اور اسطرح کی تجویز مانع کسی ایسی سزا کی نہ ہوگی جسکا مدیون ڈگری یا دیگر شخص مذکور بموجب مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون کے نسبت تدارک مقابلہ یا مزاحمت کے سزاوار سمجھا جاوے - اور یہ ہدایت کرے کہ ڈگریدار کو جائداد کا قبضہ دلایا جاوے

ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ع

طریق کارروائی بہ ڈگری کے سوا کسی دعویدار کی طرف سے نیک نیتی کی رو سے مزاحمت ہونیکی تقدیر مین۔

دفعہ ۳۳۱- اگر مقابلہ یا مزاحمت منجانب کسی اور شخص کے علاوہ مدیون ڈگری
کے سرزد ہوا اور وہ بہ نیک نیتی یہ دعویٰ کرتا ہو کہ وہ اپنی طرف سے یا منجانب کسی
اور شخص علاوہ مدیون ڈگری کے جائداد مذکور پر قابض ہے تو دعویٰ اُسکا بہ ثبت
نمبر داخل رجسٹر ہو کر ایک مقدمہ قرار دیا جائیگا جسمین ڈگریدار مدعی متصور ہوگا اور
دعویدار مذکور مدعا علیہ۔

اور عدالت کو لازم ہوگا- کہ دعویٰ کی تحقیقات اُسی طور پر اور اُسی طرح سے
اختیار کرے گویا کہ نالش بابت جائداد کے ڈگریدار کی طرف سے بنام دعویدار حسب
احکام باب پنجم اس مجموعہ کے دائر ہوئی تھی- اسطرح کی تجویز بابت کسی ایسی کارروائی
کی نہوگی جسکی رو سے شخص دعویدار بموجب مجموعہ تعزیرات ہند یا کسی اور قانون متعلقہ
سزاے مقابلہ یا مزاحمت کے سزاوار ہو۔

اور عدالت ایسا حکم بغرض اجراے ڈگری یا التواے اجراے ڈگری کے صادر
کریگی جو اُسکے نزدیک مناسب متصور ہو۔

ایسا ہر حکم اثر ڈگری کا رکھیگا- اور مثل ڈگری کے اپیل وغیرہ کی تمام شرائط کا پابند ہوگا۔

طریقہ کارروائی جبکہ شخص غیر مدیون ڈگریدار کے حق دخل یابی کی نسبت عذر کرے۔

دفعہ ۳۳۲- اگر کوئی اور شخص سواے مدیون ڈگری بعلت اجراے ڈگری کے
کسی جائداد سے بیدخل ہو جاے اور شخص مذکور یہ عذر کرے کہ ڈگریدار کو استحقاق
اُسکے بیدخل کرنے کا جائداد مذکور سے از روے ڈگری کے اسوجہ سے نہین پہونچتا ہے کہ وہ
شخص اپنی طرف سے یا دیگر شخص کی جانب سے جو مدیون ڈگری نہو جائداد مذکور پر بہ نیک نیتی
قابض ہے اور جائداد ڈگری مین مندرج نہین ہے یا اگر عذر اُسکا یہ ہو کہ ڈگری مین مندرج
ہے مگر وہ اُس مقدمہ کے فریقین سے نہ تھا کہ جسمین ڈگری صادر ہوئی تو وہ مجاز ہے
کہ عدالت مین درخواست گذرانے۔

اگر عدالت کو درخواست کنندہ کا اظہار لینے سے یہ ظاہر ہو کہ درخواست گذرانے کی وجہ معقول تھی تو عدالت کو لازم ہے کہ امر تنازعہ کی تحقیقات مین مصروف ہو۔ اور اگر یہ معلوم ہو کہ وہ وجہ فی الاصل موجود ہے جسکا ذکر اس دفعہ کے فقرۂ اول مین آیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کریگی کہ درخواست کنندہ کو جائداد پر قبضہ دیا جاے۔ اور جس صورت مین کہ عدالت سے یہ تجویز ہو درخواست نامنظور کیجائیگی،

اس دفعہ کے بموجب درخواستین سماعت کرنے کے وقت عدالت کو چاہیے کہ مدار اپنی تجویز کا صرف ان وجوہ مخاصمت پر رکھے جنکی صراحت اوپر کی گئی ہے،

جس شخص کے نام اس دفعہ کے بموجب حکم صادر کیا جاے اسکو اختیار ہے کہ نالش نسبت واسطے ثابت کرانے اپنے استحقاق مقابلتہً جائداد کے جسپر وہ اپنے تئین دخیل ظاہر کرتا ہے دائر کرے۔ اور حکم مذکور بپابندی نتیجہ نالش مذکور کے اگر کوئی دائر ہوئی ناطق ہوگا،

ہنگام جائداد ارقرق دیون ڈگری بعد اجرائے نالش کے

دفعہ ۳۳۴۔ کسی قدر مضمون مندرجہ دفعہ ۳۳۱ لغایت ۳۳۳ کا اس شخص سے متعلق نہین ہے جسکے نام مدیون ڈگری نے بعد رجوع ہونے اس نالش کے جسمین ڈگری صادر ہوئی ہے اپنی جائداد منتقل کردی ہو،

جائداد غیر منقولہ کی دخلیابی کی نسبت خریدار کے ساتھ مقابلہ یا مزاحم ہونا،

دفعہ ۳۳۵۔ اگر کوئی جائداد غیر منقولہ بعلت اجرائے ڈگری کے نیلام ہوئی ہو اور اسکے خریدار کے ساتھ نسبت دخلیابی کے مدیون ڈگری یا اسکی طرف سے کوئی شخص مقابل یا مزاحم ہو تو وہ احکام اس باب کے جو ڈگری دار کو شے ڈگری پر دخل دہانی مین مقابلہ یا مزاحمت کرنے کی بابت ہین اس سے متعلق ہونگے،

مزاحمت یا بیدخلی در بارۂ اجرای ڈگری کے

دفعہ ۳۳۵۔ اگر ایسی جائداد کے خریدار کے مقابلہ مین سواے مدیون ڈگری کے کوئی ایسا شخص ہارج یا مزاحم ہو جو نیک نیتی سے اپنے تئین مستحق قبضہ موجودہ کا سمجھتا ہو یا اگر ایسی جائداد پر دخل دلانے کے وقت کوئی ایسا شخص بیدخل کر دیا جاے تو عدالت کو لازم ہے کہ عند الشکایت خریدار یا ایسے شخص بیدخل شدہ کے نسبت ہرج یا مزاحمت یا بیدخلی مذکور کے جیسا موقع ہو تحقیقات کرکے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے،

شخص مغلوب کو اختیار ہوگا کہ واسطے استقرار اُس حق کے جسکا کہ وہ جائداد کے قبضہ حال کی بابت دعوی کرتا ہے نالش رجوع کرے لیکن بپابندی نتیجہ ایسی نالش کے اگر کوئی نالش ہو حکم مذکور مختتم ہوگا،

(ط)۔ گرفتاری اور قید،

مدیون ڈگری کی قید کا انتظام،

دفعہ ۳۳۶۔ جائز ہے کہ مدیون ڈگری کسی روز اور کسی وقت بعلت اجراے ڈگری گرفتار کیا جاے۔ اور لازم ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو عدالت مین حاضر کیا جاے۔ اور جائز ہے کہ وہ اُس ضلع کے جیلخانہ دیوانی مین قید رکھا جاے جہان عدالت صادر کنندۂ حکم قید واقع ہو۔ یا اگر اُس جیلخانہ مین گنجایش کافی اور مناسب نہ ہو تو کسی اور جگہ قید کیا جاے جسے لوکل گورنمنٹ واسطے قید رکھنے اُن اشخاص کے مقرر کرے جنکی نسبت ضلع کی عدالتون سے قید رکھنے کا حکم ہو،

بہ شرطیکہ۔

(الف) اِس دفعہ کے بموجب گرفتاری کرنیکے وقت جائز نہین ہے کہ غروب آفتاب کے بعد یا طلوع آفتاب سے پہلے کسی مکان سکونت مین دخل کیا جاے اور نہ کسی مکان سکونت کا دروازہ بیرونی توڑنا جائز ہے الا جب عہدہ دار مجاز گرفتاری کسی مکان کے اندر

بالقصد پہونچ گیا ہو تو اُسکو اختیار ہے کہ مکان مذکور کے کسی کمرہ کا دروازہ بند نہ رہنے
دے اور کھولے جسمین کسی وجہ سے اُسکو یقین ہو کہ مدیون ڈگری دستیاب
ہو جائیگا - مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ کمرہ ایسی عورت کے دخل واقعی مین ہو جو مدیون
ڈگری نہ ہو اور جو حسب رواج ملک کے باہر نہین نکلتی ہے تو عہدہ دار مجاز
گرفتاری عورت مذکور کو جتا دیگا کہ اُسکو باہر نکل جانے کا اختیار ہے - اور
بعد دینے مہلت معقول واسطے نکل جانے عورت مذکور کے اور نکلنے کے لیے اُسکو
ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر عہدہ دار مذکور مجاز ہوگا کہ گرفتاری کرنے کے لیے
ایسے کمرہ کے اندر جاوے'

(ب) - اگر وہ ڈگری جسکے اجرا کرنے مین کوئی مدیون ڈگری گرفتار
ہوا ہو بابت زر نقد کے ہو اور مدیون ڈگری اُسکی تعداد اور خرچہ گرفتاری کا عہدہ دار
گرفتار کرنیوالے کو ادا کر دے تو عہدہ دار اُسکو فوراً رہا کریگا'

لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ سرکاری گزٹ کے یہ حکم
دے سکتی ہے کہ جب کوئی مدیون ڈگری اس دفعہ کے بموجب بعلت اجرا کسی
ڈگری زر نقد کے گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جاوے عدالت اُسکو
مطلع کریگی کہ اُسکو اختیار ہے کہ باب بستم کے مطابق انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار
پانے کے لیے درخواست دے - اور اگر اُسنے کوئی فعل بدنیتی کا نسبت مضمون
اپنی درخواست کے نہ کیا ہو اور اگر وہ اپنی کل جائداد کو عدالت کے کسی ایسے رسیور یعنی
مہتمم کے قبضہ مین کر دے جسے عدالت نے مقرر کیا ہو تو اُسکو رہائی دیجائیگی'

اگر بعد مشتہار مذکور مدیون ڈگری ایسی درخواست دینے کا ارادہ ظاہر کرے اور ضمانت کافی بوعدہ اس
امر کے داخل کر دے کہ جس وقت عدالت طلب کرے وہ حاضر ہوگا اور ایک مہینے کے اندر حسب دفعہ ۳۴۴ کے
انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار دیے جانے کے لیے درخواست دیگا تو عدالت اُسکو گرفتاری سے رہائی دیگی'

لیکن جس حال مین کہ وہ ایسی درخواست نہ دے تو عدالت حکم
دے سکتی ہے کہ ضمانت کا روپیہ وصول کیا جاوے یا بعلت اجراے ڈگری اُسکو
جیلخانہ مین قید کرے'
بصورت ضامن کے جائز ہے کہ زر ضمانت اُس طریق پر وصول کیا جاے
جو دفعہ ۲۵۳ - مین مذکور ہے'

وارنٹ گرفتاری بہدایت اِس امر کہ مدیون ڈگری کو حاضر کیا جاے

دفعہ ۲۳۷ - ہر وارنٹ مین جو مدیون ڈگری کی گرفتاری کے لیے
ہو اُس عہدہ دار کو جو اُسکی تعمیل کے لیے مقرر ہو یہ ہدایت ہوگی کہ وہ مدیون ڈگری کو
عدالت کے روبرو جسقدر جلد کہ بسہولت ہو سکے حاضر کرے الا اُس حال مین کہ روپیہ
جسکے ادا کرنے کا اُسکو حکم دیا گیا ہو مع سود اور خرچہ کے اگر کچھ اُسپر عائد ہوا ہو گرفتاری
سے پہلے ادا ہو جاوے'

دفعہ ۲۳۷ الف - اطلاعنامہ جاری ہونے کے بعد مدیون ڈگری کے حاضر ہونے پر یا زر نقد کی بابت اجراے ڈگری کی علت مین گرفتار ہونے کے بعد کیا کارروائی عمل مین آئیگی

دفعہ ۲۳۷ - (الف) × (۱) - جبکہ مدیون ڈگری بموجب کسی
ایسے اطلاعنامہ کے جو دفعہ ۲۴۵ - (ب) کی رو سے جاری ہو عدالت
کے روبرو حاضر ہو یا زر نقد کی بابت اجراے ڈگری کی علت مین گرفتار
کرکے روبرو عدالت کے لایا جاوے اور عدالت پر یہ بات ظاہر ہو کہ مدیون
ڈگری بسبب افلاس یا اور معقول وجہ کے ڈگری کے روپیہ ادا کرنے کا یا اگر
ڈگری کا روپیہ قسط بہ قسط ادا کیے جانے کے لائق ہو تو اُسکی کسی قسط کے ادا
کرنے کا مقدور نہین رکھتا ہے - تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسی شرطون پر
(اگر کچھ ہون) جو وہ مناسب سمجھے یا تو مدیون ڈگری کی گرفتاری اور قید
کی درخواست کو نامنظور کرے یا مدیون ڈگری کی رہائی کا جیسی صورت ہو حکم
صادر کرے'

× دفعہ ۲۳۷ (الف) ایکٹ ۱۸۶۱ع کی دفعہ ۳۰ کی رو سے منضم کی گئی ہے'

(۲)۔ دفعہ ماتحتی (۱) کی رو سے کوئی حکم صادر کرنے کے قبل عدالت کو اختیار ہوگا کہ نیچے کی لکھی ہوئی باتوں کی نسبت ڈگریدار کے کسی اظہار پر غور کرے۔

یعنے ۔

(الف)۔ ڈگری کسی ایسے روپیہ کی ڈگری ہو جسکا مدیون ڈگری بصورت امانت دار کے یا امانت داری کی کسی اور حیثیت سے جوابدہی کا پابند ہو'

(ب)۔ مدیون ڈگری کا اپنی جائداد کے کسی حصہ کو منتقل کرنا یا چھپانا یا سرکانا نالش کے رجوع ہونے کی تاریخ کے بعد جسمین ڈگری مذکور صادر ہوئی ہو۔ یا تاریخ مذکور کے بعد ڈگریدار کے اجراے ڈگری مین مزاحمت کرنے یا تاخیر ڈالنے کی غرض سے مدیون ڈگری کا اپنی جائداد کے علاقہ مین کسی دوسری بددیانتی کے کام مین مرتکب ہونا یا اسطرح مرتکب ہونا جس سے اجراے ڈگری مذکور مین مزاحمت یا تاخیر کا اثر پہونچے'

(ج)۔ مدیون ڈگری کا اُسکے دوسرے قرضخواہون کو نامناسب یا غیر معقول ترجیح دینا'

(د)۔ ڈگری کے روپے یا اُسکے کسی جزو کے ادا کرنے مین مدیون ڈگری کا انکار یا غفلت جبکہ اُسکی اُسکے ادا کرنیکا سامان موجود رہے یا تاریخ ڈگری سے موجود رہا ہو

(ہ)۔ اُس غرض یا اُس اثر کے ساتھ جسکا دفعہ ماتحتی ہذا کی ضمن (ب) مین ذکر ہے مدیون ڈگری کا عدالت کی حدود اختیار سے بھاگ جانے یا اُسکو چھوڑ کر چلے جانے کا احتمال'

(۳)۔ جبکہ اُن باتون مین سے کسی بات پر غور زائل ہو چکے جنکا دفعہ ماتحتی (۲) مین ذکر ہے عدالت کو اپنی صوابدید کے بموجب اختیار ہوگا کہ یا تو مدیون ڈگری کو قید کر سکیگا یا عدالت کے کسی افسر کے زیر حراست رکھنے کا یا عدالت کے حسب طلب اُسکی

حاضری کی ضمانت کافی داخل کرنے پر اُسکی رہائی کا حکم صادر کرے '

(۴) - جو مدیون ڈگری اس دفعہ کی رو سے رہائی پاوے وہ دوبارہ گرفتار ہو سکتا ہے '

(۵) - اگر عدالت کوئی ویسا حکم صادر نکرے جسکا دفعہ ماتحتی (۱) مین ذکر ہے تو اُسکو لازم ہوگا کہ مدیون ڈگری کو گرفتار کراے اگر وہ گرفتار نہوا ہو - اور اِس مجموعہ کے دوسرے حکمون کی پابندی کے ساتھ اُسکو جیلخانہ مین بھیجے '

مدارج شرح خوراک

دفعہ ۳۳۸ - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً مدارج شرح خوراک ماہواری کے جو مدیونان ڈگری کو بحالت قید دیجائیگی بلحاظ اُنکے درجہ اور قوم اور ملک کے مقرر کیا کرے '

مدیون ڈگری کا زر خوراک

دفعہ ۳۳۹ - اگر ڈگریدار اُس قدر مبلغ عدالت مین جمع نکرے جو بلحاظ شرح مقررۂ بالا واسطے خوراک مدیون ڈگری کے روز گرفتاری سے تا روز حاضر کیے جانے بحضور عدالت کے بدانست جج کافی ہو اور تا وقتیکہ داخل نکرے کوئی مدیون ڈگری بصیغۂ اجرائے ڈگری کے گرفتار نہ کیا جائیگا '

جب مدیون ڈگری بصیغۂ اجرائے ڈگری کے جیلخانہ مین بھیجا جاوے عدالت اُسکی خوراک کے لیے اُسقدر زر ماہانہ مقرر کریگی جسکا وہ شرح مذکور کی رو سے مستحق ہو یا جہان شرح مقرر نہو جسقدر عدالت اُسکے درجہ کے لحاظ سے دلانا کافی سمجھے '

خوراک ماہواری جو عدالت سے مقرر کیجاوے بطور پیشگی ہر مہینے کی پہلی تاریخ سے پیشتر ماہ بماہ اُس فریق کو داخل کرنی لازم ہے جسکی درخواست پر ڈگری جاری ہوئی ہو '

زر خوراک پہلے مرتبہ ماہ رواں کے اُس قدر ایام کی بابت عدالت کے اہلکار مناسب کو ادا کرنا ہوگا جو مدیون ڈگری کے جیلخانہ

مین بھیجے جانے کے وقت سے باقی رہین اور آیندہ وہ روپیہ خوراک کا اگر کچھ واجب ہو) افسر مہتمم جیلخانہ کو ادا کیا جائیگا'

دفعہ ۳۴۰- وہ روپیہ جو ڈگریدار نے مدیون ڈگری کی خوراک کے لیے بابت اُن ایام کے جنمین کہ وہ جیلخانہ مین رہے - دیا ہو - مقدمہ کا خرچہ متصور ہوگا'
زر خوراک خرچہ نالش ہوگا'

مگر شرط یہ ہے - کہ مدیون ڈگری کسی ایسے روپیہ کے لیے جیلخانہ مین رکھا جائیگا اور نہ گرفتار کیا جائیگا جو بابت خوراک کے صرف ہوا ہو'

دفعہ ۳۴۱- مدیون ڈگری جیلخانہ سے اُن صورتون مین چھوٹ جائیگا جو ذیل مین مندرج ہین -
مدیون ڈگری کی رہائی'

(الف)- جب تعداد مندرجہ وارنٹ سپردگی افسر مہتمم جیلخانہ کو ادا کردیجاے - یا -

(ب)- جب ڈگری کا ایفا کامل اور طور پر ہو جاے - یا -

(ج)- جب وہ شخص چاہے جسکی درخواست پر مدیون ڈگری قید مین بھیجا گیا ہو - یا -

(د)- جب وہ شخص جسنے اُسکو قید مین بھیجا ہو زر خوراک مقررہ بالا داخل نہ کرے جیسا اوپر مذکور ہے - یا -

(ہ)- جب مدیون ڈگری انسالونیٹ قرار دیا جاے جیسا کہ آیندہ مذکور ہے - یا -

(و)- جب اُسکی میعاد قید جسکی حد دردفعہ ۳۴۲ - مین مقرر کی گئی ہے پوری ہو جاے'

مگر شرط یہ ہے - کہ اُن صورتون مین جو اس دفعہ کی ضمن ہاے ۲-۳-و۵ مین مذکور ہین مدیون ڈگری بلا حکم عدالت رہا نہ کیا جائیگا'

مدیون ڈگری جو اِس دفعہ کے بموجب رہائی پائے وہ بذریعہ قرضہ ستے رہائی نہیں پاتا ہے لیکن اُسی ڈگری کی علت میں پھر گرفتار نہیں ہوسکتا ہے جسکے اجرا میں وہ قید کیا گیا تھا؛

دفعہ ۳۴۲ - کوئی شخص اجرا ڈگری میں ۶ - چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک قید نہ کیا جائیگا؛

یا اگر ڈگری میں حکم واسطے ادا کرنے کسی مبلغ کے ہو جو ۵۰ پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو تو وہ چھ ۶ ہفتہ سے زیادہ مدت تک قید نہ کیا جائیگا؛

دفعہ ۳۴۳ - عہدہ دار جسکو وارنٹ تعمیل کرنے کے لیے سپرد ہوا ہو اُسکی پشت پر لکھیگا کہ اُسکی تعمیل کس تاریخ اور کیونکر ہوئی - اور اگر تعمیل پاس روز کے بعد ہوئی ہو جو تعمیل کا آخر روز مقرر کیا گیا تھا تو توقف کی وجہ لکھی جائیگی - اور اگر تعمیل نہ ہوئی ہو تو تعمیل نہ ہونے کی وجہ لکھی جائیگی - اور عہدہ دار مذکور ایسی عبارت ظہری لکھکر وارنٹ کو عدالت میں واپس کریگا؛

اگر کیفیت ظہری اِس مضمون کی ہو کہ عہدہ دار مذکور وارنٹ کی تعمیل نہ کرسکا تو عدالت اُسکی وجہ معذوری کی بابت اُسکا اظہار حلفی لیگی - اور اگر مناسب سمجھے تو اُسکی معذوری کی نسبت گواہوں کو طلب کرکے اُنکے اظہار لے اور نتیجہ تحقیقات قلمبند کرے؛

مستغیث - چھ مہینے سے زیادہ نہو

چھ ہفتہ سے کب زیادہ نہوگی

وارنٹ پر عبارت ظہری

# بیسواں باب

## انسالوینٹ یعنے دیوالیہ مدیونان ڈگری

دفعہ ۳۴۴ - ہر مدیون ڈگری جو بعلت اجرائے ڈگری زرنقد کے گرفتار یا قید کیا جائے یا جسکی جائداد کی نسبت حکم قرقی بصیغہ اجرائے ڈگری زرنقد کے صادر ہوا ہو مجاز ہے - کہ درخواست تحریری

درخواست کرنیکا حق کہ دیوالیہ قرار دیے جانے کے

اس استدعا سے گذرانے کہ وہ انسالونٹ یعنی دیوالیہ قرار دیا جاوے'

ہر دارندہ ڈگری زر نقد مجاز ہے۔ کہ درخواست تحریری اس استدعا سے
گذرانے کہ مدیون ڈگری انسالونٹ قرار دیا جاوے'

ایسی ہر درخواست اُس عدالت ضلع مین گذریگی جسکے علاقہ حکومت کی حدود
اربعہ کے اندر مدیون ڈگری سکونت رکھتا یا حراست مین ہو'

درخواست کا مضمون'

دفعہ ۳۴۵- درخواست مین جو طرف سے مدیون ڈگری کے گذرے یہ امور
درج کیے جائینگے -

(الف)- یہ امر کہ فی الحقیقت وہ گرفتار یا قید کیا گیا یا کہ حکم واسطے قرقی
اُسکی جائداد کے صادر ہو گیا اور نام عدالت کا جسکے حکم سے وہ گرفتار یا قید کیا گیا یا جسکی
معرفت حکم قرقی صادر ہوا اور نام مقام کا جہان وہ گرفتار یا قید کیا گیا تھا اور اُس مقام
کا جہان وہ حراست مین ہے'

(ب)- تعداد اور قسم اور تفصیل اُسکی جائداد کی اور مالیت اُس جائداد کی
جو زر نقد نہ ہو'

(ج)- مقام یا مقامات جہان وہ جائداد موجود ہو'

(د)- اُسکا آمادہ ہونا اس بات پر کہ جائداد مذکور کو عدالت کے تحت تصرف کر دے

(ہ)- تعداد اور تفصیل تمام مطالبہ جات زر نقد کی جو اُسکے ذمہ
واجب ہون - اور -

(و)- نام اور سکونت اُسکے قرضخواہون کی جہان تک کہ اُسکو معلوم ہو یا
اُسکو متحقق ہوسکتی ہو'

درخواست مذکور مین جب طرف سے ڈگریدار ڈگری زر نقد
کے گذرے تاریخ ڈگری اور نام عدالت کا جہان سے وہ صادر ہوئی ہو اور

تعداد باقی جو ڈگری کی رو سے واجب ہو اور مقام جہان مدیون ڈگری رہتا ہو یا حراست مین ہو درج کیا جائیگا؛

درخواست پر دستخط اور اسکی تصدیق

دفعہ ۲۴۶ - درخواست پر دستخط اور تصدیق سائل کی اسی طور پر ہوگی جیسا کہ قبل ازین مجموعہ ہذا مین واسطے دستخط اور تصدیق عرائض دعوی کے بیان کیا گیا ہے؛

نقل درخواست اور اشتہار کا بھیجا جانا

دفعہ ۲۴۷ - عدالت ایک دن واسطے سماعت درخواست کے مقرر کریگی اور اس درخواست کی نقل مع اشتہار تحریری تعیین اس وقت اور مقام کے جس مین کہ اسکی سماعت کیجائیگی عدالت مین آویزان کرائیگی - اور سائل کے صرف سے اسکی تعمیل کرائیگی؛

جب سائل مدیون ڈگری ہو تو نقل اور اشتہار مذکور اس ڈگریدار پر جاری کیا جائیگا جسکی ڈگری کے اجرا مین مدیون گرفتار یا قید کیا گیا یا حکم قرقی کا صادر ہوا خواہ ڈگریدار کے وکیل پر اور نیز مدیون کے اور قرضخواہون پر اگر کچھ ہون جنکے نام درخواست مین مندرج ہون؛

جب سائل ڈگریدار ہو تو نقل اور اشتہار مدیون ڈگری یا اسکے وکیل پر جاری کیا جائیگا؛

عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے سائل کے خرچ سے درخواست مذکور کو بذریعہ گزٹ ہاے سرکاری اور [illegible] اخبار مین چھپوا دے جو مناسب معلوم ہون؛

اور قرضخواہون کو عذر پیش کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۴۸ - اگر عدالت مناسب جانے تو اسی طرح کی نقل اور اشتہار کسی اور شخص کے پاس بھی جو کہ اپنے تئین سائل کا قرضخواہ بیان کرتا ہو اور بابت اس درخواست کے عذر پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہو بھیجا جائیگا؛

اختیار عدالت مدیون ڈگری گرفتاری کی نسبت

دفعہ ۳۴۹ ۔ جب کہ مدیون ڈگری * اس مجموعہ ضوابط کے احکام مندرجہ بالا کے بموجب زیر حراست ہو * تو عدالت کو اختیار ہے کہ در اثناء سماعت مقدمہ بموجب دفعہ ۳۵۰ ۔ کے حکم دے کہ وہ فوراً جیلخانہ مین بھیجا جاوے یا اسکو اسی عہدہ دار عدالت کی حراست مین رکھے جسکو کہ اجراے وارنٹ کے لیے مامور کیا ہو یا اس سے ضمانت کافی اس اقرار کے ساتھ کہ وہ عند الطلب حاضر ہوگا لیکر اسکو رہائی دے'

طریقہ کارروائی سماعت کے وقت

دفعہ ۳۵۰ ۔ بتاریخ معینہ مذکور یا کسی اور تاریخ مابعد مین جسپر عدالت سماعت درخواست کی ملتوی رکھے عدالت کو لازم ہے ۔ کہ روبرو ان اشخاص کے جنکے پاس وہ اشتہار بھیجا گیا ہو یا روبرو انکے وکلاء کے مدیون ڈگری کا اظہار نسبت اسکے حالات موجودہ وقت کے اور نسبت اسکے آیندہ وسائل اداے قرضہ کے لے ۔ اور عذرات ڈگریدار اور دیگر قرضخواہون کے جنکے اسماء درخواست مین مندرج ہون اور نیز عذرات ان اشخاص کے جو اپنے تئین دائن قرار دیتے ہون اگر ہون نسبت بریت مدیون ڈگری کے سماعت کرے ۔ اور اگر مناسب جانے تو اسکو اختیار ہے ۔ کہ ڈگریدار اور دیگر قرضخواہون اور اور اشخاص کو اگر کوئی ہون مہلت اس بات کی دے کہ وہ شہادت اس امر کی پیش کرین کہ مدیون ڈگری دیوالیہ قرار دیے جانے کا مستحق نہین ہے'

دیوالیہ قرار دیا جانا اور مہتمم کا تقرر

دفعہ ۳۵۱ ۔ اگر عدالت کو اطمینان امور مفصلہ ذیل کا ہو ۔

(الف) ۔ یہ کہ بیان مندرجہ درخواست نفس الامر مین صحیح ہے'

(ب) مدیون ڈگری نے اس نالش کے رجوع ہونے کے وقت سے جس مین وہ ڈگری صادر ہوئی تھی جسکے اجراء مین وہ گرفتار یا قید

---

* یہ الفاظ دفعہ ۴۹ ۔ مین ۔ ایکٹ ۷ ۔ بابت ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۱ ۔ کی ضمن (۱) کی رو سے سابق الفاظ کے عوض قائم کیے گئے'

ہوا ہے یا حکم قرقی صادر ہوا ہے یا کسی وقت مابعد مین اپنے قرضخواہون کا روپیہ
فریبا معنر کرنے کی نیت سے اپنی جائداد کا کوئی حصہ مخفی یا منتقل یا علحدہ،
نہین کیا ہے'

(ج) - یہ کہ آسنے یہ بات جانکر کہ وہ اپنے قرضخواہون کا کل روپیہ
ادا نہین کر سکتا ہے کوئی معاملہ قرضہ بے احتیاطی سے نہین کیا اور بے وجہی اپنے قرضخواہون
مین سے کسی کو کچھ ادا کرنے یا اپنی جائداد کے منتقل کرنے سے ترجیح نہین دی ہے'

(د) یہ کہ آسنے مراتب مندرجہ درخواست کے کوئی اور فعل ہرزہ [illegible]
نہین کیا ہے'

تو عدالت آسکو انسالونیٹ یعنی دیوالیہ تجویز کر سکتی ہے - اور اگر مناسب
سمجھے یہ حکم بھی دے سکتی ہے کہ مہتمم آسکی جائداد کا مقرر کیا جاوے - یا اگر مہتمم
جائداد کا مقرر نہ کرے تو اُس دیوالیہ کی رہائی کرے'

قرضخواہ اپنے دین ثابت کرینگے

دفعہ ۳۵۲ - تب آن قرضخواہون کو جنکے نام درخواست مین مندرج ہین اور
اور اشخاص کو (اگر ایسے اشخاص ہون) جو اپنے تئین دیوالیہ کا قرضخواہ
ظاہر کرتے ہون اپنے اپنے دعاوی زرنقد کی تعداد اور تفصیل کی شہادت پیش
کرنی ہوگی - اور عدالت کو لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم کے تجویز کرے کہ کن اشخاص نے
اپنے تئین دیوالیہ کا قرضخواہ اور اپنا اپنا قرضہ ثابت کیا ہے - اور ایک فہرست آن اشخاص
اور قرضون کی مرتب کرنی لازم ہوگی - اور قرار پانا دیوالیہ کا جو دفعہ ۳۵۱ مین مذکور ہے

فہرست کا مرتب کرنا'

ایسا سمجھا جائیگا گویا اُس ہر قرضخواہ کے حق مین آسکے قرضہ مذکور کی ڈگری ہے'
ایسی فہرست کی ایک نقل مکان کچہری پر آویزان کیجائیگی'

اُس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی انسالونیٹ (دیوالیہ)
کوٹھی کے شریک کو یا جب کہ وہ دیوالہ سے پہلے فوت ہو تو اُسکے

قائم مقام جائز کو یہ استحقاق نہ ہوگا کہ اُس کرتھی کے اور قرضخواہون کے مقابلہ مین وہ بھی اپنا ثبوت دے ٬

درخواستیں بابت قرضخواہوں کی جو داخل فہرست نہیں ہیں

دفعہ ۳۵۳ - دیوالیہ کے ہر قرضخواہ کو جسکا نام ایسی فہرست مین نہ ہو اختیار ہے کہ عدالت مین درخواست دیکر واسطے داخل کرنے شہادت نسبت تعداد اور تفصیل اپنے دعادی زر نقد کے جو اُسکو شخص دیوالیہ پر ہون اجازت چاہے - اور اگر سائل شخص دیوالیہ کا قرضخواہ اپنے تئین ثابت کرے تو عدالت سے ایسا حکم صادر ہونے کی استدعا کرے کہ اُسکا نام قرضخواہون کی فہرست مین نسبت قرضہ ثابت شدہ کے درج کیا جاے ٬

ہر قرضخواہ جسکا نام فہرست مین مندرج ہو مجاز ہوگا کہ عدالت مین اِس مضمون کی درخواست دے کہ حکم واسطے ترمیم پانے اُسقدر فہرست کے جہان تعداد یا نوعیت یا تفصیل اُسکے قرضہ کی مندرج ہے یا واسطے خارج ہونے نام کسی اور قرضخواہ کے یا واسطے تبدیلی اُسقدر فہرست کے جہان تعداد یا نوعیت یا تفصیل قرضہ کسی اور قرضخواہ کی مندرج ہے صادر کیا جاے ٬

جب کوئی درخواست اِس دفعہ کے بموجب گذرے عدالت کو اختیار ہے کہ ایسے اطلاعنامجات جو اُسکو مناسب معلوم ہون بصرف درخواست کنندہ شخص دیوالیہ اور دوسرے قرضخواہون پر جاری کرا کر اور اُنکے عذرات اگر کچھ عذرات پیش ہون سنکر درخواست کو منظور یا نامنظور کرے ٬

تقرر رسیور کے حکم کا اشتہار

دفعہ ۳۵۴ - ہر ایک حکم جو دفعہ ۳۵۱ - کے بموجب صادر ہو مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر کیا جائیگا اور × ہر ایک حکم تحت دفعہ مذکور کی رو سے جسکے ذریعہ سے کوئی رسیور مقرر ہو × تمام جائداد

×—× یہ الفاظ دفعہ ۳۵۴ - مین - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۲۱ - کی ضمن (۲) کی رو سے مندرج ہوئے ہین ٬

دیوالیہ کی نام (؟) سے کہ وہ اسکی درخواست مین مندرج ہو یا نہو باستثناء ان اشیاء کے جو دفعہ ۲۶۶ کی شرط اول مین مذکور ہین رسیور یعنی مہتمم جائداد کو حوالہ ہو جائیگی؛

رسیور قبضہ میں [illegible] کرکے قبضہ

دفعہ ۳۵۵ - رسیور یعنی مہتمم جائداد حسب مراتب ہر زرنقد کو جو اسکو سپرد کیا جاوے حسب ہدایت عدالت کے امانت داخل کریگا۔ اور ایسی تمام جائداد کو سواے مستثنیات مفصلۂ بالا کے اپنے قبضہ مین لیگا؛

[illegible] کی ایسکی رہائی

جب رسیور یہ تصدیق کرے۔ کہ دیوالیہ نے اسکو قبضہ دے دیا یا قبضہ دلوانے کے لیے اپنے مقدور بھر کوشش کی ہے عدالت مجاز ہوگی کہ ایسی شرائط پر اگر کچھ ہون جو عدالت کو مناسب معلوم ہون دیوالیہ کو رہا کرے؛

رسیور کے کام؛

دفعہ ۳۵۶ - رسیور مذکور زیر ہدایت عدالت کے مفصلۂ ذیل کاربند ہوگا؛

(الف) - جائداد فروخت کرکے اسکا روپیہ جمع کریگا؛

(ب) آمدنی سے دیون اور جرمانہ اور تاوان جو کچھ ذمہ دیوالیہ کے بابتی سرکار ہون ادا کریگا؛

(ج) [illegible] مذکور کا خرچہ ادا کریگا؛

(د) - تمام ایسے قرضہ جنکے استحکام کے لیے انسالونٹ کی جائداد مرہون ہوئی ہو بلحاظ قاعدہ تقدیم و تاخیر کے ادا کریگا؛

(ہ) - جو باقی رہے اسکو قرضخواہان داخل فہرست کے درمیان کسی کو ترجیح نہ دیکر ہر ایک کے قرضہ کی تعداد کے لحاظ سے بحساب رسدی تقسیم کریگا؛

کمیشن حق الخدمت کے نسبت؛

اور اس رسیور کو اختیار ہے۔ کہ اپنی خدمات کے انصرام کے عوض بطور حق الخدمت اُس باقی کی تعداد پر جو تقسیم کی جاوے اپنا کمیشن جسے عدالت مقرر کریگی اور فی صدی پانچ روپیہ کی

واگی زر فاضل

شرح سے زیادہ ہو گا نکال لے - اور زر کمیشن جو اصطلح لیا جاے تقسیم مذکور مین داخل سمجھا جائیگا - اور اگر کچھ فاضل رہے تو زر فاضل دیوالیہ یا اُسکے قائم مقام قانونی کو حوالہ کیا جائیگا'

مگر شرط یہ ہے - کہ اُس رقبۂ ارضی کے اندر جسمین کوئی اعلان دفعہ ۲۲۰ کے مطابق مشتہر ہو کر نفاذ پذیر ہو کوئی نیلام جائداد غیر منقولہ کا جو سرکار کو مالگزاری دیتی ہو یا اُسکا قبضہ یا پٹہ اغراض زراعت کے لیے دیا گیا ہو رسیور کی معرفت عمل مین نہ آئیگا الا بعد اسکے کہ رسیور نے دوسری جائداد انسالوینٹ کی نیلام کی ہو - عدالت یہ دریافت کریگی کہ (الف) کس قدر مبلغ واسطے بیباقی مطالبجات قرضخواہان داخل فہرست بعد وضع مبالغ کے جو پہلے سے وصول ہوئے ہون درکار ہین - (ب) کس قدر جائداد غیر منقولہ انسالوینٹ کی نیلام سے باقی ہے - اور (ج) اُسپر کون کون مواخذجات قائم و موجود ہین (اگر کچھ ہون) - اور ایک کیفیت جسمین تفصیل متذکرۂ صدر موجود ہو صاحب کلکٹر کے پاس مرسل کریگی - اُسپر صاحب کلکٹر جسطرح مناسب سمجھے مبلغ مطلوبہ بذریعہ نفاذ اُن اختیارات کے پیدا اور مہیا کریگا جو احکام دفعات ۳۲۲ لغایت ۳۲۵ - اُسکو عطا ہوئے ہون مگر بپابندی احکام ان دفعات کے جہان تک وہ متعلق ہو سکین - اور تمام مبالغ کو جو اختیارات مذکور کے نفاذ سے اُسکے ہاتھہ مین آئین عدالت کے زیر اختیار اپنے پاس رکھیگا'

رہائی کا اثر

دفعہ ۳۵۷ - دیوالیہ جو دفعہ ۳۵۱ - یا ۳۵۵ - کے بموجب رہا کیا جاے اُن قرضون کی بابت جو فہرست مین مندرج ہون گرفتار یا قید نہ کیا جائیگا لیکن ملحوظی احکام دفعہ ۳۵۰ - اُسکی جائداد تمام اس سے کہ وہ پہلے یا پیچھے پیدا کی گئی ہو (باستثنا اُن اشیا کے جو دفعہ ۲۶۶ - کی شرط اول مین مذکور ہین اور اُس جائداد کے جو رسیور کے حوالہ ہو) اِس لائق ہو گی کہ جب تک دیون یافتنی قرضخواہان داخل فہرست بقدر ایک ثلث کل زر دیون کے بیباق نہ ہو

جائین یا عرصہ ۱۲ - برس کا تاریخ حکم رہائی سے جو دفعہ ۳۵۱ - یا ۳۵۵ - کے مطابق صادر ہوا ہو نہ گذر جاے - عدالت کے حکم سے قرق اور نیلام کیجاے ؛

یہ قرار دینا کہ دیندار ذمہ داری سے بری ہوا

دفعہ ۳۵۸ - اگر میزان کل قرضہ ہاے داخل فہرست کی دو سو روپیہ تک یا دو سو روپے سے کم ہو تو عدالت مجاز ہوگی اور اُس صورت مین جب کہ قرضہ ہاے داخل فہرست بقدر ایک ثلث کے بیباق ہو گئے ہون یا تاریخ حکم رہائی سے عرصہ ۱۲ برس کا گذر گیا ہو عدالت پر واجب ہے کہ شخص انسالونیٹ کو جو حسب متذکرہ صدر رہا کیا گیا ہو ہر طرح کی ذمہ داری آیندہ سے بابت دیون مذکورہ کے بری الذمہ قرار دے ؛

طریقہ کارروائی بابت بدنیتی سائل کی

دفعہ ۳۵۹ - جب حسب دفعہ ۳۵۰ - کے مقدمہ کی سماعت ہونے کے وقت سائل کی نسبت ثابت ہو کہ -

(الف) - وہ قصوروار اس بات کا ہے - کہ آسنے اپنی درخواست مین نسبتا قرضہ ہاے ذمگی اپنے کے یا نسبت جائداد مملوکہ اپنی کے عام اس سے کہ وہ جائداد اُسکے قبضہ مین ہو یا اُسکے ملنے کی آیندہ امید ہو یا کہ وہ سائل کے لیے دوسرے کی امانت مین ہو کچھ حال مخفی رکھا یا عمداً کوئی جھوٹا بیان لکھا - یا

(ب) - آسنے فریب سے کوئی جائداد مخفی یا منتقل کر دی یا اٹھوا دی - یا

(ج) - نسبت شے مدعا بہا مندرجہ درخواست کے کوئی اور فعل بہ ارادہ بدنیتی کے کیا -

تو عدالت کو لازم ہوگا - کہ عند التحریک اُسکے کسی قرضخواہ کے اُسکے نام کسی میعاد تک قید رہنے کا حکم بذریعہ تحریر دے جو قید مین جانے کی تاریخ سے ایک سال تک ہو سکتی ہے ؛

یا اگر عدالت مناسب سمجھے شخص مذکور کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے تاکہ اسکی نسبت قانون کے بموجب عمل کیا جاے'

دوسری عدالتونکو عدالت ضلع کا اختیار مفوض کرنا سپردگی مقدمات کی'

دفعہ ۳۶۰ × - لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجۂ گزٹ سرکاری کے کسی عدالت کو جو عدالت ضلع نہو وہ اختیارات مفوض کرے جو دفعات ۳۴۴ - لغایت ۳۵۹ - کی رو سے عدالت ہاے ضلع کو عطا ہوتے ہین اور جو مقدمہ دفعہ ۳۴۴ - کے بموجب رجوع کیا جاے جج ضلع کو اختیار ہے کہ اُسے کسی عدالت مین سپرد کرے جو اُسی ضلع مین ہو اور جسکو اُس طور پر اختیارات مفوض ہوے ہون'

⊕ - جس عدالت کو ویسا اختیار بخشا جاے وہ مجاز اس بات کی ہوگی کہ کسی ایسے شخص کی درخواست گذرانیدہ تحت دفعہ ۳۴۴ - کو لے لیوے جو کسی ایسی ڈگری زر نقد کے اجرا مین جو اُس عدالت سے صادر ہوئی تھی گرفتار یا قید ہوا ہے - یا جسکی جائداد کی نسبت ڈگری مذکور کے اجرا مین حکم قرقی صادر ہوا ہے'

پریزیڈنسی شہرونسے اس باب کو تعلق نہین ہے'

دفعہ ۳۶۰ - (الف) × - اس باب کا کوئی مضمون کسی ایسی عدالت سے متعلق نہین ہوگا کہ جو شہر کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کی حدود کے اندر سماعت کا اختیار رکھتی ہو'

---

× دفعہ ۳۶۰ - کا اخیر فقرہ - ایکٹ ۴ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲ - کی رو سے فسخ ہوا ہے - لہذا متروک ہوا'

⊕ دفعہ ۳۶۰ - کا فقرہ ثانی - ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۳۱ - کی ضمن (۳) کی رو سے سابق فقرہ ثانی کے عوض قائم کیا گیا'

× دفعہ ۳۶۰ (الف) - ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۳۱ - کی ضمن (۴) کی رو سے مندرج ہوتی ہے'

# دوسرا حصہ

## کارروائی ہاے لاحقہ

## اکیسواں باب

### وفات اور شادی اور دیوالہ نکلنا فریقہاے مقدمہ کا

جبکہ قائم رہے استحقاق نالش کے کسی فریق کی وفات سے نالش ساقط نہوگی

دفعہ ۳۶۱ - بشرطیکہ قائم رہے استحقاق نالش کے کوئی مقدمہ مدعی یا مدعاعلیہ کے فوت ہونے سے ساقط نہو جائیگا

### تمثیلات

(الف) - زید نے عمرو اور بکر کے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ بکر کی حیات تک وہ
کو زر سالانہ ادا کرتا رہیگا - عمرو اور بکر نے زید پر جبراً ادا کرانے کی نالش کی اور قبل ڈگری ہو
مر گیا - تو استحقاق نالش بحق بکر قائم رہا اور مقدمہ ساقط نہوا

(ب) - اسی مقدمہ میں قبل ڈگری تمام فریقان مقدمہ مر گئے تو استحقاق نا
عمرو اور بکر میں سے جو پیچھے مرا ہو اسکے قائم مقام کے لیے قائم رہیگا - اور اسکو اختیا
ہوگا کہ زید کے قائم مقام پر نالش قائم رکھے

(ج) - زید نے عمرو پر حرمت بہا کی نالش کی - زید مر گیا تو استحقاق نا
قائم نہ رہا اور مقدمہ ساقط ہو جائیگا

(د) - رام دت نے کہ اصول متاکشرا کے بموجب ایک ہندو خاندا
مشترک کا ایک شریک ہے جائداد خاندانی کی تقسیم کے لیے نالش کی - رام دت ا
ایک لڑکے نابالغ دیودت کو اپنا وارث چھوڑ کے فوت ہوا - تو دیودت کے لیے استحقا
نالش قائم رہا اور مقدمہ ساقط نہوگا

*مرنے یہ مدعی کی جبکہ چند مدعیان یا مدعا علیہم مین سے ایک شخص فوت ہو اور حق نالش باقی رہے*

دفعہ ۳۶۲ - اگر مقدمہ مین چند مدعی یا مدعا علیہ ہون اور منجملہ اُنکے کوئی مرجاے
اور استحقاق نالش صرف مدعی یا مدعیان زندہ کے لیے یا صرف مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ
کے نام پر قائم رہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اِس مضمون کی ایک عبارت مقدمہ کی
مثل مین لکھوائے - اور مقدمہ کی کارروائی مدعی یا مدعیان زندہ کی طرف سے یا بمقابلہ
مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ کے بدستور قائم رہیگی'

*طریقہ کارروائی جبکہ چند مدعیان مین سے ایک فوت ہوجاے اور صرف پس ماندہ مدعیان کو حق نالش باقی نرہے*

دفعہ ۳۶۳ ⊕ - اگر مدعیان ایک سے زیادہ ہون اور اُنمین سے کوئی فوت
ہوجاے اور اگر حق نالش صرف مدعی یا مدعیان پس ماندہ کو باقی نرہے بلکہ حق نالش
اُسکو یا اُن سبھون کو اور مدعی متوفی کے قائم مقام جائز کو بالاشتراک حاصل ہو -
تو عدالت مدعی متوفی کے قائم مقام جائز کو (اگر کوئی ہو) ایک فریق بنا سکتی ہے -
اور بعد ازان مثل مین اِس مضمون کا ایک داخلہ مندرج کرائیگی اور نالش کی
سماعت کریگی'

*ایک ہی مدعی یا ایک ہی پس ماندہ مدعی کی وفات پر مقتضیین طریقہ کارروائی*

دفعہ ۳۶۵ ب - ایک ہی مدعی یا ایک ہی پس ماندہ مدعی کی وفات کی صورت
مین متوفی کے قائم مقام جائز کو اگر حق ارجاع نالش باقی رہے اختیار ہوگا کہ اپنا
نام مدعی متوفی کی جگہ داخل مثل کرنے کی عدالت مین درخواست کرے اور بموجب
اُسکے عدالت اُسکے نام کو داخل کریگی - اور نالش کی سماعت کریگی'

*ساقط ہونا جب مدعی متوفی کے قائم مقام جائز کی طرف سے کوئی درخواست نہو*

دفعہ ۳۶۶ - اگر اندر میعاد قانونی اِس طرح کی درخواست طرف سے کسی شخص کے
جو دعویدار قائم مقام جائز ہونے مدعی متوفی کا ہو عدالت مین نہ گذرے تو عدالت کو
اختیار ہوگا کہ حکم ساقط کیے جانے مقدمہ کا صادر کرے - اور مدعا علیہ کو اُسکی

---

⊕ دفعہ ۳۶۳ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ کی دفعہ ۳۳ کی ضمن (۱) کی رو سے سابق دفعات ۳۶۳-۳۶۴ کے عوض قائم ہوئی ہے'

ب دفعہ ۳۶۵ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ کی دفعہ ۳۴ کی ضمن (۲) کی رو سے سابق دفعہ کے عوض قائم کی گئی'

درخواست پر وہ خرچہ جو وہ بھی مقدمہ مین اُسپر عائد ہوا ہو دلاوے اور وہ خرچہ مدعی
متوفی مذکور کی جائداد متروکہ سے وصول کیا جائیگا '
یا اگر عدالت مذکور کو مناسب معلوم ہو تو مدعا علیہ کی درخواست پر اور ساتھ
ایسی شرائط کے نسبت ادا ے یا عدم ادا ے خرچہ جو مناسب جانے کوئی دوسرا حکم جو
اُسکے نزدیک مناسب ہو قائم مقام جائز مدعی متوفی کو مقدمہ مین داخل کرنیکے لیے
یا واسطے کارروائی مقدمہ کے بغرض تجویز اخیر نسبت امر متنازعہ کے یا اُن دونون اغراض
کے لیے صادر کرے '
تشریح - محض سارٹیفکٹ وراثت یا سارٹیفکٹ وصول دیون سے قابض
اُسکا متوفی کا قائم مقام جائز نہ گردانا جائیگا - لیکن جب کہ شخص قابض کسی ایسے
سارٹیفکٹ کا اُسکی رو سے قبضہ جائداد کا جو متوفی کی ہو حاصل کرے تو اُس وقت
وہ ایسا قائم مقام جائز متصور ہو سکتا ہے جسپر بابت اُس جائداد کے ذمہ داری
عائد ہو '

طریقۂ کارروائی جبکہ متوفی کی قائم مقامی کی بابت مین نزاع پیدا ہو

دفعہ ۳۶۷ - اگر نزاع اس امر کی پیدا ہو کہ قائم مقام جائز مدعی متوفی کا کون
ہے - تو عدالت کو اختیار ہوگا - کہ تاوقتیکہ وہ امر دوسری نالش مین تجویز نہ ہو جاے
مقدمہ کو ملتوی رکھے - یا بوقت سماعت مقدمہ یا پیشتر اُسکے اس بات کو طے کر دے
کہ واسطے پیروی مقدمہ کے کون شخص قائم مقام جائز مدعی متوفی کا تسلیم کیا جائیگا

طریقۂ کارروائی چند مدعا علیہم مین سے ایک کی وفات کی صورت مین

دفعہ ۳۶۸ - اگر مقدمہ مین ایک سے زیادہ مدعا علیہ ہون اور اُن مین سے کوئی
قبل صدور ڈگری فوت ہو اور استحقاق نالش تنہا بمقابلہ مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ کے
قائم نہ رہے '

یا ایک ہی مدعاعلیہ یا ایک ہی باقی ماندہ مدعاعلیہ کی رحلت کی صورت مین

اور نیز اُس حال مین کہ مقدمہ مین جو ایک ہی مدعاعلیہ ہو یا ایک ہی مدعاعلیہ زندہ رہا ہو وہ مرجاے اور استحقاق نالش کا قائم رہے۔

تو مدعی کو جائز ہوگا۔ کہ عدالت مین درخواست باندراج نام اور پتہ اور سکونت اُس شخص کے جسکو وہ بجاے مدعاعلیہ متوفی مذکور کے بہ اظہار ہونے اُسکے قائم مقام جائز کے مدعاعلیہ گردانا چاہتا ہے گذرانے؛

اِسطرح کی درخواست گذرنے پر عدالت کو لازم ہے۔ کہ مقدمہ کی مثل مین نام قائم مقام مذکور کا بجاے نام مدعاعلیہ متوفی مذکور کے درج کرے؛

اور سمن بنام قائم مقام مذکور بحکم احضار بتاریخ معینۂ مندرجۂ سمن واسطے جوابدہی مقدمہ کے صادر کرے؛

اور بعد اُسکے مقدمہ کی کارروائی اُسی طرح عمل مین آئیگی کہ گویا قائم مقام مذکور آغاز مقدمہ سے مدعاعلیہ گردانا گیا تھا اور مقدمہ کی پہلی کارروائیون مین ایک فریق رہا تھا؛

مگر شرط یہ ہے۔ کہ جو شخص اِس طور پر مدعاعلیہ گردانا جاے وہ یہ عذر کرسکتا ہے کہ وہ مدعاعلیہ متوفی کا قائم مقام جائز نہین ہے۔ یا کسی اور طرح کی عذرداری مناسب حال اپنے بہ حیثیت اُس قائم مقامی کے پیش کرے؛

جب مدعی ایسی درخواست اُس میعاد کے اندر نہ کرے جو اُسکے لیے مقرر ہے تو مقدمہ ساقط ہوجائیگا۔ اِلا اُس صورت مین کہ وہ عدالت کے حسب اطمینان ثابت کرے کہ میعاد مذکور کے اندر درخواست نہ داخل کرنے کی کوئی وجہ کافی تھی؛

× ہر متوفی مدعاعلیہ کا قائم مقام جائز مجاز اس بات کے درخواست کرنیکا ہوگا کہ متوفی مدعاعلیہ کی جگہ اسے مدعاعلیہ بنایا جاوے - اور اس دفعہ کے احکام جہانتک کہ وہ مؤثر ہوسکین درخواست مذکور کی نسبت اور ان کارروائیون اور تجویزون کی نسبت مؤثر ہونگے جو درخواست مذکور کی بنا پر وقوع مین آئین ×

رشتہ زن کے تعلق سے نالش ساقط نہوگی'

دفعہ ۳۶۹ - بباعث شادی کرنے مدعیہ یا مدعاعلیہا کے مقدمہ ساقط نہوگا - بلکہ باوجود شادی کے مقدمہ کی کارروائی تاصدور فیصلہ جاری رہیگی - اور جبکہ ڈگری مدعاعلیہا کے اوپر ہو تو اسکا اجرا صرف اسی کے اوپر کیا جائیگا'

اگر ایسا مقدمہ ہو جسمین قانون کی رو سے شوہر اپنی زوجہ کے دیون کا ذمہ وار ہو تو باجازت عدالت ڈگری کو شوہر پر بھی جاری کرنا جائز ہوگا - اور اگر فیصلہ زوجہ کے حق مین صادر ہو تو بشرطیکہ شوہر قانون کے بموجب شے ڈگری شدہ کے پانے کا مستحق ہو تو ڈگری باجازت عدالت شوہر کی درخواست گذرنے پر جاری ہوسکتی ہے'

مدعی کا دیوالہ نکلنا یا بے استطاعت ہوجانا مانع نالش نہوگا'

دفعہ ۳۷۰ - جس مدعی کے مقدمہ کو اسکا اسائنی یعنے تفویض دار یا رسیور یعنے مہتمم جو دفعہ ۳۵۱ کے بموجب مقرر کیا جاوے بغرض فائدہ اسکے قرضخواہون کے قائم رکھ سکتا ہو اسکا دیوالہ نکلنا یا بے استطاعت ہوجانا بارج اس مقدمہ کا نہ ہوگا - الا اس حالت مین کہ تفویض دار یا مہتمم مقدمہ کی پیروی کرنے اور ضمانت خرچہ اندر اس میعاد کے جسکا عدالت حکم دے داخل کرنے سے انکار کرے'

طریقہ کارروائی جبکہ تفویض دار پیروی مقدمہ نہ کرے یا ضمانت نہ دے'

اگر تفویض دار یا مہتمم اس مقدمہ کی پیروی اور اندر میعاد معینہ حکم کے ادخال ضمانت مین تغافل یا انکار کرے تو مدعاعلیہ مجاز ہے - کہ بغرض ڈسمس ہونے مقدمہ کے مدعی کے دیوالہ نکلنے یا بے استطاعت ہوجانیکی بنا پر درخواست دے - اور عدالت کو جائز ہوگا کہ مقدمہ ڈسمس کرکے مدعاعلیہ کو اسقدر خرچہ دلائے جو مقدمہ کی پیروی کی بابت مین اسپر عائد ہوا ہو اور خرچہ مذکور کو بطور قرضہ ذمگی جائداد مدعی ثابت کرا ہوگا'

×-× دفعہ ۳۶۸ کا یہ اخیر فقرہ - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲ کی ضمن (۳) کی رو سے بڑھایا گیا ہے'

ساقط ہونیکا یا ڈسمس ہونیکا اثر

دفعہ ۳۷۱- جب کوئی مقدمہ اس باب کے بموجب ساقط ہوجاے یا ڈسمس کیا جاے تو کوئی نالش جدید اسی بنا دعوی پر رجوع نہوسکیگی

حکم سقوط یا ڈسمسی کی منسوخی کی درخواست

لیکن جو شخص مدعی متوفی یا دیوالیہ یا بے استطاعت کا اپنے تئین قائم مقام جائز ہونے کا دعوی کرتا ہو مجاز ہوگا کہ واسطے صدور حکم منسوخی حکم سقوط یا ڈسمسی مقدمہ کے درخواست دے - اور اگر ثابت کیا جاے کہ وہ کسی وجہ کافی کے سبب سے مقدمہ مین پیروی نہ کرسکا تو عدالت حکم سقوط مقدمہ یا حکم ڈسمسی کو منسوخ کرے ایسی شرائط پر جو اسکو خرچہ کے دلانے یا نہ دلانے کی نسبت مناسب معلوم ہون

[illegible] دوران مقدمہ مین انتقال حق کی صورت مین

دفعہ ۳۷۲- اور صورتون مین جو مقدمہ کے دوران مین کسی حق کے منتقل یا پیدا یا وراثتہً حاصل ہونے کی ہون جائز ہے کہ عدالت کی اجازت سے جو حسب فریقین مقدمہ کی رضامندی سے یا انپر اطلاع تحریری کی تعمیل کرنے کے بعد اور انکے عذرات کی سماعت ہونے پر اگر کچھ ہون دی گئی ہو مقدمہ مذکور اس شخص کی طرف سے یا اسکے مقابلہ مین جسکو حق مذکور پہونچا ہو مشمول یا بعوض اس شخص کے جسکی ذات سے حق مذکور منتقل ہوا ہو (جیسی کہ صورت مقدمہ کی مقتضی ہو) جاری رکھا جاے

[illegible] میعاد سماعت کے [illegible] درخواستون کے [illegible]

دفعہ ۳۷۲-(الف) × - ایکٹ بابت میعاد سماعت نالشات ممالک ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء کی دفعہ ۵ - کے احکام جو اپیلون سے متعلق ہین ان درخواستون سے متعلق ہونگے جو حسب دفعات ۳۶۵- و ۳۶۶- و ۳۶۰- و ۳۷۱- گذرانی جائین

## بائیسوان باب

### باز دعوی اور تصفیہ مقدمہ

× دفعہ ۳۷۲-(الف) - ایکٹ ۷ بابت ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۳۲ کی ضمن (۴) کی رو سے بڑھائی گئی ہے

بہ اختیار کہ مدعی مقدمہ سے باز رہے دیگر بمنزلہ نالش جدید کر سکتا ہے

دفعہ ۳۷۳- اگر کسی وقت بعد رجوع نالش مدعی کی درخواست پر عدالت کو اطمینان ہو کہ (الف) مقدمہ بوجہ کسی سقم ضابطہ کے ساقط ہو جائیگا (ب) یا اس بات کے وجوہ کافی ہین کہ اسکو مقدمہ سے باز دعوی دینے یا جزو دعوی سے باز آنے کی اجازت باختیار مجدد اُرجوع نالش کے بابت تنے دعوی مقدمہ مذکور کے یا بابت جزو متروکہ کے دیجاے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بقید ایسی شرائط کے جو در باب ادا یا عدم ادائے خرچہ کے مناسب سمجھے اجازت دے'

اگر مدعی بلا حصول اجازت مذکور مقدمہ سے دست بردار ہو یا جزو دعوی سے باز آئے - تو وہ اُس خرچہ کا ذمہ دار ہوگا جو عدالت دلوائے اور اسکو بابت شے دعوی یا اُسکے جزو مذکور کے مجدد اُ نالش کرنے کا اختیار نہ رہیگا'

اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اجازت دینے کا اختیار نہین ہے کہ چند مدعیون مین سے ایک بلا مرضی دوسرون کے باز دعوی دے'

قانون تمادی ایام مین نالشات جدیدہ سے کوئی خلل واقع نہوگا'

دفعہ ۳۷۴- ہر نالش جدید مین جو باجازت دفعہ ملحقہ بالا کے دائر ہو مدعی پابند قوانین تمادی ایام کا اُسی طرح ہوگا کہ گویا نالش سابق دائر نہ ہوئی تھی'

دفعدار مقدمہ

دفعہ ۳۷۵- اگر تصفیہ کسی مقدمہ کا کسی طور کے جائز مصالحہ یا دفعدار سے کلاً یا جزء اً ہوجاے یا مدعاعلیہ مدعی کو نسبت کل یا جزو شے متنازعہ مقدمہ کے راضی کر دے تو اس طرح کا مصالحہ یا دفعدار یا راضی نامہ تحریری ہوگا - اور عدالت اُسکے مطابق ڈگری صادر کریگی جہان تک کہ اُس مقدمہ سے علاقہ ہو - اور وہ ڈگری جہان

کل دعوی کے ایفا مین قبول کرے،

بیان شامل مثل کیا جائیگا - اور عدالت کو لازم ہے کہ اُسکے مطابق فیصلہ صادر کرے - اور بہ تجویز اِس امر کے کہ خرچہ ہر فریق کا کس پر عائد ہونا چاہیے عدالت اِس امر پر غور کریگی کہ کس فریق پر نزاع عدالت کا الزام زیادہ عائد ہوتا ہے،

## تمثیلات،

(الف) - زید پر عمرو کے سو روپے آتے ہین - عمرو نے زید پر اِس روپیہ کی نالش کی - اور پہلے کچھ تقاضا نہین کیا - اور کوئی وجہ اِس امر کے یقین کرنے کی بھی نہ تھی کہ تقاضا سے جو دیر ہوگی وہ کسی نہج سے اُسکے حق مین مضر پڑیگی - اور عرضی دعوی کے گذرنے پر زید نے عدالت مین روپیہ داخل کیا - اور عمرو نے اپنے کل دعوے کے ایفا مین اُسکو منظور کر لیا - تو عدالت کو لازم ہے کہ اُسکو خرچہ نہ دلائے اسواسطے کہ نزاع عدالت اُسکی طرف سے تیاساً بے بنیاد تھی،

(ب) - عمرو نے زید پر بحالات متذکرہ تمثیل (الف) نالش کی - اور جب عرضی دعوی گذری زید نے دعوی کی جوابدہی کی - لبعد ازان زید نے عدالت مین روپیہ امانت داخل کیا - عمرو نے بایفاء اپنے کل دعوی کے منظور کر لیا - تو اِس صورت مین عدالت کو لازم ہے کہ عمرو کو خرچہ مقدمہ کا بھی دلائے - کیونکہ زید کے عمل سے ثابت ہے کہ نزاع عدالت ضروری تھی،

(ج) - زید پر عمرو کے سو روپے آتے ہین اور چاہتا ہے کہ بغیر رجوع نالش روپیہ اُسکو ادا کرے - عمرو ڈیڑھ سو روپیہ کا دعوی رکھتا ہے اور اُس روپیہ کی نالش اُسنے زید پر کی - جب عرضی دعوی گذری تو سو روپیہ اُسنے عدالت مین داخل کرکے باقی پچاس روپیہ کی نسبت جوابدہی کی - لبعد ازان عمرو نے سو روپے بایفاء اپنے کل دعوی کے منظور کر لیے - عدالت کو لازم ہے کہ اُسے زید کا خرچہ ادا کرنے کا حکم دے،

جبکہ اس دفعہ کی رو سے کوئی نالش ڈسمس ہو جائے تو مدعی درخواست کر سکتا ہے
کہ حکم ڈسمسی کے منسوخ کرنیکے لیے حکم صادر کیا جائے - اور اگر حسب اطمینان عدالت یہ ثابت
ہو کہ وہ کسی کافی وجہ کے باعث اُس وقت کے اندر جسکی اجازت دی گئی ضمانت داخل
نہ کر سکا - تو عدالت حسب معاوضہ اپنے ضمانت بالخرچہ دینے یا خرچہ نہ دینے کی بابت شرطین
قائم کر کے حکم ڈسمسی منسوخ کر دیگی - اور تجویز نالش کے لیے ایک دن مقرر کریگی
حکم ڈسمسی منسوخ نہین ہوگا بجز اُس صورت کے کہ مدعی مدعا علیہ کو اپنی درخواست
کی اطلاع پہونچائے

ایکٹ بابت میعاد سماعت نالشات مجریہ سنہ ۱۸۷۷ء کے احکام درخصوص
اُس درخواست کے جو حسب دفعہ ۱۰۳ - گذرانی جائے اور اُس مجموعہ مندرجہ الیہ کے احکام
درخصوص اپیل بناراضی اُس حکم کے جسکی رو سے درخواست مذکور نامنظور ہو جہانتک کہ اُنکا
تعلق پذیر کیا جا سکے اُس درخواست سے جو حکم ڈسمسی نالش کے استرداد کے لیے
حسب دفعہ ہذا گذرانی جائے اور اُس اپیل سے بالتناسب متعلق ہونگے جو حکم نسبت
نامنظوری درخواست مذکور کی ناراضی سے دائر ہو ۞

برٹش انڈیا کے باہر سکونت

دفعہ ۳۸۲ - جو شخص برٹش انڈیا سے ایسے حالات مین باہر کو جائے جنسے جو اُس
امر کے گمان قوی کی ہو کہ جب اُس سے خرچہ طلب کیا جائیگا تو برٹش انڈیا مین موجود نہوگا
وہ حسب منشے دفعہ ۳۸۰ - کے برٹش انڈیا سے باہر کا ساکن تصور کیا جائیگا

## پچیسوان باب

### کمیشن

### (الف) - کمیشن واسطے لینے اظہار گواہون کے

۞ - یہ حصہ دفعہ ۱۰۳ - کا ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۴۳ کی رو سے بڑھایا گیا ہے - دیکھو نوٹ زیر
صفحہ ۱۰۹ - کی اخیر تین سطرون سے بھی متعلق ہے)

وہ صورتین جنمین عدالت گواہ کے اظہار لینے کیلیے کمیشن صادر کرسکتی ہے

دفعہ ۳۸۳ - ہر عدالت کو ہر نالش مین اختیار ہے - کہ واسطے لینے اظہار اُن اشخاص کے جو عدالت کے علاقۂ اختیار کی حدود ارضی کے اندر رہتے ہون مگر اس مجموعہ کے احکام کے بموجب عدالت مین حاضر ہونے سے معاف ہین یا جو کسی بیماری یا ضعف جسمانی کی وجہ سے حاضر نہین ہو سکتے ہین کمیشن صادر کرے کہ بموجب بند سوالات کے یا اور طور پر اظہار لیا جاے'

کمیشن کا حکم'

دفعہ ۳۸۴ - جائز ہے کہ عدالت ایسا حکم اپنی مرضی سے یا بر طبق گذرنے درخواست مع تحریری بیان حلفی یا بطور دیگر منجانب کسی فریق مقدمہ کے یا از طرف اُس گواہ کے جسکی شہادت مطلوب ہے صادر کرے'

جبکہ گواہ عدالت کے علاقۂ اختیار کے اندر رہتا ہو

دفعہ ۳۸۵ - اگر کمیشن واسطے اظہار ایسے شخص کے ہو جو اندر حدود ارضی علاقۂ عدالت صادر کنندۂ کمیشن کے رہتا ہو تو جائز ہے کہ کمیشن کسی ایسے شخص کے نام صادر کیا جاے جسے عدالت صادر کنندۂ کمیشن اُسکے اجرا کے لائق سمجھے' "

وہ اشخاص جنکے اظہار کے لیے کمیشن صادر ہو سکتا ہے'

دفعہ ۳۸۶ - ہر عدالت کو ہر نالش مین اختیار ہے - کہ کمیشن واسطے لینے اظہار اشخاص مفصلۂ ذیل کے صادر کرے'

(الف) - کوئی شخص جو عدالت کے علاقۂ حکومت کی حدود ارضی سے باہر رہتا ہو -

(ب) - اشخاص جو اُس تاریخ سے پہلے حدود ارضی مذکور سے باہر جانیوالے ہون جو اُنکے واسطے عدالت مین اظہار لیے جانے کے لیے مقرر ہوئی ہو'

(ج) - سرکاری عہدہ داران ملکی اور جنگی جنکا عدالت مین حاضر ہونا جج کی دانست مین موجب ہرج کار سرکار ہوگا'

ب شہادت کب شہادت سمجھی جائیگی

دفعہ ۳۹۰- شہادت جو بذریعہ کمیشن لی گئی ہو وہ اُس مقدمہ مین بطور شہادت بلا رضامندی اُس فریق کے جسکے خلاف مین وہ دی گئی ہو پڑھی نہ جائیگی الا-

(الف) - جبکہ وہ شخص جسنے شہادت دی ہو عدالت کے علاقہ سے باہر رہتا ہے - یا مرگیا ہو - یا بسبب بیماری یا ضعیفی کے اصالۃً اظہار دینے کے واسطے حاضر نہین ہوسکتا - یا عدالت مین اصالۃً حاضر ہونے سے معاف ہو - یا

(ب) - جب کہ عدالت اپنی راے کے موافق مراتب مندرجۂ ضمن ملحقۂ بالا مین سے کسی کے ثبوت کے لینے سے درگذر کرے - اور مقدمہ مین کسی شخص کی شہادت کو بطور شہادت پڑھے جانیکی اجازت دے باوصف ثبوت اس بات کے کہ بر وقت اُسکے پڑھے جانے کے وہ وجہ جسکے لحاظ سے شہادت بذریعہ کمیشن لی گئی تھی باقی نہین رہی۔

کمیشنوں کی نسبت جو کہ ایسی عدالتوں سے صادر ہوں جن پر یہ مجموعہ نافذ نہیں ہے / احکام ان کمیشنوں سے متعلق ہونگے جو عدالت ہاے ریاست سے صادر ہوں

دفعہ ۳۹۱- احکام مندرجۂ دفعات بالا در باب تعمیل اور واپسی کمیشن کے اُن بند اسے کمیشن سے بھی متعلق ہونگے جو عدالت ہاے مفصلۂ ذیل سے صادر ہوئے ہوں۔

(الف) وہ عدالتین جو برٹش انڈیا کی حدود سے باہر ہوں اور بموجب فرمان ملکہ معظمہ دام اقبالہا یا جناب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے مقرر ہوئی ہوں - یا

(ب) وہ عدالتین جو سواے ممالک برٹش انڈیا کے سلطنت برٹش ایمپائر کے کسی جزو مین واقع ہوں - یا

(ج) - وہ عدالتین جو کسی ایسی ریاست غیر مین ہوں جو اُس وقت ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے ساتھ ربط اور اتحاد رکھتی ہو۔

## (ب)۔ کمیشن بغرض تحقیقات موقع

کمیشن تحقیقات موقع کریگا

دفعہ ۳۹۲ ۔ اگر کسی مقدمہ یا کارروائی مین عدالت واسطے انکشاف حقیقت کسی امر باہ النزاع یا واسطے دریافت مالیت بحسب نرخ بازار کسی مال کے یا تعداد واصلات یا خسارہ یا سالانہ خالص منافع کے تحقیقات موقع ضرور یا مناسب سمجھے ۔ اور اُسکی تحقیقات جج خود بسہولت نہ کرسکتا ہو ۔ تو عدالت کو اختیار ہوگا ۔ کہ کسی شخص کے نام جسکو وہ لائق سمجھے کمیشن صادر کرے ۔ اور اُسکو یہ حکم دے کہ تحقیقات مذکور کرکے اپنی کیفیت اُسکی بابت عدالت مین گذرانے ؛

پر شرط یہ ہے ۔ کہ جس حال مین لوکل گورنمنٹ سے اس باب مین قواعد مرتب ہوئے ہون کہ کمیشن کس کس شخص کے نام صادر کرنا چاہیے ۔ تو عدالت کو اُن قواعد کا پابند رہنا لازم ہوگا ؛

اہل کمیشن کا طریقہ کارروائی

دفعہ ۳۹۳ ۔ اہل کمیشن بعد معائنہ موقع کے جو ضروری متصور ہو اور قلمبند کرنے شہادت کے جو اُسکی معرفت لیجاے اُس شہادت کو مع اپنی کیفیت تحریری کے جسپر وہ اپنے دستخط بھی ثبت کرے عدالت مین بھیجدیگا ؛

رپورٹ اور اظہارات مقدمہ میں جزو شمار ہونگے و اہل کمیشن سے استفسار کیا جائیگا

کیفیت اہل کمیشن کی اور جو شہادت کہ اُسنے لی ہو (لیکن نہ وہ شہادت جسکے ساتھ ایسی کیفیت نہ ہو) مقدمہ کی شہادت ہوگی ۔ اور شامل مثل رہیگی ۔ لیکن عدالت یا اشخاص متقدمین مین سے کوئی فریق باجازت عدالت مجاز ہوگا ۔ کہ خود اہل کمیشن سے بہ نسبت کسی مراتب کے جنکی تحقیقات کے واسطے وہ مامور ہوا ہو یا جسکا تذکرہ اُسکی کیفیت مین ہو یا نسبت طرز تحقیقات کے سر اجلاس استفسار کرے ؛

## (ج)۔ کمیشن واسطے جانچ حسابات کے

کمیشن جانچ یا تصفیہ

دفعہ ۳۹۴ ۔ ہر مقدمہ مین جس مین جانچ یا تصفیہ حسابات ضرور ہو ۔ عدالت کو اختیار ہوگا ۔ کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اُسکے

نام کمیشن اُس ہدایت سے صادر کرے کہ وہ جانچ یا تصفیہ حساب کا کردے۔

عدالت اہل کمیشن کو ضروری ہدایتین کریگی،

دفعہ ۲۹۵ - عدالت کو لازم ہوگا کہ اہل کمیشن کے پاس اسقدر کاغذات
مثل اور ہدایات شرح جو ضروری ہون بھیجدے،

اور بصراحت حکم مین لکھے کہ اہل کمیشن صرف اپنی روبکارات جو بابت
تحقیقات کے تحریر ہون عدالت مین بھیجدے یا اپنی راے بھی نسبت اُس امر کے
جسکی جانچ کا اُسکو حکم ہے تحریر کرے۔

صاحبان اہل کمیشن کی روبکاریں لیجائینگی یا تحقیقات مزید کا حکم دیگی،

اہل کمیشن کی روبکارات بمنزلہ شہادت کے مقدمہ مین لیجائینگی اِلّا
اُس صورت مین کہ عدالت کے نزدیک کوئی وجہ انکی نسبت بے اطمینانی کی پائی جاے
ایسی صورت مین عدالت اُس تحقیقات مزید کا حکم دیگی جو اُسکے نزدیک مناسب ہو،

(د) کمیشن واسطے تقسیم کرنیکے،

کمیشن اُس جائداد غیر منقولہ کی تقسیم کرسکتا ہے جو مالگزار ہو،

دفعہ ۲۹۶ - اگر کسی مقدمہ مین تقسیم جائداد غیر منقولہ کی جو مالگزار سرکار
ہو عدالت کی دانست مین ضروری ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ بعد تحقیق کرنے
اس بات کے کہ کون کون اشخاص اُس جائداد مین حقیت رکھتے ہین اور اُنکے
کیا کیا حقوق اُسمین ہین کمیشن بنام ایسے اشخاص کے جنکو مناسب جانے اُن
حقوق کے موافق تقسیم کردینے کے لیے صادر کرے،

اہالی کمیشن کا طریقہ کارروائی

لازم ہے کہ اہالی کمیشن اُس جائداد کی تحقیق اور معائنہ کرکے اسکو اتنے
حصون مین جنکی ہدایت اُس حکم مین ہو جسکے بموجب کمیشن صادر کیا گیا ہو تقسیم
کردین اور اُن حصون کو اُن اشخاص کے واسطے مقرر کرین اور اگر اُس حکم مین
ایسی اجازت ہو تو حصص کی مالیت کے مساوی کرنے کے لیے جو روپیہ دینا واجب
ہو اُسکی تجویز بھی کردین۔

بعد ازان اہل کمیشن ایک کیفیت مرتب کرکے اسپر دستخط کرین اور جس حال مین کہ انکا اتفاق رائے نہ ہوسکے تو کیفیت ہائے جداگانہ مرتب کرین اور اُس کیفیت مین ہر شخص کا حصہ مقرر کردین اور (اگر اُس حکم مین ایسی ہدایت ہو تو) ہر حصہ کی شناخت پیمایش اور حد دو سے قائم کردین اور وہ کیفیت یا کیفیات کمیشن کے ساتھ منسلک کرکے عدالت مین بھیجدی جائینگی اور عدالت کو لازم ہے کہ اُن عذرات کو جو فریقین نسبت کیفیت یا کیفیات کے کرین سماعت کرکے اُنکو منسوخ کردے اور کمیشن جدید صادر کرے یا (جس حال مین کہ اہل کمیشن بالاتفاق کیفیت بھیجین) اُسکے مطابق ڈگری صادر کرے؛

## (ہ) - احکام عام

کمیشن کے خرچ کا عدالت مین داخل کیے جائینگے؛ دفعہ ۳۹۷ - جب کوئی کمیشن بموجب باب ہذا کے صادر ہو تو عدالت قبل اجراء کمیشن مجاز ہوگی کہ جسقدر روپیہ واسطے اخراجات کمیشن کے مناسب سمجھے اُسقدر کے داخل کرنے کے لیے اندر میعاد مجوزہ عدالت کے اُس فریق کو جسکی درخواست کے موافق یا جسکے فائدہ کے واسطے کمیشن صادر ہو حکم دے -

اہل کمیشن کے اختیارات؛ دفعہ ۳۹۸ - ہر اہل کمیشن جو اس باب کے بموجب مقرر ہوا ہو اگر اُسکو حکم تقرر کی رو سے اور نہج کی ہدایت نہو تو مجاز ہوگا کہ -

(الف) - اظہار خود فریقین اور کسی گواہ کا جسکو وہ یا اُنمین سے کوئی پیش کرے اور کسی اور شخص کا لے جسے اہل کمیشن مذکور اُس معاملہ مین جو اُسکو سپرد ہوا ہو شہادت دینے کے لیے طلب کرنا مناسب سمجھے -

(ب) - دستاویزات اور دیگر اشیا جو امر تحقیقات طلب سے متعلق ہون اُنکو طلب کرکے معائنہ کرے؛

(ج) کسی وقت مناسب مین اُس اراضی یا عبارت کے اندر جسکا ذکر اُس

حلقہ میں ہو داخل ہو؛

اہل کمیشن کے روبرو گواہون کی حاضری اور اظہار اور سزا

دفعہ ۳۹۹- احکام مجموعہ ہذا در باب طلب کرنے اور حاضر ہونے اور لینے اظہارات
گواہان کے اور نسبت خرچ گواہون اور اُن تاوانات کے جو گواہون پر ہو سکتے ہیں اُن
اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جنکو اس باب کے بموجب شہادت دینی یا دستاویز
پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہو عام اس سے کہ وہ کمیشن جسمین ایسا حکم ہوا ایسی عدالت سے
صادر ہوا ہو جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر واقع ہے یا کسی اور عدالت سے جو حدود
مذکور کے باہر واقع ہو؛
اس دفعہ کے اغراض کے لیے اہل کمیشن بمنزلہ عدالت دیوانی کے سمجھا جائیگا؛

فریقین کا اہل کمیشن کے روبرو حاضر ہونا یا بذریعہ ایجنٹ کے ہونا ضرور ہے یکطرفہ کارروائی

دفعہ ۴۰۰- جب کمیشن بموجب باب ہذا صادر کیا جاے عدالت ہدایت کریگی کہ فریقین
مقدمہ روبرو اہل کمیشن کے اصالتاً یا بذریعہ ایجنٹ یا وکلا کے حاضر ہون -
اگر وہ حاضر نہون تو اہل کمیشن کو اختیار ہے کہ یکطرفی کارروائی کرے؛

# تیسرا حصہ

## خاص قسم کی نالشات؛

## چھبیسوان باب؛

## نالشات مفلسی؛

نالشات بطور مفلسی رجوع ہو سکتی ہیں؛

دفعہ ۴۰۱- بہ پابندی قواعد مندرجۂ ذیل کے مفلسی کی طرف سے ہر نالش
ہو سکتی ہے؛
تشریح- وہ شخص مفلس کہلائیگا جسکو اسقدر استطاعت نہین ہے کہ وہ مقدمہ
کی عرضی دعوی کی فیس جو قانون مین مقرر ہے ادا کر سکے یا جس حالت مین کہ عرضی دعوی

کے لیے کوئی فیس معین نہ ہو سوا اپنے پارچہ پوشیدنی ضروری کی اور شے متدعویہ
مقدمہ کے کسی اور جائداد و مالیتی ایک سو روپیہ کا استحقاق نہ رکھتا ہو'

کن کن نالشیں سُنی نہیں

دفعہ ۴۰۲ - مفلس کی طرف سے کوئی نالش بغرض وصول زر معاوضہ
بابت خارج ہونے کے ذات سے یا تہمت یا ہتک یا دشنام دہی یا حملہ کے رجوع
نہ ہو سکیگی'

درخواست تحریری ہوگی

دفعہ ۴۰۳ - درخواست استجازت نالش مفلسانہ تحریری ہوگی اور اُسمیں وہ
مراتب مندرج کرنے ہونگے جو بموجب دفعہ ۵۰ - عرائض دعوی مین درج ہوتے چاہئین

درخواست کے مضامین

اور ایک فہرست ہر جائداد منقولہ یا غیر منقولہ مملوکہ سائل کی بتفصیل مالیت تخمینی [illegible]
کے ساتھ منسلک کرنی ہوگی اور درخواست کے ذیل مین دستخط اور عبارت تصدیق
اُسی طرح لکھی جائیگی جسطرح عرضی دعوی کے ذیل مین دستخط اور عبارت تصدیق لکھنے
کا اس مجموعہ مین پہلے حکم ہو چکا ہے'

پیشی درخواست

دفعہ ۴۰۴ - گو دفعہ ۴۰۳ مین کوئی حکم ہو درخواست مذکور کو سائل اصالتاً
عدالت مین پیش کریگا بجز اس صورت کے کہ وہ دفعہ ۶۴۰ یا دفعہ ۶۴۱ کے بموجب
عدالت مین حاضر ہونے سے معاف ہو کہ اُس صورت مین درخواست معرفت ایسے
ایجنٹ کے پیش ہو سکتی ہے جو حسب ضابطہ مجاز ہو اور جواب ہر سوال ضروری کا
جو درخواست سے متعلق ہووے سکتا ہو اور جو اُسی طرح اظہار لیے جانے کا مستوجب
ہوگا جسطرح وہ شخص جسکا وہ مختار ہو عدالت مین اصالتاً حاضر ہونیکی صورت مین
اظہار دینے کے لائق ہوتا'

درخواست کی نامنظوری

دفعہ ۴۰۵ - اگر درخواست اُس طریقہ سے مرتب یا پیش نہ کیجاسکے جو
دفعات ۴۰۳ - اور ۴۰۴ - مین مقرر ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ اُسکو
نامنظور کرے'

روز کی جس روز سائل کی مفلسی کا ثبوت لیا جائیگا،

اوجوہ مندرجہ دفعہ ۴۰۰ کے نہ پائی جاوے تو اُسکو لازم ہے کہ ایک تاریخ (جسکی اطلاع کم سے کم دس روز پیشتر فریق ثانی اور وکیل سرکار کو دینی ہوگی) واسطے لینے شہادت کے جو سائل بہ ثبوت اپنی مفلسی کے گذران سکے اور واسطے سماعت شہادت کے جو بتردید مفلسی سائل کے پیش کیجاوے مقرر کرے'

طریقہ کارروائی سماعت کے وقت'

دفعہ ۴۰۹- اُس تاریخ پر جو اِس نہج سے مقرر کیجاوے یا اُسکے بعد جسقدر جلد بسہولت ممکن ہو عدالت کو لازم ہے کہ گواہان فریقین کا اظہار لے (اگر کوئی ہوں) اور اگر چاہے سائل یا اُسکے ایجنٹ سے جرح کے سوالات کرے اور اُنکی شہادت کا خلاصہ بطور یادداشت کے لکھنا ہوگا'

بابت اِس امر کے کہ آیا محض از روے درخواست اور اُس شہادت کے (اگر کچھ ہو) جو کہ عدالت میں حسب محکومہ دفعہ ہذا لی گئی ہو سائل کا پابند ہونا کسی ممانعت کا ممنوعات مصرحہ دفعہ ۴۰۷ سے پایا جاتا ہے یا نہیں جو دلیل فریقین پیش کیا چاہیں اُسے بھی عدالت کو سماعت کرنا لازم ہے'

بعد ازاں عدالت سائل کو مفلسی میں نالش کرنے کی اجازت دیگی یا نہ دیگی'

طریقہ کارروائی اگر درخواست منظور ہو'

دفعہ ۴۱۰- اگر درخواست منظور کیجاوے تو اُسپر نمبر لگایا جائیگا اور وہ داخل رجسٹر کیجائیگی اور بمنزلہ عرضی دعوی مقدمہ کے متصور ہوگی اور مقدمہ کی کارروائی بجمیع الوجوہ مثل مقدمہ متدائرہ حسب باب ۵ کے کیجائیگی باستثناء اِس بات کے کہ مدعی بابت کسی سوال یا وکالت نامہ یا دیگر کارروائی متعلقہ مقدمہ کے مستوجب ادائے کسی رسوم عدالت کا نہ ہوگا سوائے اُن رسوم کے جو واسطے اجراء حکم نامجات کے واجب الادا ہوں'

خرچہ جب مفلس کامیاب ہو'

دفعہ ۴۱۱ - اگر مدعی مقدمہ مین کامیاب ہو - تو عدالت کو لازم ہے - کہ تعداد رسوم عدالت کی جو بحالت نہ ملنے اجازت ارجاع نالش مفلسانہ مدعی کے ذمہ واجب الادا ہوتی محسوب کرے - اور بابت اُس تعداد کے شے متدعویہ مقدمہ پر مطالبہ مقدم ہوگا - اور گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ تعداد مذکور اُس شخص سے جسکو ڈگری کی رو سے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو اُسی طرح وصول بھی کرے جس طرح خرچہ مقدمہ کا اِس مجموعہ کے بموجب وصول کیا جا سکتا ہے'

رسوم عدالت کا وصول'

طریقہ کارروائی جب مفلس کامیاب نہو'

دفعہ ۴۱۲ - اگر مدعی مقدمہ مین کامیاب نہو - یا اُسکی مفلسی آئندہ فسخ ہو جائے یا اگر مقدمہ دفعہ ۹۷ - یا دفعہ ۹۸ - کے بموجب ڈسمس ہو جائے - تو عدالت کو لازم ہے کہ مدعی یا کسی اور شخص کو جو دفعہ ۳۲ - کے بموجب مقدمہ مین مدعی کا شریک ہوا ہو یہ حکم دے کہ وہ اُس قدر رسوم عدالت جمع کرے جو درصورت نہ ملنے اجازت ارجاع نالش مفلسانہ کے مدعی کو ادا کرنی واجب ہوتی'

اور اگر عدالت تجویز کرے کہ مقدمہ براہ ناحق کوشی یا ایذارسانی کے دائر ہوا تھا - تو وہ مجاز ہوگی کہ مدعی پر کسی قدر جرمانہ بھی کرے جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو - یا اُسکو کسی میعاد تک قید رکھے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو - یا اُسکے لیے دونون سزائین تجویز کرے'

سائل کی درخواست نالش مفلس کی نامنظوری اسی نوع کی درخواست مابعد کی مانع ہوگی'

دفعہ ۴۱۳ - اگر سائل کی درخواست پر متضمن استجازت ارجاع نالش مفلسی دفعہ ۴۰۹ - کے بموجب حکم نامنظوری کا صادر ہو - تو اُسکی ہر درخواست مابعد جو اُسی قسم کی ہو نسبت اُسی حق نالش کے بعد ازان مسموع نہ ہوگی - مگر سائل کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ معمولی نسبت حق مذکور کے نالش مستطیعانہ دائر کرے - پر شرط یہ ہے کہ اگر کچھ خرچہ اُسکی درخواست اجازت نالش مفلسی کے نامنظور کرنے مین سرکار پر عائد ہوا ہو تو وہ پہلے ادا کر دے'

مفلسی کو نسخ کرنا'

دفعہ ۴۱۴ - عدالت کو اختیار ہے - کہ مدعا علیہ یا وکیل سرکار کی درخواست پر جسکی اطلاع تحریری ایک ہفتہ پہلے مدعی کو دی گئی ہو مدعی کی مفلسی کے نسخ ہونیکا حکم دے'

(الف) - اگر وہ دوران مقدمہ قصوروار ایذا رسانی یا طریق نامناسب کا ہو - یا

(ب) - اگر یہ ظاہر ہو کہ اسکے پاس ایسے وسائل ہین کہ اسکی نالش مفلسانہ کا قائم رہنا مناسب نہین ہے - یا

(ج) - اگر اسنے درباب شے متنازعہ مقدمہ کے کوئی ایسا معاہدہ کیا ہو جسکے اعتبار سے کسی اور شخص نے اسی شے متنازعہ مین کوئی حق حاصل کیا ہو'

خرچہ'

دفعہ ۴۱۵ - خرچہ اس درخواست کا جسمین نالش مفلسانہ دائر کرنے کی اجازت طلب کیجاے اور تحقیقات مفلسی سائل کا مقدمہ کے خرچہ مین داخل ہے'

# ستائیسواں باب

## نالشات ازجانب یا بنام سرکار یا عہدہ داران سرکار'

نالشات از طرف یا بنام سکریٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل'

دفعہ ۴۱۶ - نالشات جو از طرف یا بنام گورنمنٹ ہون وہ از طرف یا بنام (یعنی جیسی کہ صورت ہو) جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل رجوع کیجاینگی'

وہ اشخاص جو منجانب گورنمنٹ بجا پیروی کے ہون'

دفعہ ۴۱۷ - جو اشخاص کہ ایکس اوفیشیو یا اور نہج سے مجاز پیروی کے منجانب گورنمنٹ نسبت کسی کارروائی عدالت کے ہون - وہ ایسے ایجنٹ مقبول متصور ہونگے جوحسب احکام مجموعۂ

لئے منجانب گورنمنٹ حاضر ہوکر پیروی کرسکتے ہین اور درخواستین گذران سکتے ہین'

وائر کرنا دعوی آن نالشات بجن سکریٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کی طرف سے ہون

دفعہ ۴۱۸ - جو نالشات کہ منجانب جناب سکریٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل کے ہون - اُنمین عرضی دعوی کے اندر بجاے لکھنے نام اور رتبہ اور مقام سکونت مدعی کے ان الفاظ کا داخل کرنا کافی ہوگا - جناب سکریٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل'

گورنمنٹ کا ایجنٹ واسطے لینے حکمنامہ کے'

دفعہ ۴۱۹ - وکیل سرکار ہر عدالت مین × یا ایسا دوسرا شخص جس کو لوکل گورنمنٹ کسی عدالت کے لیے اِس بارے مین مقرر کرے × واسطے حصول حکمنامجات موسومہ سیکریٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کے جو کسی ایسی عدالت سے صادر ہون سرکار کی طرف سے ایجنٹ ہوگا'

حاضری اور جواب از طرف سکریٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کے'

دفعہ ۴۲۰ - عدالت بروقت تقرر تاریخ ادخال جواب عرضی دعوی کے منجانب جناب سکریٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل مہلت جو واسطے کرنے خط و کتابت ضروری ساتھ گورنمنٹ کے بتوسط سررشتہ ہاے مناسب اور صدور ہدایات کے بنام وکیل سرکار بنا بر حاضری و جوابدہی مقدمہ از جانب سکریٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل یا از جانب سرکار کے معقول ہو جائز رکھیگی - اور حسب اقتضاے راے اپنے اُس مہلت کو بڑھا سکتی ہے'

حاضری اس شخص کی جو نالش بنام گورنمنٹ کے متعلق سوالات کا جواب دے سکے

دفعہ ۴۲۱ - جب مقدمہ مین وکیل سرکار کے ساتھ کوئی اور شخص منجانب جناب سکریٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل ایسا نہو جو مقدمہ کے مراتب مفصل امور کا جواب دے سکے - اُس مین عدالت کو ایسے شخص کی حاضری کا حکم دینا بھی جائز ہے'

×-× یہ الفاظ دفعہ ۴۱۹ مین ایکٹ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۴۳ کی روسے مندرج ہوگئے ہین'

تعمیل سمن بذریعہ سپرنٹنڈنٹ

دفعہ ۴۲۲ - اگر مدعا علیہ عہدہ دار سرکار ہو - اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایک پرت نقل سمن کی اُس کچہری کے سرِ دفتر کے پاس جہان مدعا علیہ نوکر ہے بغرض تعمیل کے بھیجنے سے تعمیل سمن کی سب سے زیادہ سہولت کے ساتھ ہو سکتی ہے تو ایسا کرے '

بڑھانا میعاد کا تاکہ عہدہ دار گورنمنٹ سے استصواب کر سکے '

دفعہ ۴۲۳ - اگر مدعا الیہ سمن کے عہدہ دار سرکار کو عرضی دعوی کا جواب داخل کرنے سے پہلے گورنمنٹ سے استصواب کرنا مناسب معلوم ہو - تو وہ عدالت سے استدعا کر سکتا ہے کہ میعاد معینہ سمن اسقدر بڑھا دیجاوے جو استصواب کر سکنے اور بتوسط سررشتہ ہاے مناسب اُسکی بابت حکم کے وصول ہونے کے لیے ضروری ہو ' اور عدالت کو اختیار ہے - کہ ایسی درخواست پر میعاد مذکور کو جسقدر اُسکو ضرور معلوم ہو وسعت دے '

اطلاع قبل نالش بنام سکرٹیری آف اسٹیٹ بجلاس کونسل یا عہدہ دار سرکار کے '

دفعہ ۴۲۴ - کوئی نالش بنام سکرٹیری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل یا بنام کسی عہدہ دار سرکاری کے بابت کسی فعل کے جو اُسنے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو رجوع نہ کیجائیگی - اُسوقت تک کہ جس تاریخ کو اطلاعنامہ تحریری باندراج بناے دعوی اور نام اور سکونت مدعی کے ⊕ اور اُس دادرسی کے جسکا وہ دعویٰ کرتا ہو ⊕ - جس حال مین کہ نالش بنام سکرٹیری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کے ہونیوالی ہو تو لوکل گورنمنٹ کے کسی سکرٹیری کے پاس یا اُسکے دفتر مین یا ضلع کے صاحب کلکٹر کے پاس یا اُسکے دفتر مین - اور جس حال مین کہ نالش بنام کسی عہدہ دار سرکار کے ہونیوالی ہو تو عہدہ دار مذکور کے پاس یا اُسکے دفتر مین - پہونچا دیا گیا ہو - اُس سے دو مہینے کا عرصہ نہ گذر لے - اور عرضی دعوی مین یہ بیان مندرج ہونا چاہیے کہ ایسا اطلاعنامہ اُس طور پر حوالہ کیا گیا یا پہونچا دیا گیا '

⊕ - ⊕ یہ الفاظ دفعہ ۴۲۴ مین ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲۶ کی رو سے مندرج ہوئے ہین '

ایسی نالشوں میں گرفتاریاں

دفعہ ۴۲۵ - لازم ہے - کہ ایسے مقدمہ مین وارنٹ گرفتاری بلا رضامندی تحریری جج ضلع کے صادر نہ کیا جاوے '

درخواست جب گورنمنٹ جوابدہی اپنے ذمہ لے

دفعہ ۴۲۶ - اگر سرکار جوابدہی نالش کی جو کسی عہدہ دار سرکاری پر ہو اپنے ذمہ قبول کرے - تو وکیل سرکار جب کہ اُسکو اجازت حاضری و جوابدہی عرضی دعوی کی دیجاوے عدالت مین درخواست گذرانیگا - اور اُس درخواست پر عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک یادداشت اُس اجازت کی رجسٹر مین درج کرائے '

طریقہ کارروائی جب کوئی ایسی درخواست نہ کیجائے - اور مدعا علیہ قبل تجویز مستوجب گرفتاری ہیں

دفعہ ۴۲۷ - اگر وکیل سرکار اُس تاریخ پر جو اطلاعنامہ مین واسطے حاضری مدعا علیہ وجوابدہی عرضی دعوی کے مقرر ہو یا اُس سے پہلے درخواست نہ گذرانے - تو مقدمہ کی ترتیب مثل اُن مقدمون کے ہوگی جنمین سرکار احد الفریقین نہ ہو - بجز اسکے کہ مدعا علیہ کی جائداد لائق گرفتاری کے نہ اُسکی جائداد قابل قرقی کے ہوگی - الا بحالت جاری ہونے ڈگری کے '

عہدہ داران سرکار کا اصالتاً حاضر ہونے سے بری ہونا

دفعہ ۴۲۸ - اُس مقدمہ مین جو بنام کسی عہدہ دار سرکار کے بابت کسی فعل کے ہو جو اُسنے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو عدالت مدعا علیہ کو اصالتاً حاضر ہونے سے ایسے حال مین بری کریگی کہ وہ عدالت کا اطمینان کردے کہ وہ بلا ہرج کار سرکار اپنے عہدہ سے غیر حاضر نہین رہ سکتا '

طریقہ کارروائی جب ڈگری گورنمنٹ یا عہدہ دار سرکار پر ہو

دفعہ ۴۲۹ - جبکہ ڈگری سیکرٹری آف اسٹیٹ باجلاس کونسل پر یا کسی عہدہ دار سرکاری پر - بابت کسی فعل کے ہو جو اُسنے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو تو ڈگری مین ایک میعاد اُسکے ایفا کے لیے مندرج ہوگی - اور اگر ڈگری کا ایفا اُس میعاد معین کے اندر نہو - تو عدالت مقدمہ کی کیفیت لکھکر واسطے صدور حکم کے لوکل گورنمنٹ کے حضور مرسل کریگی '

کسی ایسی ڈگری کی بابت حکمنامہ اجراء صادر نہ کیا جائیگا۔ الا اس حال مین کہ
دو۔ تین مہینے تک جبکہ اشتہار کیفیت کی تاریخ سے کیا جائیگا بلا انفصال رہے'

# اٹھائیسواں باب

## نالشات از طرف رعایائے ممالک غیر اور از طرف یا بنام والیان ریاست ہندوستانی اور والیان ممالک غیر'

کب رعایائے ملک غیر نالش کر سکتی ہے'

دفعہ ۴۳۰۔ دشمن کے ملک کی رعایا جو برٹش انڈیا کے اندر جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی اجازت سے رہتی ہو۔ اور دوست کے ملک کی رعایا۔ اسیطرح برٹش انڈیا کی عدالتون مین نالش کر سکیگی گویا وہ جناب ملکہ معظمہ کی رعایا تھی'
دشمن کے ملک کی کوئی رعیت جو بلا اجازت مذکورہ برٹش انڈیا کی حدود کے اندر رہتی یا کسی ملک غیر مین رہتی ہو برٹش انڈیا کی کسی عدالت مین نالش نہ کر سکیگی'

تشریح۔ ہر شخص جو کسی ملک غیر مین رہتا ہو جبکہ درمیان سرکار اس ملک غیر کے اور مملکت متحدہ گریٹ برٹن اور آیرلنڈ کے لڑائی ہو رہی ہو۔ اور ملک مذکور مین بلا حصول لیسنس دستخطی کسی سیکرٹری آف اسٹیٹ منجملہ سیکرٹری ہائے ملکہ معظمہ یا دستخطی کسی سیکرٹری گورنمنٹ ہند کے کاروبار کرتا ہو۔ اس دفعہ کی ضمن (۲) کی غرض کے لیے دشمن کے ملک کی رعیت ساکن ملک غیر متصور ہوگا'

کہ ریاست ملک غیر نالش کر سکتی ہے

دفعہ ۴۳۱۔ جائز ہے کہ کوئی ریاست ملک غیر برٹش انڈیا کی عدالتون مین نالش کرے بشرطیکہ۔

(الف) ملکہ معظمہ یا جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس ریاست کو تسلیم کیا ہو'

(ب) - نالش کا یہ مقصود ہو کہ اُس ریاست غیر کے والی یا رعایا کے حقوق خانگی دلائے جائیں'

عدالت کو اِس امر واقع پر عدالتاً لحاظ کرنا ہوگا کہ ریاست غیر کو ملکہ معظمہ یا جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے تسلیم نہین کیا'

وہ شخص جنکو والیان ملک یا رئیسوں کی طرف سے پیروی یا جوابدہی نالش کی کرنے کیلیے گورنمنٹ خاص مقرر کریگی

دفعہ ۴۳۲ - وہ اشخاص جو حسب درخواست کسی والی خود مختار یا رئیس حکمران کے عام اس سے کہ وہ بہ تبعیت برٹش گورنمنٹ کے گورنمنٹ موصوف سے اتحاد رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو اور برٹش انڈیا کے اندر رہتا ہو یا اُس سے باہر × یا حسب استدعا کسی ایسے شخص کے جو گورنمنٹ کی راے مین ویسے والی ملک یا رئیس کی طرف سے کارگزار ہونے کے لائق ہو × والی یا رئیس مذکور کی طرف سے نالش یا نالش کی جوابدہی کرنے کے لیے گورنمنٹ کے حکم خاص سے ذریعے مقرر ہون - منزلہ ایسے ایجنٹان مقبولہ کے سمجھے جائینگے جنکی معرفت حاضری عدالت اور کارروائی اور ادخال درخواست منجانب والی یا رئیس مذکور کے حسب مجموعہ ہذا عمل مین آسکتا ہے'

⊕ - اِس دفعہ کے تحت مین تقرر کسی خاص نالش کے لیے یا چند خاص نالشون کے لیے یا اُن جملہ نالشون کے لیے جنکی پیروی یا جنمین جوابدہی کسی والی ملک یا رئیس کی طرف سے وقتاً فوقتاً ضرور ہو عمل مین آسکتا ہے'

جو کوئی شخص کہ اِس دفعہ کی رو سے مقرر ہو اُسکو جائز ہے کہ کسی ویسی نالش یا نالشون مین لوگون کو حاضر ہونے اور درخواست کرنے اور دوسرے کام کے لیے اسطرح پر اختیار دے یا مقرر کرے کہ جسطرح پر وہ خود اُس نالش یا اُن نالشون مین اگر وہ فریق ہوتے کی حالت مین اختیار دے سکتا یا مقرر کر سکتا ⊕

×—× یہ الفاظ دفعہ ۴۳۲ مین ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۴۰ کی رو سے منسوخ ہوئے ہین'

⊕—⊕ یہ اخیر دو فقرات دفعہ ۴۳۲ کے ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۴۰ کی ضمن (۲) کی رو سے بڑھائے گئے ہین'

والیان ملک، رئیسان و سفیروں اور ایلچیوں کے نام پر نالش*

دفعہ ۴۳۳*۔ (۱)۔ کسی ویسے والی ملک یا رئیس پر اور کسی ریاست اجنب کے کسی سفیر یا ایلچی پر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی اجازت سے جسکی تصدیق صاحبان سکریٹری گورنمنٹ ہند مین سے ایک صاحب سکریٹری کے دستخط سے ہو دیگر نہ بدون اُس اجازت کے اُسکی اختیار رکھنے والی عدالت مین نالش ہو سکتی ہے۔

(۲)۔ اجازت مذکور در خصوص کسی خاص نالش یا چند خاص نالشات کے یا درخصوص جملہ نالشات کسی خاص قسم یا قسمون کے دیجا سکتی ہے۔ اور کسی نالش یا قسم نالشات کی صورت مین اجازت مذکور مین اُس عدالت کا ذکر رہیگا جہان والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایلچی پر نالش ہو سکیگی۔ مگر اجازت مذکور نہ ملیگی الا جب کہ اُس والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایلچی نے۔

(الف) عدالت مین اُس شخص پر نالش کی ہو جو اُسپر نالش کرنا چاہتا ہے۔ یا

(ب)۔ جبکہ وہ خود یا کسی اور کے ذریعہ سے عدالت کے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر تجارت کرتا ہو۔ یا

(ج)۔ جبکہ اُسکے قبضہ مین وہ جائداد منقولہ ہو جو اُن حدود کے اندر واقع ہے۔ یا جبکہ اُسپر اُس قبضہ کے متعلق یا بابت اُس روپیے کے جسکا بار اُس جائداد پر ہو۔ نالش رجوع ہونے والی ہو۔

(۳)۔ کوئی والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایلچی تحت مجموعہ ضابطہ ہذا گرفتار نہو سکیگا۔ اور بدون اجازت جناب نواب

* دفعہ ۴۳۳۔ ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۰ کی رو سے سابق دفعہ کی جگہ قائم ہوئی ہے۔

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جسکی تصدیق حسب مذکورۂ بالا ہو کوئی ڈگری کسی ایسے والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایلچی کی جائداد پر جاری نہوگی ؛

(۴) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مشتہرۂ گزٹ آف انڈیا کے کسی لوکل گورنمنٹ کو یا اُس گورنمنٹ کے کسی سکرٹیری کو یہ اختیار دین کہ وہ کسی ایسے والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایلچی کی نسبت جسکا نام اشتہار مین لکھا ہوا ہو وہ لوازم خدمت عمل مین لائین جو اوپر کی لکھی ہوئی دفعات ماتحتی کی رو سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اور سکرٹیری گورنمنٹ ہند کو علحدہ علحدہ تفویض ہوئے ہون ؛

(۵) ۔ کوئی شخص جائداد غیر منقولہ کی نسبت رعیت کی حیثیت سے بدون اُس اجازت کے جو اِس دفعہ مین مذکور ہے کسی ایسے والی ملک یا رئیس یا ایلچی کے نام پر نالش رجوع کر سکتا ہے جسکے پاس سے اُسنے اُس جائداد پر قبضہ حاصل کیا ہے ۔ یا جسکے پاس سے وہ دعوی کرتا ہے کہ اُسنے اُس جائداد پر قبضہ حاصل کیا ہے ؛

والیان ملک اور رئیسوں کی نسبت ذریعۂ نالش ہونیکے

دفعہ ۴۳۳ ÷ ۔ والی خود مختار یا رئیس حکمران اپنی ریاست کے نام سے نالش کر سکتا ہے ۔ اور اُسکی ریاست کے نام سے اُسپر نالش ہو سکتی ہے ؛

÷ دفعہ ۴۳۳ ۔ نئی داخل ہوئی ہے ۔ اور سابق دفعہ ۴۳۳ ۔ اِس ایکٹ کی اوپر کی دفعہ ۴۳۶ (ب) ہوگئی ہے ۔ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعات ۳۹ و ۴۰ ۔ دیکھو ؛

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اس اجازت کے دینے وقت جسکا ذکر دفعہ اخیر مرقوم الصدر میں کیا گیا ہے جناب نواب گورنر جنرل بہادر یا لوکل گورنمنٹ یعنے جیسی صورت ہو یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ کسی ویسے والی ملک یا رئیس پر کسی ایجنٹ یعنے مختار کے نام سے یا کسی اور نام سے نالش کیجائے،

## اُنتیسواں باب

### نالشات از طرف اور بنام جماعت سند یافتہ اور کمپنیوں کے،

عرضی دعوی پر دستخط اور اسکی تصدیق

دفعہ ۴۳۵ - نالشات مرجوعہ جماعت سند یافتہ یا کمپنی میں جسکو اجازت ہے کہ کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے نالش کرے اور کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے اسپر نالش کیجائے جائز ہے کہ کوئی ڈائرکٹر یا سیکرٹری یا اور کوئی افسر اعلی جماعت یا کمپنی مذکور کا جو نسبت واقعات مقدمہ کے ادائے شہادت کر سکے طرف سے جماعت یا کمپنی مذکور کے عرضی دعوی پر دستخط اور تصدیق کرے،

اجرائے سمن بنام جماعت سند یافتہ یا کمپنی پر

دفعہ ۴۳۶ - جو مقدمہ بنام کسی جماعت سند یافتہ یا کمپنی کے ہو جسکو یہ منصب ہے کہ کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے نالش کرے یا کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے اسپر نالش کیجائے اسمین سمن کا اجرا اسطرح ہو سکتا ہے کہ -

(الف) جماعت یا کمپنی مذکور کے دفتر رجسٹری شدہ وہین بشرطیکہ کوئی ایسا دفتر ہو پہونچا دیا جائے - یا

(ب) - ایک چٹھی مین جو اس جماعت یا کمپنی کے دفتر خانہ (یا اگر ایک سے زیادہ دفاتر ہون تو صدر دفتر واقع برٹش انڈیا) کے عہدہ دار یا امین مذکور کے نام بسبیل ڈاک بھیجدیا جائے - یا

(ج) - جماعت سند یافتہ یا کمپنی مذکور کے کسی ڈائرکٹر یا

سکرٹیری یا اور کسی عہدہ دار اعلیٰ کو حوالہ کیا جاے'

اور عدالت کو اختیار ہے کہ اُس جماعت سند یافتہ یا کمپنی کے کسی ڈائرکٹر یا سکرٹیری یا اور اعلیٰ عہدہ دار کو جو امورات نفس مقدمہ کا جواب دے سکتا ہو اصالتہً حاضر ہونے کا حکم دے'

## تیسوان باب

### نالشات منجانب اور بنام امیناں اور اوصیا اور مہتمان ترکہ کے'

(تمام مقامی شخص مستحق حصول منافع کی طرف نالشات میں جائداد سے متعلق ہوں امین غیرہ کی سپردگی میں ہو)

دفعہ ۴۳۷ - جملہ مقدمات مین جو ایسی جائداد سے متعلق ہون جو کسی امین یا وصی یا مہتمم ترکہ کی سپردگی مین ہو - جب کہ جھگڑا اُس جائداد کا امین اُن اشخاص کے جو جائداد مذکور مین استحقاق حصول انتفاع رکھتے ہون بطور فریق اول اور کسی شخص غیر فریق ثانی کے ہو - تو ایسا امین یا وصی یا مہتمم ترکہ ایسے اشخاص غرض دار کا قائم مقام سمجھا جائیگا - اور علی العموم اُن اشخاص کو فریق مقدمہ کرنا ضرور نہ ہو گا - لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو حکم دے سکتی ہے کہ وہ سب یا اُنمین سے کوئی فریق مقدمہ کیا جاے'

(اوصیا اور مہتمان ترکہ کو فریق مقدمہ میں شامل کرنا')

دفعہ ۴۳۸ - جس حال مین کہ کئی اوصیا یا مہتمان ترکہ ہون - اگر کوئی نالش اُنمین سے ایک یا کئی کے نام رجوع کیجاے - تو وہ سب فریق مقدمہ کیے جائینگے'

مگر شرط یہ ہے - کہ جن اوصیا نے کہ اپنے موصی کے وصیت نامہ کو عدالت سے ثابت نہ کیا ہو اور جو اوصیا اور مہتمان ترکہ عدالت کے اختیار کی حدود ارضی سے باہر ہون - اُنکو فریق کرنا ضرور نہیں ہے'

(کسی زوجہ منکوحہ کے شوہر کو شامل میں کیا جائیگا')

دفعہ ۴۳۹ - اگر عدالت اور نہج کا حکم نہ دے تو شوہر کسی عورت منکوحہ مہتمم ترکہ یا وصیہ کا فریق اُس مقدمہ کا کیا جائیگا جو اُس عورت کی طرف سے یا اُسکے نام ہو'

# اکتیسوان باب

## نالشات منجانب اور بنام اشخاص نابالغ اور فاترالعقل کے

نابالغ کی طرف سے نالش ایسے رفیق کی معرفت ہوگی

دفعہ ۴۴۰ - جو نالش کہ کسی نابالغ کی طرف سے ہو - وہ نابالغ کے نام سے کسی شخص بالغ کی معرفت جو کہ اُس نالش مین رفیق نابالغ کا کہا جائیگا رجوع ہوگی - اور جائز ہے کہ اُس شخص کو حکم دیا جائے - کہ وہ خرچہ نالش کا اُسی طرح ادا کرے کہ گویا وہ مدعی تھا'

درخواستیں رفیق یا ولی دوران مقدمہ کی طرف سے ہونگی

دفعہ ۴۴۱ - ہر درخواست (باستثنار درخواست تحت دفعہ ۴۴۹ - کے) جو عدالت مین کسی نابالغ کی طرف سے گذرے لازم ہے کہ وہ اُسکے رفیق یا اُسکے ولی دوران مقدمہ کی طرف سے ہو'

عرضی دعوی بلا توسط رفیق گذرنے پر فہرست سے خارج کیجائیگی خرچہ'

دفعہ ۴۴۲ - اگر کوئی عرضی دعوی بلا توسط رفیق کے کوئی نابالغ خود یا معرفت کسی اور کے گذرانے - تو مدعا علیہ کو جائز ہے کہ اس امر کی درخواست کرے کہ عرضی دعوی فہرست سے خارج کی جاوے - اور اُسکا خرچہ وکیل یا اور شخص جسنے کہ نالش کو پیش کیا ہو ادا کرے - مدعا علیہ کو لازم ہے - کہ ایسی درخواست کی اطلاع شخص پیش کنندہ نالش کو دے - اور عدالت اُسکے عذرات سنکر اگر اُسکی طرف سے کچھ عذر ہو جو حکم اُس معاملہ مین مناسب سمجھے صادر کریگی'

ولی دوران مقدمہ عدالت سے مقرر ہوگا'

دفعہ ۴۴۳ - جس حال مین کہ مدعا علیہ کسی نالش کا نابالغ ہو عدالت کو لازم ہے کہ اگر اُسکی نابالغی واقعی کا یقین کامل ہو تو کسی شخص مناسب کو اُس نابالغ کے واسطے ولی دوران مقدمہ مقرر کرے - تاکہ وہ اُس نابالغ کی طرف سے جوابدہی کر سکے - اور عموماً مقدمہ کی پیروی بین نابالغ کی طرف سے عمل کرے'

نابالغ کا ولی دوران مقدمہ وہ ولی نہین ہے جو واسطے ذات یا جائداد کے
حسب مراد دفعہ ۴ - ایکٹ سن بلوغ مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۵ء کے ہوتا ہے'

وہ حکم فسخ ہو جائیگا جو بلا توسط رفیق یا ولی حاصل ہوا ہو

دفعہ ۴۴۴ - جو حکم کہ کسی نالش مین یا کسی درخواست پر جو عدالت کے حضور گذری ہو دیا جائے اور اسمین کسی نابالغ کو کسی طور کا سروکار ہو یا کسی طور پر اُسکو اُس سے اثر پہونچتا ہو اور اسمین اُس نابالغ کی طرف سے کوئی اُسکا رفیق یا ولی دوران مقدمہ یعنے جیسی صورت ہو قائم مقام اُسکا نہ ہو - تو جائز ہے - کہ وہ حکم فسخ کردیا جائے - اور اگر وکیل اُس فریق کا جسنے حکم حاصل کیا نابالغی کا حال جانتا تھا یا عقلاً قرینہ سے جان سکتا تھا - تو خرچہ اُسی وکیل کے ذمہ رکھا جائیگا'

رفیق کون ہو سکتا ہے'

دفعہ ۴۴۵ - جو شخص کہ صحیح العقل اور بالغ ہو - جائز ہے کہ وہ بطور رفیق کسی نابالغ کے کارپرداز ہو - بشرطیکہ اُسکا حق مخالف حق اُس نابالغ کے نہ ہو اور وہ اُس مقدمہ مین مدعاعلیہ نہ ہو'

رفیق کی موقوفی'

دفعہ ۴۴۶ - اگر حق نابالغ کے رفیق کا مخالف حق نابالغ کے ہو - یا وہ کسی ایسے مدعاعلیہ سے جسکا حق مخالف حق نابالغ کے ہو اس قدر رابطہ رکھتا ہو جس سے گمان ہو کہ وہ بطور مناسب حفاظت حقیت اُس نابالغ کی نہ کریگا یا وہ اپنے کار لازمی کو ادا نہ کرے یا دراثناء دوران مقدمہ کے برٹش انڈیا کی سکونت ترک کر دے یا کوئی اور وجہ کافی ہو - تو جائز ہے - کہ اُس نابالغ یا مدعاعلیہ کی جانب سے درخواست اُسکی موقوفی کی کیجائے - اور عدالت کو جائز ہے - کہ اگر وجہ پیش شدہ کو کافی سمجھے تو اُس درخواست کے مطابق اُس رفیق کے موقوف کیے جانے کا حکم دے'

رفیق کا دست بردار ہونا'

دفعہ ۴۴۷ - اگر عدالت اور نہج کا حکم نہ دے تو نابالغ کا رفیق بغیر اسکے کہ پیشتر سے اپنی قائم مقامی کے واسطے کسی شخص لائق کو

پید اکرے اور جو خرچہ کہ ہو چکا ہو اُسکی ضمانت داخل کر دے خود اپنی مرضی سے دست بردار نہین ہو سکتا'

نئے رفیق کے تقرر کی درخواست'

جو درخواست بغرض تقرر نئے رفیق کے گذرے اُسکے ساتھ تحریری بیان حلفی اس مضمون کا کہ شخص مجوزہ لائق ہے اور نیز یہ کہ وہ حق مخالف حق نابالغ کے نہین رکھتا ہے منسلک ہو'

رفیق کے فوت ہوجانے یا موقوفی سے کارروائی ملتوی رہیگی'

دفعہ ۴۴۸ - جبکہ رفیق نابالغ کا فوت ہو یا موقوف کیا جاوے تو کارروائی مزید ملتوی رہیگی - تا وقتیکہ اُسکی جگہ تقرر دوسرے رفیق کا ہو'

نئے رفیق کے تقرر کی درخواست'

دفعہ ۴۴۹ - اگر نابالغ کا وکیل ایک میعاد مناسب کے اندر رفیق جدید کے مقرر کرانے کی تدبیر نہ کرے - تو ہر شخص جسکو نابالغ سے غرض ہو یا جو شئے متنازعہ سے واسطہ رکھتا ہو عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ کوئی رفیق مقرر کر دیا جاوے - اور عدالت جسکو مناسب تصور کرے مقرر کر دے'

مدعی یا درخواست کنندہ نابالغ کے سن بلوغ کو پہنچے پر وہ کونسا طریقہ اختیار کریگا'

دفعہ ۴۵۰ - جب مدعی نابالغ یا وہ نابالغ جو کہ فریق مقدمہ نہ ہو اور جسکی طرف سے کوئی درخواست دائر ہو حد بلوغ کو پہونچے - تو اُسکو چاہیے کہ اپنی رائے اس باب مین قائم کرے کہ وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی مین خود مصروف ہوگا یا نہین'

جب وہ پیروی کرنا پسند کرے'

دفعہ ۴۵۱ - اگر وہ پیروی مین مصروف رہنا پسند کرے تو اُسے لازم ہے کہ حکم موقوفی اُس رفیق کا اور اجازت اپنے نام سے پیروی کرنے کی حاصل کرے'

بعد ازان اُس نالش یا درخواست کے فریقین کے نامون مین اصلاح اس طور پر کیجائیگی - (ا - ب) سابق نابالغ معرفت (ج - د) اپنے رفیق کے - حال بالغ'

دفعہ ۴۵۲ - اگر وہ نالش یا درخواست سے دست بردار ہونا پسند کرے - اسکو لازم ہے - کہ اگر مدعی بذات واحد یا سائل بذات واحد ہو تو جو خرچہ مدعا علیہ یا رسپانڈنٹ کا ہوا ہو یا جو کچھ کہ اُسکے رفیق نے ادا کیا ہو داخل کر کے اُس نالش یا درخواست کے خارج کیے جانے کے لیے حکم حاصل کرے'

جب وہ دست بردار ہونا پسند کرے' خرچہ'

دفعہ ۴۵۳ - ہر درخواست حسب دفعہ ۴۵۱ - یا ۴۵۲ - کیطرفی گذر سکتی ہے - اور یہ بات تحریری بیان حلفی سے ثابت کرنی چاہیے کہ نابالغ حد بلوغ کو پہونچ گیا ہے'

درخواست حسب دفعہ ۴۵۱ - ۴۵۲ کا گذرنا اور ثبوت'

دفعہ ۴۵۴ - اگر نابالغ شراکتی مدعی حد بلوغ کو پہونچ چکا ہے کہ نالش سے دست بردار ہو جاوے - تو اُسکو لازم ہے کہ زمرہ مدعیان سے اپنا نام خارج کرانے کی استدعا کرے - اور عدالت کو لازم ہے کہ اگر اُسکو فریق مقدمہ کرنا ضروری نہ سمجھے تو مقدمہ مین سے اُسکو ایسی شرائط پر درباب دلانے خرچہ یا نہ دلانے خرچہ کے جو عدالت کی دانست مین مناسب ہو نکال دے'

جب نابالغ شراکتی مدعی حد بلوغ کو پہونچکر نالش سے دست بردار ہونا چاہے' خرچہ'

اطلاع درخواست کی رفیق پر اور نیز مدعا علیہ پر جاری کیجائیگی - اور از روے تحریری بیان حلفی کے یہ ثابت کرنا چاہیے کہ نابالغ سابق حد بلوغ کو پہونچ گیا ہے - اور خرچہ تمام فریقین درخواست مذکور کا اور تمام کارروائیون کا یا کسی کارروائیون کا جو قبل اِسکے اُس نالش مین ہوئی ہون اُن اشخاص کو ادا کرنا ہوگا جنکو کہ عدالت حکم دے'

اگر شریک ہونا اُس نابالغ کا جو بلوغ کو پہونچا ہو ضروری ہو تو عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مدعا علیہ گردانا جاے'

دفعہ ۴۵۵ - اگر کوئی نابالغ حد بلوغ کو پہونچکر بحسب اطمینان عدالت یہ بات ثابت کرے کہ نالش جو اُسکے نام سے اُسکے رفیق نے رجوع کی تھی بوجہ معقول نہ تھی یا نامناسب تھی تو اُسے اختیار

جب نالش بوجہ معقول نہو یا نامناسب ہو'

ہے کہ اگر وہ مدعی بذات واحد ہو اُس نالش کو خارج کرانے کے لیے درخواست کرے
اطلاعنامہ اِس درخواست کا بنام تمام فریق کے جنکو تعلق ہو جاری کیا
جائیگا۔ اور جائز ہے کہ جب عدالت کو اُس نالش کے نامعقول یا نامناسب پایا
ہو تو اُسکی درخواست کو منظور کرے۔ اور حکم دے کہ رفیق خرچہ تمام فریق کا نسبت
اُس درخواست کے اور اُس پیروی کا جو اُس مقدمہ مین کی گئی ہو ادا کرے،

(۲)

دفعہ ۴۵۶ - حکم واسطے تقرر ولی دوران مقدمہ کے اُس سوال پر
جو نابالغ کے نام یا اُسکی طرف سے یا مدعی کی طرف سے گذرے ہو سکتا ہے
اور اُس سوال کی تائید مین بذریعہ تحریری بیان حلفی کے اِس بات
کی تصدیق کی جائیگی کہ ولی مجوزہ کو معاملات متنازع فیہ نالش مذکور مین کچھ
حق مخالف حق نابالغ کے نہین ہے۔ اور وہ شخص مقرر ہونے کے لائق ہے
جب کوئی اور شخص بطور ولی دوران مقدمہ عمل کرنے کے لائق اور اُس
بات پر راضی نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنے کسی عہدہ دار کو ولی
کے عہدہ پر مقرر کرے۔ بشرطیکہ اُسکو کچھ واسطہ مخالفانہ نابالغ کے
ساتھ نہو،

سوال واسطے تقرر ولی دوران مقدمہ کے،

دفعہ ۴۵۷ - شریک مدعا علیہ جو صحیح العقل اور بالغ ہو جائز ہے کہ ولی
دوران مقدمہ مقرر کیا جاوے۔ بشرطیکہ وہ کوئی حق مخالف حق نابالغ نہ رکھتا ہو
لیکن کوئی مدعی یا عورت منکوحہ ولی مقرر نہین ہو سکتی ہے،

دوران مقدمہ میں کون ولی ہو سکتا ہے،

دفعہ ۴۵۸ - اگر ولی دوران مقدمہ مدعا علیہ نابالغ کا اپنے ذمہ کی خدمت
کو نہ انجام دے یا اور کوئی وجہ کافی نظر آئے تو عدالت کو جائز ہے کہ اُسے موقوف
کر دے۔ اور حکم دے کہ جو خرچہ کہ کسی فریق پر اُسکے قصور خدمت سے عائد ہوا ہو
اُسکو ادا کرے،

وہ ولی موقوف ہو سکتا ہے جو ادائے خدمت میں غفلت کرے، اور خرچہ،

دفعہ ۵۹ ہم - اگر ولی دوران مقدمہ بایام دوران مقدمہ فوت ہو یا عدالت کے حکم سے موقوف کیا جاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ نیا ولی اسکی جگہ مقرر کرے،

دفعہ ۶۰ ہم - جب کسی فریق متوفی کے نابالغ وارث یا قائم مقام پر ڈگری جاری کرانے کی درخواست کیجاوے تو ضرور ہے کہ ولی دوران مقدمہ اُس نابالغ کا بحکم عدالت مقرر کیا جاوے اور ڈگری کا اطلاع اُسکی ولی مذکور پر جاری کرے،

دفعہ ۶۱ ہم - کوئی رفیق یا ولی دوران مقدمہ کسی روپیہ یا اور شے کو کسی وقت ڈگری یا حکم سے پہلے اُس نابالغ کی طرف سے وصول نہ کریگا - الا اُس حال مین کہ عدالت سے اسکو اجازت حاصل ہوچکی ہو اور آنے حسب اطمینان عدالت ضمانت اس بات کی داخل کر دی ہو کہ اُس روپیہ یا اُس شے کا حساب قرار واقعی اُس نابالغ کے واسطے اور اُسکو دیا جائیگا - اور وہ شے واسطے اُسکی منفعت کے رکھی جائیگی،

دفعہ ۶۲ ہم - ایسے کسی رفیق یا ولی دوران مقدمہ کو جائز نہ ہوگا کہ بلا اجازت عدالت نابالغ کی طرف سے کوئی معاہدہ یا صلحنامہ درباب اُس نالش کے کرے جسمین کہ وہ رفیق یا ولی کارپرداز ہو،

جو معاہدہ یا صلحنامہ کہ بدون اجازت عدالت کے کیا گیا ہو وہ نابالغ کے سوا اور جتنے فریق ہون سب کے مقابلہ مین فسخ ہونیکے قابل ہوگا،

دفعہ ۶۳ ہم - احکام مندرجۂ دفعات ۴۴۰ - لغایت ۴۶۲ - بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب آن اشخاص فاتر العقل سے بھی متعلق ہونگے جو بموجب ایکٹ ۳۵ - ۱۸۵۸ء یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے فاتر العقل قرار پائیں،

اگر ولی کی شادی یا فوت ہو یا بایام دوران مقدمہ فوت ہو
ورثاء کسی متوفی کے قائم مقام نابالغ کا ولی دوران مقدمہ
قبل ڈگری کسی شے یا ولی دوران مقدمہ کو نہ چاہیے کہ وصول کرے
اجازت عدالت کے بدون اور حالت ضمانت روپیہ لیوے
رفیق یا ولی دوران مقدمہ بلا اجازت عدالت معاہدہ نکرے
معاہدہ بدون اجازت قابل انفساخ ہے
دفعہ ۴۴۰ سے دفعہ ۴۶۲ تک اشخاص فاتر العقل سے متعلق ہونگی

والیان ملک اور رئیسان ریاست کے واسطے

دفعہ ۴۶۴×- اس باب کا کوئی مضمون کسی ایسے شاہی اختیار رکھنے والے والی ملک یا رئیس فرمانروا سے متعلق نہین ہوگا جو اپنی ریاست کے نام سے نالش کرے یا جسپر اسکی ریاست کے نام سے نالش ہو یا جسپر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی ہدایت سے کسی ایجنٹ کے نام سے یا کسی اور نام سے نالش ہو اور × دفعات ۴۴۰ لغایت ۴۶۳ کی کوئی عبارت اُس نابالغ یا شخص فاترالعقل سے متعلق نہ ہوگی جسکی ذات یا جائداد کے اہتمام کے لیے کوئی ولی یا سربراہ کورٹ آف وارڈس سے یا عدالت دیوانی سے بموجب کسی قانون مختص المقام کے مقرر کیا گیا ہو'

## تبیسوان باب

### نالشات از طرف اور بنام ملازمان فوج'

جو افسر یا سپاہی رخصت نہ پا سکے وہ کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی کیلیے اپنی طرف سے مختار مقرر کر سکتے ہیں'

دفعہ ۴۶۵- اگر کوئی افسر یا سپاہی جو فی الحقیقت صیغہ فوج مین ملازم سرکار ہو کسی مقدمہ کا فریق ہو اور مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی اصالۃً کرنے کے لیے رخصت نہ پا سکتا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی کرنے کے لیے اپنی طرف سے مختار مقرر کرے'

تقرر شخص مذکور کا تحریری ہوگا- اور افسر یا سپاہی مذکور اُس پر اپنے دستخط کریگا (الف) روبرو اپنے کمان افسر کے یا اگر دستخط کرنیوالا خود کمان افسر ہو تو روبرو اُس افسر کے جو مین اسکا ماتحت ہو- یا (ب) اگر افسر یا سپاہی مذکور فوج کے صیغہ اسٹاف کا

× یہ عبارت دفعہ ۴۶۴ مین ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۱ کی رو سے داخل کی گئی ہے'

لازم ہو تو روبرو سر دفتر یا کسی افسر بالا دست اُس دفتر کے جسمین وہ ملازم ہو۔ پس ایسا کمان افسر یا اور افسر اُس مختارنامہ پر اپنے دستخط کریگا۔ اور وہ مختارنامہ عدالت مین داخل کیا جائیگا'

جب وہ مختارنامہ عدالت مین داخل ہو جاے تو کمان افسر وغیرہ کے دستخط ثبت ہونے سے یہ بات ثابت ہوگی کہ مختارنامہ حسب ضابطہ تحریر پایا ہے۔ اور یہ کہ وہ افسر یا سپاہی جسکی طرف سے وہ مختارنامہ لکھا گیا مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی اصالۃً کرنے کے لیے رخصت حاصل نہ کر سکتا تھا'

تشریح۔ اِس باب مین لفظ کمان افسر سے وہ افسر مراد ہے جو کسی وقت پر کسی ایسی رجمنٹ یا پلٹن یا جزو پلٹن یا ڈیپو کا کمانیر ہو جس سے افسر یا سپاہی مذکور علاقہ رکھتا ہو'

شخص اختیار یافتہ مذکور خود کار گزار ہو سکتا ہے یا کسی وکیل کو مقرر کر سکتا ہے

دفعہ ۴۶۶۔ جس شخص کو کوئی افسر یا سپاہی واسطے کرنے پیروی یا جوابدہی مقدمہ کے مختار کرے اُسے اختیار ہوگا کہ اُسی طرح مقدمہ مین اصالۃً پیروی یا جوابدہی کرے جیسا کہ افسر یا سپاہی درحالت خود حاضر ہونیکے کرتا۔ یا واسطے پیروی یا جوابدہی مقدمہ کے طرف سے اُس افسر یا سپاہی کے کسی وکیل کو مقرر کرے'

شخص اختیار یافتہ مذکور یا اُسکے وکیل پر حکمنامہ کا اجرا اجرائے معقول ہوگا'

دفعہ ۴۶۷۔ حکمنامجات جو کسی شخص پر جسکو افسر یا سپاہی کی طرف سے حسب دفعہ ۴۶۵ مختارنامہ حاصل ہو یا کسی وکیل پر جسے افسر یا سپاہی کے مختار نے مقرر کیا ہو جاری کیے جائین بجمیع وجوہ نسبت مقدمہ کے اُسی طرح مؤثر ہونگے کہ گویا وہ اطلاعنامجات وغیرہ بذات خاص فریق مقدمہ پر یا اُسکے وکیل پر جاری کیے گئے تھے'

افسران سپاہ پر سمن کی تعمیل

دفعہ ۴۶۸۔ اگر مدعا علیہ افسر یا سپاہی ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک نقل سمن کی اُس افسر یا سپاہی کے کمان افسر کے پاس اِس لیے روانہ کرے کہ تعمیل اُسپر عمل مین آئے'

افسر مذکور کو جسکے پاس نقل سمن بھیجی جاے لازم ہے۔ کہ بعد تعمیل سمن کے
اوپر شخص مطلوبہ سمن کے اگر ممکن ہو سمن مذکور کو مع رسید تحریری شخص مذکور ثبت بہ پشت
سمن کے عدالت مین واپس بھیجے،
اگر کسی وجہ سے تعمیل نقل سمن اسطرح ممکن نہ ہو تو نقل مذکور اُس عدالت مین
جہان سے وہ آئی ہو مع کیفیت وجہ عدم تعمیل واپس بھیجی جائیگی،

دفعہ ۴۶۹۔ اگر کسی اجراے ڈگری مین وارنٹ گرفتاری یا اور حکمنامہ کا اجرا حدود چھاؤنی یا فوج متعینہ قلعہ د مورچہ یا معسکر یا بازار لشکر مین ہو نا ضرور ہو تو جو عہدہ دار کہ اُس وارنٹ یا اور حکمنامہ کی تعمیل کے لیے متعین ہو اُسے لازم ہے کہ کمان افسر کو حوالہ کرے،

(وارنٹ گرفتاری کی تعمیل چھاؤنیوں وغیرہ مین)

کمان افسر اُس وارنٹ یا اور حکمنامہ کی پشت پر اپنے دستخط ثبت کریگا۔
اور اگر وہ وارنٹ واسطے گرفتاری کے ہو اور اگر وہ شخص جسکا نام وارنٹ مین لکھا ہے
اسکی کمان کی حدود کے اندر ہو تو اُسکو گرفتار کرا کے اُس عہدہ دار کے حوالہ کردیگا
جو تعمیل وارنٹ مذکور کے لیے متعین ہوا ہو،

# تینتیسوان باب

## انٹرپلیڈر یعنے نالش امین بمراد تصفیہ بین المتنازعین،

دفعہ ۴۷۰۔ جب دو یا کئی اشخاص دعوی مخالف یکدیگر ایک ہی زر قابل ادا یا جائداد کے ملنے کا دوسرے شخص سے رکھتے ہون اور اُس دوسرے شخص کو اُسمین سواے غرض امانت رکھنے کے ہو اور وہ صرف یہ چاہتا ہو کہ حقدار مالک کے حوالہ کیجاے تو جائز ہے کہ وہ امانت دار خود نالش تصفیہ بین المتنازعین کی بنام اُن تمام دعویداران

(کب نالش بغرض تصفیہ بین المتنازعین ہو سکتی ہے)

کے بغرض تجویز اس امر کے کرے کہ کسکو وہ زر ادا کیا جاے یا جائداد حوالہ کیجاے اور آپکے واسطے بریت حاصل ہو'

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کوئی نالش دائر ہو جسمین حقوق تمام فریق کے بطور مناسب تصفیہ پا سکتے ہون۔ تو ضرورت کسی نالش امین کی براد تصفیہ بین المتنازعین کے نہین ہے'

عرضی دعوی ایسی نالش مین'

دفعہ ۴۷۱۔ امین کی ایسی ہر نالش مین جو براد تصفیہ بین المتنازعین ہو ضرور ہے کہ عرضی دعوی مین سواے دیگر بیانات کے جو کہ عرائض دعوی کے واسطے ضروری ہین یہ مراتب بھی درج کیے جائین'

(الف) ۔ یہ کہ مدعی کو کچھ غرض شے متدعویہ مین بجز اسکے نہین ہے کہ وہ اسکا محض امانت دار ہے'

(ب) ۔ دعاوی مدعا علیہم کے جداگانہ ہین ۔ اور

(ج) ۔ یہ کہ درمیان مدعی اور کسی مدعا علیہ کے سازش نہین ہے'

شے متدعویہ کا عدالت مین ادا کیا جانا'

دفعہ ۴۷۲۔ جب کہ شے متدعویہ عدالت مین ادا کیے جانے یا عدالت کی تحویل مین رکھے جانے کے قابل ہو تو لازم ہے کہ مدعی قبل ازانکہ آسکو استحقاق نالش مین کسی حکم کے ملنے کا حاصل ہو شے مذکور کو عدالت مین ادا کر دے یا تحویل مین رکھدے'

طریقہ کارروائی سماعت اول کے وقت'

دفعہ ۴۷۳۔ بروقت سماعت اول کے عدالت کو جائز ہے کہ ۔

(الف) ۔ یہ قرار دے کہ مدعی مدعا علیہم کے تمام مواخذہ سے نسبت شے متدعویہ کے بری ہے اور اسکو خرچہ دلاے ۔ اور مقدمہ سے آسکو سبکدوش کرے'

یا جس حال مین کہ بمقتضاے انصاف یا سہولت ضرور ہو۔

(ب)۔ تمام اشخاص فریق مقدمہ کو تا اخیر فیصلہ مقدمہ کے قائم رکھے،

اور اگر عدالت یہ تجویز کرے کہ باعتبار اقبال فریقین یا اور شہادت کے ممکن ہے تو۔

(ج)۔ تشے متدعویہ کے استحقاق کا تصفیہ کر دے،

یا اسکو یہ جائز ہے کہ۔

(د)۔ مدعا علیہم کو حکم دے کہ انمین سے ایک دوسرے پر بنا دعوی بعدالت کے روبرو پیش کرنے کے لیے اپنے اپنے بیانات اور وجہ ثبوت داخل کر کے مقدمہ کی پیروی کرے اور عدالت ایسے دعوی کی نسبت تجویز کریگی،

کب ایجنٹان اور اسامیان نالش تصفیہ مین التنازعین رجوع کرسکتے ہیں،

دفعہ ۴۴۔ باب ہذا کی کسی عبارت سے یہ منصور نہوگا کہ ایجنٹ اپنے مالکون پر یا اسامی اپنے زمینداروں پر اس امر پر مجبور کرنیکی نالش کرین کہ وہ کسی اشخاص کے مقابلہ مین بجز اُنکے جو اُن مالکون یا زمینداروں کے ذریعہ سے دعوی کرتے ہون جوابدہی از قسم نالش تصفیہ مین التنازعین کرین،

## تمثیلات،

(الف)۔ زید نے ایک صندوق زیورات کا اپنے ایجنٹ عمرو کے پاس رکھا۔ بکر نے بیان کیا کہ زیورات بطور بیجا مجھسے زید نے لیے ہین۔ اور عمرو سے اُنکے دلاپانے کا دعوی کیا۔ عمرو بمقابلہ زید اور بکر کے نالش تصفیہ مین التنازعین رجوع نہین کر سکتا ہے،

(ب)۔ زید نے ایک صندوق زیورات کا اپنے ایجنٹ عمرو کے پاس رکھا علیہ ازان اُسنے بکر کو لکھا کہ جو قرضہ کہ اُس سے بکر کو پانا تھا اُسکی ضمانت مین زیورات مذکور کفیل ہین زید نے بعدازان بیان کیا کہ بکر کا قرضہ ادا ہوگیا۔ اور بکر کا بیان اِسکے خلاف ہے سبب

دونون عمرو سے زیورات کے لینے کا دعوی کرتے ہین - جائز ہے کہ عمرو نالش تصفیہ بین المتنازعین زید اور بکر کے نام رجوع کرے،

مدعی کے خرچہ کا بار

دفعہ ۴۷۵ - جبکہ نالش بطور مناسب رجوع کیجاے تو عدالت واسطے خرچہ مدعی کے تدبیر کریگی کہ اُسکو شے متدعویہ کا اہتمام سپرد کریگی یا کوئی اور تدبیر مؤثر کردیگی،

طریقۂ کارروائی جبکہ مدعاعلیہم امین پر نالش کرے

دفعہ ۴۷۶ - اگر کسی نالش تصفیہ بین المتنازعین مین منجملہ مدعاعلیہم کے کسی نے بابت شے متنازعہ مقدمہ کے امین پر فی الواقع کوئی نالش کی ہو تو جس عدالت مین کہ وہ نالش بنام امین دائر ہوا اُسے لازم ہے کہ جب حسب ضابطہ اُسکو اس بات کی اطلاع منجانب عدالت صادر کنندہ ڈگری دیجاے کہ ڈگری نالش تصفیہ بین المتنازعین مین بحق امین صادر ہوگئی ہے تو کارروائی مقدمہ کی بمقابلہ امین مذکور موقوف رکھے - اور اُس مقدمہ موقوف شدہ مین جو

خرچہ

خرچہ اُس امین کا ہوا ہو اُسکے وصول ہونیکے واسطے اُسی مقدمہ موقوف شدہ مین تدبیر کردے لیکن جس حالت مین کہ اُس مقدمہ مین بالکل یا کسی قدر خرچہ کی تدبیر نہ کی گئی ہو تو وہ خرچہ نالش تصفیہ بین المتنازعین کے خرچہ جانب امین مذکور مین بڑھا لیا جاے،

# چوتھا حصہ

## چارۂ کار مقتضاے وقت

## چونتیسوان باب

## گرفتاری اور قرقی قبل فیصلہ

### (الف) - گرفتاری قبل فیصلہ

کب مدعی حاضر ضامنی لیے جانیکے لیے درخواست کرسکتا ہے

دفعہ ۴۷۷ - اگر مقدمہ کی کسی نوبت مین بشرطیکہ وہ مقدمہ بابت قبضہ جائداد غیر منقولہ کے نہ ہو مدعی تحریری بیان حلفی کی رو سے یا بطور دیگر عدالت کو اِس بات سے مطمئن کردے کہ -

مدعا علیہم بارادہ گریز کرنے یا دیر لگانے کے یا کسی حکمنامہ عدالت کی تعمیل سے گریز کرنے کے لیے یا بغرض ہونے مزاحمت یا توقف کے کسی ڈگری کے اجرا مین جو آئندہ اُسپر صادر ہو۔

(الف)۔ روپوش ہو گیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے چلا گیا ہے ۔ یا

(ب)۔ یہ کہ روپوش ہونے کو یا عدالت کے علاقہ اختیار سے چلے جانے کو ہے ۔ یا

(ج)۔ یہ کہ اُسنے اپنے مال کو یا اُسکے کسی جزو کو منتقل کر دیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے نکال دیا ہے ۔ یا

یہ کہ مدعا علیہ برٹش انڈیا سے ایسے حالات مین چلے جانیکو ہے جنسے بوجہ معقول یہ گمان قوی ہوتا ہے کہ مدعی کو اُس ڈگری کے اجرا مین جو کہ مدعا علیہ پر اُس مقدمہ مین صادر کیجاے مزاحمت ہوگی یا اُس مین توقف پڑیگا یا مزاحمت ہو یا توقف پڑے ۔

تو مدعی کو عدالت سے یہ درخواست کرنا جائز ہے کہ مدعا علیہ سے حاضر ضمانی واسطے ایفا اُس ڈگری کے جو کہ اُس مقدمہ مین اُسپر صادر ہو طلب کیجاے،

حکم واسطے حاضر کرنے مدعا علیہ کے بغرض دکھلانے اس وجہ کے کیوں ضمانت نہ دیگا

دفعہ ۴۷۸۔ اگر بعد تحریر اظہار سائل اور دیگر تحقیقات مزید کے جو عدالت کے نزدیک ضرور ہو عدالت کا اطمینان ہو ۔

کہ مدعا علیہ کسی ارادہ سے منجملہ ارادہ ہاے متذکرہ بالا کے ۔

(الف) - روپوش ہوگیا ہے - یا عدالت کے علاقہ سے باہر چلا گیا ہے - یا

(ب) - روپوش ہونیوالا ہے - یا عدالت کے علاقہ اختیار سے باہر جانیوالا ہے - یا

(ج) - آسنے اپنی جائداد یا جزو جائداد کو علٰحدہ یا علاقہ عدالت سے علٰحدہ یا منتقل کر دیا ہے - یا

بموجب حالات متذکرہ بالا کے برٹش انڈیا کو چھوڑنیوالا ہے'

تو عدالت مجاز ہوگی کہ وارنٹ اِس مضمون سے صادر کرے کہ مدعاعلیہ گرفتار ہوکر عدالت مین حاضر لایا جاوے - تاکہ وہ وجہ اِس بات کی ظاہر کرے کہ کیون آس سے حاضر ضامنی نہ لیجاے'

دفعہ ۴۷۹ - اگر مدعاعلیہ وجہ کافی پیش نہ کرسکے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ آسے اِس امر کا حکم دے کہ وہ عدالت مین زر نقد یا اور جائداد آس دعوی کے ایفا کے لائق جو آسپر کیا گیا ہے داخل کرے - یا ضامنی اِس بات کی دے کہ وہ کسی وقت ایام دوران مقدمہ مین تا تاریخ اجراء ایفاء ڈگری کے جو آسپر آس مقدمہ مین صادر ہو عندالطلب حاضر ہوگا'

اگر مدعاعلیہ وجہ نہ دکھاے تو عدالت حکم کریگی ہے کہ وہ زر نقد داخل کرے یا حاضر ضامنی دے'

پس ضامن ذمہ دار اِس بات کا ہوگا کہ درصورت عدم حاضری آسکے اسقدر روپیہ داخل کرے جسقدر مقدمہ مین مدعاعلیہ کو ادا کرنیکا حکم ہو'

دفعہ ۴۸۰ - مدعاعلیہ کے حاضر ضامن کو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہے اس عدالت مین جسمین آسکا ضمانت نامہ داخل ہوا ہو اپنے بری الذمہ ہونیکی درخواست دے'

طریقہ کارروائی جب حاضر ضامن اپنی برات کے لیئے درخواست کرے'

جب ایسی درخواست گذرے عدالت کو لازم ہوگا - کہ مدعا علیہ کے احضار کے لیے سمن یا اگر مناسب سمجھے پہلے ہی سے وارنٹ گرفتاری صادر کرے'

اور جب مدعا علیہ سمن یا وارنٹ کے بموجب یا از خود حاضر ہو - عدالت یہ حکم صادر کریگی کہ ضامن ضمانت سے بری الذمہ کیا جاوے - اور مدعا علیہ سے ضمانت جدید طلب ہو'

طریقہ کارروائی جب مدعا علیہ سے ضمانت جدید دیے

دفعہ ۴۸۱ - جو حکم بموجب دفعات ۴۷۹ - یا ۴۸۰ - کے صادر ہو - اگر اسکی بجا آوری مین مدعا علیہ قاصر رہے - تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعا علیہ کو تا انفصال مقدمہ یا اگر فیصلہ خلاف مدعا علیہ صادر پائے تو اجراے ڈگری تک جیلخانہ مین بھیجدے'

مگر شرط یہ ہے - کہ اس دفعہ کے بموجب کوئی شخص کسی حال مین چھ مہینے سے زیادہ عرصہ کے لیے قید نہ کیا جائیگا اور نہ چھ ہفتہ سے زیادہ عرصہ کے لیے اُس حال مین کہ تعداد یا مالیت شے متدعویہ کی ۵۰ پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو'

اور شرط یہ ہے - کہ کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بعد اسکے کہ وہ حکم کی تعمیل کر دے قید مین نہ رکھا جائیگا'

گرفتار مدعا علیہم کا زر خوراک

دفعہ ۴۸۲ - احکام دفعہ ۳۳۹ - بابت تعداد زر نقد جو درباب زر خوراک مدیونان ڈگری کے ہین آن جملہ مدعا علیہم سے متعلق ہونگے جو اس باب کے بموجب گرفتار کیے جائین'

(ب) - قرقی قبل فیصلہ'

درخواست قبل فیصلہ کے واسطے طلب ضمانت کے مدعا علیہ سے ایسے

دفعہ ۴۸۳ - اگر مقدمہ کی کسی نوبت مین مدعی عدالت کو بیان حلفی سے یا بطور دیگر اطمینان کرادے کہ مدعا علیہ بہ

ڈگری کے لیے اور ضمانت نہ داخل کرنے کی صورت مین قرقی جائداد کے لیے

ٹالنے یا توقف کرنے کی نیت سے کسی ڈگری کے اجرا مین جو اُسپر صادر ہو ۔

(الف) ۔ اپنی کل جائداد یا اُسکے کسی جزو کو علیحدہ کرنے کو ہے ۔ یا اُسے اُس عدالت کے علاقہ سے باہر جہان مقدمہ دائر ہے ہٹا دینے کو ہے ۔ یا

(ب) ۔ اُس عدالت کے علاقہ سے جسکے علاقہ مین اُسکی جائداد موجود ہے باہر چلا گیا ہے ۔

تو مدعی مجاز ہے ۔ کہ عدالت مین اِس مضمون کی درخواست دے کہ مدعا علیہ سے ضمانت واسطے ایفا کسی ڈگری کے جو مقدمہ مین اُسپر صادر ہو طلب کیجاے ۔ اور یہ کہ درصورت عدم ادخال ضمانت حکم اِس مضمون کا صادر ہو کہ اُسکی جائداد کا کوئی حصہ جو اندر علاقہ عدالت واقع ہو ۔ تا صدور حکم ثانی عدالت کے قرق رہے ؛

درخواست کا مضمون ؛

درخواست مین تفصیل جائداد قرقی طلب اور قیمت تخمینی جائداد مذکور کی درج کیجائیگی الا اُس صورت مین کہ عدالت اُسکے خلاف ہدایت کرے ؛

عدالت مدعا علیہ کو حکم کرسکتی ہے کہ وہ ضمانت داخل کرے یا وجہ دکھاے ؛

**دفعہ ۴۸۴** ۔ اگر عدالت کو بعد لینے اظہار سائل کے اور کرنے تحقیقات مزید کے جو وہ مناسب سمجھے اِس بات کا اطمینان ہو کہ مدعا علیہ بغرض ڈالنے ہرج یا کرنے تاخیر کے بیچ اجرا کسی ڈگری کے جو مقدمہ مین اُسکے نام صادر ہو اپنی جائداد علیحدہ کرنے یا ہٹا دینے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ یا کہ مدیون ڈگری بلاد مذکور عدالت کے علاقہ مین کچھ مال مملوکہ اپنا چھوڑ کر علاقہ مذکور سے باہر چلا گیا ہے ۔ تو عدالت اُسکو یہ حکم دے کہ اُس میعاد کے اندر جسے عدالت کو مقرر کر دینا چاہیے ضمانت اُس قدر روپیہ کی

جسکی تصریح اُس حکم مین کردیجاے اِس مراد سے کہ وہ جائداد مذکور یا اُسکی مالیت یا اُسکا اُسقدر جزو جو کہ واسطے ایفاے ڈگری کے کافی ہو حسب الطلب عدالت مین حاضر کرے اور عدالت کے تحت تصرف رکھدے داخل کرے۔ خواہ عدالت مین حاضر ہوکر وجہ اس بات کی پیش کرے کہ اُسکو ضمانت کیون نہ داخل کرنی چاہیے'

نیز عدالت اُس حکم مین قرقی شرطیہ کل یا جزو جائداد مصرحہ درخواست کی ہدایت کرسکتی ہے'

قرقی اگر وجہ نہ دکھائی جاے یا ضمانت نہ داخل کیجاے'

دفعہ ۴۸۵ - اگر مدعاعلیہ اندر میعاد معینہ عدالت کے وجہ نہ داخل کرے ضمانت کی بیان نہ کرسکے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرنے سے قاصر رہے - تو عدالت کو اختیار اصدار اِس حکم کا حاصل ہے کہ جائداد مصرحہ درخواست یا کسی قدر منجملہ اُسکے جو واسطے ایفاے ڈگری کے جو مقدمہ مین صادر ہو کافی متصور ہو - قرق کیجاے'

قرقی کی برخاستگی'

اگر مدعاعلیہ ایسی وجہ پیش کرے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرے اور جائداد مصرحہ درخواست یا کسی قدر منجملہ اُسکے قرق ہوئی ہو - تو عدالت کو لازم ہے کہ حکم برخاستگی قرقی کا صادر کرے'

قرق کرنے کا طریقہ'

دفعہ ۴۸۶ - قرقی اُسطرح ہوگی جسطرح بعلت اجراے ڈگری زر نقد کے جائداد کی قرقی کے لیے اِس مجموعہ مین حکم ہے'

تحقیقات دعوی اُس جائداد کی نسبت جو قبل فیصلہ قرق ہوئی ہو'

دفعہ ۴۸۷ - اگر کوئی دعوی نسبت کسی جائداد کے جو قبل فیصلہ کے قرق ہو پیش ہو - تو تحقیقات ایسے دعوی کی بموجب اُس قاعدہ کے جو اِس مجموعہ کی دفعات ماسبق مین بابت تحقیقات دعاوی متعلقہ جائداد مقروقہ بعلت اجراے ڈگری زر نقد کے مقرر ہے عمل مین آئیگی'

برخواستگی قرقی جب ضمانت دیجائے یا مقدمہ ڈسمس کیجائے

دفعہ ۴۸۸ - جب حکم قرقی کا قبل صدور فیصلہ صادر ہو عدالت آمر قرقی کو لازم ہے کہ جب ضمانت مطلوبہ مع ضمانت خرچہ قرقی منجانب مدعا علیہ داخل ہو یا مقدمہ ڈسمس کیا جاوے قرقی برخاست کرے،

قرقی غیر اشخاص کے حقوق کی مخل نہوگی یا ڈگریدار کو درخواست نیلام کرنے سے مانع نہوگی

دفعہ ۴۸۹ - قرقی قبل فیصلہ آن حقوق پر مؤثر نہ ہوگی جو قرقی سے پہلے اُن اشخاص کے ہون جو فریق مقدمہ نہین ہین - اور نہ مانع اِس بات کی ہوگی کہ کوئی شخص جسکو ڈگری بنام مدعا علیہ حاصل ہوئی ہو بابت اجراء اُس ڈگری کے اُس جائداد مقروقہ کو نیلام کرانے کی درخواست کرے،

جائداد جب ایکبار قرقی ہو چکی ہو تو اجرائے ڈگری میں دوبارہ قرق نہوگی

دفعہ ۴۹۰ - جبکہ جائداد اِس باب کے احکام کے بموجب زیر قرقی ہو اور ڈگری مدعی کے حق مین صادر کیجائے تو اُس ڈگری کے طریقہ اجراء مین جائداد کو دوبارہ قرق کرنا ضرور نہ ہوگا،

(ج - ہرجہ اُس گرفتاری یا قرقی کا جو بیجا ہو،

ہرجہ جب گرفتاری یا قرقی بوجوہ غیر کافی ہوئی ہو

دفعہ ۴۹۱ - اگر کسی مقدمہ مین جسمین گرفتاری یا قرقی ہوئی ہو عدالت کو دریافت ہو کہ درخواست گرفتاری یا قرقی مذکور کی بوجوہ غیر مکتفی کی گئی تھی،

یا اگر مدعی کی نالش ثابت نہ ہو اور عدالت کو دریافت ہو کہ نالش رجوع کرنے کی کوئی وجہ غالبا نہ تھی،

تو عدالت مجاز ہوگی - کہ مدعا علیہ کی درخواست پر اپنی ڈگری مین مدعی کے ذمہ اُسقدر روپیہ جو ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو اور جو مدعا علیہ کے لیے بعوض اُس خرچہ یا نقصان کے جو اُس گرفتاری یا قرقی کے باعث اُسکے لاحق حال ہوا ہو ہرجہ معقول معلوم ہو عائد کرے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ عدالت اس دفعہ کے بموجب اُس تعداد سے زیادہ
نہین دلا سکتی ہے جو زر ہرجہ کی نالش مین دلانے کی مجاز ہے'
اگر اس دفعہ کے بموجب کسی کو ہرجہ دلایا جاے تو بابت اُسی قرقی یا
گرفتاری کے اُسپر بعد ازان نالش ہرجہ کی نہین ہو سکتی ہے'

# پینتیسوان باب

## احکام امتناعی چند روزہ اور احکام درمیانی

### (الف) - احکام امتناعی چند روزہ

دفعہ ۴۹۲ - اگر کسی مقدمہ مین از رو سے تحریری بیان حلفی یا اور طور پر
یہ ثابت کیا جاے کہ -

وہ صورتین جنمین حکم امتناعی چند روزہ صادر ہو سکتا ہے'

(الف) - کوئی جائداد متنازع فیہ مقدمہ اُس خطرہ مین ہے کہ کوئی
فریق مقدمہ اُسکو ضائع کر ڈالیگا یا اُسے نقصان پہونچائیگا یا منتقل کر دیگا یا کہ وہ
کسی ڈگری کے اجرا مین بطور بیجا نیلام ہو جائیگی - یا

(ب) - مدعا علیہ اپنے قرضخواہون کا روپیہ فریباً ہضم کرنے کے لیے*
اپنی جائداد ہٹا دینے یا انتقال کرنے کی دھمکی دیتا ہے یا نیت رکھتا ہے - تو
عدالت مجاز ہے - کہ حکم امتناعی چند روزہ واسطے باز
رہنے مدعا علیہ کے اُس فعل سے صادر کرے - یا جائداد کی بربادی یا نقصان
یا انتقال یا بیع یا ہٹا دینے یا علحدگی کے انسداد اور موقوف کرنے

کے لیے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے - یا ایسا حکم امتناعی یا اور حکم دینا نامنظور کرے'

حکم امتناعی دربارۂ باز رکھنے کے دوبارہ ارتکاب اعادۂ ارتکاب عہد شکنی سے

**دفعہ ۴۹۳** - جس مقدمہ مین کہ مدعا علیہ کو ارتکاب عہد شکنی یا اور مضرت سے باز رکھنے کی استدعا ہو عام اس سے کہ آسمین دعوی کسی قدر ہرجہ کا ہو یا نہو آسمین جائز ہو گا کہ مدعی کسی وقت بعد شروع ہونے نالش کے عام اس سے کہ ہنوز فیصلہ صادر ہوا ہو یا نہین درخواست گذرانے کہ عدالت سے حکم امتناعی چند روزہ مشعر اس مضمون کے صادر ہو کہ مدعا علیہ ارتکاب عہد شکنی یا اُس ضرر سے جسکا استغاثہ ہے یا ارتکاب کسی عہد شکنی یا ضرر اُسی قسم سے جو اُس معاہدہ سے پیدا ہو یا اُسی جائداد یا حقیت سے متعلق ہو - باز رکھا جاے'

عدالت اس بات کی مجاز ہوگی - کہ حکم امتناعی مذکوری سے قیود کے ساتھ صادر کرے جو اُسکو اس باب مین کہ حکم امتناعی کس میعاد تک ہونا چاہیے اور حساب مرتب رکھا جاے یا ضمانت داخل کرائی جاے یا نہین مناسب متصور ہون - یا عدالت ایسا حکم دینا نامنظور کرے'

درصورت تمرد کے تعمیل اُس امتناع کی جو از روے دفعہ ہذا یا دفعہ ۴۹۲ - کے ہو بذریعہ قید مدعا علیہ کے جو ۶ - چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا بذریعہ قرقی اُسکی جائداد کے یا دونون ذریعہ سے کرائی جائیگی'

کوئی قرقی جو اِس دفعہ کے بموجب ہو ایک سال سے زیادہ قائم نہ رہیگی - اگر بعد گذرنے ایک سال کے مدعا علیہ نے حکم امتناعی کی تعمیل نہ کی ہو - تو جائز ہے کہ جائداد مقروقہ نیلام کیجاے - اور زرثمن مین سے کسی قدر ہرجہ جو عدالت کو مناسب معلوم ہو مدعی کو دلائے - اور اگر زرثمن سے کچھ باقی رہے وہ مدعا علیہ کے حوالہ کرے'

قبل صادر کرنے حکم

**دفعہ ۴۹۴** - عدالت کو لازم ہے - کہ تمام صورتون مین سواے اُسکے کہ جس مین عدالت کے نزدیک حکم امتناعی جاری کرنے کا منشا

[illegible] کرنے کو عرضدانی [illegible]

توقف کے باعث فوت ہو جائیگا حکم امتناعی جاری کرنے سے پہلے عرضدانی گذرانندہ کے گذرنے کی اطلاع دینے کا حکم صادر کرے،

حکم امتناعی بنام جماعت سند یافتہ کے [illegible] اور عہدہ داران پر [illegible]

دفعہ ۴۹۵ - جو حکم امتناعی کہ بنام کسی جماعت سند یافتہ یا کمپنی عام کے ہو وہ نہ صرف اُسکی جماعت یا کمپنی پر واجب الاتباع ہوگا - بلکہ اُسکے تمام شرکا اور عہدہ داروں پر ہوگا جنکے ذاتی فعل کی امتناع اُس سے مقصود ہو،

حکم امتناعی فسخ یا مبدل یا فسخ ہو سکتا ہے،

دفعہ ۴۹۶ - ہر حکم امتناعی عدالت سے فسخ یا مبدل یا فسخ ہر شخص کی درخواست پر ہو سکتا ہے جو کہ اُس حکم سے ناراض ہو،

[illegible] مدعا علیہ کو بابت اجرا حکم امتناعی کے غیر کافی وجوہ پر،

دفعہ ۴۹۷ - اگر عدالت کی یہ رائے قرار پائے کہ حکم امتناعی اجرا یافتہ کے اصدار کی درخواست بوجوہ غیر کافی کی گئی - یا

اگر بعد صدور حکم امتناعی کے مقدمہ ڈسمس ہو - یا بعلت عدم پیروی یا اور وجہ سے فیصلہ مدعی کے خلاف صادر ہوا ہو - اور عدالت کو یہ معلوم ہو کہ نالش دائر کرنے کی بقیاس غالب کوئی وجہ نہ تھی،

تو عدالت موصوف بر طبق درخواست مدعا علیہ مجاز اس بات کی ہوگی - کہ جسقدر روپیہ اُسکے نزدیک بابت خرچ یا نقصان کے جو بسبب اجرائے حکم امتناعی مدعا علیہ پر عائد ہوا ہرجہ مناسب معلوم ہو اور جو ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو اپنی ڈگری میں مدعی سے دلائے،

شرط

پر شرط یہ ہے - کہ عدالت مذکور ہرجہ بموجب اِس دفعہ کے زیادہ اُس تعداد سے نہ دلائیگی جسکی ڈگری کرنے کا نالش زرہرجہ مین اُسکو اختیار ہے'

جب زرہرجہ اِس دفعہ کی روسے دلایا جاے تب نالش بابت زرہرجہ جو بسبب اجراے حکم امتناعی مذکور کے ہوا ہو نہ ہوسکیگی'

## (ب) - احکام درمیانی'

صیغہ الزوال اشیاء کے نیلام کے حکم کا اختیار دوران مقدمہ کے اندر

دفعہ ۴۹۸ - عدالت مجاز ہے - کہ مقدمہ کے کسی فریق کی درخواست پر واسطے فروخت کرنے کسی جائداد منقولہ کے جو اُس مقدمہ مین متنازع فیہ ہو اور جسکے جلد از خود خراب ہوجانے کا احتمال ہو بموجب اُس طریقہ اور بپابندی اُن شرائط کے جو مناسب معلوم ہون کسی شخص کے نام جسکا نام اُس حکم مین مندرج ہو حکم صادر کرے'

جائداد متنازع فیہ کے روکنے وغیرہ کا حکم صادر کرنے کا اور داخل ہوکر نمونہ لینے اور امتحان کرنیکا اختیار دینے کا اختیار'

دفعہ ۴۹۹ - عدالت کو بر طبق گذرنے درخواست کسی فریق مقدمہ اور بپابندی اُن شرائط کے جو مناسب معلوم ہون اختیار ہے کہ -

(الف) - واسطے روکے جانے یا قائم رکھے جانے یا معائنہ کسی جائداد کے جو مقدمہ مین متنازع فیہ ہو حکم صادر کرے'

(ب) کل اغراض متذکرہ صدر یا آئین سے کسی غرض کے لیے کسی شخص کو اختیار دے کہ کسی اراضی یا مکان مقبوضہ فریق ثانی مقدمہ مذکور پر یا اُسکے اندر داخل کرے اور -

(ج) - کل اغراض متذکرہ صدر یا اُنمین سے کسی غرض کے لیے نرنا حاصل کرنے کا اختیار دے - یا یہ اختیار دے کہ حالات یا ثبوت کامل کے حاصل کرنیکے لیے ایسا معائنہ یا امتحان کیا جاسے جو ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہو'

احکام درباب اجراے حکمنامہ جو اوپر بیان ہوچکے ہین یہ تبدیل مراتب تبدیل طلب اُن اشخاص سے بھی متعلق ہونگے جنکو اس دفعہ کے بموجب داخل کرنے کی اجازت ہو'

ویسے حکموں کے لیے درخواست بعد اطلاع کے ہوا جانیچے

دفعہ ۵۰۰ - جائز ہے کہ درخواست از طرف مدعی بغرض صادر ہونے حکم کے حسب دفعہ ۴۹۸ - یا دفعہ ۴۹۹ کے کسی وقت بعد اجراے سمن کے اور بعد پہونچانے اطلاع تحریری پاس مدعا علیہ کے داخل کیجاے'

جائز ہے کہ مدعا علیہ کی طرف سے درخواست واسطے جاری ہونے حکم قسم مذکور کے کسی وقت بعد حاضر ہونے سائل اور بعد پہونچائے جانے اطلاعنامہ تحریری پاس مدعی کے داخل کیجاے'

جبکہ کسی فریق کو فوراً اُس اراضی پر دخل دلایا جاسکتا ہے جو مقدمہ مین متنازعہ فیہ ہو

دفعہ ۵۰۱ - جب اراضی مالگزار سرکار یا کوئی حقیت قابل نیلام مقدمہ مین متنازع فیہ ہو - اگر وہ شخص جو اراضی یا حقیت مذکور پر قابض ہو مالگزاری سرکار ادا نہ کرے یا حقیت کے مالک کو لگان واجب ندے - یعنے جیسی صورت ہو - اور اُس اراضی یا حقیت کے نیلام کا اس سبب سے حکم ہوجاے تو جائز ہے - کہ کوئی اور فریق مقدمہ جو اراضی یا حقیت مذکور مین کچھ استحقاق رکھنے کا دعویدار ہو بعد مالگزاری یا زر لگان جسقدر نیلام سے پہلے واجب الادا ہو ادا کرکے (بلا دخال یا بلا ادخال ضمانت یعنے جیسا عدالت تجویز کرے) فوراً اراضی یا حقیت مذکور پر قبضہ دلایا جاسکے'

اور عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی ڈگری مین تعداد واصل شدہ مذکور باقیدار کے ذمہ ڈالے مع سود بموجب اُس شرح کے جو عدالت کو مناسب

معلوم ہو۔ یا تصفیہ حساب کے وقت جبکہ تصفیہ کا حکم ڈگری میں درج ہوا ہو تعداد مذکور مع اُسقدر سود کے جو عدالت کو دلانا منظور ہو حساب میں مجرا ہووے۔

دفعہ ۵۰۲۔ اگر مقدمہ میں شے متنازع فیہ از قسم زر نقد یا اور ایسی شے ہو جو حوالہ ہو سکتی ہے اور کسی فریق مقدمہ کو تسلیم ہو کہ وہ اُس زر نقد یا شے پر بطور امانت دوسرے فریق کے قابض ہے۔ یا کوئی اور شخص اُس نقد یا شے کا مالک ہے یا اُسکی یافتنی ہے۔ تو عدالت یہ حکم صادر کر سکتی ہے کہ وہ نقد یا شے عدالت میں جمع یا فریق آخر الذکر کو بلا دخال یا بلا ادخال ضمانت یا پابندی کسی ہدایت آیندہ مصدرۂ عدالت کے حوالہ کیجاوے۔

عدالت میں زر نقد وغیرہ کا داخل کردیا

# چھتیسواں باب

## تقرر رسیور یعنے مہتمم کا

دفعہ ۵۰۳۔ جب عدالت بنظر دستیابی یا حفاظت یا حسن حراست یا انتظام کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے جو متنازع فیہ مقدمہ یا زیر قرقی ہو ضرور سمجھے تو اُسے اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم کے۔

عدالت کو رسیور یعنی مہتمم مقرر کرنیکا اختیار

(الف)۔ کوئی مہتمم جائداد مذکورہ کے لیے مقرر کرے۔

اور اگر ضرورت ہو تو۔

(ب) جس شخص کے قبضہ یا حفاظت میں جائداد مذکور ہو اُسکے قبضہ یا حفاظت سے نکال دے

(ج)۔ اور اُسکو واسطے حراست یا انتظام کے مہتمم مذکور کے سپرد کرے اور۔

(د)۔ عدالت اُس مہتمم کو ×فیس یا کمیشن جائداد مذکور کے کرایہ یا لگان اور منافع پر بطور حق الخدمت دلا کے× جو عدالت مناسب سمجھے × اور وہ تمام اختیارات درباب رجوع اور جواب دہی نالشات اور بغرض دستیابی اور انتظام اور حراست اور حفاظت اور ترقی جائداد اور تحصیل زر کرایہ یا لگان اور منافع جائداد اور اُسکے صرف کرنے اور

×—× یہ لفظ دفعہ ۵۰۳ کی ضمن (د) میں ایکٹ ۔۔۔ کی دفعہ ۴۲ کی رو سے مندرج ہوئی ہے۔

کسی کام مین لگانے کے اور درباب تحریر دستاویزات کے جو خود مالک کو حاصل ہون یا
آئین سے وہ اختیارات جو عدالت کے نزدیک مناسب معلوم ہون عطا کرے'
ہر مہتمم جو اس طور پر مقرر کیا جاے اُسے لازم ہے کہ۔

مہتمم کی ذمہ داریان'

(ہ)۔ضمانت (اگر ہو) اُس قدر تعداد کی جو عدالت مناسب سمجھے
اس اقرار کے ساتھ داخل کرے کہ جائداد کی بابت جو کچھ وصول ہو اُسکا حساب
حسب ضابطہ دے'

(و)۔اپنا حساب ایسے اوقات پر اور موافق ایسے نمونون کے مرتب
کرے جسطرح عدالت ہدایت کرے'

(ز)۔جو باقی حساب کی رو سے برآمد ہو حسب ہدایت عدالت
حوالہ کر دے'

(ح)۔اگر کچھ نقصان جائداد کو اُسکے تصور بالعمد یا غفلت اشد سے
پہونچے اُسکا ذمہ دار رہے'

اس دفعہ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اجازت نہین ہے کہ جس شخص کو
اہالی مقدمہ یا اُنمین سے چند یا ایک بالفعل موقوف کرنے کا حق نہین رکھتا ہے اُسے
جائداد مقروقہ کے قبضہ یا حراست سے علحدہ کر دے'

کب کلکٹر رسیور مقرر ہو سکتا ہے'

دفعہ ۵۰۴۔اگر جائداد مذکور اراضی مالگذار سرکار یا ایسی اراضی ہو جسکی مالگذاری
منتقل کی گئی ہو یا بعوض معاوضہ کے چھوڑ دی گئی ہو اور عدالت کے نزدیک جائداد مذکور صاحب
کلکٹر کے اہتمام مین رہنے سے فریقین کا فائدہ متصور ہو تو ⊕ عدالت مجاز ہوگی کہ صاحب
کلکٹر کی رضامندی سے اُسکو جائداد مذکور کا رسیور مقرر کرے ⊕

⊕۔⊕ یہ الفاظ دفعہ ۴۔ د۔مین۔ایکٹ ۔۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۴ کی رو سے سابق الفاظ
کے عوض قائم کیے گئے ہین'

دفعہ ۵۰۵

عدالتوں کو اس باب کی رو سے اختیار دیا گیا

دفعہ ۵۰۵ - جو اختیارات اِس باب کی رو سے عطا ہوئے ہین اُنکو صرف ہائی کورٹ اور عدالت ضلع عمل مین لائیگی - مگر شرط یہ ہے - کہ جب کسی عدالت کا جج جو عدالت ضلع کے ماتحت ہو اپنی عدالت کے کسی مقدمہ مرجوعہ مین رسیور متقرر کرنا مناسب سمجھے تو اُسے لازم ہے - کہ ایسے تقرر کے لیے جس شخص کو لائق سمجھے نامزد کرکے اُسکا نام مع وجوہ اُسکے نامزد کیے جانیکے عدالت ضلع کو لکھ بھیجے - اور عدالت ضلع اُس جج کو ایسے شخص نامزد کیے ہوئے کے مقرر کرنیکی اجازت دیگی یا اور حکم جو اُسکے نزدیک مناسب ہو صادر کریگی'

## پانچوان حصہ
## کارروائی ہاے خاص'
## سینتیسوان باب
## تفویض مقدمہ بثالثی

حکم تفویض کیے لیے فریقین درخواست کر سکتے ہین'

دفعہ ۵۰۶ - اگر جملہ فریقین مقدمہ کو یہ منظور ہو کہ کوئی امر جو مقدمہ مین باہم اُنکے متنازع ہو واسطے فیصلہ کے سپرد ثالثی کیا جاے تو اُنکو اختیار ہے - کہ کسی وقت قبل سنائے جانے فیصلہ کے اِس بات کی درخواست تحریری اصالۃً یا معرفت اپنے اپنے وکلا کے جنکو بذریعہ تحریر کے اختیار خاص اِس باب مین دیا گیا ہو عدالت مین گذرانین کہ ثالثی کا حکم دیا جاے'

ایسی ہر درخواست تحریری ہوگی - اور وہ خاص امر جسکو ثالثی مین سپرد کرنا منظور ہو اُسمین لکھا جائیگا'

ثالث کا نامزد کیا جانا'

دفعہ ۵۰۷ - ثالث کا نامزد کیا جانا فریقین کی طرف سے بموجب اُس طریقہ کے عمل مین آئیگا جو بتراضی طرفین قرار پائے'

عدالت کیونکر ثالث کو نامزد کریگی'

اگر کسی ثالث کے نامزد کرنے مین فریقین کے باہم نزاع ہو یا اگر وہ شخص جسے وہ نامزد کرین ثالثی منظور کرنے سے انکار کرے اور

فریقین کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے ثالث نامزد کرے تو عدالت ثالث نامزد کریگی'

حکم تفویض'

دفعہ ۵۱۰ - عدالت بذریعہ حکم کے وہ امر متنازعہ مقدمہ ثالث کو تفویض کریگی جسکا تصفیہ مقصود ہے - اور واسطے داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے ایک میعاد مقرر کریگی جو اُسکے نزدیک معقول متصور ہو - اور میعاد مقررہ حکم مذکور مین لکھی جائیگی'

جب کوئی معاملہ ثالثی مین سپرد کیا جاوے تو عدالت کو لازم ہے - کہ اُس مقدمہ مین عمل نہ کرے - بجز اُسکے جو بعد ازین مجموعہ ہذا مین مذکور ہے'

اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم سپردگی مین ثالثون کے اختلاف رائے کی صورت کے لیے تدبیر منضبط ہوگی

دفعہ ۵۰۹ - اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم سپردگی مین ثالثون کے اختلاف رائے کی صورت کے لیے تدبیر مفصلہ ذیل کیجائیگی -

(الف) - ایک سرپنچ مقرر کیا جائیگا - یا

(ب) - یہ قرار دیا جائیگا کہ بلحاظ کثرت رائے کے نزاع کی تجویز ہو جبکہ ثالثون کی تعداد کثیر اتفاق کرے - یا

(ج) - ثالثون کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سرپنچ مقرر کرین - یا

(د) - اور جس طرح سے کہ بتراضی طرفین قرار پائے - یا اگر فریقین راضی نہون تو جسطرح عدالت تجویز کرے -

اگر کوئی سرپنچ مقرر کیا جاوے تو عدالت اُسقدر میعاد جو مناسب معلوم ہو اُسکا فیصلہ داخل ہونے کے لیے مقرر کریگی - بشرطیکہ اُس سے کام لیا جاوے'

(نمبر ۵۱۰)

ثالثوں یا سرپنچ کا فوت یا انکار وغیرہ ہونا

دفعہ ۵۱۰ - اگر ثالث یا جس حال مین کہ کئی ثالث ہون تو کوئی اُنمین سے یا سرپنچ فوت ہوجاے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا غفلت کرے یا لائق ثالثی کرنے کے نہ رہے یا ایسے حالات مین برٹش انڈیا کے باہر جاے جنسے واضح ہوکہ وہ غالباً جلد واپس نہین آئیگا - تو عدالت کو اختیار ہے - کہ اپنی تجویز سے ثالث یا سرپنچ جدید بجاے سرپنچ متوفی یا انکارکنندہ یا غفلت کنندہ یا ناقابل کے یا بجاے اُسکے جو برٹش انڈیا سے چلا جاے مقرر کردے - یا حکم فسخ ثالثی کا دے - اور اِس اخیر صورت مین اُسکو لازم ہے - کہ مقدمہ کی کارروائی مین مصروف ہو'

سرپنچ کا عدالت کے ذریعہ سے مقرر ہونا'

دفعہ ۵۱۱ - جب ثالثون کو بموجب حکم ثالثی کے اختیار تقرر سرپنچ کا دیاگیا ہو اور وہ سرپنچ مقرر نہ کرین تو منجملہ فریقین کے کوئی فریق ثالثون کے پاس اطلاعنامہ تحریری واسطے تقرر سرپنچ کے پہونچا سکتا ہے - اور اگر - سات روز کے اندر بعد پہونچانے ایسے اطلاعنامہ کے یا اُس میعاد زائد کے اندر جسکی عدالت ہر صورت مین اجازت دے کوئی سرپنچ مقرر نہ ہو - تو عدالت مجاز ہوگی کہ بر طبق گذرنے درخواست اُس فریق کے جسنے اطلاعنامہ حسب متذکرۂ بالا پہونچایا ہو ایک سرپنچ مقرر کرے'

اُن ثالثوں یا سرپنچ کے اختیارات جو حسب دفعات ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ مقرر ہوں'

دفعہ ۵۱۲ - ہر ثالث یا سرپنچ جو دفعات ۵۰۹ - یا ۵۱۰ - یا ۵۱۱ - کے بموجب مقرر ہو اُسے مقدمہ مین کاربند ہونے کا اُسی طرح اختیار ہوگا کہ گویا اُسکا نام حکم سپردگی مقدمہ ثالثی مین مندرج تھا'

گواہوں کو طلب کرنا

دفعہ ۵۱۳ - عدالت کو لازم ہے - کہ بنام اُن فریقین اور گواہون کے جنکا اظہار ثالثان یا سرپنچ لیا چاہتے ہون ویسے ہی حکمنامے صادر کرے جیسے کہ عدالت اپنے اجلاس کے مقدمات متدائرہ مین صادر کرنے کی مجاز ہے'

فریقین کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے ثالث نامزد کرے تو عدالت ثالث نامزد کریگی؛

حکم تفویض؛

دفعہ ۵۰۸ - عدالت بذریعہ حکم کے وہ امر متنازعہ مقدمہ ثالث کو تفویض کریگی جسکا تصفیہ مقصود ہے - اور واسطے داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے ایک میعاد مقرر کریگی جو اُسکے نزدیک معقول متصور ہو - اور میعاد مقررہ حکم مذکور مین لکھی جائیگی؛

جب کوئی معاملہ ثالثی مین سپرد کیا جاے تو عدالت کو لازم ہے - کہ اُس مقدمہ مین عمل نہ کرے - بجز اُسکے جو بعد ازین مجموعہ ہذا مین مذکور ہے؛

اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم مذکور مین اختلاف راے کی صورت کے لیے تدبیر مندرج ہوگی؛

دفعہ ۵۰۹ - اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم سپردگی مین ثالثون کے اختلاف راے کی صورت کے لیے تدبیر مفصلہ ذیل کیجائیگی -

(الف) - ایک سرپنچ مقرر کیا جائیگا - یا

(ب) - یہ قرار دیا جائیگا کہ بلحاظ کثرت راے کے نزاع کی تجویز ہو جبکہ ثالثون کی تعداد کثیر اتفاق کرے - یا

(ج) - ثالثون کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سرپنچ مقرر کرین - یا

(د) - اور جس طرح سے کہ بتراضی طرفین قرار پائے - یا اگر فریقین راضی نہون تو جسطرح عدالت تجویز کرے -

اگر کوئی سرپنچ مقرر کیا جاے تو عدالت اُسقدر میعاد جو مناسب معلوم ہو اُسکا فیصلہ داخل ہونے کے لیے مقرر کریگی - بشرطیکہ اُس سے کام لیا جاے؛

۵۱۰

ثالثون یا سرپنچ کا فوت یا ناقابل وغیرہ ہونا

دفعہ ۵۱۰ - اگر ثالث یا جس حال مین کہ کئی ثالث ہون تو کوئی آئین سے یا سرپنچ فوت ہوجاے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا غفلت کرے یا لائق ثالثی کرنے کے نہ رہے یا ایسے حالات مین برٹش انڈیا کے باہر جاے جنسے واضح ہو کہ وہ غالباً جلد واپس نہین آئیگا - تو عدالت کو اختیار ہے - کہ اپنی تجویز سے ثالث یا سرپنچ جدید بجاے سرپنچ متوفی یا انکار کنندہ یا غفلت کنندہ - یا ناقابل کے یا بجاے اُسکے جو برٹش انڈیا سے چلا جاے مقرر کردے - یا حکم فسخ ثالثی کا دے - اور اِس اخیر صورت مین اُسکو لازم ہے - کہ مقدمہ کی کارروائی مین مصروف ہو'

سرپنچ کا عدالت کے ذریعہ سے مقرر ہونا'

دفعہ ۵۱۱ - جب ثالثون کو بموجب حکم ثالثی کے اختیار تقرر سرپنچ کا دیا گیا ہو اور وہ سرپنچ مقرر نہ کرین تو منجملہ فریقین کے کوئی فریق ثالثون کے پاس اطلاعنامہ تحریری واسطے تقرر سرپنچ کے پہونچا سکتا ہے - اور اگر - سات روز کے اندر بعد پہونچانے ایسے اطلاعنامہ کے یا اُس میعاد زائد کے اندر جسکی عدالت ہر صورت مین اجازت دے کوئی سرپنچ مقرر نہ ہو - تو عدالت مجاز ہوگی کہ بر طبق گذرنے درخواست اُس فریق کے جسنے اطلاعنامہ حسب متذکرہ بالا پہونچایا ہو ایک سرپنچ مقرر کرے'

اُس ثالث یا سرپنچ کے اختیارات جو حسب دفعات ۵۰۸ - ۵۱۰ - ۵۱۱ [illegible] مقرر ہوا ہو'

دفعہ ۵۱۲ - ہر ثالث یا سرپنچ جو دفعات ۵۰۸ - یا ۵۱۰ - یا ۵۱۱ - کے بموجب مقرر ہوا اُسے مقدمہ مین کاربند ہونے کا اُسی طرح اختیار ہوگا کہ گویا اُسکا نام حکم سپردگی مقدمہ ثالثی مین مندرج تھا'

گواہوں کو طلب کرنا'

دفعہ ۵۱۳ - عدالت کو لازم ہے - کہ بنام اُن فریقین اور گواہون کے جنکا اظہار ثالثان یا سرپنچ لیا چاہتے ہون ریسے ہی حکمنامے صادر کرے جیسے کہ عدالت اپنے اجلاس کے مقدمات متدائرہ مین صادر کرنے کی مجاز ہے'

قصور وغیرہ کی علت مین سزا

جو اشخاص کہ مطابق حکمنامہ مذکور حاضر نہ ہون یا اُنسے اور کسی طرح کا قصور سرزد ہو یا ادا سے شہادت کے لیے انکار کرین یا اثناے تحقیقات مقدمہ مفوضہ بہ ثالثی مین ثالث یا سرپنچ کی نسبت گستاخی کرین۔ تو وہ مستوجب اِس امر کے ہونگے کہ ایسا تاوان اور تدارک اور سزا بحکم عدالت برطبق گذارش ثالث یا سرپنچ کے اُنپر عائد ہو جیسے بحالت منفصل ہونے مقدمہ کے عدالت مین بوجہ انھین قصورات کے عائد ہوتی'

زائد میعاد واسطے صادر کرنے فیصلہ کے۔ اور منسوخی ثالثی کی'

**دفعہ ۵۱۴** - اگر بسبب بہم نہ پہونچنے شہادت یا دریافت نہ ہونے حالات ضروری کے یا کسی اور وجہ سے ثالث اندرون میعاد مندرجہ حکم کے تکمیل اپنے فیصلہ کی نہ کر سکین۔ تو عدالت اِس بات کی مجاز ہوگی کہ واسطے داخل ہونے فیصلہ کے اگر مناسب سمجھے میعاد زائد عطا کرے۔ اور وقتاً فوقتاً اُسکو زیادہ کرتی رہے۔ یا حکم مشعر منسوخی ثالثی صادر کرے۔ اور ایسی صورت مین مقدمہ کی کارروائی جاری کریگی'

کب سرپنچ ثالثون کے عوض ثالثی کر سکتا ہے'

**دفعہ ۵۱۵** - جب سرپنچ مقرر ہو چکے تو اُسے اختیار ہوگا کہ بجاے ثالثون کے صورتہاے مفصلۂ ذیل مین مقدمہ کو خود تجویز کرے۔

**(الف)** - اگر اُنھون نے میعاد معینہ کو بلا صدور فیصلہ کے منقضی ہونے دیا ہو۔ یا

**(ب)** - جب اُنھون نے عدالت یا سرپنچ کو اطلاع تحریری اِس امر کی دی ہو کہ باہم اُنکے اتفاق راے نہین ہو سکتا ہے'

فیصلہ دستخط ہو کر داخل ہوگا'

**دفعہ ۵۱۶** - جب مقدمہ مین فیصلۂ ثالثی صادر ہو تو اشخاص مجوز فیصلہ کو لازم ہے کہ اُسپر دستخط کر کے عدالت مین مع کسی اظہارات اور دستاویزات کے جو اُنکے روبرو لی گئی ہون اور ثابت ہوئی ہون بھیجدین۔ اور لازم ہے کہ اطلاع داخل کرنے فیصلۂ ثالثی کی فریقین کو دیجاے'

ثالثان یا سرپنچ مقدمہ خاص کا بیان کرسکتا ہے

دفعہ ۵۱۷ - اگر کوئی مقدمہ بحکم عدالت سپرد ثالثی ہو تو ثالثون یا سرپنچ کو اختیار ہوگا - کہ عدالت کی رضامندی سے اپنی تجویز ثالثانہ نسبت کل یا جزو اُس امر کے جو سپرد ثالثی ہوا ہو بطور مقدمۂ خاص عدالت کی رائے کے واسطے تحریر کرین اور عدالت اُسکی نسبت اپنی رائے لکھیگی - اور وہ رائے فیصلہ مین شامل ہوکر فیصلہ کا ایک جزو قرار پائیگی'

عدالت جب چاہے بعض صورتون مین فیصلہ کی ترمیم یا اصلاح کرسکتی ہے یا'

دفعہ ۵۱۸ - عدالت مجاز ہے - کہ بذریعہ حکم کے صورت ہاے مصرحۂ ذیل مین فیصلۂ ثالثی کو ترمیم یا اُسکی اصلاح کرے'

(الف) - جب یہ معلوم ہو کہ جزو فیصلۂ ثالثی ایک ایسے امر کی بابت ہے کہ سپرد ثالثی نہین کیا گیا تھا - مگر شرط یہ ہے - کہ جزو مذکور بقیہ فیصلہ سے علیحدہ ہوسکتا ہو اور تجویز ثالثی پر جو نسبت امر مفوضہ کے ہو مؤثر نہ ہو - یا -

(ب) - جبکہ ترتیب فیصلۂ ثالثی کی ناقص ہو یا اُسمین کوئی ایسی غلطی صریح پائی جاتی ہو جسکی اصلاح تجویز ثالثی مذکور مین مخل ہونے کے بغیر ممکن ہو'

حکم مخصوص خرچۂ ثالثی کے'

دفعہ ۵۱۹ - نیز عدالت کو اختیار ہے - کہ حکم مناسب نسبت خرچۂ ثالثی کے صادر کرے بشرطیکہ کوئی اعتراض نسبت خرچہ مذکور کے پیدا ہوا ہو اور فیصلہ مذکور مین خرچہ کی نسبت تجویز کافی درج نہ ہوئی ہو'

کب فیصلہ یا کوئی امر محوّلہ ثالثی واپس مرسل ہوسکتا ہے'

دفعہ ۵۲۰ - عدالت مجاز ہوگی - کہ فیصلۂ ثالثی کو یا کسی امر محوّلہ ثالثی کو واسطے نظر ثانی کے اُنھین ثالثون یا سرپنچ کے پاس ایسی شرائط کے ساتھ جو اُسکے نزدیک مناسب متصور ہون واپس مرسل کرے - یعنی -

(الف) - اُس حال مین کہ منجملہ امور مفوضۂ ثالثی کے کوئی امر بلا تجویز رہگیا ہو یا جو امر کہ ثالثی کے واسطے نہین سپرد کیا گیا تھا اُسکی تجویز ہوئی ہو'

(ب) - جس حال مین کہ فیصلہ ثالثی ایسا مہمل ہو کہ تعمیل اُسکی ناممکن ہو'

(ج) جس حال مین کہ بلاحظہ فیصلہ ثالثی کے کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ مذکور کے بادی النظر مین پایا جاتا ہو'

فیصلہ منسوخ کرنے کے لیے وجوہ'

دفعہ ۵۲۱ - جو فیصلہ کہ حسب دفعہ ۵۲۰ - کے واپس کیا گیا ہو اگر ثالث یا سرپنچ اُسپر نظر ثانی کرنے سے انکار کرے تو وہ کالعدم ہو جائیگا - لیکن کوئی فیصلہ ثالثی قابل منسوخی نہ ہوگا بجز کسی وجہ کے منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل - یعنی -

(الف) - ثالث یا سرپنچ کی رشوت ستانی یا بد معاملگی'

(ب) - کسی فریق کا اِس نہج پر قصوروار ہونا کہ جس امر کو اُسے ظاہر کر دینا چاہیے تھا وہ اُسنے فریباً مخفی رکھا یا عمداً پنچ یا سرپنچ کو مغالطہ یا دھوکا دیا ہو'

(ج) - فیصلۂ ثالثی بعد اُس حکم کے کیا گیا ہو جو کہ عدالت نے درباب فسخ ثالثی اور بازبہ نمبر داخل ہونے مقدمہ کے صادر کیا ہو'

کوئی فیصلہ ثالثی جائز نہ ہوگا الا اُس حال مین کہ وہ میعاد معینۂ عدالت کے اندر کیا جاوے'

فیصلہ مطابق فیصلۂ ثالثی کے ہوگا۔

دفعہ ۵۲۲ - اگر عدالت کے نزدیک کوئی وجہ اِسکی نہ پائی جاوے کہ فیصلہ یا کوئی امر منجملہ امور مفوضۂ ثالثی حسب مرقومۂ بالا نظر ثانی کرنے کے لیے واپس بھیجا جاوے اور کوئی درخواست واسطے فسخ فیصلۂ ثالثی کے نہ گذرے یا اگر عدالت نے درخواست مذکور کو نامنظور کیا ہو -

تو عدالت کو لازم ہوگا - کہ جب درخواست گذرنے کی میعاد گذر جائے مطابق فیصلۂ ثالثی کے فیصلۂ صادر کرے'

یا اگر فیصلۂ ثالثی مذکور بطور مقدمۂ خاص واسطے استصواب کے سپرد عدالت ہوا ہو تو مطابق اپنی راے کے نسبت اُس مقدمہ کے فیصلہ صادر کرے'

ڈگری کا صادر ہونا'

بلحاظ فیصلۂ مصدرہ کے ڈگری صادر ہوگی - اور اجرا اُسکا اُس طور پہ ہوگا جیسا کہ مجموعۂ ہذا مین اجراے ڈگری کے لیے حکم ہے - ایسی ڈگری کی ناراضی سے اپیل نہ ہو سکیگا بجز اسقدر کے جو اُس فیصلہ مین لکھے ہوئے سے زیادہ کی ڈگری ہو یا اُسکے مطابق نہ ہو'

یہ اقرارنامہ کہ مقدمہ سپرد ثالثی ہو عدالت مین داخل کیا جا سکتا ہے'

دفعہ ۵۲۳ - جب چند اشخاص بذریعہ اقرارنامہ تحریری کے یہ بات قبول کرین کہ کوئی نزاع جو باہم اُنکے واقع ہو کسی شخص مندرجۂ اقرارنامہ یا مقرر کیے ہوئے اُس عدالت کے جسکو نزاع مندرجۂ اقرارنامہ کی نسبت اختیار سماعت کا حاصل ہو واسطے ثالثی کے سپرد کیا جاے - تو درخواست منجانب نویسندگان اقرارنامہ یا منجملہ اُنکے کسی شخص کی طرف سے بدین مضمون گذر سکتی ہے کہ اقرارنامہ مذکور عدالت مین داخل کرایا جاے'

درخواست پہ نمبر ثبت ہوگا اور وہ درج رجسٹر ہوگی'

درخواست تحریری ہونی چاہیے - اور اُسپر نمبر ثبت کیا جائیگا - اور درصورتیکہ درخواست فریقین مین سے سب کی طرف سے ہو تو مقدمہ مابین ایک یا کئی فریق اہل غرض یا دعویدار کے بطور مدعی یا مدعیان اور دوسرے ایک یا کئی فریق بطور مدعا علیہ یا مدعا علیہم کے رجسٹر مین قائم کیا جائیگا - اور اگر درخواست جملہ فریق کی طرف سے نہ ہو تو باہم سائل بطور مدعی اور دیگر اشخاص بطور مدعا علیہم کے مقدمہ قائم ہوگا'

اطلاعنامہ واسطے دکھانے وجہ

اُس درخواست کے گذرنے پر عدالت کو یہ حکم دینا لازم ہوگا - کہ اطلاعنامہ بنام باقی تمام فریق ہاے اقرارنامہ کے جو شریک

درخواست نہ ہوئے ہون متضمن اِس بات کے جاری کیا جاوے کہ فریق ہاے مذکور اندر میعاد معینہ کے وجہ کافی نسبت نہ داخل ہونے اقرارنامہ کے پیش کرین'

اگر کوئی وجہ کافی پیش نہ کیجاوے تو عدالت اُس اقرارنامہ کو داخل کرائے۔ اور لازم ہے کہ حکم تفویض ثالثی کا اُسپر صادر کرے۔ اور اگر اقرارنامہ مین کوئی ثالث نامزد نہوا ہو اور فریقین نامزد کرنے مین متفق نہون تو جائز ہے کہ ثالث کو بھی نامزد کرے'

دفعہ ۵۲۴۔ باب ہذا کے احکام مندرجہ بالا جہان تک روا ہین اقرارنامہ داخل شدہ کے خلاف نہون کل کارروائی سے جو بموجب حکم مصدرہ عدالت متعلق تفویض ثالثی حسب دفعہ ۵۲۳ کے عمل مین آئی ہو اور فیصلہ ثالثی سے اور اُس ڈگری کے اجراء سے جو اُسکے بموجب صادر ہوئی ہو متعلق ہونگے'

دفعہ ۵۲۵۔ جب کوئی امر بلاتوسط کسی عدالت کے ثالثی مین رجوع اور اُسکی بابت فیصلہ ثالثی ہوگیا ہو تو ہر شخص جو فیصلہ سے علاقہ رکھتا ہو مجاز ہے۔ کہ اُس عدالت درجہ ادنیٰ مین جسے معاملہ متعلقہ فیصلہ ثالثی کی سماعت کا اختیار حاصل ہو اِس امر کی درخواست گذرانے کہ فیصلہ ثالثی داخل عدالت کیاجائے

درخواست تحریری ہونی چاہیے۔ اور اُسپر نمبر ثبت ہوگا۔ اور وہ داخل رجسٹر ہوکر بمنزلہ ایک مقدمہ کے تصور کیجائیگی جسمین سائل بطور مدعی ہوگا اور دیگر اشخاص بطور مدعاعلیہم'

عدالت حکم صادر کریگی کہ اطلاعنامہ بنام اُن اشخاص کے جنہون نے ثالثی کرائی ہو اور شریک درخواست نہون متضمن اِس بات کے جاری ہو کہ اشخاص مذکور اندر میعاد معینہ کے وجہ کافی واسطے نہ داخل ہونے فیصلہ ثالثی کے پیش کرین'

جنکا اقرارنامہ کیون نہ داخل کیا جائے

اِس باب کے احکام اُس کارروائی سے متعلق ہونگے جو بموجب حکم تفویض عمل مین آئی ہو

فیصلہ کا داخل کرنا اُس معاملہ مین جو بلاتوسط عدالت سپرد ثالثی ہوا

درخواست پر نمبر ثبت ہوگا اور داخل رجسٹر ہوگی

اطلاعنامہ بنام اُن اشخاص کے جنہون نے ثالثی کرائی ہو

فیصلہ کا داخل ہونا اور مؤثر ہونا

دفعہ ۵۲۶ - اگر کوئی ایسی وجہ جسکا ذکر یا حوالہ دفعہ ۵۲۰ - یا دفعہ ۵۲۱ - مین ہے نسبت فیصلہ ثالثی کے پیش نہو تو عدالت فیصلہ مذکور کے داخل کیے جانے کا حکم دیگی اور بعد ازان فیصلہ مثل اُسی فیصلہ کے مؤثر ہوگا جو کہ حسب احکام اس باب کے کیا جاے '

## اٹھتیسوان باب

## کارروائی عدالت نسبت اقرارنامہ فیما بین فریقین '

مقدمہ کے بیان کرنیکا اختیار واسطے رائے عدالت کے '

دفعہ ۵۲۷ - جن اشخاص کو کسی امر واقعہ یا بحث قانونی کے انفصال مین غرض رکھنے کا دعویٰ ہو وہ مجاز ہونگے کہ باہم اقرارنامہ تحریری کرکے اسمین امر مذکور کو بطور ایک مقدمہ کے واسطے رائے عدالت کے لکھین - اور یہ شرط کرین کہ جب تجویز عدالت نسبت اُس امر کے صادر ہو تو ۔

(الف) - وہ تعداد زر جو باہم فریقین مقرر کرین یا جسے عدالت تجویز کرے اُنمین سے ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کریگا - یا

(ب) - ایک فریق دوسرے فریق کو کچھ جائداد منقولہ یا غیرمنقولہ مصرحہ اقرارنامہ حوالہ کریگا - یا -

(ج) - منجملہ فریقین کے ایک یا کئی اشخاص کسی خاص امر متعلقہ اقرارنامہ کی تعمیل کرینگے یا اُسکے کرنے سے باز رہینگے '

ہر مقدمہ جو بموجب اس دفعہ کے قلمبند کیا جاے چند دفعات پر منقسم ہوگا جنپر نمبر مسلسل ثبت کیا جائیگا - اور اُسمین مختصر کیفیت ایسے واقعات اور دستاویزات کی لکھی جائیگی جو واسطے اس امر کے ضروری ہون کہ عدالت اُس بحث کو جو اُنسے پیدا ہوتی ہے طے کر سکے '

دفعہ ۲۸ د - اگر کسی اقرارنامہ ثالثی کی نسبت ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

دفعہ ۲۹ د - اقرارنامہ تحریر ہونے کے بعد فریقین ... [illegible]
اُسی وقت عدالت ... [illegible] ... اختیار ... اُس مقدمہ کی بابت
کی ... [illegible] ... اقرارنامہ کی ہو

جب ادخال کے دو اقرارنامہ بابت ... [illegible] ... ہو کر ایک مقدمہ
ایک ... [illegible] ... درمیان ہونگے - اور دوسرے
... [illegible] ... قائم ہوگا - اور ... [illegible] ... اقرارنامہ
ہر شریک ادخال اقرارنامہ کے ہونے بدون ... [illegible] ... ہوگا

دفعہ ۳۰ د - بعد ادخال اقرارنامہ کے فریقین ... اقرارنامہ تحت اختیار عدالت
کے ہونگے - اور اُن پر پابندی بیانات مندرجہ اقرارنامہ کی لازم ہوگی

دفعہ ۳۱ د - ایسا مقدمہ سماعت کے واسطے مثل مقدمہ مرجوعہ حسب
باب ... کے داخل ہوگا - اور اُس باب کے احکام جہاں تک ممکن ہو مقدمہ
مذکور سے متعلق ہونگے

اگر ... زبان بندی فریقین یا بہم لینے شہادت مناسب سمجھے عدالت
کو اختیار ہوگا -

(الف) - اقرارنامہ مذکور کی تکمیل ... حسب ضابطہ کی ہے ...

(ب) — یہ کہ از راہ نیک نیتی غرض اُن فریقین کی نزاع واقعات مندرجہ اقرارنامہ سے متعلق ہے۔ اور —

(ج) — یہ کہ نزاع قابل تجویز کے ہے'

تو عدالت ایسے امر مین اُسی طرح فیصلہ صادر کریگی جیسے معمولی مقدمون مین کرتی ہے۔ اور اُس فیصلہ کے مطابق ڈگری صادر ہوگی۔ اور ڈگری مذکور کا تعمیل کرنا اُسی طور پر لازم ہوگا جیسے کہ مجموعۂ ہٰذا مین اجراے ڈگری کے لیے حکم ہے'

## اَڑتالیسوان باب

## ضابطۂ سرسری دستاویزات قابل خرید وفروخت کا'

ارجاع نالشات سرسری بل آف ایکسچینج وغیرہ کی نابابۂ

دفعہ ۵۳۲ — وہ سب نالشات بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کی جنمین مدعی اس باب کے بموجب کارروائی ہونا چاہتا ہے ہر عدالت مین جس سے یہ دفعہ متعلق ہے اِسطرح سے رجوع کیجاسکتی ہین کہ عرضی دعوی اُس نمونہ کے مطابق ہو جو اس مجموعہ مین مقرر ہے۔ مگر سمن اُسی نمونہ کے مطابق ہونا چاہیے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ کے نمبر ۴، امین مندرج ہے۔ یا کسی اور نمونہ کا جو وقتاً فوقتاً ہائی کورٹ سے تجویز کیا جاے'

پس جس مقدمہ مین عرضی دعوی اور سمن مطابق نمونجات متذکرہ بالا کے ہون مدعا علیہ کو حاضر ہونے یا جوابدہی کرنے کا استحقاق نہوگا تاوقتیکہ وہ اجازت حاضری اور جوابدہی کی حسب متذکرہ آیندہ کسی جج سے حاصل نہ کرے'

اور اگر مدعا علیہ ایسی اجازت حاصل نہ کرے یا اجازت لیکر اُسکے بموجب حاضر اور جوابدہ نہ ہو تو مدعی مستحق ہوگا کہ بابت اُسقدر مبلغ کے جو تعداد مندرجۂ سمن سے زیادہ نہو مع سود بشرح

مندرجہ (اگر کچھ ہو) لغایت تاریخ ڈگری اور نیز زر خرچہ مقررہ حسب قاعدہ معمولہ عدالت
عدالت العالیہ ہائی کورٹ کے بجز اُس صورت کے کہ مدعی اُس تعداد مقررہ سے زیادہ کا
دعویدار ہو کہ اس صورت مین زر خرچہ بطور معمول معین کیا جائیگا ڈگری حاصل کرے -
اور جائز ہے کہ ایسی ڈگری کی فوراً تعمیل کرائی جاوے'

زر مندرجہ سمن کا عدالت مین داخل ہونا'

تعداد مندرجہ سمن مدعا علیہ سے عدالت مین جمع نہ کرائی جائیگی اور نہ تعداد مذکور کی ضمانت اُس سے داخل کرائی جائیگی بجز اُس صورت کے کہ بدانست عدالت مدعا علیہ کی جوابدہی بادی النظر مین قابل تسلیم نہ ہو - یا اُسمین اُسکی نیک نیتی کی بابت عدالت کو شبہہ معقول ہو'

تشریح - یہ دفعہ اُن مقدمات سے متعلق نہین ہے جنمین بل آف اکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ جسکی بنیاد پر نالش دائر ہو محض مدت گذر جانے کے ساتھ بادی النظر مین زر واجب دلا پانے کا استحقاق قائم کرنے کے واسطے کافی ہے'

اس مدعا علیہ کو حاضر ہونے کی اجازت ملیگی جو حقیقت حال مقدمہ کی نسبت جوابدہی پیش کرے'

**دفعہ ۵۳۳** - عدالت کو لازم ہے - کہ مدعا علیہ کی درخواست پر مدعا علیہ کو حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کی اجازت اس بات پر دے کہ مدعا علیہ تعداد مندرجہ سمن بعدالت مین داخل کرے - یا ایسے تحریری بیانات حلفی پیش کرے جو لائق اطمینان عدالت ہون - اور جنسے ایسی جوابدہی یا ایسے واقعات ظاہر ہون کہ باعتبار اُنکے شخص دارندہ بل آف اکسچینج وغیرہ پر زر معاوضہ کے ادا کر دینے کا ثبوت دینا لازم ہو - یا ایسے اور واقعات ظاہر ہون جو بدانست عدالت واسطے تائید درخواست کے کافی ہون - اور اجازت مذکور بعد ور ایسے احکام نسبت ادخال ضمانت اور ترتیب و تحریر واقعات تنقیح طلب کے جو عدالت کو مناسب معلوم ہون دے یا بدون کسی ایسے حکم کے'

ڈگری کے مسترد کرنے کا اختیار'

**دفعہ ۵۳۴** - عدالت کو اختیار ہے - کہ بعد صدور ڈگری کے ڈگری کو صورت ہاے خاص مین مسترد کر دے - اور اگر ضرورت ہو اُسکے اجرا کو

ملتوی رکھے یا خارج کرے - اور اگر عدالت کی دانست مین ایسا کرنا معقول ہو تو مدعا علیہ کو اجازت واسطے اعتذار بموجب حکم سمن اور کرنے جوابدہی مقدمہ کے بپابندی ایسی شرائط کے عطا کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہون'

اس حکم کے دینے کا اختیار کہ بل وغیرہ اہلکار عدالت کی تحویل مین رکھا جائے'

دفعہ ۵۳۵ - ہر کارروائی محکومۂ باب ہذا مین عدالت کو ایسا حکم صادر کرنا جائز ہوگا - کہ بل یا ہنڈی یا نوٹ جس پر مقدمہ مبنی ہو فوراً عدالت کے کسی اہلکار کی تحویل مین رکھا جاوے - اور یہ کہ جب تک مدعی مقدمہ کے خرچہ کی بابت ضمانت داخل نکرے مقدمہ کی تمام کارروائی ملتوی رکھی جاوے'

دلاپانا خرچہ کا ذریعہ لکھا دینے اس بات کے کہ بل یا نوٹ پر ٹیا نہیں وہ نہ سکارا گیا'

دفعہ ۵۳۶ - قابض ہر بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کا جسکے سکارنے یا ادا کرنے سے انکار ہوا ہو واسطے دلاپانے اُن اخراجات کے جو اُسکے نہ سکارے جانے یا نہ ادا کیے جانے کو لکھا دینے مین یا اور طور پر بوجہ نہ سکارنے یا نہ ادا کرنے کے عائد ہوئے ہون - اُسی سبیل سے وصول کر سکیگا جس سبیل سے تعداد بل یا نوٹ مذکور کی اس باب کے مطابق وصول کر سکتا ہے'

نالشات تحت باب ہذا مین طریقہ کارروائی'

دفعہ ۵۳۷ - باستثنا اُن شرائط کے جو دفعہ ۵۳۲ - لغایت دفعہ ۵۳۶ - مین مندرج ہین اُن نالشات مین جو اس باب کے مطابق رجوع کیجائین وہی کارروائی ہوگی جو اُن نالشات مین ہوتی ہے جو باب پنجم کے مطابق دائر ہون'

باب ہذا کی تعلق پذیری'

دفعہ ۵۳۸ - دفعہ ۵۳۲ - لغایت ۵۳۷ - صرف عدالت ہائے مفصلۂ ذیل سے متعلق ہین -

(الف) - عدالتہائے ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم اور مدراس و بمبئی -

(ب) - عدالت صاحب ریکارڈر ملک رنگون -

(ج) - عدالت ہاے معاملات خفیف واقع کلکتہ و مدراس و بمبئی -

(د) - عدالت صاحب جج ملک کرانچی - اور -

(ہ) - ہر دیگر عدالت ذی اختیار سماعت معمولی مقدمات ابتدائی دیوانی جسے لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے دفعات مذکورۂ بالا کو متعلق فرمائے، دفعات مذکورہ کے اُس طور پر متعلق کیے جانے کی صورت مین لوکل گورنمنٹ ہدایت کرسکتی ہے کہ اُن اختیارات اور خدمات مین سے جو اُن دفعات کی تعمیل سے متعلق ہون کسکو کون عمل مین لائیگا اور انجام دیگا - اور قواعد جو واسطے تعمیل احکام مندرجہ دفعات مذکورہ کے ضروری معلوم ہون مرتب کرسکتی ہے،

ایسے اشتہار کے مشتہر ہونے سے ایک مہینے کے اندر احکام دفعہ مذکور اُسی کے مطابق متعلق ہو جائینگے - اور قواعد جو حسب تذکرۂ بالا مرتب کیے جائین حکم قانون کا رکھینگے،

لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے - کہ وقتاً فوقتاً کسی ایسے اشتہار کو تبدیل یا منسوخ کرتی رہے،

# چالیسوان باب

## نالشات بابت اشیاء خیرات عام کے،

دفعہ ۵۳۹ - جو امانت صریحاً یا ضمناً واسطے اغراض خیرات عام یا امور مذہبی کے قرار دی گئی ہو جب اُسکی خلاف ورزی بیان کیجاے یا ایسی امانت کے انتظام کے لیے عدالت کی ہدایت ضروری متصور ہو تو ایڈوکیٹ جنرل اکیس افیشیو یا دو یا کئی اشخاص جو اُس امانت مین × غرض رکھتے ہون × اور ایڈوکیٹ جنرل کی رضامندی تحریری حاصل کر چکے ہون عدالت ہائی کورٹ مین یا ضلع

کب نالشین خیرات عام کے متعلق رجوع ہو سکتی ہے، ہونا،

× - × یہ الفاظ دفعہ ۵۳۹ - مین - ایکٹ، ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۴ - کی رو سے سابق الفاظ کے عوض قائم کیے گئے،

کی عدالت مین جسکے اختیار سماعت دیوانی کی حدود اراضی کے اندر کل یا کوئی جزو شے امانتی کا
واقع ہو واسطے حصول ڈگری امور مفصلۂ ذیل کے نالش رجوع کر سکتے ہین -

(الف) - تقرر نئے امناے خیرات کا حسب منشاء امانت'

(ب) - حوالہ کیا جانا کسی جائداد کا امناے خیرات کو حسب منشاے امانت'

(ج) - قرار دیا جانا اُن حصص کا جو اُس خیرات کی اغراض کے واسطے واجبی ہون'

(د) - اِس بات کی اجازت کا دینا کہ کل یا کوئی جزو اُسکے متعلق جائداد کا کرایہ
یا پٹہ پر دیا جاے یا بیع کیا جاے یا رہن رکھا جاے یا بدل لیا جاے'

(ہ) - قرار دینا ضوابط کا واسطے اُسکے انتظام کے'

یا دادخواہی فرید یا اور کسی طرح کی ایسی دادخواہی کرنی جو بنظر نوعیت مقدمہ
کے ضروری ہو'

اختیارات جو اِس دفعہ کی رو سے ایڈوکیٹ جنرل کو دیے گئے ہین جائز ہے کہ
بلاد پریزیڈنسی کے باہر بعد حصول منظوری لوکل گورنمنٹ کے نیز صاحب کلکٹر یا وہ عہدہ دار
جسے لوکل گورنمنٹ اِس کام کے لیے مقرر کرے عمل مین لائے'

منسوخی' ایکٹ ۱۰ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۲ - اِس تحریر کی رو سے منسوخ کی گئی'

## چھٹا حصہ'

## اپیل'

## اکتالیسوان باب

## اپیل بنا راضی ڈگریات ابتدائی کے'

ڈگریات ابتدائی کی ناراضی سے اپیل اندرین صورت ہوسکیگا

دفعہ ۵۴۰ — بجز اس صورت کے کہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت میں کوئی اور حکم صریح ہوا ہو صدور نہیں اپیل بناراضی ڈگریات یا کسی جز ڈگریات عدالت اصلی اختیار سماعت ابتدائی کے اُن عدالتوں میں داخل ہوسکیگا جو عدالتہائے سماعت ابتدائی کے فیصلوں کی ناراضی سے اپیل سننے کی مجاز ہیں۔

× اس دفعہ کے بموجب اپیل اُس ڈگری ابتدائی کی ناراضی سے بھی ہوسکیگا جو یکطرفہ صادر ہوئی ہو ×

اپیل کا بطور یادداشت تحریر کیا جانا

یادداشت کے مضامین

دفعہ ۵۴۱ — اپیلانٹ کو لازم ہے کہ درخواست اپیل بطور یادداشت کے تحریری کرکے گذرانے۔ اور اُسکے ساتھ نقل ڈگری جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو اور اگر عدالت اپیل اُس سے درگذر نہ کرے تو نقل فیصلہ کی جسپر وہ مبنی ہو داخل کی جائیگی۔

اُس یادداشت میں وجوہات ناراضی اُس ڈگری کی جسکی نسبت اپیل ہو بعبارت مختصر اور دفعہ وار بلا تحریر کسی حجت یا حکایت کے لکھی جائینگی۔ اور وجوہات مذکورہ پر نمبر سلسلہ وار ثبت ہوگا۔

اپیلانٹ کو انھیں وجوہ کی پابندی ہوگی جو اُس نے لکھی ہوں

دفعہ ۵۴۲ — اپیلانٹ کو لازم ہے کہ بلا اجازت عدالت کے کوئی اور وجہ ناراضی کی بیان نہ کرے۔ اور نہ کسی اور وجہ کی تائید میں اُسکا بیان سماعت کیا جائیگا لیکن عدالت اپیل کے فیصلہ کرنے میں انھیں وجوہ کی پابند نہ ہوگی جو کہ اپیلانٹ نے لکھی ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت اپنی تجویز کسی ایسی وجہ پر نہ قائم کریگی جو اپیلانٹ نے نہ لکھی ہو الا اُس حال میں کہ رسپانڈنٹ کو موقع کافی اپیلانٹ کے مقدمہ کی نسبت اُس وجہ پر جواب دینے کا ملا ہو۔

× — یہ الفاظ دفعہ ۵۴۰ میں ایکٹ ۷ بابت ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۵ کی رو سے بڑھائے گئے ہیں۔

یادداشت کی نامنظوری یا ترمیم

دفعہ ۵۴۳ - اگر یادداشت اپیل اُس طور پر جو کہ قبل ازین بیان کیا گیا ہے مرتب نہ ہو تو جائز ہے - کہ وہ نامنظور کیجائے یا اپیلانٹ کو اسواسطے واپس کیجائے کہ اُسکی ترمیم میعاد معینۂ عدالت کے اندر ہو یا اُسی جگہ اور اُسی وقت اُسکی ترمیم کیجائے'

جبکہ عدالت حسب دفعہ ہذا کسی یادداشت کو نامنظور کرے تو اُسکو وجوہ نامنظوری کی قلمبند کرنی ہونگی'

جب کوئی یادداشت اپیل اِس دفعہ کے بموجب ترمیم کیجائے تو جج یا وہ عہدہ دار جسکو جج اِس کام کے لیے مقرر کرے عبارت ترمیمی کی اپنے دستخط سے تصدیق کریگا'

چند مدعیان یا مدعا علیہم مین سے ایک شخص ڈگری کی منسوخی حاصل کر سکتا ہے اگر وہ ڈگری ایسی وجہ پر مبنی ہو جو سب پر یکسانی مؤثر ہو'

دفعہ ۵۴۴ - اگر کسی مقدمہ مین چند مدعی یا مدعا علیہ ہون اور ڈگری جسکا کہ اپیل ہوا ایسی وجہ پر مبنی ہو جو تمام مدعیان یا تمام مدعا علیہم پر یکسان مؤثر ہو - تو کوئی شخص منجملہ مدعیان یا مدعا علیہم کے کل ڈگری کی نسبت اپیل کر سکتا ہے - اور بر طبق اُسکے عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ ڈگری کو کل مدعیان یا مدعا علیہم کے حق مین یعنے جیسی کہ صورت ہو منسوخ یا ترمیم کرے'

## ذکر ملتوی رکھنے اور جاری کرنے ڈگریون کا دراثنائے اپیل'

اجرا ڈگری محض بوجہ اپیل کے ملتوی نرہیگا'

دفعہ ۵۴۵ - اجرا کسی ڈگری کا صرف اِس وجہ سے کہ اُسکی نارامنی سے اپیل دائر ہوا ملتوی نہ کیا جائیگا - مگر عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ در صورت پائے جانے وجہ موجہ کے حکم التوا صادر کرے'

ڈگری قابل اپیل کے اجرا کا التوا میعاد اپیل کے گذرنے کے قبل'

اگر درخواست التوائے اجرائے ڈگری قابل اپیل کی قبل انقضائے میعاد کے جو ارجاع اپیل کے واسطے معین ہے گذرے تو عدالت صادر کنندۂ ڈگری کو اختیار ہوگا - کہ در صورت پیش ہونے وجہ موجہ کے اجرا کو ملتوی رکھے'

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب صادر نہ کیا جائیگا الا اُس حال مین کہ عدالت کو اطمینان ہو کہ۔

(الف)۔ جو فریق التوائے اجرائے ڈگری کی درخواست کرے اُسکو درصورت نہونے حکم التواء کے ضرر واقعی پہونچیگا۔

(ب)۔ درخواست بلا درنگ نامناسب کے گذری ہے۔ اور

(ج)۔ سائل نے واسطے تعمیل قرار واقعی اُس ڈگری یا حکم کے جو بالآخر اُسکے ذمہ واجب التعمیل ہو سکتا ہے ضمانت داخل کر دی ہے'

ضمانت جبکہ حکم اجرائے ڈگری کی نارضی سے اپیل ہو

دفعہ ۵۴۶۔ جب کوئی حکم واسطے اجرا ایسی ڈگری کے صادر ہو جسکی نارضی سے اپیل دائر ہوا ہو اور اپیلانٹ وجہ کافی بیان کرے تو عدالت صادر کنندۂ ڈگری کو لازم ہوگا کہ برابر اطمینان واپسی اُس جائداد کے جو بصیغہ اجرائے ڈگری مین لے لی گئی ہو یا اطمینان ادائے مالیت جائداد مذکور کے اور نیز واسطے تعمیل قرار واقعی ڈگری یا حکم عدالت اپیل کے ضمانت طلب کرے'

یا عدالت اپیل مجاز ہوگی۔ کہ ویسی ہی وجہ سے اُس عدالت کو جسنے وہ ڈگری صادر کی تھی ضمانت لینے کی ہدایت کرے'

اور جس حال مین کہ بعلت اجرائے ڈگری زر نقد کے حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا ہو چکا ہو اور بنارضی اُس ڈگری کے اپیل دائر ہو تو مدیون ڈگری کی درخواست پر نیلام تا فیصلہ اپیل اُن شرائط پر ملتوی رہیگا جو درباب ادخال یا عدم ادخال ضمانت عدالت صادر کنندۂ ڈگری کی دانست مین مناسب ہون'

کوئی ایسی ضمانت گورنمنٹ یا عہدہ داران سرکاری سے طلب نہیں کیجائیگی'

دفعہ ۵۴۷۔ ایسی کوئی ضمانت جسکا ذکر دفعات ۵۴۵ اور ۵۴۶ مین مندرج ہے جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل سے یا جب گورنمنٹ مدعا علیہ ہو یا مقدمہ کی اپنے ذمہ لی ہو کسی عہدہ دار سرکار سے جسپر نالش بربناء کسی فعل کے دائر ہو

آسکی خدمت منصبی کے انجام دینے مین واقع ہوا ظاہر کیا گیا ہو طلب نہ کیجائیگی'

## ڈگریون کے اپیل کی کارروائی'

یادداشت اپیل کا درج رجسٹر ہونا'

دفعہ ۵۴۸ - جب یادداشت اپیل داخل ہوکر منظور ہوجاے تو عدالت اپیل یا عہدہ دار مجاز اُس عدالت کا تاریخ داخلہ آسکی ظہر پر ثبت کریگا - اور اپیل مذکور کو کتاب رجسٹر مین جو اِس امر کے واسطے مرتب رہیگی داخل کریگا'

اپیلون کی کتاب رجسٹر'

کتاب مذکور رجسٹر اپیل کہلائیگی'

عدالت اپیل اپیلانٹ سے ضمانت خرچہ طلب کر سکتی ہے'

دفعہ ۵۴۹ - عدالت اپیل کو اِس بات کا اختیار ہوگا - کہ اپنی راے کے موافق قبل طلبی رسپانڈنٹ واسطے احضار او رجوابدہی کے یا بعد ازان رسپانڈنٹ کی درخواست پر اپیلانٹ سے ضمانت واسطے اداے خرچہ اپیل یا خرچہ مقدمہ مرافعہ اولی یا دونون کے طلب کرے'

جب اپیلانٹ برٹش انڈیا کے باہر رہتا ہو'

*مگر شرط یہ ہے - کہ عدالت مذکور اُن کل مقدمات مین ضمانت طلب کریگی جنمین اپیلانٹ ساکن بیرون برٹش انڈیا کا ہو - اور کافی جائداد غیر منقولہ برٹش انڈیا کے اندر علاوہ اُس جائداد کے جس سے وہ اپیل متعلق ہے نہ رکھتا ہو'

اور درصورت نہ داخل ہونے ضمانت مذکور اندر میعاد معینہ عدالت کے عدالت مذکور اپیل کو نامنظور کریگی'

٭ اگر ویسی ضمانت داخل کیجاے تو وہ خرچہ جسکا شخص ضامن نے اپنے تئین ذمہ دار کیا ہو اُس سے عدالت اپیل کے اجراے ڈگری مین اُسی طریق پر وصول ہوسکتا ہے کہ جس طریق پر آسکے اپیلانٹ ہونے کی تقدیر مین اُس سے وصول ہوسکتا ٭

٭ - ٭ یہ آخیر فقرہ دفعہ ۵۴۹ - کا - ایکٹ ۶ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۴ - کی رو سے بڑھایا گیا ہے'

عدالت اپیل اُس عدالت کو اطلاع دیگی جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو

**دفعہ ۵۵۰** - جب یاد داشت اپیل داخل رجسٹر ہوجاے تب عدالت اپیل کو لازم ہے - کہ اُس عدالت کو اطلاع اپیل کی کرے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو'

کاغذات کا عدالت اپیل مین بھیجا جانا

اگر اپیل کسی ایسی عدالت کے حکم سے ہو جسکے کاغذات عدالت اپیل مین نہ بھیجے ہون تو اُس عدالت کو جسمین کہ اطلاع مذکور بھیجی گئی ہو لازم ہے - کہ بر طبق وصول اطلاع کے جہان تک جلد ممکن ہو کل کاغذات ضروری مقدمہ یا ایسے کاغذات جنکی نسبت عدالت اپیل سے طلبی خاص ہوئی ہو عدالت اپیل مین مرسل کرے'

نقول کاغذات اُس عدالت مین جسکی ناراضی سے اپیل ہوا ہو

فریقین مین سے کوئی فریق درخواست تحریری اُس عدالت مین جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو باندراج تصریح اُن کاغذات موجودہ عدالت مذکور کے جنکی نقل کرانا چاہتا ہے پیش کرسکتا ہے - اور نقول اُن کاغذات کی بصرف سائل مرتب ہوکر رکھی جاینگی'

اپیل کے ڈسمس کرنیکا اختیار قبل بھیجے اطلاع کے عدالت ماتحت کو

**دفعہ ۵۵۱** ⊕ - (۱) - عدالت اپیل کو اختیار ہوگا - کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو بعد مقرر کرنے ایک روز واسطے سماعت اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کے اور اگر وہ اُس روز حاضر آوے تو اُسکے سن لینے کے بعد بغیر بھیجنے اطلاع اپیل کے اُس عدالت مین جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہے اور بغیر پہونچانے اطلاع کے رسپانڈنٹ یا اُسکے وکیل کو - اپیل ڈسمس کردے'

(۲) - اگر اُس روز جو حسب دفعہ ماتحتی (۱) مقرر ہو یا کسی اور روز کہ جس روز پر سماعت ملتوی رہے اپیلانٹ اصالۃً

⊕ - دفعہ ۵۵۱ - ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۸ - کی ضمن (۱) کی رو سے سابق دفعہ کی جگہ قائم ہوئی ہے'

یا بذریعہ اپنے وکیل کے حاضر ہو تو اپیل غیر حاضری کی وجہ سے ڈسمس کر دیا جائیگا'

(۳) جو اپیل کہ تحت دفعہ ہذا ڈسمس ہوا اُسکی اطلاع اُس عدالت کو دیجائیگی جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو'

*سماعت اپیل کا روز'*

دفعہ ۵۵۲ ⊕ - عدالت اپیل ایک روز واسطے سماعت اپیل کے مقرر کریگی - اِلا جبکہ وہ اُس اپیل کو ڈسمس کر دے جو حسب دفعہ اخیر مرقوم الفوق رجوع کیا گیا ہے ⊕

وہ تاریخ بلحاظ کار روز مرہ عدالت اور مسکن رسپانڈنٹ اور اُس مدت کے جو واسطے اجراے اطلاعنامہ اپیل کے ضرور ہو مقرر ہوگی - تاکہ رسپانڈنٹ کو بتاریخ معینہ حاضر ہونے اور اپیل کی جوابدہی کرنے کے لیے مہلت کافی ملے'

*سماعت اپیل کی تاریخ کے اطلاعنامہ کا اشتہار اور اجرا'*

دفعہ ۵۵۳ - اطلاعنامہ تعین اُس تاریخ کے جو واسطے سماعت اپیل کے مقرر کی گئی ہو محکمہ اپیل مین آویزان کیا جائیگا - اور اُسی مضمون کا اطلاعنامہ اُس محکمہ مین مرسل ہوگا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو - اور اطلاعنامہ مذکور رسپانڈنٹ یا اُسکے وکیل متعلقہ عدالت اپیل پر بطریق مندرجہ باب ۶ - جو درباب تعمیل سمن مدعا علیہ بر مشعر احضار اور جوابدہی کے ہے اُسکے ہی جاری ہوگا - اور کل قواعد جو سمن مذکور اور کارروائی متعلقہ تعمیل سمن سے متعلق ہین اطلاعنامہ مذکور کی تعمیل سے متعلق ہونگے'

*عدالت اپیل خود اطلاعنامہ جاری کرا سکتی ہے'*

بجاے اسکے کہ اطلاعنامہ اُس عدالت مین مرسل ہو جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو عدالت اپیل کو جائز ہے - کہ اطلاعنامہ خود رسپانڈنٹ یا اُسکے وکیل پر بموجب قواعد متذکرۂ بالا کے جاری کرے'

⊕ - ⊕ دفعہ ۵۵۲ - کا فقرہ اول - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۴ - کی ضمن (۲) کی رو سے قائم کیا گیا ہے'

اطلاعنامہ کا مضمون

**دفعہ ۵۵۴**- اطلاعنامہ بنام ریسپانڈنٹ مشعر اس بات کے ہوگا کہ اگر وہ بتاریخ معینہ سماعت اپیل کے محکمۂ اپیل مین حاضر نہوگا تو اپیل یکطرفہ سنا یا جائیگا'

## کارروائی وقت سماعت'

حق شروع سماعت'

**دفعہ ۵۵۵**- تاریخ مقررہ پر یا کسی اور تاریخ کو جسپر سماعت مقدمہ ملتوی کی گئی ہو اپیلانٹ کے عذرات تائید اپیل سنے جائینگے - اسپر عدالت اگر اسی وقت اپیل ڈسمس کرنا مناسب نہ سمجھے عذرات ریسپانڈنٹ کو تبردید اپیل سماعت کریگی - اور اس صورت مین اپیلانٹ تردید کے جواب دینے کا مستحق ہوگا'

اپیلانٹ کے تعذر سے اپیل کا ڈسمس ہونا'

**دفعہ ۵۵۶**- اگر تاریخ مقررۂ مذکورہ کو یا کسی دوسری تاریخ کو جس تک مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو اپیلانٹ اصالۃً یا وکالۃً حاضر نہ ہو تو اپیل بعلت عدم پیروی کے خارج کیا جائیگا'

اپیل کی سماعت یکطرفہ'

اگر اپیلانٹ حاضر ہو اور ریسپانڈنٹ حاضر نہ ہو تو اپیل کی سماعت اسکی غیر حاضری مین یکطرفہ ہوگی'

ڈسمسی اپیل جب اطلاعنامہ ریسپانڈنٹ کے خرچہ نہ داخل کرنیکی وجہ سے نہ جاری کیا جاے'

**دفعہ ۵۵۷**- اگر تاریخ مقررۂ مذکور کو یا کسی دوسری تاریخ کو جس تک مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو یہ دریافت ہو کہ اطلاعنامہ بنام ریسپانڈنٹ اسوجہ سے نہین جاری کیا گیا کہ اپیلانٹ نے میعاد معینہ عدالت کے اندر اجراے اطلاعنامہ کا خرچۂ مطلوبہ داخل نہین کیا تو عدالت کو یہ حکم دینا جائز ہے - کہ اپیل خارج ہو'

شرط'

مگر شرط یہ ہے - کہ باوجود اسکے کہ اطلاعنامہ ریسپانڈنٹ پر تعمیل نہ ہوا ہو ایسا حکم اُس صورت مین صادر نہ ہوگا کہ سماعت اپیل کے روز معین پر ریسپانڈنٹ اصالۃً یا بذریعہ کسی ایجنٹ مجاز حسب ضابطہ کے حاضر ہو'

| | |
|---|---|
| **دفعہ ۵۵۸** - اگر × دفعہ ۵۵۱ - کی دفعہ ماتحتی (۲) × یا دفعہ ۵۵۶ - یا دفعہ ۵۵۷ - کے بموجب اپیل ڈسمس ہوا اپیلانٹ مجاز ہوگا - کہ واسطے ادخال ثانی اپیل کے محکمہ اپیل مین درخواست گذرانے - اور اگر ثابت ہو کہ جب اپیل واسطے سماعت کے پیش ہوا تھا اُس وقت حاضر ہونے یا جو خرچہ کہ حسب مرقومہ بالا مطلوب تھا اُسکے داخل کرنے سے بوجہ موجہ معذور تھا تو جائز ہے - کہ عدالت مذکور ادخال ثانی اپیل کا ایسی شرائط پر درباب ادا یا عدم ادا ے خرچہ کے جو عدالت اپیلانٹ پر عائد کرنا مناسب جانے - منظور کرے ' | اصل اپیل کا ادخال ثانی بوجہ عذر کے جو ڈسمس ہوا ہو |
| **دفعہ ۵۵۹** - اگر اپیل کی سماعت کے وقت عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی شخص جو اُس عدالت مین فریق مقدمہ تھا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہے لیکن جو اُس اپیل مین فریق نہین کیا گیا ہے اپیل کے نتیجہ مین کچھ غرض رکھتا ہے تو عدالت مجاز ہوگی - کہ اپیل کی سماعت ایک تاریخ آئندہ پر ملتوی رکھے جو عدالت کی راے سے مقرر ہوگی - اور شخص مذکور کے رسپانڈنٹ کیے جانیکا حکم دے ' | انتہائے سماعت کا اور یا اگر حکم دینا کہ جو لوگ غرض رکھتے ہون اُنکو رسپانڈنٹ بنایا جاوے ' |
| **دفعہ ۵۶۰** - جب بغیر حاضری رسپانڈنٹ کے اپیل یکطرفہ سماعت ہوا اور فیصلہ خلاف مراد اُسکے صادر کیا جاے - تو اُسے جائز ہے - کہ عدالت اپیل مین اپیل کے ازسرنو سماعت کیے جانے کی درخواست کرے - اور اگر عدالت کو مطمئن کردے کہ اطلاع نامہ اُسپر حسب ضابطہ جاری نہین ہوا تھا یا کہ وہ بوجہ کافی بروقت سماعت اپیل عدالت مین حاضر ہونے سے معذور تھا - تو عدالت کو جائز ہے - کہ اپیل کی ازسرنو سماعت ایسی شرائط پر کرے جنکا درباب ولانے خرچہ یا نہ ولانے خرچہ کے رسپانڈنٹ پر عائد کرنا اُسکی دانست مین مناسب ہو ' | سماعت ثانی اُس رسپانڈنٹ کی درخواست پر جسکے خلاف مین ڈگری یکطرفہ صادر ہوئی ہو ' |

× — × یہ حصہ دفعہ ۵۵۸ - کا - ایکٹ ۷ - سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۴۸ - کی ضمن (۲) کی رو سے بڑھایا گیا ہے '

دفعہ ۵۶۱ - گو کہ رسپانڈنٹ نے ڈگری کے کسی جزو کی ناراضی سے اپیل نہ کیا ہو - تاہم اُسکو جائز ہے - کہ جب اپیل کی سماعت ہو تو نہ صرف تائید ڈگری کی کسی عذر پر منجملہ اُن عذرات کے کرے جنکی نسبت تجویز عدالت ماتحت نے اُسکے خلاف کی ہو بلکہ نسبت ڈگری کے وہ عذر جو کہ بطور اپیل کر سکتا تھا پیش کرے ⊕ بشرطیکہ اُسنے اُس روز کی اطلاع جو سماعت اپیل کے لیے مقرر ہوتی ہے اُس تاریخ سے کہ جس تاریخ کو اطلاع مذکور اُسکو یا اُسکے وکیل کو حسب دفعہ ۵۵۳ - پہونچائی جاے ایک مہینے کے اندر یا اُس مدت مزید کے اندر جسکی اجازت دینا عدالت اپیل مناسب سمجھے عدالت اپیل مین عذرداری پیش کی ہو ⊕

سماعت کے وقت رسپانڈنٹ ڈگری کی نسبت عذر کر سکتا ہے بلا اسکے کہ اُسنے علحدہ اپیل دائر کیا ہو

وہ عذر بطور نمونہ یادداشت کے ہوگا - اور احکام دفعہ ۵۴۱ - کے جہانتک کہ وہ یادداشت اپیل کے نمونہ اور مضمون سے متعلق ہین اُس عذر سے بھی متعلق ہونگے'

اطلاعنامہ کا نمونہ اور وہ احکام جو اُس سے متعلق ہین'

ب - اگر رسپانڈنٹ عذرداری کے ساتھ ایک رسید تحریری اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کی اِس مضمون کی کہ اُسکو نقل اطلاعنامہ پہونچی ہے داخل نکرے تو عدالت اپیل کو لازم ہوگا - کہ ویسی عذرداری کے داخل ہونیکے بعد جہانتک جلد ہو اُسکی ایک اطلاع اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کو رسپانڈنٹ کے خرچ سے پہونچاے'

باب ۴۴ - کے احکام جہانتک کہ اُنکو تعلق پذیر کیا جا سکے اُس عذرداری سے متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا داخل ہو ⊕

⊕ — ⊕ — یہ عبارتین دفعہ ۵۶۱ - مین - ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۸ - کی رو سے بالتناسب سابق عبارت کے عوض قائم کی اور بڑھائی گئی ہین'

واپسی مقدمہ عدالت اپیل کی طرف سے

دفعہ ۵۶۲ - اگر اُس عدالت نے جسکی ڈگری کا اپیل ہو نالش کو کسی امر ابتدائی پر فیصل کیا ہو ÷ اور ڈگری امر ابتدائی مذکور کی بنا پر اپیل میں منسوخ ہو تو عدالت اپیل مجاز ہے - کہ اگر مناسب سمجھے حکم دے کہ مقدمہ مع نقل حکم صیغۂ اپیل کے اس ہدایت سے اُس عدالت میں بھیجا جائے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا کہ مقدمہ کو بازنمبر سابق رجسٹر میں قائم کرے - اور مقدمہ کی تجویز + بسبب اُسکی رد ید اد کے عمل میں لاے'

عدالت اپیل کو جائز ہے - کہ اگر مناسب جانے یہ ہدایت کرے کہ کونسا امر یا کونسے امور تنقیحی کی تجویز مقدمہ واپس شدہ میں کی جائیگی'

کب ثبوت مزید منسوخ السماعت ہے

دفعہ ۵۶۳ - ایکٹ ۷ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵۰ - کی رو سے منسوخ کی گئی ہے'

قید واپسی

دفعہ ۵۶۴ - عدالت اپیل مجاز نہوگی کہ کسی مقدمہ کو دوبارہ تجویز کرنے کے لیے بھیجے - الا بصورت مندرجہ دفعہ ۵۶۲ - کے'

شہادت موجودہ مثل جب کافی ہو تو عدالت اپیل تجویز ناطق مقدمہ صادر کر سکتی ہے'

دفعہ ۵۶۵ - جبکہ شہادت موجودہ مثل اس بات کے واسطے کافی ہو کہ عدالت اپیل فیصلہ صادر کر سکے تو عدالت اپیل بعد از سر نو قرار دینے امور تنقیحی کے اگر ضروری ہوں مقدمہ کی نسبت تجویز ناطق صادر × کر سکتی ہے × گو فیصلہ اُس عدالت کا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو بالکل کسی اور بنیاد پر بجز اُسکے جسپر کہ عدالت اپیل نے فیصلہ کیا ہو مبنی ہو'

÷ بعض الفاظ دفعہ ۵۶۲ کے - جو ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۹ - کی ضمن (۱) کی رو سے منسوخ ہوئے ہیں - یہاں متروک کیے گئے'

+ یہ لفظ دفعہ ۵۶۲ - میں - ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۹ - کی ضمن (۲) کی رو سے سابق لفظ کے عوض قائم ہوئی ہے'

× - × یہ لفظ دفعہ ۵۶۵ - میں ایکٹ ۷ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵۱ - کی رو سے سابق لفظ کے عوض ق[illegible]

کب عدالت اپیل امور تنقیح طلب قرار دے سکتی ہے اور اُس عدالت کے تصویب کر سکتی ہے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو '

**دفعہ ۵۶۶** - اگر اُس عدالت نے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو کسی ایسے امر کو تنقیح طلب قرار نہ دیا ہو یا تصفیہ اُسکا نہ کیا ہو یا تجویز کسی ایسے امر واقعہ کی نہ کی ہو جو محکمہ اپیل کے نزدیک واسطے اصدار فیصلہ مناسب نسبت روئداد مقدمہ کے ضروری ہو ⊕ تو عدالت اپیل ⊕ بشرط ضرورت ⊕ مجاز ہے - کہ امور تنقیح طلب واسطے تجویز کے مرتب کر کے اُنکو اُس عدالت میں تجویز کے لیے مرسل کرے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو - اور ایسی صورت میں اُس عدالت کو شہادت زائد مطلوبہ لینے کی ہدایت کریگی '

اور عدالت مذکور امور تنقیح طلب کی تجویز میں مصروف ہوگی - اور اُسکی نسبت اپنی تجویز مع شہادت مذکور کے عدالت اپیل میں ارسال کریگی '

تجویز و شہادت شامل مقدمہ میں شامل کیجائیگی '

**دفعہ ۵۶۷** - وہ تجویز اور شہادت شامل مقدمہ میں شامل کیجائیگی - اور فریقین میں سے ہر ایک کو جائز ہے - کہ اندر اُس میعاد کے جو کہ عدالت اپیل نے مقرر کی ہو ایک یادداشت عذرات کی نسبت تجویز مذکور کے داخل کرے '

تجویزات کی نسبت عذرات ' اپیل کی تجویز '

بعد منقضی ہونے اُس میعاد کے جو ایسی یادداشت کے داخل کرنے کے لیے مقرر ہو عدالت اپیل کو لازم ہے - کہ اپیل کی تجویز کے لیے کارروائی کرے '

عدالت اپیل میں شہادت جدید کو پیش کرنا '

**دفعہ ۵۶۸** - فریقین اپیل مجاز نہونگے کہ عدالت اپیل میں شہادت جدید خواہ زبانی ہو خواہ دستاویزی پیش کریں - لیکن -

**(الف)** - اگر وہ عدالت جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو ایسی شہادت کے لینے سے انکار کرے جو لینی چاہیے تھی - یا -

---

⊕ دفعہ ۵۶۶ - سے بعض الفاظ جو ایکٹ ، ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۸ - کی ضمن (۱) کی رو سے منسوخ ہوئے نکال دیے گئے ہیں '

⊕ - ⊕ یہ الفاظ دفعہ ۵۶۶ - میں ایکٹ ۷ ، ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۸ - کی ضمن (۲) کی رو سے مندرج کیے گئے ہیں '

(ب) - اگر عدالت اپیل واسطے صادر کرنے فیصلہ کے یا کسی اور وجہ موجبہ سے لینا کسی دستاویز کا یا لیا جانا اظہار کسی گواہ کا ضرور سمجھے -

تو عدالت اپیل اِس بات کی مجاز ہوگی - کہ شہادت مذکور کے پیش کرنے یا دستاویز کے لیے جانے یا گواہ کے اظہار لیے جانے کی اجازت دے'

جب شہادت مزید کو عدالت اپیل منظور کرے تو وجہ منظوری کی وہ عدالت اپنی کارروائی مین قلبند کریگی'

شہادت زائد لینے کا طریقہ'

دفعہ ۵۶۹ - جب شہادت زائد لینے کی اجازت ہو تو عدالت اپیل کو اختیار ہے - کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا اُس عدالت کو جسکی ڈگری کا اپیل ہوا ہو یا کسی اور عدالت ماتحت کو حکم دے کہ وہ اُس شہادت کو لے - اور جب لیجاے تو عدالت اپیل مین بھیجدے'

امور کا تعین اور قلبند ہونا'

دفعہ ۵۷۰ - ہر صورت مین کہ حکم یا اجازت واسطے اخذ شہادت جدید کے دیجاے عدالت اپیل تخصیص امور شہادت طلب کی کریگی - اور اُن امور مخصصہ کو عدالت اپنی کارروائی مین قلبند کریگی'

## ذکر فیصلہ اپیل'

فیصلہ کب اور کہان سنایا جائیگا'

دفعہ ۵۷۱ - عدالت اپیل کو لازم ہے - کہ بعد سماعت عذرات فریقین یا اُنکے وکلا کے اور ملاحظہ کسی جزو کارروائی کے جو کہ بصیغہ اپیل یا اُس عدالت مین ہوئی ہو جسکی ڈگری کا اپیل کیا گیا اور جسکا ملاحظہ ضروری متصور ہو اپنا فیصلہ سر اجلاس اُسی وقت یا کسی تاریخ مابعد مین جسکی اطلاع فریقین یا اُنکے وکلا کو دیجائیگی سنائے

فیصلہ کس زبان مین ہوگا'

دفعہ ۵۷۲ - فیصلہ بزبان انگریزی تحریر ہوگا - مگر شرط یہ ہے - کہ اگر جج کی اصلی زبان انگریزی نہو اور وہ فیصلہ اُس زبان مین سمجھنے کے لائق نہ لکھ سکتا ہو - تو لازم ہے - کہ فیصلہ اُسکی اصلی زبان مین لکھا جاے - یا عدالت کی زبان مین'

فیصلہ کا ترجمہ

دفعہ ۵۴ - جب فیصلہ اُس زبان مین لکھا جاے جو عدالت کی زبان نہو - تو اگر کوئی فریق چاہے فیصلہ کا ترجمہ زبان مذکور مین ہوگا - اور بعد اطمینان صحت ترجمہ کے ترجمہ پر دستخط جج یا اُس عہدہ دار کے ہونگے جسے وہ اسکے لیے مقرر کرے ٬

فیصلہ کے مضامین

دفعہ ۵۵ - عدالت اپیل کے فیصلہ مین امور مندرجہ ذیل مندرج ہونے چاہئین ٬

(الف) - امور تجویز طلب ٬

(ب) - تجویز نسبت امور تجویز طلب کے ٬

(ج) - وجوہات تجویز - اور -

(د) - جس حال مین کہ ڈگری عدالت ماتحت کی اپیل مین فسخ یا ترمیم کیجاے تو وہ دادرسی جسکا کہ اپیلانٹ مستحق ہے ٬

تاریخ اور دستخط

اور جسوقت کہ فیصلہ سنایا جاے اُسپر تاریخ اور دستخط جج یا ججون کے جو اُسمین متفق الراے ہون ثبت ہونگے ٬

فیصلہ جب اپیل دو یا زیادہ ججون کے حضور سماعت کیا جاے

دفعہ ۵۶ - جب اپیل دو یا زیادہ ججون کے اجلاس مین سماعت کیا جاے تو اپیل کی تجویز مطابق راے اُن ججون کے یا مطابق کثرت راے اُن ججون کے اگر کثرت راے ہو صادر کیجائیگی ٬

اگر تجویز مین کثرت راے کا اتفاق واسطے تبدیلی یا فسخی اُس ڈگری کے نہو جسکی ناراضی سے اپیل دائر ہوا ہو تو وہ ڈگری بحال رکھی جائیگی ٬

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل اُس عدالت کے دو ججون کے اجلاس مین سماعت کیا جاے جسمین دو سے زیادہ جج ہون اور دونون جج مذکور کے درمیان کسی امر قانونی کی بابت اختلاف راے ہو تو جائز ہے کہ اپیل عدالت مذکور کے اور ججون مین سے ایک یا زیادہ ججون کے پاس بھیجا جاے - اور فیصلہ اپیل کا مطابق کثرت راے ان سب ججون

نے ہوگا (اگر کثرت رائے ہو) جنھون نے اپیل کی سماعت کی ہو مع اُن دو ججون کے جنھون نے اُسکی سماعت پہلے کی تھی،

جب فیصلہ مین کثرت رائے کا اتفاق واسطے تبدیلی یا منسوخی اُس ڈگری کے نہو جسکی ناراضی سے اپیل دائر ہوا ہو تو ڈگری بحال رکھی جائیگی،

ہائی کورٹ کو اختیار ہے۔ کہ حسب مراد دفعہ ہذا مقدمات کو اجلاس مین بھیجنے کے انتظام کے لیے وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کرے جو اِس مجموعہ کے مطابق ہون،

دفعہ ۵۷۶- جب اپیل کی سماعت ایک سے زیادہ ججون کے جلسہ مین ہو تو وہ جج جو عدالت کے فیصلہ پر اتفاق نکرے تجویز یا حکم جو بدانست اُسکے اپیل مین صادر ہونا چاہیے قلمبند کریگا اور مجاز ہوگا کہ اُسکی وجوہ لکھے،

*جو موافق رائے کا قلمبند ہونا*

دفعہ ۵۷۷- جائز ہے۔ کہ فیصلہ واسطے بحالی یا تبدیلی یا منسیخ اُس ڈگری کے ہو جسکا اپیل کیا گیا ہو۔ یا جس حال مین کہ فریقین اپیل اِس امر پر اتفاق کرین کہ ڈگری اپیل کی کس طور پر ہونی چاہیے یا کیا حکم بعینہٖ اپیل صادر ہونا چاہیے تو عدالت اپیل اُسی کے مطابق ڈگری یا حکم صادر کریگی،

*فیصلہ مین کیا حکم ہو سکتا ہے،*

دفعہ ۵۷۸×- کوئی ڈگری بعینہٖ اپیل اِسوجہ سے منسوخ یا نفس الامر مین بدل نہ جائیگی اور نہ کوئی مقدمہ اِس جہت سے باز بہ نمبر واپس کیا جائیگا کہ تجویز مین یا کسی حکم مین جو مقدمہ کی نسبت صادر ہوا ہو یا ادنیٰ سے کوئی خطا یا سقم یا بیجا بطگی پائی جائے کہ جو مرودیداد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی مخل نہو،

*کوئی ڈگری اپیل مین بوجہ بیجا بطگی کارروائی جو روئداد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی مخل نہو منسوخ یا اُسکی ترمیم نہیں ہوگی،*

× درخصوص ترمیم دفعہ ۵۷۸- کے اُن صورتون مین کہ جب بوقت اپیل یہ عذر کیا جائے کہ نالش یا اپیل کی مقدار مالیت واسطے اغراض حد اختیار عدالت کے مناسب طور پر قرار نہین دی گئی ہے۔ ایکٹ ۷- ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۱- دیکھو،

## ڈگری بصیغہ اپیل

مضمون ڈگری اپیل

دفعہ ۵۷۹ — عدالت اپیل کی ڈگری مین تاریخ سنائے جانے فیصلہ کی لکھی جائیگی
ڈگری مین نمبر اپیل کا اور یادداشت اپیل اور نام و نشان وغیرہ اپیلانٹ اور ریسپانڈنٹ
کا مندرج ہوگا۔ اور اُسمین ذکر دادرسی یا دیگر تجویز کا جو صیغہ اپیل سے ہوئی ہو بصراحت
لکھا جائیگا،

نیز ڈگری مین تذکرہ خرچہ اپیل اور یہ کہ کس کس فریق کے ذمہ کس حساب
رسدی سے خرچہ اپیل اور خرچہ نالش کا عائد ہونا چاہیے درج ہوگا،
اور ڈگری پر جج یا صاحبان جج صادر کنندہ ڈگری کے دستخط ثبت ہونگے اور
تاریخ مرقوم ہوگی،

اُس جج کو جو فیصلہ سے اختلاف رکھتا ہو ڈگری پر دستخط کرنے ضرور نہیں ہونگے،

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کئی جج ہون اور آنمین اختلاف راے ہو تو اُس جج کو
جو فیصلہ عدالت سے اختلاف راے رکھتا ہو ڈگری پر دستخط کرنے ضرور نہ ہونگے،

فیصلہ اور ڈگری کی نقلین بصرف فریقین دیجائینگی،

دفعہ ۵۸۰ — فیصلہ اور ڈگری اپیل کی نقول مصدقہ فریقین کی طرف سے عدالت
مین درخواست گذرنے پر آنکے صرف سے فریقین کو دیجائینگی،

ڈگری کی نقل مصدقہ اُس عدالت مین بھیجی جائیگی جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو،

دفعہ ۵۸۱ — نقل فیصلہ اور ڈگری کی بعد تصدیق عدالت اپیل یا اُس عہدہ دار
کے جسکو عدالت اپیل اُس کام کے لیے مقرر کرے اُس عدالت مین مرسل ہوگی جہان
سے پہلے ڈگری نسبت اُس مقدمہ کے صادر ہوئی ہو جسکا اپیل ہوا۔ اور مسل کا مقدمہ
مقدمہ کے ساتھ شامل کیجائیگی۔ اور فیصلہ عدالت اپیل کا مقررات دیوانی کے رجسٹر
مین درج کیا جائیگا،

عدالت اپیل کو بھی اختیارات ہونگے برحد انتہاے سماعت ابتدائی کے

دفعہ ۵۸۲ - عدالت اپیل کو مقدمات اپیل متعلقہ باب ہذا مین وہی اختیارات حاصل ہونگے اور حتی المقدور وہی خدمات انجام دینی پڑینگی جو اس مجموعہ کی روسے عدالتہاے سماعت ابتدائی کو اُن مقدمات مین حاصل ہین جو باب پنجم کے مطابق رجوع ہون - اور باب ۱۲ مین حتی الامکان × لفظ "مدعی" مین مدعی اپیلانٹ یا مدعا علیہ اپیلانٹ اور لفظ "مدعا علیہ" مین مدعی رسپانڈنٹ یا مدعا علیہ رسپانڈنٹ اور لفظ "مقدمہ" مین اپیل اُن کارروائیون مین داخل سمجھے جائینگے ×× جو بوجہ وفات یا ازدواج یا ناداری فریقین کسی اپیل کے ظہور پذیر ہون '

جو احکام کہ مجموعہ ہذا مین قبل ازین مندرج ہین ⊕ مع احکام مندرجہ دفعہ ۵۴۴ (الف) ⊕ اُن اپیلون سے بھی متعلق ہونگے جہان تک کہ ممکن ہو جو کہ مطابق باب ہذا رجوع کیے جائین '

ڈگری کا اجرا '

دفعہ ۵۸۳ - جو فریق کہ مستحق کسی فائدہ کا (بوجہ بازیافت یا اور طرح سے) بموجب ڈگری اپیل مصدرہ حسب باب ہذا کے ہو اگر وہ چاہے کہ اُسکا اجرا کرائے تو اُسے لازم ہے - کہ اُسی عدالت مین درخواست کرے جسکی ڈگری کا اپیل پیش کیا گیا تھا - اور اُس عدالت کو لازم ہے - کہ ڈگری صیغہ اپیل کا اجرا اُسی طور پر اور مطابق اُنہین قواعد کے کرے جو ڈگری ہاے نالشات مرافعہ اول کے اجرا کے لیے قبل ازین مجموعہ ہذا مین بیان کیے گئے ہین '

# بیالیسوان باب

## اپیل بنا راضی ڈگری عدالت اپیل کے '

×-×'⊕-⊕ یہ الفاظ و اعداد دفعہ ۵۸۲ - مین ایکٹ ۷ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۸ - کی روسے علی الترتیب سابق الفاظ کے عوض قائم - اور مندرج کیے گئے ہین '

⊕ باب ۴۲ - اخیر اور سیر دارا مین فسخ کیا گیا ہے - قانون ۱ - مصدرہ ۱۸۸۸ء دفعہ ۲ - اور ضمیمہ - اور اس ایکٹ کی دفعہ ۳ - دیکھو '

اپیل ثانی بحضور ہائی کورٹ

**دفعہ نمبر ۵۸۴** - ÷ بجز اُس صورت کے کہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مین دوسری نہج کا حکم ہو تمام ڈگریان جو بصیغہ اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ سے صادر ہون اُنکا اپیل عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین وجوہ مندرجہ ذیل سے کسی وجہ پر ہو سکتا ہے - یعنی -

اپیل ثانی کی وجوہات

(الف) - یہ کہ تجویز برخلاف کسی قانون مصرحہ یا ایسے رواج کے ہے جو حکم قانون کا رکھتا ہے

(ب) - یہ کہ تجویز مین تصفیہ فلان ضروری امر تنقیح طلب متعلق قانون یا رواج کا جو حکم قانون کا رکھتا ہے نہین ہوا

(ج) - یہ کہ غلطی عظیم یا سقم ضابطہ محکومہ مجموعہ ہذا یا مصرحہ کسی اور قانون کا واقع ہوا جسکے سبب سے غلطی یا سقم مقدمہ کی تجویز روئداد مین پیدا ہوا ہے

× کسی ایسی ڈگری صیغہ اپیل کی ناراضی سے جو یکطرفہ صادر ہوئی ہو اپیل تحت دفعہ ہذا دائر ہو سکیگا ×

---

÷ جزائر انڈمن و نکوبر مین دفعہ ۵۸۴ کے عوض عبارت مرقوم الذیل قائم کیجاے -

"بجز اُس صورت کے کہ مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مین دوسری نہج کا حکم ہو تمام ڈگریان جو بصیغہ اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ سے مشعر استرداد یا ترمیم فیصلہ عدالت مرافعہ ابتدائی کے کسی ایسے امر مین صادر ہون جو حقیقت حال مقدمہ کی دریافت کے لیے ضروری ہے اُنکا اپیل عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین دائر ہوگا - اگر اُس عدالت ہائی کورٹ کو درخواست اپیل اور عدالتہاے ماتحت کے فیصلجات کی نقلون کے ملاحظہ سے یہ معلوم ہو کہ بعین انصاف کے لحاظ سے مقدمہ پر غور و تامل مزید کرنا ضروری ہے" قانون [illegible] ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۳ دیکھو

× - × دفعہ ۵۸۴ کا اخیر فقرہ ایکٹ ۷ بابت ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۴۸ کی رو سے بڑھایا گیا ہے

دفعہ ۵۸۵ ⊙ - کوئی اپیل ثانی بجز اُن وجوہ کے جو کہ دفعہ ۵۸۴ - مین مذکور ہوئین کسی اور وجہ کی بناء پر رجوع نہ ہوگا'

دفعہ ۵۸۶ + - کسی مقدمہ از قسم قابل سماعت عدالتہاے مطالبہ خفیفہ مین اپیل ثانی نہ ہوگا جب تعداد یا مالیت شئے مدعابہا کی جسکی بابت اصل نالش رجوع ہوئی ہو پانچ × سو روپیہ سے زیادہ نہو'

بعض نالشون مین کوئی اپیل ثانی نہین ہے'

دفعہ ۵۸۷ - احکام مندرجہ باب ۴۱ - جہانتک ممکن ہو اُن اپیلون سے بھی متعلق ہونگے جو اس باب کے مطابق داخل ہون - اور اُن ڈگریون کے اجراء سے متعلق ہونگے جو اُن اپیلون مین صادر ہون'

احکام دربارہ اپیل ثانی کے

# تینتالیسوان باب

## اپیل بناراضی احکام

⊙ کورگ مین - دفعہ ۵۸۵ - مین یہ شرط بڑھائی جاے - "مگر شرط یہ ہے - کہ کسی ایسی صورت مین کہ جب عدالت صاحب کمشنر یا صاحب اسسٹنٹ کمشنر کا ، فیصلہ جو اپیل مین صادر ہو عدالت مرافعۂ ابتدائی کی ڈگری یا حکم کو مسترد یا ترمیم کرے اور فیصلہ مذکور کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے قطعی نہ قرار دیا جاے تو عدالت صاحب جوڈیشیل کمشنر اپیل ثانی منظور کر سکیگی - اگر وجوہات اپیل اور نقول فیصلجات عدالتہاے ماتحت کے ملاحظہ سے عدالت مذکور کی یہ راے ہو کہ عین انصاف کے لحاظ سے مقدمہ پر غور ثانی مزید کرنا ضروری ہے" - قانون ۱ - مصدرہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۹ - دیکھو'

+ کورگ مین - دفعہ ۵۸۶ - مین لفظ "پانچ" کی جگہ لفظ "تین" قائم کرو - اور اسی دفعہ مین یہ عبارت بڑھائی جاے "مگر شرط یہ ہے - کہ عدالت صاحب جوڈیشیل کمشنر ویسی نالشون مین اپیل ثانی منظور کر سکیگی جسکی تعداد یا مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو - اور وجوہات اپیل اور نقول فیصلجات عدالتہاے ماتحت کے ملاحظہ سے عدالت مذکور کی یہ راے ہو کہ عین انصاف کے لحاظ سے مقدمہ پر غور ثانی مزید کرنا ضروری ہے" - قانون ۱ - مصدرہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۹ - دیکھو'

جزائر انڈمن و نکوبر مین - دفعہ ۵۸۶ - منسوخ ہوئی ہے - قانون ۱ - مصدرہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴ - دیکھو'

احکام جن کی اپیل ہو سکتی ہے

**دفعہ ۵۸۸** - جو احکام اس مجموعہ کے موافق صادر ہوں اُن میں سے نیچے لکھے ہوئے احکام کا اپیل ہو گا اور اور کا نہ ہو گا -

(۱) - احکام حسب دفعہ ۲۰ مشعر موقوف رکھنے کارروائی مقدمہ کے ،

(۲) - احکام بموجب دفعہ ۳۲ مشعر خارج یا شامل کرنے نام کسی شخص کے مدعی یا مدعا علیہم کے زمرہ سے خواہ زمرہ میں ،

(۳) - احکام حسب دفعہ ۳۶ - یا دفعہ ۷۶ مشعر اسکے کہ کوئی فریق اصالتاً حاضر ہو ،

(۴) - احکام بموجب دفعہ ۴۴ مشعر اضافہ کرنے بناء دعوی کے ،

(۵) - احکام بموجب دفعہ ۴۷ مشعر خارج کرنے کسی بناء دعوی کے ،

(۶) - احکام مشعر واپسی عرضی دعوی بغرض ترمیم یا بغرض پیش کیے جانے روبرو عدالت مجاز کے ،

(۷) - احکام بموجب دفعہ ۱۱۱ - مشعر اسکے کہ ایک فریق کا قرضہ دوسرے فریق کے قرضہ میں مجرا دیا جاوے یا نہ دیا جاوے ،

(۸) - احکام متضمن نامنظوری درخواست حسب دفعہ ۱۰۳ - (بمقدمات قابل اپیل) بغرض حصول حکم منسوخی ڈگری مقدمہ ،

(۹) - احکام مشعر نامنظوری سوال ثالثاً حسب دفعہ ۱۰۹ - ب بغرض حصول ب حکم متضمن منسوخی ڈگری یکطرفہ ،

(۱۰) - احکام حسب دفعات ۱۱۳ - و ۱۲۰ - و ۱۷۰ -

(۱۱) - احکام حسب دفعہ ۱۱۹ - یا دفعہ ۵۴ - مشعر نامنظوری یا ترمیم کے لیے واپس کرنے بیانات تحریری یا درخواست اجراء ڈگری کے ،

ب - ب دفعہ ۵۰۰ - کی ضمن (۱) میں بجائے سابق اضافہ کیے یہ الفاظ - ایکٹ ۷ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵۵ - کی ضمن (۱) کی رو سے قائم کیے گئے ،

(۱۸۸)

(۱۲) - احکام حسب دفعات ۳۴۳ - و ۳۴۴ مشعر ہدایت منبطلاے سی شے کے'

(۱۳) - احکام حسب دفعہ ۲۹۲ مشعر قرقی دنیلام جائداد منقولہ'

(۱۴) - احکام حسب دفعہ ۲۰ ۱ - بابت قرقی جائداد - اور احکام حسب دفعہ ۱۷۰ - بابت نیلام جائداد مقروقہ'

(۱۵) - احکام حسب دفعہ ۲۶۱ متعلقہ اعتراض نسبت لکھنے سودۂ انتقال یا عبارت فروخت کے'

(۱۶) حسب دفعہ ۲۹۴ - ⊕ اور احکام حسب ⊕ دفعہ ۳۱۲ - یا دفعہ ۳۱۴ - مشعر بحالی یا استرداد یا انکار استرداد نیلام جائداد غیر منقولہ'

(۱۷) - احکام متعلقہ انسالونیسی حسب دفعات ۳۵۱ - یا ۳۵۳ - یا ۳۵۴ یا ۳۵۷ -'

(۱۸) - احکام حسب دفعہ ۳۶۶ - د فقرۂ دوم دفعہ ۳۶۷ یا دفعہ ۳۶۸'

(۱۹) - احکام مشعر نامنظوری درخواست حسب دفعہ ۳۷۰ - بابت ... دمسی دعوی'

(۲۰) - احکام حسب دفعہ ۳۷۱ مشعر انکار فسوخی استقاط یا دسمسی مقدمہ'

(۲۱) - احکام مشعر نامنظوری عذرات حسب دفعہ ۳۷۲ -'

(۲۲) - احکام حسب دفعات ۴۵۴ - یا ۴۵۵ - یا ۴۵۰ مشعر ایں ہدایت کے ... فریق مقدمہ کا رفیق یا ولی خرچہ ادا کرے'

(۲۳) - احکام متعلقہ نالشات ابین برادتصفیہ بین المتنازعین حسب ... ضمن ہاے (الف) یا (ب) یا (د) دفعہ ۴۷۳ - یا دفعہ ۴۷۵ - یا دفعہ ۴۷۶ -'

---

⊕ - ⊕ یہ الفاظ دفعہ ۵۰۰ - کی ضمن (۱۱) میں - سابق الفاظ کی جگہ - ایکٹ ۶ ۱۸۹۲ء ... دفعہ ۵۵ - کی ضمن (۲) کی رو سے قائم کیے گئے'

(۲۴)۔ احکام حسب دفعات ۴۷۹ - یا ۴۸۰ - یا ۴۸۵ - یا ۴۹۲ - یا ۴۹۳ -
یا ۴۹۶ - یا ۴۹۷ - یا ۵۰۲ - یا ۵۰۳،
(۲۵)۔ احکام حسب دفعہ ۵۱۴ - در باب فسخ ثالثی'
(۲۶)۔ احکام بموجب دفعہ ۵۱۸ - مشعر ترمیم فیصلہ ثالثی'
(۲۷)۔ احکام نامنظوری حسب دفعہ ۵۵۸ - بابت بحال منظور کرنے یا حسب
دفعہ ۵۶۰ - بابت پھر سماعت کرنے اپیل کے'
(۲۸)۔ احکام حسب دفعہ ۵۹۲ - مشعر بازیہ نمبر بھیجنے مقدمہ کے'
(۲۹)۔ احکام حسب شرائط مجموعہ ہذا مشعر عائد کرنے جرمانہ یا بابت گرفتاری
یا قید کسی شخص کے بجز اُس صورت کے کہ وہ قید صیغۂ اجرائے ڈگری سے ہو'
جو احکام اِس دفعہ کے بموجب صیغۂ اپیل سے صادر ہون وہ
ناطق ہونگے'

اپیل کون کون عدالت سنیگی'

دفعہ ۵۸۹ ×۔ جب کہ اپیل کسی حکم کا اِس باب کی رو سے جائز ہو تو
وہ اپیل اُس عدالت مین سناجائیگا جسمین اپیل بنا راضی ڈگری صادرہ اُس
مقدمہ کے سناجاتا جس مقدمہ کی بابت وہ حکم صادر ہوا ہو - یا جبکہ ایسا حکم کسی
ایسی عدالت نے (جو عدالت ہائی کورٹ نہین ہے) تعمیل اختیار سماعت اپیل کے
صادر کیا ہو تو عدالت ہائی کورٹ مین ہو گا'
⊙ مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے حکم کی ناراضی سے جسکی تصریح دفعہ ۵۸۸ - کی
ضمن ۱۷ - مین کی گئی ہے سماعت اپیل -

× دفعہ ۵۸۹ - کا پہلا فقرہ اور اُسکے دوسرے فقرے سے لفظ "اور" نکال دی گئی - کیونکہ یہ دونوں
ایکٹ ۱ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵۰ - کی رو سے فسخ کیے گئے ہین'
⊙ دفعہ ۵۸۹ - مین یہ شرط - ایکٹ ۱ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۳ - کی رو سے بڑھائی گئی ہے'

(الف) — عدالت ڈسٹرکٹ کورٹ مین دائر ہوگا جبکہ وہ حکم کسی ایسی عدالت سے صادر ہوا ہو جو اُس کورٹ کی ماتحت ہے — اور

(ب) — کسی اور صورت مین عدالت ہائی کورٹ مین دائر ہوگا'

طریقۂ کارروائی ان اپیلوں مین جو احکام کی ناراضی سے ہون'

دفعہ ۵۹۰ — ضابطۂ کارروائی جو باب ۴۱ - کی رو سے مقرر ہوا ہے جہانتک ممکن ہو اُن احکام کے اپیلون سے متعلق ہوگا جو اِس مجموعہ کی رو سے یا از روے کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کے جس مین کوئی اور ضابطہ مقرر نہ ہوا ہو صادر کیے جائین'

احکام کی ناراضی سے کوئی اور اپیل نہوگا — مگر جو غلطی ہو وہ ڈگری کی یادداشت اپیل مین بیان کی جاسکتی ہے'

دفعہ ۵۹۱ — بجز اُسکے کہ باب ہذا مین لکھا گیا ہے کوئی اپیل بناراضی ایسے حکم کے مسموع نہ ہوگا جو کسی عدالت نے بہ تعمیل اپنے اختیار سماعت ابتدائی یا اپیل کے صادر کیا ہو — لیکن جس حال مین کہ ڈگری کا اپیل ہو تو جائز ہے کہ جو غلطی یا سقم یا بیضابطگی کسی حکم مذکور کی ایسی ہو کہ مقدمہ کی تجویز پر موثر ہو وہ یادداشت اپیل مین بطور ایک وجہ ناراضی کے بیان کیجاے'

## چالیسوان باب

## اپیل مفلسانہ'

کون اپیل مفلسانہ کرسکتا ہے'

دفعہ ۵۹۲ — جو شخص کہ حسب مجموعۂ ہذا یا کسی اور قانون کے بموجب مستحق رجوع اپیل کا ہو اور رسوم معینۂ سوال اپیل نہ ادا کرسکتا ہو جائز ہے کہ بوقت گذراننے درخواست مع قطعہ یادداشت اپیل کے اُسکو اپیل مفلسانہ کی اجازت بپابندی قواعد مندرجۂ باب ۲۶ - و ۴۰۱ - و ۴۰۲ - و ۴۰۳ - جہانتک کہ وہ قواعد اُس سے متعلق ہون دیجاے'

مرافعہ یا روائی اور برخواست خلاف اپیل کے

لیکن شرط یہ ہے۔ کہ وقت ملاحظہ درخواست مفلسی اور فیصلہ اور ڈگری کے جسکی ناراضی سے اپیل ہوا گر عدالت کو کسی وجہ سے یقین اس بات کا نہ ہو کہ ڈگری اپیل شدہ خلاف قانون صادر ہوئی ہے یا خلاف کسی رواج کے ہے جو حکم قانون کا رکھتا ہے یا اور بیچ پر غلط یا خلاف انصاف ہے تو عدالت کو لازم ہے۔ کہ درخواست کو نامنظور کرے؛

تحقیقات مفلسی شرطیہ

دفعہ ۵۹۳۔ جائز ہے۔ کہ تحقیقات مفلسی سائل عدالت اپیل خود کرے یا بحکم عدالت اپیل وہ عدالت کرے جسکی تجویز کی ناراضی سے اپیل ہو؛

لیکن شرط یہ ہے۔ کہ اگر سائل کو اس عدالت مین جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہو نالش یا اپیل مفلسانہ کی اجازت ہوئی تھی تو اسکی مفلسی کی بابت پھر تحقیقات کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ الا اس صورت مین کہ عدالت اپیل کو کوئی وجہ خاص تحقیقات کی ہدایت کرنے کی نظر آئے؛

## پینتالیسوان باب

## اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل؛

ڈگری کی تعریف

دفعہ ۵۹۴۔ باب ہذا مین لفظ ڈگری کے اندر فیصلہ اور حکم بھی داخل ہے۔ اُس حال مین کہ یہ مفہوم اُسکے کسی مضمون یا سیاق عبارت کے خلاف نہ پایا جائے؛

کب اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل رجوع ہوگی

دفعہ ۵۹۵۔ بپابندی اُن قواعد کے جو وقتاً فوقتاً حضور ملکہ معظمہ سے باجلاس کونسل در باب اپیل عدالت ہاے برٹش انڈیا کے منضبط ہون اور نیز بپابندی اُن احکام کے جو بعد ازین مندرج ہین۔

اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل بنا راضی ڈگری ہاے مفصلہ ذیل رجوع ہوگا؛

(الف) - بنا راضی ہر ڈگری اخیر کے جو بصیغہ اپیل عدالت العالیہ ہائی کورٹ یا اور ایسی عدالت سے صادر ہو جسے اختیار اخیر اپیل کی سماعت کا ہے - اور

(ب) - بنا راضی ہر ڈگری اخیر کے جو عدالت العالیہ ہائی کورٹ سے بتعمیل اختیار سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کے صادر ہو - اور

(ج) - بنا راضی ہر ڈگری کے اس حال مین کہ مقدمہ جیسا کہ بعد ازین بیان کیا گیا ہے اس نوع کا قرار دیا جاے کہ اسکا اپیل لائق سماعت حضور ملکۂ معظمہ باجلاس کونسل ہے'

شے رفا بالکی مالیت'

دفعہ ۵۹۶ - ہر صورت متذکرۂ ضمن (الف) و (ب) دفعہ ۵۹۵ - مین ضرور ہے کہ - تعداد یا مالیت شے تنازع فیہ کی مقدمہ مرجوعۂ عدالت مرافعہ اولی دس ہزار روپے یا اس زیادہ ہو - اور تعداد یا مالیت شے تنازع فیہ کی اس اپیل مین جو بحضور ملکۂ معظمہ باجلاس کونسل رجوع کیا جاے بتعداد مذکور یا اس سے زیادہ ہو'

یا ڈگری صراحۃً یا اور نہج سے متضمن کسی دعویٰ یا بحث متعلقہ یا بابت جائداد اسی تعداد یا مالیت کے ہو'

اور جس حال مین کہ ڈگری اپیل شدہ متضمن کسی بحالی تجویز اس عدالت کے ہو جو خاص ماتحت عدالت صادر کنندۂ ڈگری مذکور کے ہے تو ضرور ہے کہ اپیل متضمن کسی بحث امر اہم قانونی کے ہو'

بعض اپیلوں کا ممنوع ہونا'

دفعہ ۵۹۷ - باوجود کسی عبارت مندرجۂ دفعہ ۵۹۵ - کے -

کوئی اپیل حضور ملکۂ معظمہ باجلاس کونسل ایسے فیصلہ کی نارضی سے نہ ہو گا جو عدالت ہائی کورٹ مقررہ حسب ایکٹ سنہ ۲۴ - و ۲۵ - جلوس ملکۂ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ - کے ایک جج کی

تجویز سے یا کسی ڈیویژن کورٹ کے ایک جج کی تجویز سے صادر ہوا ہو یا عدالت
ہائی کورٹ کے دو یا کئی ججوں کی تجویز سے یا ایسی ڈیویژن کورٹ کی تجویز سے
صادر ہوا ہو جو عدالت ہائی کورٹ کے دو یا کئی ججوں سے موضوع ہو اور وہ جج
باہم بہ تعداد مساوی مختلف الرائے ہوں اور واسطے نہ ہوں کہ جن کو کل حاکمان
عدالت ہائی کورٹ کے کثرت آرا ان کی طرف ہو'

اور نہ کوئی اپیل بحضور ملکہ معظمہ با جلاس کونسل ایسی ڈگری کی نارضی سے
رجوع ہوگا جو حسب دفعہ ۵۸۶ کے قطعی ہو'

آئندہ ضابطہ سوال جسکی ڈگری کا اپیل کیا جاوے

دفعہ ۵۹۸ - جو شخص حسب باب ہذا بحضور ملکہ معظمہ با جلاس کونسل اپیل
کیا چاہے اُسے لازم ہے۔ کہ جس عدالت کی ڈگری اپیل کرے اُسمین سوال گذرانے'

درخواست جسکے اندر سوال گذرانا ضرور ہے'

دفعہ ۵۹۹ - ایکٹ ۷ - ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵ - کی رو سے
منسوخ ہوئی'

سارٹیفکٹ درباب مالیت یا لائق ہونے کے'

دفعہ ۶۰۰ - ہر سوال مین جو حسب دفعہ ۵۹۸ - گذرے موجبات اپیل
اور یہ درخواست درج ہونی چاہیے کہ سارٹیفکٹ اس مضمون کا مرحمت ہو کہ
مقدمہ بلحاظ تعداد یا مالیت اور نوعیت کے حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۵۹۶ ہے یا اور
طرح سے لائق اسکے ہے کہ اپیل اُسکا بحضور جناب ملکہ معظمہ با جلاس کونسل ہو'

جب ایسا سوال پہونچے تو عدالت کو جائز ہے۔ کہ فریق ثانی پر اطلاعنامہ
کی تعمیل ہونے کا حکم بایں مراد صادر کرے کہ وہ فریق سارٹیفکٹ کے نہ مرحمت ہونیکی
اگر کوئی وجہ رکھتا ہو پیش کرے'

سارٹیفکٹ دینے سے انکار کرنیکا نتیجہ

دفعہ ۶۰۱ - اگر ایسے سارٹیفکٹ کے دینے سے انکار کیا جائے تو وہ سوال
خارج ہوگا'

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر وہ ڈگری جسکا اپیل کرنا منظور ہو سوائے عدالت ہائی کورٹ کے کسی اور عدالت کی ڈگری قطعی ہو تو حکم نامنظوری عطائے سارٹیفکٹ کا اپیل × عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین جسکی عدالت سابق الذکر ماتحت ہو مسموع ہو سکتا ہے'

سارٹیفکٹ عطا ہونے پر ضمانت اور روپیہ کا داخل ہونا ضروری ہے'

دفعہ ۶۰۲ ۔ درصورت عطا ہونے سارٹیفکٹ کے سائل کو لازم ہے کہ جس ڈگری کا اپیل ہو اسکی تاریخ سے ۶ ۔ چھ مہینے کے اندر یا سارٹیفکٹ کے عطا ہونے کی تاریخ سے ۶ ۔ چھ ہفتہ کے اندر یعنی اِن دونون میعادون مین سے جو پیچھے گذرے اسکے اندر

(الف) ۔ خرچہ رسپانڈنٹ کی ضمانت داخل کرے'

(ب) ۔ اسقدر روپیہ داخل کرے جو کہ بجز کاغذات مفصلۂ ذیل کے کل مثل کے ترجمہ اور نقل اور ترتیب فہرست اور بحضور جناب ملکۂ معظمہ باجلاس کونسل ایک صحیح نقل کے بھیجنے کے صرف کے واسطے ضروری ہو ۔

(۱) ۔ ضابطہ کے کاغذات جنکے خارج کرنے کی ہدایت از روے کسی حکم نافذ الوقت صادرۂ جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کے ہوئی ہو'

(۲) ۔ کاغذات جنکے خارج کرنیکے لیے فریقین اتفاق کرین'

(۳) ۔ حسابات کے حصے جنکو وہ عہدہ دار جسے عدالت نے اس باب مین اختیار دیا ہو غیر ضروری تصور کرے اور جنکے شامل کرنے کے لیے اہالی مقدمہ نے بالخصوص درخواست نہ کی ہو ۔ اور

(۴) ۔ وہ دیگر کاغذات جنکے خارج کرنے کا عدالت العالیہ ہائی کورٹ حکم دے'

× دفعہ ۶۰۱ ۔ مین بعض الفاظ جو ایکٹ ۷ ۔ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵۰ ۔ کی رو سے منسوخ کیے گئے ہین وہ یہان سے نکال دیے گئے ۔

اور جبکہ ساری مثل کی نقل کرنیکا یا کاغذات مذکورہ بالا کے ہندوستان میں چھپوانا
پسند کرے تو اسکو لازم ہے کہ اسی میعاد کے اندر جو دفعہ ہذا کی ضمن اول میں مرقوم ہے
اس نقل کے چھاپنے کے خرچ کے لیے جسقدر روپیہ کہ مناسب ہو داخل کرے۔

ضمانت کی تکمیل پر طریقہ کاروائی

دفعہ ۶۰۳ - جب ضمانت مذکور اور داخلہ روپیہ کا حسب اطمینان عدالت تکمیل
پا چکے تو عدالت کو جائز ہے کہ -

(الف) - اپیل کا منظور ہونا ظاہر کرے - اور

(ب) - اسکی اطلاع ریسپانڈنٹ کو پہونچائے - اور بعد ازاں

(ج) - جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کے حضور ایک نقل صحیح مثل مقدمہ
کی بجز کاغذات مذکورہ بالا کے بمہر عدالت مہر کرکے ارسال کرے'

(د) - مقدمہ کے کسی کاغذات کی ایک یا اکئی نقول مصدق کسی فریق کو
جو اسکی درخواست کرے وہ اخراجات مناسب جو اسکی تیاری میں عائد ہوئے ہوں
ادا کردے حوالہ کرے'

منظوری ضمانت کی منسوخی

دفعہ ۶۰۴ - اپیل کی منظوری سے پہلے کسی وقت عدالت کو جائز ہے کہ اگر
وجہ ظاہر کیجائے تو اس ضمانت کی منظوری کو منسوخ کردے اور اس باب میں ہدایات
مزید صادر کرے'

ضمانت یا زر مزید داخل کرنیکا حکم دینے کا اختیار

دفعہ ۶۰۵ - اگر کسی وقت بعد منظوری اپیل کے لیکن مثل کی نقل کو سوائے
کاغذات مذکورہ کے بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل ارسال کرنے سے پہلے ضمانت مذکورہ
ناکافی معلوم ہو

یا مثل کو سوائے کاغذات مذکورہ بالا کے ترجمہ کرنے یا نقل کرنے یا چھاپنے یا اسکی
فہرست مرتب کرنے یا اسکی نقل ارسال کرنے کے لیے زیادہ روپیہ مطلوب ہو۔

تو عدالت کو بنام اپیلانٹ یہ حکم صادر کرنا جائز ہے۔کہ وہ اُس میعاد کے اندر جو کہ عدالت مقرر کرے دوسری ضمانت کافی گذرانے یا اُسی قدر میعاد کے اندر زر مطلوبہ داخل کرے'

حکم کی تعمیل نکرنیکا نتیجہ'

دفعہ ۶۰۶ - اگر اپیلانٹ اُس حکم کی تعمیل مین قصور کرے تو کارروائی موقوف کیجائیگی'

اور بغیر اسکے کہ اس باب مین حکم جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کا صادر ہو اپیل کی کارروائی آگے نہ چلیگی'

اور اُسی عرصہ مین اجراء اُس ڈگری کا جسکا اپیل کیا گیا ہو ملتوی نہ رہیگا'

داخل کیے ہوئے زر فاضل کی واپسی'

دفعہ ۶۰۷ - جبکہ مسل کی نقل بجز کاغذات متذکرہ بالا کے بحضور جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل مرسل ہو چکے اور اُس روپیہ مین سے جو کہ اپیلانٹ نے حسب دفعہ ۶۰۲ - داخل کیا ہو کچھ روپیہ فاضل رہے تو وہ اُسکو واپس پا سکتا ہے'

عدالت کے اختیارات دوران اپیل'

دفعہ ۶۰۸ - باوجودیکہ باب ہذا کے بموجب کوئی اپیل منظور ہوا اجراء اُس ڈگری کا جسکا اپیل ہو بلا کسی شرط کے عمل مین آئیگا الا اُس حال مین کہ عدالت منظور کنندہ اپیل اور نہج کی ہدایت کرے'

لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو کسی وجہ خاص سے جو کسی ایسے فریق کی طرف سے ظاہر کیجائے جو مقدمہ سے غرض رکھتا ہو یا جو اور نہج پر عدالت کو معلوم ہو اُسے جائز ہے کہ -

(الف) کسی جائداد منقولہ متنازع فیہ یا اُسکے کسی جزو کو ضبط رکھے - یا

(ب) - ریسپانڈنٹ سے ایسی ضمانت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک واسطے تعمیل قرار واقعی اُس حکم کے مناسب ہو جو کہ جناب

ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کے حضور نسبت ایپل صادر ہو اُس ڈگری کے اجرا کی اجازت دے جسکا ایپل ہو۔ یا

(ج) - ایپلانٹ سے ایسی ضمانت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک واسطے تعمیل قرار واقعی اُس ڈگری کے مناسب ہو جسکا ایپل جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کے حضور ہو یا اُسکے تعمیل اُس حکم کے جو کہ جناب ممدوحہ نسبت ایپل صادر کرین اُس ڈگری کا اجرا ملتوی رکھے جسکا ایپل ہو۔

(د) - جو فریق کہ عدالت کی مدد چاہے اُسکو نسبت شے متنازع فیہ ایپل کے ایسی شرائط کا پابند کرے یا نسبت شے مذکور ایسی اور نہج کی ہدایت صادر کرے جو اُسکے نزدیک مناسب ہو۔

ضمانت مزید جبکہ ضمانت غیر کافی پائی جاوے

دفعہ ۶۰۹ - اگر درا ثنائے دوران ایپل کسی وقت وہ ضمانت جو کسی فریق نے داخل کی ہو غیر مکتفی معلوم ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ دوسرے فریق کی درخواست پر ضمانت مزید طلب کرے۔

درصورت نہ داخل ہونے ضمانت مزید کے جو عدالت طلب کرے عدالت کو اختیار ہے کہ اگر ایپلانٹ نے اصل ضمانت داخل کی ہو تو ریسپانڈنٹ کی درخواست پر ڈگری ایپل شدہ کے اجرا کا حکم اُسی طرح صادر کرے کہ گویا ایپلانٹ نے کوئی ضمانت داخل نہین کی تھی۔

اور اگر اصل ضمانت ریسپانڈنٹ نے داخل کی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ جہانتک ممکن ہو ڈگری کا تمام اجراے مزید ملتوی رکھے - اور فریقین کو پھر اُسی حالت پر لے آئے جو اُس ضمانت غیر مکتفی کے دینے کے وقت اُن دونون کی تھی یا نسبت شے متنازع فیہ ایپل کے ایسی ہدایت صادر کرے جو اُسکی دانست مین مناسب ہو۔

طریقہ کارروائی درخصوص

دفعہ ۶۱۰ - جو شخص کسی حکم مصدرۂ جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کا اجرا یا اُسکی تعمیل کرانا چاہے اُسے لازم ہے کہ

اجرائے احکام ملکۂ معظمہ باجلاس کونسل کے'

سوال مع نقل مصدق اُس ڈگری یا حکم کے جو کہ اپیل مین صادر ہوا ہو اور جسکا اجرایا تعمیل کرانا مطلوب ہو اُسی عدالت مین گذرانے جسکے حکم کی ناراضی سے اپیل بحضور ملکۂ معظمہ پیش کیا گیا ہو'

اُس عدالت کو لازم ہے۔ کہ حکم مصدرۂ جناب ملکۂ معظمہ کو اُس عدالت مین بھیجدے جسنے کہ پہلی ڈگری اپیل شدہ صادر کی ہو۔ یا اور کسی عدالت مین بھیجے جسکی بابت حضور ملکۂ معظمہ نے بذریعہ اُسی حکم کے ہوئی ہو۔ اور (فریقین مین کسی کی درخواست پر) ایسی ہدایتین صادر کرے جو کہ اُسکے اجرا یا تعمیل کے واسطے ضروری ہون۔ اور جس عدالت مین کہ وہ حکم اِس طور پر بھیجا جاوے وہ اُسکا اجرا یا تعمیل اُسی کے مطابق اُس طریق سے اور بموجب اُن قواعد کے کرے جو کہ اُسکی ابتدائی ڈگریون کے اجرا سے متعلق ہون'

+ × اُس حکم کی تعمیل جہانتک کہ اُسکے بموجب خرچہ رسپانڈنٹ کو دلایا جاتا ہے اُس خرچے کے ضامن پر اُسی حدتک جسکا اُسنے اپنے تئین ذمہ دار کیا ہے اُسی طریق پر ہوسکیگی کہ جس طریق پر اُسکی تعمیل اپیلانٹ پر ہوسکتی ہے'

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی ایسی اطلاع تحریری جو عدالت مذکور ہر صورت مین کافی سمجھے ضامن مذکور کو دی گئی ہو ×

جب کسی ایسے حکم کی رو سے کوئی زر نقد جسکے دلانے کے لیے آئین سکۂ مروجہ انگلستان لکھا گیا ہو یا ہندوستان مین واجب الادا ہو تو زر نقد مذکور کا حساب بموجب اُس نرخ مستعملۂ وقت کے کیا جائیگا جو سیکرٹری اعظم ہند باجلاس کونسل نے باتفاق راے صاحبان لارڈ کمشنر خزانہ شاہی بغرض تصفیۂ معاملات خزانہ ماین گورنمنٹ انگلستان اور گورنمنٹ ہند کے مقرر کر رکھا ہو'

× ـــ × یہ حصہ دفعہ ۶۱۰ کا ایکٹ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۵۰ کی رو سے مندرج کیا گیا ہے'

تمام قواعد مذکورہ مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر کیے جائینگے - اور اُس
ہائی کورٹ مین اور اُن عدالتون مین جو اُسکے ماتحت اختیار اخیر اپیل کی سماعت کا
رکھتی ہون حکم قانون کا رکھینگے'

قواعد کا مشتہر ہونا'

دفعہ ۶۱۴ - تمام قواعد جو قبل ازین کسی عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے در باب
اپیل حضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل منضبط کر کے مشتہر کیے ہون اور عین قبل صدور
ایکٹ ہذا کے نافذ ہون وہ جس قدر کہ ایکٹ ہذا کے مطابق ہین ایسے سمجھے جائینگے
کہ گویا حسب ایکٹ ہذا منضبط اور مشتہر کیے گئے تھے'

موجودہ قواعد کو قانونا جائز گرداننا'

دفعہ ۶۱۴ الف - دفعہ ۵۹۵ و ۶۱۲ مین جو لفظ ہائی کورٹ کا آیا ہے اُسمین صاحب رکارڈر
رنگون کا بھی داخل ہونا متصور ہوگا لیکن نہ اس نہج پر کہ اُسکو ایسے قواعد کے منضبط کرنے کا
اختیار ہو جو بجز اُسکی عدالت کے اور عدالتون پر واجب التعمیل ہون'

صاحب رکارڈر رنگون'

دفعہ ۶۱۵ - جن قواعد اور قیود کا ذکر بنگالہ کے قانون ۴ سنہ ۱۸۶۲ء کی دفعہ
۴ ضمن ۵ - مین ہے وہ ایسے قواعد و قیود متصور ہونگی جنکو اُن اپیلون سے تعلق
ہے جو حسب مجموعہ ہذا عدالت العالیہ ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ کی تجویزون
کی ناراضی سے دائر ہون'

قانون بنگالہ نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۶۲ء کی دفعہ ۴ کی ضمن ۵'

دفعہ ۶۱۶ - ایکٹ ہذا کی کوئی عبارت ایسی نہ سمجھی جائیگی - کہ -

ملکہ معظمہ کے اختیار کا محفوظ رہنا'

(الف) - زیر عمل مین لانے اُس اختیار کلی اور بلا قید کی ہے جو جناب
ملکہ معظمہ کو درباب منظوری یا نامنظوری اپیل مرجوعہ حضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کے
حاصل ہے یا کسی اور نہج پر - یا -

(ب) - مخل کسی قواعد مرتبہ جوڈیشل کمیٹی پریوی کونسل
نافذہ وقت کی ہے جو بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل اپیلون کے

اور ان قواعد کا محفوظ رہنا

پیش ہونے کے باب مین یا جوڈیشل کمیٹی مذکور کے حضور آن اپیلون کی کارروائی کے باب مین ہین'

(حاشیہ: جو امور واسطے جوڈیشل کمیٹی کے باب مین ہین')

کوئی عبارت باب ہذا کی کسی معاملہ فوجداری یا ایڈمرلٹی یا ویس ایڈمرلٹی سے متعلق نہ ہوگی نہ آن اپیلون سے متعلق ہوگی جو بنا بر انفی احکام اور ڈگری پرائز کورٹ کے دائر ہوا'

## ساتوان حصہ'

## چھیالیسوان باب

## استصواب ہائی کورٹ سے اور نگرانی ہائی کورٹ کی'

(حاشیہ: استصواب بحث کا ہائی کورٹ سے)

دفعہ ۶۱۷- اگر قبل یا بروقت سماعت کسی مقدمہ یا اپیل کے جسمین ڈگری قطعی ہو یا دوران اجرا کسی ڈگری کے کوئی بحث قانونی یا ایسے رواج کی جو قانون کا حکم رکھتا ہو یا کسی دستاویز کے ایسے معنے کی جو مقدمہ کی روئداد پر موثر ہو پیدا ہو- اور عدالت مجوزہ مقدمہ یا اپیل کو یا اجرا کنندہ ڈگری کو شبہہ معقول ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ خود اپنی مرضی سے یا بوقت درخواست احد الفریقین کے واقعات مقدمہ کی کیفیت اور وہ امر جسکی بابت شبہہ ہو تحریر کرکے مع اپنی راے کے جو اُس امر کی بابت ہو انفصال کے لیے عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین استصواباً مرسل کرے'

(حاشیہ: عدالت ہائی کورٹ کی راے کو شرط کرکے محروس ڈگری صادر کر سکتی ہے)

دفعہ ۶۱۸- × باوجود استصواب مذکورہ کے عدالت کو اختیار ہوگا کہ کارروائی مقدمہ یا اپیل کی ملتوی کرے یا جاری رکھے- اور جو کچھ راے عدالت ہائی کورٹ کی نسبت اُس امر کے جسکی بابت استصواب کیا گیا ہو قرار پائے اُسکی پابندی کی شرط پر ڈگری یا حکم صادر کرے'

× دفعہ ۶۱۸ سے دفعہ ۶۲۰ تک اجمیر اور میرواڑا مین منسوخ کی گئی- قانون ۱۸۷۷ع کی دفعہ ۲ اور ضمیمہ اور اُس ایکٹ کی دفعہ ۳ دیکھو'

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُن مقدمات کی مثل طلب کرنیکا اختیار جو قابل اپیل بحضور ہائی کورٹ نہون

**دفعہ ۶۲۲** ⊕ - ہائی کورٹ مجاز ہے - کہ مثل کسی مقدمہ کی جسکا اپیل ہائی کورٹ مین نہین ہوتا ہے اپنے پاس طلب کرے بشرطیکہ اُس عدالت نے جو مجوز مقدمہ تھی ظاہراً وہ اختیار نافذ کیا ہو جو اُسکو قانوناً حاصل نہ تھا - یا جو اُسکو اختیار تھا اُسے عمل مین نہ لائی ہو - یا اپنے اختیارات کی تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا یا کوئی بے ضابطگی عظیم کی ہو - اور عدالت ہائی کورٹ مجاز ہے - کہ اُس مقدمہ مین جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے ؁

# آٹھوان حصہ

# سینتالیسوان باب

## تجویز ثانی

وجوہ درخواست تجویز ثانی

**دفعہ ۶۲۳** - جو شخص اپنی حق تلفی سمجھے -

(الف) - کسی ڈگری یا حکم سے جسکا اپیل از روے مجموعہ ہذا جائز ہے مگر اُسکا اپیل ہنوز دائر نہ ہوا ہو - یا -

---

⊕ جو الفاظ متن اور مذکور بین دفعہ ۶۲۲ - کے عوض عبارت مرقوم الذیل قائم کیجاے ؁

"ہائی کورٹ مجاز ہے - کہ اپنے ماتحت کی کسی عدالت کی مثل مقدمہ کو طلب کرے - اور اگر یہ معلوم ہو کہ کارروائی مقدمہ مین حقیقت حال مقدمہ کے متعلق کوئی سنگین غلطی ہوئی ہے تو اُسکی نسبت کوئی ایسا فیصلہ یا حکم صادر کرے جو اُسکی دانست مین مناسب ہو" - قانون ۱۰ - سنہ ۱۸۸۶ع کی دفعہ ۴ - دیکھو ؁

پنجاب مین دفعہ ۶۲۲ - یون پڑھی جائیگی کہ الفاظ "خلاف قانون عمل کیا یا" اُس سے نکال دیے گئے - اور وہ اُس اصلاح کی تابع ہے کہ اُس دفعہ کی غرضون کے لیے بعض صورتون مین کسی عدالت قسمت کی ڈگری صادرہ اپیل کی نارضی سے عدالت چیف کورٹ کے حضور کسی اپیل کا رجوع ہونا تصور نہین کیا جائیگا - ایکٹ ۱۸ - سنہ ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۷۰ - دیکھو - مگر ایکٹ ۱۸ - سنہ ۱۸۸۴ع کی دفعہ ۷۰ - سکا اسقدر جو عدالتہاے مال سے متعلق ہے ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۸۸ع کی دفعہ ۲ - اور ضمیمہ کی رو سے منسوخ کی گئی ہے ؁

(ب) - کسی ڈگری یا حکم سے جسکا اپیل اس مجموعہ کی رو سے جائز نہین ہے یا -

(ج) - کسی فیصلہ سے جو عدالت مطالبہ خفیفہ کے استصواب پر صادر ہوا ہو'

اور جو شخص بوجہ دریافت ہونے کسی امر یا شہادت جدید اور اہم کے جو باوجود سعی قرار واقعی کے بوقت صادر ہونے اُس ڈگری یا حکم کے اُسکو معلوم نہ تھی یا کہ وہ اُسکو پیش نہ کرسکتا تھا یا بوجہ کسی غلطی یا سہو کے جو بالبداہت مثل سے ظاہر ہوتا ہو یا کسی اور وجہ کافی سے تجویز ثانی اُس ڈگری یا حکم کی چاہتا ہو جو اُسکے خلاف مراد صادر ہوا ہو -

تو اُسکو اختیار ہے - کہ اُس عدالت مین جسنے ڈگری یا حکم صادر کیا ہو یا اُس عدالت مین اگر کوئی ہو جہان کام عدالت اول الذکر کا منتقل ہو گیا ہو تجویز ثانی کی درخواست کرے'

جو فریق کہ کسی ڈگری کی ناراضی سے اپیل نہ کرے وہ باوجود دائر ہونے اپیل منجانب کسی اور فریق کے تجویز ثانی کی درخواست کرسکتا ہے - بجز اُس صورت کے کہ عذر مندرجہ اپیل سائل اور اپیلانٹ دونون سے یکسان متعلق ہو - یا جبکہ وہ ریسپانڈنٹ ہو عدالت اپیل مین اُس مقدمہ کو جسمین کہ درخواست تجویز ثانی کی کرتا ہے پیش کرسکتا ہے'

کسکے پاس درخواست تجویز ثانی کیجاسکتی ہے'

دفعہ نمبر ۶۲۴ - بجز وجہ دریافت ہونے ایسے امر یا شہادت جدید اور اہم کے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا ہے یا بادی النظر مین ڈگری سے واضح ہونے کسی غلطی کاتب کے کوئی درخواست تجویز ثانی فیصلہ کی بجز فیصلہ عدالت ہائی کورٹ کے کسی جج کے روبرو سوائے اُس جج کے جسنے فیصلہ صادر کیا ہو پیش نہ کیجائیگی'

دفعہ ۶۲۵- قواعد جو اس مجموعہ مین در باب طریقہ اپیل کرنے کے پہلے بیان ہو چکے ہین وہ بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب درخواست ہاے تجویز ثانی سے بھی متعلق ہونگے'

(درخواست تجویز ثانی کا طریقہ)

دفعہ ۶۲۶- اگر عدالت کو دریافت ہو کہ تجویز ثانی کی کوئی وجہ کافی نہین ہے تو وہ درخواست کو نامنظور کریگی'

(کب درخواست نامنظور ہوگی)

اگر عدالت کی راے مین تجویز ثانی کی درخواست منظوری کے لائق ہو تو وہ تجویز ثانی منظور کریگی- اور وجہ منظوری کی وجوہ اپنے قلم خاص سے قلمبند کریگا'

(کب درخواست منظور کیجائیگی)

مگر شرط یہ ہے کہ-

(شرط)

(الف)- ایسی درخواست منظور نہ ہوگی بغیر اسکے کہ پیشتر فریق ثانی کو اطلاع دیجاے تاکہ وہ حاضر ہو کر بتائید اُس ڈگری کے جسکی تجویز ثانی کی درخواست گذری ہو عذرات پیش کرے -اور-

(ب)- ایسی درخواست بر بنا دریافت ہونے امر یا شہادت جدید کے جسکی نسبت سائل بیان کرے کہ سائل کو بروقت صدور ڈگری یا حکم مذکور کے اُسکا علم نہ تھا یا جسکو وہ پیش نہین کرسکتا تھا بدون اسکے منظور نہ کیجائیگی کہ بیان مذکور کا ثبوت قوی ہو'

× (ج)- وہ درخواست جو دفعہ ۶۲۴ کی رو سے اُس صاحب جج کے حضور گذرانی جاے جسنے فیصلہ کیا تھا اگر اُس صاحب جج نے اطلاع نامہ اس دفعہ کی شرط (الف) کی رو سے جاری کرنے کے لیے حکم دیا ہو تو اُسکے قائم مقام کے ذریعہ سے فیصل پا سکتی ہے'

× دفعہ ۶۲۶ کی شرط (ج) ایکٹ [illegible] کی دفعہ [illegible] کی رو سے بڑھائی گئی ہے'

درخواست تجویز ثانی دو یا زیادہ ججون کے اجلاس مین

دفعہ ۶۲۷ - اگر وہ جج یا کئی جج یا اُنمین سے کوئی ایک جج جسنے کہ وہ ڈگری یا حکم صادر کیا ہو جسکی تجویز ثانی کی درخواست کی جاوے بروقت گذرنے درخواست تجویز ثانی کے عدالت مین کارفرما ہو اور بسبب غیر حاضری یا اور کسی وجہ کے سوال کے گذرنے سے ۶ - چھ مہینے تک اس بات سے ممنوع نہو کہ ڈگری یا حکم پر جسکی نسبت درخواست ہو غور کرے تو اُس جج یا اُن ججون کو یا اُنمین سے کسی کو اختیار ہوگا کہ درخواست کی سماعت کرے - اور عدالت کے کسی دوسرے جج یا ججون کو اختیار نہوگا کہ اُسکی سماعت کرین ،

درخواست کب نامنظور ہوگی ،

دفعہ ۶۲۸ - اگر سوال تجویز ثانی کی سماعت ایک سے زیادہ جج کرین اور دونون جانب راے مساوی ہو تو وہ سوال نامنظور کیا جائیگا ،

اگر کسی جانب کثرت راے ہو تو تجویز مطابق اُسی کثرت راے کے ہوگی ،

حکم نامنظوری قطعی ہوگا - اور منظوری کی نسبت عذرات

دفعہ ۶۲۹ - حکم عدالت کا درباب نامنظوری اُس درخواست کے قطعی ہوگا - لیکن جب کہ ایسی درخواست منظور ہو تو منظوری پر عذر بربنائے وجوہ مفصلہ ذیل ہو سکتا ہے ،

(الف) - یہ کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۶۲۴ - ہے - یا -

(ب) - یہ کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۶۲۶ - ہے - یا -

(ج) - یہ کہ بعد گذرنے میعاد کے جو ایسی درخواست کے لیے مقرر ہے داخل کی گئی ہے - اور کوئی وجہ کافی اُسکی نہیں ہے ،

جائز ہے کہ عذر مذکور اُس درخواست کی منظوری سے کے حکم

کی ناراضی سے فوراً بذریعہ اپیل گذرانا جاوے - یا درخواست اُس اپیل مین
کیا جاوے جو مقدمہ کی اخیر ڈگری یا حکم کی ناراضی سے ہو،

اگر درخواست تجویز ثانی بوجہ عدم احضار سائل کے نامنظور ہوئی ہو سائل
کو اختیار ہے - کہ اس مضمون کی درخواست دے کہ درخواست نامنظور شدہ
کو باز بہ نمبر سابق قائم کرنے کا حکم ہو - اور اگر حسب اطمینان عدالت ثابت
ہو کہ جس وقت درخواست مذکور واسطے سماعت کے پیش ہوئی تھی سائل
کسی وجہ موجہ کے باعث حاضر ہونے سے متعذر تھا - تو عدالت یہ حکم صادر
کر سکیگی کہ درخواست مذکور بپابندی ایسی قیود درباب دلانے خرچہ یا دیگر
خرچہ کے جو مناسب معلوم ہون باز بنمبر سابق قائم کی جاوے - اور عدالت اُسکی
سماعت کے لیے ایک تاریخ مقرر کریگی،

کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب صادر نہ کیا جائیگا الا اُس حال مین کہ سائل
نے اپنی درخواست اخیر کی اطلاع تحریری فریق ثانی پر جاری کی ہو،

کوئی درخواست واسطے تجویز ثانی ایسے حکم کے جو صیغہ تجویز ثانی مین یا تجویز
ثانی کی کسی درخواست پر صادر کیا جاوے منظور نہ ہوگی،

درخواست منظور شدہ کا درج رجسٹر ہونا - اور سماعت مکرر کا حکم،

دفعہ ۶۳۰ - جب درخواست تجویز ثانی کی منظور کی جاوے لازم ہے کہ
اُسکی یادداشت کتاب رجسٹر مین لکھی جاوے - اور عدالت مجاز ہوگی - کہ فوراً مقدمہ کی
سماعت مکرر مین مصروف ہو یا نسبت سماعت مکرر کے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے

## نوان حصہ

## اڑتالیسوان باب

## قواعد خاص متعلقہ عدالت ہائیکورٹ مقررہ

## حسب سند شاہی،

یہ باب صرف ہائی کورٹ سے متعلق ہوگا،

دفعہ ۶۳۱ - یہ باب صرف عدالت ہاے ہائی کورٹ سے متعلق ہے جو کہ حسب ایکٹ سنہ ۲۴-و۲۵-جلوس ملکۂ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴ (ایکٹ بغرض تقرر عدالت ہاے ہائی کورٹ واقع ملک ہند) کے مقرر ہین یا آیندہ ہون،

اس مجموعہ کا ہائی کورٹ سے متعلق ہونا،

دفعہ ۶۳۲ - بجز اُسکے جسکا کہ باب ہذا مین بیان ہے احکام اس مجموعہ کے عدالت ہاے ہائی کورٹ موصوفہ سے متعلق ہین،

ہائی کورٹ اپنے قواعد کے مطابق فیصلہ قلمبند کریگی،

دفعہ ۶۳۳ - عدالت ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ شہادت اُسی طور سے لے اور فیصلون اور حکمون کو اُسی طور پر قلمبند کرے جیسا کہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کے ذریعہ سے وہ ہدایت کرتی رہے،

اجراے ڈگری کے حکم کرنے کا اختیار قبل متحقق ہونے خرچہ کے اور

دفعہ ۶۳۴ - جب کسی عدالت ہائی کورٹ کی دانست مین یہ ضروری ہو کہ ڈگری جو اُسکے معمولی ابتدائی اختیار سماعت صیغۂ دیوانی کی تعمیل مین صادر کی گئی ہو قبل ازآنکہ تعداد اُس خرچہ کی جو مقدمہ مین عائد ہوا ہو از روے تشخیص متحقق ہو سکے جاری ہو جانی چاہیے۔ تو عدالت موصوف یہ حکم دے سکیگی کہ وہ ڈگری فوراً جاری کی جاے بجز اُسقدر کے جو کہ خرچہ سے علاقہ رکھتی ہو،

بعد ازان خرچہ کے لیے اجراے ڈگری کے حکم کرنے کا اختیار۔

اور یہ کہ جسقدر ڈگری خرچہ سے علاقہ رکھتی ہو وہ بمجرد اسکے کہ تعداد خرچہ کی از روے تشخیص متحقق ہو جاری کی جائیگی،

*اشخاص غیر مجاز عدالت کے حضور تقریر نہین کرسکینگے*

دفعہ ۶۳۵ - اس مجموعہ کی کسی عبارت سے یہ متصور نہوگا کہ کسی شخص کو دوسرے کی طرف سے یہ اجازت ہے کہ عدالت کے حضور درحالیکہ وہ اپنے معمولی اختیار سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کی رو سے عمل کر رہی ہو تقریر کرے - یا گواہون سے سوال و جواب کرے - بجز اُس صورت کے کہ عدالت بتعمیل اختیار مفوضہ حسب سند تقرر اپنے کے اس شخص کو اجازت اس امر کی دے - اور نہ یہ متصور ہوگا کہ عدالت ہائی کورٹ کو جو اختیار ایڈووکیٹ اور وکلا اور اٹارنی کے باب مین قواعد منضبط کرنے کا حاصل ہے اُسمین کسی طرح سے وہ عبارت مخل ہوگی ،

*حکمنامہ ہائی کورٹ کو جاری کرسکتا ہے ،*

دفعہ ۶۳۶ - جو اطلاعنامجات واسطے پیش کرنے دستاویزات اور سمن موسومہ گواہان اور جو کسی اور قسم کا حکمنامہ عدالت کہ ہائی کورٹ کے اختیار معمولی یا غیر معمولی سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی اور اُن اختیارات کے نفاذ سے جو نسبت معاملات ازدواج اور وصیت اور ترکہ غیر وصیتی کے ہائی کورٹ کو حاصل ہین صادر کیا جاوے - وہ باستثناء سمن ہاے موسومہ مدعی علیہ جو حسب دفعہ ۶۴ - صادر ہون اور حکمنامہ اجراء ڈگری اور باستثناء اطلاعنامجات محکومہ دفعہ ۵۵۳ - کے معرفت اٹرنیان پیروکار مقدمہ یا معرفت اُن اشخاص کے جنکو وہ اٹرنی مامور کرین یا معرفت کسی اور اشخاص کے جاری کیے جاسکتے ہین جنکی ہائی کورٹ بذریعہ کسی قاعدہ یا حکم کے وقتاً فوقتاً ہدایت کرے ،

*افعال غیر عدالتی بذریعہ رجسٹرار کے عمل مین آئینگے*

دفعہ ۶۳۷ - کوئی فعل غیر فعل عدالتی یا ہم شکل فعل عدالتی از روے مجموعہ ہذا جج کو کرنا چاہیے اور کوئی فعل جو اہل کمیشن کہ واسطے معاینہ اور تصفیہ حسابات کے حسب دفعہ ۳۹۴ - مقرر ہوا ہو عمل مین لاسکتا ہے - جائز ہے کہ اُسے رجسٹرار عدالت یا اور عہدہ دار عدالت موصوف جسکو عدالت ایسے فعل کرنے کی ہدایت کرے عمل مین لاسکے ،

عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے - کہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کے ذریعہ سے ظاہر کرے کہ کون کون فعل حسب مراد دفعہ ہذا غیر فعل عدالتی اور ہشکل فعل عدالتی متصور ہوگا،

دفعہ ۶۳۸ - مجموعہ ہذا کے اجزاے مفصلہ ذیل عدالت ہائی کورٹ سے جب کہ وہ اپنے اختیارات معمولی یا غیر معمولی سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی نافذ کرتی ہو متعلق نہونگے یعنی دفعات ۱۲ - و ۱۷ - و ۱۹ - و ۵۴ - ضمن (الف) و (ب) و ۵۷ - و ۱۱۹ - و ۱۲۰ - و ۱۴۲ - لغایت ۱۸۵ - و ۱۸۷ - و ۱۸۹ - و ۱۹۰ - و ۱۹۱ - و ۱۹۲ - (جسقدر کہ وہ شہادت کے قلمبند کرنے کے طریقہ سے متعلق ہے) ۱۹۸ - لغایت ۲۰۶ - اور دفعہ ۴۰۹ - جس قدر کہ وہ یادداشت کے لکھنے سے متعلق ہے،

وہ دفعات جو ہائی کورٹ کے اختیارات ابتدائی صیغہ دیوانی سے متعلق نہیں ہونگی.

اور دفعہ ۵۷۹ - عدالت ہائی کورٹ سے جب کہ وہ اختیارات صیغہ اپیل نافذ کرتی ہو متعلق نہ سمجھی جائیگی،

کوئی عبارت اس مجموعہ کی کسی ہائی کورٹ کے جج سے جب وہ بطور انسالوینٹ کورٹ کے اپنے اختیارات نافذ کرتا ہو متعلق نہوگی،

یہ مجموعہ ہائی کورٹ کے اختیارات صیغہ مفلسی کی تعمیل کا مخل نہیں ہوگا

دفعہ ۶۳۹ - عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے - کہ وقتاً فوقتاً عدالت ہاے ماتحت کی ہر کارروائی کے لیے نمونے مرتب کرے - اور دریاب بہی جات اور اُن مراتب کے جو اُن میں داخل کیے جائیں اور حسابات کے جو عدالت ہاے ماتحت کے عہدہ داروں کو مرتب رکھنے ہونگے قواعد منضبط کرے،

نمونوں کے مرتب کرنے کا اختیار

## دسوان حصہ

## انچاسوان باب

## مراتب متفرقہ

*بعض عورتین کی معافی حاضری سے*

دفعہ ۶۴۰ - وہ مستورات جنکو حسب دستور اور رواج ملک جبراً لوگون کے سامنے حاضر نہین کرنا چاہیے اصالتاً حاضری عدالت سے معاف ہین،

لیکن کسی عبارت مندرجۂ دفعہ ہذا سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ مستورات مذکورہ کسی ایسی صورت مین کہ جب عورتون کی گرفتاری کی اس مجموعہ کی رو سے ممانعت نہو باجراء حکمنامۂ دیوانی گرفتاری سے معاف ہین،

*لوکل گورنمنٹ بعض اشخاص کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف کرسکتی ہے*

دفعہ ۶۴۱ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے - کہ بذریعہ اشتہار مندرجۂ گزٹ سرکاری کے کسی شخص کو جو بلحاظ مرتبہ کے گورنمنٹ مذکور کی رائے مین عدالت مین اصالتاً حاضر ہونے سے مستحق معافی کا ہو اُسے معاف کرے - اور اُسکو جائز ہے - کہ اسی طرح کے اشتہار کے ذریعہ سے اُس رعایت کو موقوف کرے،

*معافی پانے ہوئے اشخاص کے نامون کی فہرستین عدالتون مین رکھی جاینگی*

لوکل گورنمنٹ اُن اشخاص کے نام اور سکونت جو اسطرح معاف ہوے ہون وقتاً فوقتاً عدالت ہائیکورٹ مین ارسال کریگی - اور ایک فہرست ایسے اشخاص کی عدالت ممدوحہ مین رہا کریگی - اور ایک فہرست اُن اشخاص کی جو ہائیکورٹ کی ہر عدالت ماتحت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر رہتے ہون ہر ایسی عدالت ماتحت مین رہیگی،

---

یہ الفاظ دفعہ ۶۴۰ مین - ایکٹ ۶ - سنہ ۱۸۸۹ء کی دفعہ ۶ کی رو سے بڑھائے گئے ہین،

کمیشن کا خرچہ جبکہ استحقاق پیش کرنے کے بابت اُسکی ضرورت ہو،

جب کوئی شخص جو اسطرح معاف کیا گیا ہو اُس معافی کا استحقاق پیش کرے اور اسوجہ سے اُسکا اظہار لینا بذریعۂ کمیشن کے ضروری ہو تو اسے لازم ہے کہ کمیشن کا خرچہ ادا کرے بجز اُس صورت کے کہ جو فریق اُسکی شہادت دلانا چاہے خرچہ مذکور ادا کر دے،

وہ اشخاص جو حکمنامہ دیوانی کے مطابق گرفتاری سے بری ہین،

دفعہ ۶۴۲ - کوئی جج یا مجسٹریٹ یا اور عہدہ دار عدالت حکمنامۂ دیوانی کے مطابق اُس حالت مین گرفتار نہوسکیگا جب کہ وہ اپنی عدالت کو جاتا یا اُس مین اجلاس کرتا یا وہان سے پھر آتا ہو،

اور سوائے اُن حالتون کے جنکا ذکر دفعہ ۲۲۷ - (الف) کی دفعہ ماتحتی (۵) اور دفعات ۲۵۱ - اور ۶۴۲ - مین مندرج ہے جب کوئی معاملہ کسی ایسی عدالت کے روبرو پیش ہو جو اُسپر اختیار سماعت رکھتی ہو یا نیک نیتی سے باور کرتی ہو کہ اُسکو اختیار سماعت حاصل ہے تو اُس معاملے کے فریقین اور اُنکے وکلاء اور مختاران اور ریونیو ایجنٹان مقبولہ اور اُنکے گواہ جو سمن کے مطابق طلب ہوکر حاضر ہون اس مجموعہ کے بموجب اُس درمیان مین حکمنامۂ دیوانی کے بموجب گرفتار ہونے سے محفوظ رہینگے جب وہ عدالت مذکور مین غرض مذکور کے لیے جاتے یا وہان حاضر رہتے ہون اور نیز جب اُس عدالت سے واپس آتے ہون،

طریقہ کارروائی بعض جرائم کی صورت مین،

دفعہ ۶۴۳ - اگر کسی مقدمہ مین جو کسی عدالت کے حضور طریقۂ زیر تجویز ہو عدالت کو اس بات کی وجہ کافی پائی جائے کہ کوئی الزام کسی جرم متذکرۂ دفعات ۱۹۲ - یا ۱۹۶ - یا ۱۹۹ - یا ۲۰۰ - یا ۲۰۵ - یا ۲۰۶ - یا ۲۰۷ - یا ۲۰۸ - یا ۲۰۹ - یا ۲۱۰ - یا ۴۶۳ - یا ۴۷۱ - یا ۴۷۵ - یا ۴۷۶ - یا ۴۷۷ - مجموعۂ تعزیرات ہند کا جو

ایکٹ ۴۵ - ۱۸۶۰ء،

یہ حصہ دفعہ ۶۴۳ - کا - ایکٹ ۶ - ۱۸۹۲ء کی دفعہ ۷ - کی رو سے سابق الفاظ و اعداد کے عوض قائم کیا گیا،

دوران اثناء کسی اور نالش یا کارروائی کے یا نسبت کسی دستاویز کے جو اُس مقدمہ کی شہادت مین پیش کی گئی ہو قائم کیا گیا تحقیقات کے لیے مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جاوے تو عدالت مجاز ہوگی۔ کہ شخص ملزم کو عدالت کے برخاست کے وقت تک حراست مین رکھوائے بعد ازان بحراست مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اُس سے اِس امر کی حاضر ضامنی کافی لے کہ وہ مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہوگا۔

عدالت مذکور کو لازم ہے۔ کہ کاغذات ثبوت اور دستاویزات خاص متعلقہ الزام مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے۔ اور جس شخص سے چاہے مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہونے اور شہادت ادا کرنے کی ضمانت داخل کرائے،

مجسٹریٹ کو لازم ہے۔ کہ اُس الزام کی فرد قرارداد جرم کو لیکر بموجب قانون کے کاربند ہو،

استعمال نمونہ جات کا جو چوتھے ضمیمے مین مندرج ہین، — دفعہ ۵۴۴۔ بقید اُس اختیار کے جو بذریعہ دفعہ ۹ ۵۲ مجموعہ ہذا اور ایکٹ مصدرہ سنہ ۲۴ و ۲۵۔ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا باب ۱۰۴۔ دفعہ ۱۵ عدالت ہائیکورٹ کو مفوض ہوا ہے وہ نمونہ جات جو اس مجموعہ کے چوتھے ضمیمہ منسلکہ مین مندرج ہین مع اُس قدر تغیر اور تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے مناسب ہو اُن اغراض کے لیے مستعمل کیے جاینگے جو اُس ضمیمہ مین بیان کی گئی ہین،

عدالتہائے ماتحت کی زبان — دفعہ ۵۵۴۔ جو زبان کہ بوقت نافذ ہونے مجموعہ ہذا کے کسی عدالت ماتحت ہائیکورٹ مین مروج ہو وہی اُس عدالت کی زبان اُسوقت تک رہیگی کہ لوکل گورنمنٹ دوسری نہج کا حکم دے،

لیکن لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً یہ قرار دینا جائز ہوگا۔ کہ کونسی زبان ایسی ہر عدالت کی زبان سمجھی جائیگی،

اسیسران اہل مقدمات میں درباب حق بچانے مال جہاز مغروقہ وغیرہ کے بروئے

دفعہ ۴۵۷ - (الف) - جب کوئی مقدمہ بابت حق بچانے مال جہاز مغروقہ یا اجرت پہونچانے جہاز کے سمندر میں یا بابت نقصان کے جو جہاز کے ٹکر کھانے سے پہونچا ہو کسی عدالت ایڈمرلٹی یا وائس ایڈمرلٹی میں پیش ہو۔ وہ عدالت عام اس سے کہ وہ اپنے اختیارات ابتدائی یا اختیارات اپیل نافذ کرتی ہو۔ مجاز ہوگی۔ کہ اگر مناسب سمجھے تو خود اور اگر کوئی فریق درخواست کرے تو اپنے لیے لازم سمجھکر اپنی امداد کے واسطے دو شخص اسیسر آزمودہ کار مطابق اُس قاعدہ کے طلب کرے جو وقتاً فوقتاً اُس عدالت کی ہدایت سے مقرر کیا جاے اور ایسے اشخاص اسیسر کو لازم ہے۔ کہ اعانت کرنے کے لیے حاضر ہوں،

ایسے ہر اسیسر کو اُس قدر زر فیس بعوض حاضری کے دیا جائیگا جو عدالت اپنے قاعدہ کی رو سے مقرر کرے۔ اور فریقین میں سے اُس فریق کی طرف سے ادا کیا جائیگا جسکو عدالت ہر مقدمہ میں ہدایت کرے،

عدالت مطالبہ خفیفہ کے رجسٹرار کو اختیار درباب لکھنے کیفیت مقدمہ کے۔

دفعہ ۴۶۷ - جب کبھی عدالت مطالبہ خفیفہ کے رجسٹرار کو نسبت کسی امر قانونی یا کسی رواج کے جو حکم قانون کا رکھتا ہو یا نسبت صحیح مفہوم کسی دستاویز کے جو مفہوم مقدمہ کی تجویز کی قیمت پر مؤثر ہو کچھ اشتباہ پیدا ہو۔ تو رجسٹرار کو اختیار ہے۔ کہ مقدمہ کی کیفیت بغرض حصول رائے جج کے لکھے۔ اور جملہ احکام مندرجہ مجموعۂ ہٰذا جو درباب تحریر کیفیت مقدمہ از جانب ججان ہیں وہ بہ تبدیل مراتب تبدیل طلب کیفیت مقدمہ نوشتہ رجسٹرار سے بھی متعلق ہونگے،

عدالت مطالبہ خفیفہ میں نالشہا سماعت کی بابت تکرار ہونے میں عدالت العالیہ ہائی کورٹ سے استصواب کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۶۷ - (الف) (۱) - اگر تجویز کے قبل کسی وقت اُس عدالت کو جسمیں کوئی نالش رجوع کی گئی ہے یہ شبہہ ہو کہ۔ آیا نالش مذکور عدالت مطالبہ خفیفہ کی سماعت کے قابل یا قابل نہیں ہے۔ تو عدالت مذکور کو جائز ہے کہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ میں مثل کو مع کیفیت وجوہات شبہہ درباب نوعیت نالش مذکور کے ارسال کرے،

X دفعات ۴۶۴ - (الف) - و ۴۶۷ (ب) - ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۴۰ - کی رو سے مندرج کی گئی ہیں،

(۲) - نقل اور کیفیت مذکور کے پانے پر عدالت العالیہ ہائی کورٹ یہ حکم صادر
کر سکتی ہے - کہ یا تو عدالت مذکور نالش کی کارروائی عمل مین لائے یا عرضی دعویٰ
کو واپس کرے - کہ وہ کسی ویسی دوسری عدالت مین داخل کیجاوے جو بذریعہ حکم
ہائی کورٹ مذکور اُس نالش کی سماعت کرنے کی مجاز ٹھہرائی جاوے ،

دفعہ ۶۴۶ - (ب) (۱) - اگر ڈسٹرکٹ کورٹ (عدالت ضلع) کے نزدیک ظاہر
ہو کہ اُسکے ماتحت کی عدالت بوجہ سماعت کرنے کسی ویسی نالش کے جو قابل سماعت عدالت معاملات
خفیفہ کے ہو یا ویسا قابل سماعت ہو - اُس اختیار سماعت کو عمل مین نہین لائی ہے
جو قانوناً اُسکو مفوض ہے - یا ویسے اختیار سماعت کو عمل مین لائی ہے جو اُسکو
مفوض نہین ہے - تو ڈسٹرکٹ کورٹ کو جائز ہے اور اگر کوئی فریق مستدعی ہو تو اُسکو
لازم ہوگا - کہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ مین نقل مذکور کو مع کیفیت اپنی وجوہات بابت
تجویز کرنے اس امر کے کہ عدالت ماتحت مذکور نے درباب نوعیت نالش کے غلط رائے
دی ہے - ارسال کرے ،

عدالت معاملات خفیفہ میں اختیار سماعت کی بابت اُن کی رائے کی غلطی کے لیے ڈسٹرکٹ کورٹ کو ارسال کرنے کا اختیار ،

(۲) - نقل اور کیفیت مذکور کے پانے پر ہائی کورٹ مذکور کو جائز ہوگا - کہ ایسا
کوئی حکم اُس مقدمہ مین صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے ،

(۳) - کسی کارروائی مابعد ڈگری کی بابت اُس مقدمہ مین جو از روے دفعہ ہذا
ہائی کورٹ مذکور مین مرسل ہو عدالت العالیہ ہائی کورٹ مذکور کو جائز ہوگا - کہ ویسا
کوئی حکم صادر کرے جو حسب مقتضاے حالات اُسکے نزدیک قرین انصاف اور مناسب
معلوم ہو ،

(۴) - ڈسٹرکٹ کورٹ کی عدالت ماتحت کو لازم ہوگا - کہ اس حکم کی تعمیل
کرے جو ڈسٹرکٹ کورٹ مذکور درباب طلبی کسی نقل یا اطلاع کے اس دفعہ کی غرض
کے لیے صادر کرے ،

متفرق کارروائیان

دفعہ ۶۴۷ - سواے مقدمات ابتدائی اور اپیل کے ہر عدالت دیوانی کی اور تمام کارروائیون مین اتباع اُس ضابطہ کا جو اس مجموعہ مین مقرر ہوا ہے وہان تک ہوگا جہان تک کہ ممکن ہو،

بیان حلفی کا بطور شہادت مقبول ہونا

عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً قواعد اس مراد سے کہ کارروائی ہاے مذکور مین تحریری بیان حلفی بطور شہادت اُن مراتب کے قبول کیا جاے جنسے وہ بیان حلفی تعلق رکھتا ہو مرتب کرتی رہے اور قواعد مذکور جب وہ مقام کے سرکاری گزٹ مین مشتہر ہون حکم قانون کا رکھینگے،

طریقہ کارروائی جبکہ گرفتار ہونے والا شخص یا قرق ہونے والی جایداد ضلع کے باہر ہو،

دفعہ ۶۴۸ - جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ اس مجموعہ کے کسی حکم کے بموجب جو اجراے ڈگری سے تعلق نہ رکھتا ہو کوئی شخص گرفتار یا کوئی جایداد قرق کرلی جاے اور ایسا شخص یا ایسی جایداد عدالت کے علاقۂ حکومت کی حدود اراضی کے باہر رہتا یا واقع ہو۔ تو عدالت مجاز ہے کہ حسب اقتضاے راے اپنے حکمنامہ گرفتاری یا قرقی کا صادر کرے اور ایک نقل وارنٹ یا حکم کی مع خرچہ تخمینی اجراے گرفتاری یا قرقی کے اُس عدالت ضلع مین بھیج دے جسکے علاقۂ حکومت کی حدود اراضی کے اندر ایسا شخص رہتا یا جایداد واقع ہو،

عدالت ضلع کو لازم ہے۔ کہ نقل اور تعداد خرچہ مذکور حاصل کرکے معرفت اپنے اہلکارون کے یا اپنی کسی عدالت ماتحت کے اہلکارون کی معرفت گرفتاری یا قرقی عمل مین لاے۔ اور اُس عدالت کو جہان سے وارنٹ یا حکم جاری ہوا ہو گرفتاری یا قرقی کی تعمیل کی اطلاع کرے ،

اور جو عدالت اس دفعہ کی روسے کسی کو گرفتار کرے اُسکو لازم ہوگا
کہ شخص گرفتار کو اُس عدالت مین بھیجدے جسنے وارنٹ گرفتاری صادر کیا تھا
الاجبکہ وہ عدالت اول الذکر کا اطمینان کرے اس بات کی وجہ دکھائے کہ کیلیے اُسکو
عدالت آخر الذکر مین نہین بھیجا جائیگا - یا الاجبکہ وہ عدالت آخر الذکر مین حاضر ہونے
کی بابت یا (مقدمہ تحت باب ۴۶ - قائم ہونے کی تقدیر مین) کسی ایسی ڈگری کے
ادا کرنے کی بابت جو اُس عدالت سے اُسپر صادر ہو - کافی ضمانت داخل کرے -
کہ ان دونون صورتون مین سے کسی صورت مین گرفتار کرنے والی عدالت اُسے
رہائی دیگی

جب کوئی شخص جو تحت دفعۂ ہذا گرفتار ہونے والا ہو عدالت العالیہ
ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ یا مدراس یا بمبئی یا صاحب
ریکارڈر رنگون کی عدالت کے معمولی اختیار دیوانی خفیفہ ابتدائی کی حدود ارضی
کے اندر رہتا ہو - یا جب کوئی جایداد منقولہ جو تحت دفعۂ ہذا قرق ہونے والی ہو
حدود ارضی مذکورۂ بالا کے اندر واقع ہو - تو وارنٹ گرفتاری کی یا حکمنامہ قرقی
کی نقل اور گرفتاری یا قرقی کا خرچہ جسقدر غالبًا ہوگا اسقدر روپیے کلکتہ یا مدراس
یا بمبئی یا رنگون کی عدالت مطالبۂ خفیفہ مین لینے جیسی کہ صورت ہو - بھیجدیے جائینگے
اور عدالت مذکور وہ نقل اور روپیے پاکر اسطرحپر کارروائی کریگی جسطرح پر عدالت
ڈسٹرکٹ کورٹ کرتی ہے،

x x یہ فقرہ دفعہ ۴۸۶ - مین - ایکٹ ۶ - سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۶ - کی ضمن (۱) کی مدد سے
سابق عبارت کے عوض قائم کیا گیا ،

⊗ - ⊗ دفعہ ۴۸۶ - کا اخیر فقرہ - ایکٹ ۶ - سنہ ۱۸۸۸ء کی دفعہ ۱۶ - کی ضمن (۲) کی
روسے بڑھایا گیا ہے ،

وہ قواعد جو گرفتاری یا نیلام یا ادائے زر کی بابت کے ہیں حکمنامجات دیوانی سے متعلق ہو سکینگے

دفعہ ۶۴۹ - قواعد مندرجہ باب ۱۹ - ہر حکمنامۂ عدالت کی تعمیل سے متعلق ہونگے جو بمراد گرفتاری کسی شخص کے یا نیلام جایداد یا ادائے زر کے ہو جسکی کسی عدالت دیوانی نے کسی کارروائی دیوانی مین خواہش کی ہو جسکا حکم دیا ہو ،

اُسی باب مین لفظ "عدالت صادر کنندہ ڈگری" سے یا اُسی مضمون کے دیگر الفاظ سے بجز اُس صورت کے کہ وہ مفہوم سیاق عبارت کے نقیض ہو جب ڈگری اجرا طلب صیغہ اپیل سے صادر ہوئی ہو - وہ عدالت مراد ہے جسنے وہ ڈگری صادر کی ہو جسکی نارافنی سے اپیل دائر ہوا تھا - اور اگر عدالت صادر کنندہ ڈگری اجرا طلب موجود نہ رہے یا اُسکے جاری کرنے کا اختیار ساقط ہو گیا ہو تو وہ عدالت مراد ہے جو درصورت دائر ہونے نالش متعلقہ ڈگری صادر شدہ کے اُسوقت پر جب کہ درخواست اجراء ڈگری داخل ہوئی تھی اُس نالش کی سماعت کرنے کی مجاز ہوتی ،

گواہون کے بارے کے قواعد کا متعلق ہونا

دفعہ ۶۵۰ - احکام مندرجہ باب ہاے ۱۴ - و ۱۵ - متعلقہ گواہان اُن جملہ اشخاص سے متعلق ہونگے جو اس مجموعہ کے بموجب کسی کارروائی مین شہادت دینے یا دستاویزات پیش کرنے کے لیے طلب ہوئے ہون ،

غیر یاستون کے سمنون کی تعمیل ،

دفعہ ۶۵۰ - (الف) - جائز ہے کہ حکمنامہ ہاے سمن جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی عدالت سے صادر ہون برٹش انڈیا کی عدالتون مین مرسل ہو کر اُسی طرح تعمیل کیے جائین کہ گویا وہ برٹش انڈیا کی عدالتون سے صادر ہوئے تھے بشرطیکہ عدالت ایسے صادر کنندہ سمن جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کے حکم سے مقرر

یا قائم ہوئی ہون - یا آنکہ جناب نواب البیم باجلاس کونسل نے بذریعہ
اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے اس دفعہ کے احکام کو ان عدالتوں سے
متعلق قرار دیا ہو ،

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہین - کہ اسی قسم
کے اشتہار کے ذریعہ سے کسی اشتہار کو منسوخ فرمائین جو اس دفعہ کی رو سے
مشتہر ہوا ہو - مگر اسکا یہ اثر نہ ہوگا کہ اجرا اُن حکمون کا ناجائز سمجھا جاوے
جو منسوخی مذکور سے پہلے صادر ہوئے ہون ،

دفعہ ۱۵۱ - ⊙ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۹۶ع کی دفعہ ۴۴ - کی
ضمن (۲) کی رو سے منسوخ کی گئی ہے ،

مزاحمت
گورنمنٹ
یا عدالت
مجاز کو
عدالت
حکم کا

دفعہ ۶۵۲ - عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً
قواعد جو اس مجموعہ کے مطابق ہون بغرض انتظام کسی مراتب
متعلق بنالے خود ہائی کورٹ یا ماتحت عدالت ہائے دیوانی ماتحت

ہائی کورٹ
کے متعلق
قواعد
بنانے کا
اختیار ،

÷ - ÷ یہ الفاظ دفعہ ۶۵۰ - (الف) میں - ایکٹ ۔ سنہ ۱۸ ء کی دفعہ ۱۲ - کی رو سے
مندرج ہوئے ہین ،

⊙ ایکٹ ۱ - سنہ ۱۸ ء کی دفعہ ۳ - ایسر یرہا میں علی العموم جاری ہے باستثنائے باستثنائے ...
شان کے - ایکٹ ۔ سنہ ۱۸ ء کی دفعہ ۱ - اور ضمیمہ ۲ - حصہ ۱ - دیکھو ،

۲ - جب اس مجموعہ کی روسے کوئی مدیون ڈگری گرفتار ہو عدالت کو اختیار ہے - کہ اُسکو رہا کردے اگر اُسکی تندرستی عدالت کی راے مین قید کے برداشت کرنے کے لایق نہو،

۳ - جب کوئی مدیون ڈگری جیلخانہ مین بھیجا جاے اُسکی رہائی نیچے کے لکھے ہوئے کے بموجب ہوسکتی ہے -

(الف) - لوکل گورنمنٹ کے حکم سے اس بنیاد پر کہ وہ کسی متعدی یا چہوت والی بیماری مین مبتلا ہے - یا

(ب) - جیلخانہ مین بھیجنے والی عدالت کے یا کسی اور عدالت کے حکم سے جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو اس بنیاد پر کہ وہ سخت بیمار ہے،

۴ - ہر مدیون ڈگری جسکو اس دفعہ کی روسے رہائی حاصل ہو دوبارہ گرفتار ہوسکتا ہے - مگر اُسکی قید کی میعاد مجموعی اُس سے زیادہ نہوگی جسکا دفعہ ۳۴۲ - یا دفعہ ۴۸۱ - مین - جیسی صورت ہو حکم ہے،

# پہلا ضمیمہ

(دفعہ ۳ - دیکھو)

## ایکٹ جو منسوخ کیے گئے،

| نمبر و سنہ | عنوان | کسقدر منسوخ ہوا |
|---|---|---|
| ۱۰ - سنہ ۱۸۷۷ء ... | مجموعۂ ضابطہ دیوانی . . . | جسقدر کہ منسوخ نہین ہوا ہے، |
| ۱۲ - سنہ ۱۸۷۹ء ... | متعلق ترمیم ایکٹ ۱۰ - سنہ ۱۸۷۷ء وغیرہ، | دفعات الغایت ۲ |
| ۷ - سنہ ۱۸۸۰ء ... | بابت جہازہاے تجارت .. | دفعہ ۸۵ - |

## دوسرا ضمیمہ*

(دفعہ ۵ - دیکھو)

### ابواب و دفعات اس مجموعہ کی جو مفصل کی عدالت ہاے مطالبات خفیفہ سے متعلق کی گئی ہین ،

مراتب ابتدائی - دفعات ۱ - و ۲ - و ۳ - و ۵ -

باب ۱ - عدالتون کے اختیار سماعت اور نزاع فیصل شدہ کا بیان بجز دفعہ ۱۱ و دفعہ ۱۴ - کے آخیر فقرہ کے

باب ۲ - نالش کرنے کا مقام بجز دفعہ ۲۰ - فقرہ ۴ - کے اور دفعات ۲۲ لغایت ۲۵

باب ۳ - فریقین اور اُنکی حاضری اور درخواستون اور افعال کا بیان ،

باب ۴ - نالش کی ترتیب بجز دفعات ۴۲ - و ۴۴ - قاعدہ ( الف ) ،

باب ۵ - نالشات کے رجوع ہونے کا بیان ،

باب ۶ - بابت اجرا و تعمیل سمن کے بجز دفعہ ۷۷ - کے ،

باب ۷ - ذکر فریقین کی حاضری کا اور غیر حاضری کے نتیجہ کا ،

باب ۸ - دفعہ ۱۱۱ - مطالبہ کا مجرا ہونا ،

باب ۹ - فریقین کی زبان بندی عدالت کی معرفت بجز دفعہ ۱۱۷ - کے ،

باب ۱۰ - انکشاف حال اور مقبول وغیرہ دستاویزات کی ،

باب ۱۲ - دفعہ ۱۵۵ - فقرہ ۱ - انفصال قطعی مقدمہ کا اُس صورت مین جبکہ فریقین مین سے کوئی اپنا ثبوت پیش نہ کر سکے ،

باب ۱۳ - التوا رکا ذکر ،

باب ۱۴ - گواہون کی طلبی و حاضری ،

باب ۱۵ - سماعت مقدمہ اور لینا اظہار گواہون کا بجز دفعات ۱۸۲ - لغایت ۱۸۹ - کے

* یہ ضمیمہ سابق ضمیمہ کی جگہ ایکٹ ۱۰ - ۱۸۸۷ء دفعہ ۱ - کی رو سے قائم کیا گیا ہے ،

باب ۱۶ - تحریری بیان حلفی ؛
باب ۱۷ - فیصلہ اور ڈگری بجز دفعات ۲۰۳ - ۲۰۶ و ۲۱۱ - و ۲۱۲ - و ۲۱۳ - و ۲۱۴ - و ۲۱۵ - کے
باب ۱۸ - بابت خرچہ - دفعات ۲۲۰ - و ۲۲۱ - و ۲۲۲ -؛
باب ۱۹ - اجراء ڈگری دفعات من ابتداء ۲۲۳ - لغایت ۲۳۶ - اور دفعات من ابتداء
۲۳۹ - لغایت ۲۵۸ - اور دفعہ ۲۵۹ - (بجز اُسقدر عبارت کے جو زوجہ کے
دلاپانے کے باب مین ہے) اور دفعہ ۲۶۲ - (بجز اُسقدر عبارت کے جو جایداد
غیر منقولہ سے متعلق ہے) اور دفعات مین ابتداء ۲۶۷ - لغایت ۲۷۲ - اور
دفعہ ۲۷۳ - (جسقدر کہ جایداد منقولہ کی ڈگری سے متعلق ہے) اور دفعات
من ابتداء ۲۷۵ - لغایت ۲۸۳ - اور دفعہ ۲۸۴ - (جسقدر کہ جایداد منقولہ سے
متعلق ہے) اور دفعات ۲۸۵ - و ۲۸۶ - و ۲۸۷ - و ۲۸۸ - و ۲۸۹ - و ۲۹۰ (جسقدر کہ
جایداد منقولہ سے متعلق ہے) اور دفعات ۲۹۱ - و ۲۹۲ - و ۲۹۳ - (جسقدر کہ
وہ نیلام ثانی حسب دفعہ ۲۹۷ - سے متعلق ہین) اور دفعات من ابتداء ۲۹۵
لغایت ۳۰۳ - اور دفعات من ابتداء ۳۲۸ - لغایت ۳۳۲ - (جسقدر جایداد
منقولہ سے متعلق ہین) اور دفعات من ابتداء ۳۳۶ لغایت ۳۴۳ - ؛
باب ۲۰ - دفعہ ۳۶۰ - بابت اختیار عطا کرنے منصب سماعت مقدمات دیوالیہ کے بعض عدالتون کو
باب ۲۱ - وفات اور شادی اور دیوالہ نکلنا فریق ہاے مقدمہ کا ؛
باب ۲۲ - باز دعوی اور تصفیہ مقدمہ ؛
باب ۲۳ - عدالت مین روپیہ کا داخل کرنا ؛
باب ۲۴ - طلب کرنا ضمانت خرچہ کا ؛
باب ۲۵ - کمیشن - بجز دفعہ ۳۹۶ - کے ؛
باب ۲۶ - نالشات مفلسی ؛

باب ۲۷- نالشات از جانب یا بنام سرکار یا ملازمان سرکار،

باب ۲۸- نالشات از طرف رعایاے ممالک غیر اور از طرف اور بنام والیان ممالک غیر اور والیان ریاست ہاے ہندوستانی کے،

باب ۲۹- نالشات از طرف اور بنام جماعت سند یافتہ اور کمپنیوں کے،

باب ۳۰- نالشات منجانب اور بنام اشخاص اور اوصیا اور مہتممان ترکہ کے،

باب ۳۱- نالشات منجانب اور بنام اشخاص نابالغ اور فاتر العقل کے،

باب ۳۲- نالشات از طرف اور بنام ملازمان فوج کے،

باب ۳۳- انٹرپلیڈر یعنی نالش اینڈ برائے تصفیہ بین المتنازعین،

باب ۳۴- گرفتاری اور قرقی قبل فیصلہ باستثنار جایداد غیر منقولہ،

باب ۳۶- بابت تقرر رسیور،

باب ۳۷- تفویض مقدمہ بنالثی،

باب ۳۹- کارروائی عدالت نسبت اقرارنامہ فیمابین فریقین ع،

باب ۴۳- استدعاے اپیل بہائی کورٹ سے اور نگرانی ہائی کورٹ کی،

باب ۴۷- تجویز ثانی دفعات ۶۲۳- و ۶۲۶- و ۶۳۰،

باب ۴۹- مراتب متفرقہ،

تیسرا ضمیمہ
(دفعہ ۷- دیکھو)
(قوانین بمبئی)

بمبئی کا قانون ۲۹- سنہ ۱۸۲۷ع،
ایضاً ۷- سنہ ۱۸۳۰ع،
ایضاً ۱- سنہ ۱۸۳۱ع،
ایضاً ۱۲- سنہ ۱۸۳۱ع،
ایکٹ ۱۹- سنہ ۱۸۳۵ع،
ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۲ع،

# چوتھا ضمیمہ

(دفعہ ۲۴۴ دیکھو)

## پلیڈنگس اور ڈگریوں کے نمونجات،

### (الف) - عرائض دعوی حصہ اول،

### نمبر ۱

### واسطے روپیہ کے جو قرض دیا گیا،

بعدالت ــــــ مقام

مقدمہ دیوانی نمبر

(ب) - ساکن ــــــ بنام (ج د) ساکن

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - یہ کہ بتاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ مقام ــــــ مدعی نے مدعی علیہ کو مبلغ ــــــ قرض دیے جو عندالطلب (یا بتاریخ فلاں) واجب الادا تھے،

۲ - یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے بجز مبلغ ــــــ کے جو بتاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ دیے،

[اگر مدعی کسی قانون تمادی سے مقدمہ کے مستثنیٰ ہونے کا مستدعی ہو تو بیان کرے،

۳ - یہ کہ مدعی تاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ سے تا تاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ نابالغ (یا فاتر العقل) تھا]،

۴ - یہ کہ مدعی مستدعی فیصلہ کا بابت مبلغ ــــــ مع سود فیصدی ــــــ کے تاریخ ــــــ ماہ ــــــ سنہ ــــــ سے ہے،

(تنبیہ - غرض اس بات کے لکھنے سے کہ قرضہ کب واجب الادا تھا صرف یہ ہے کہ وہ کوئی تاریخ معین ہو جائے - پس جس حال میں کہ سود کا دعوی نہ ہو تو وہ بیان متروک کیا جاوے)،

### نمبر ۲

بابت اس روپیہ کے جوکہ مدعی کے واسطے وصول کیا گیا تھا ،

(عنوان)

(اب) و (زح) مدعیان مذکور حسب ذیل عرض کرتے ہین-

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی علیہ نے مبلغ (یا رقعہ بنام بینک بابت مبلغ ) مسمی (ہ و) سے مدعیان کے لیے وصول پایا ،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا (یا حوالہ نہین کیا ) ،

۳- یہ کہ مدعیان مستدعی ہین کہ مبلغ —— مع سود فیصدی —— تاریخ —— ماہ —— سنہ —— سے محسوب ہوکر دلا دیا جاوے ،

نمبر۳

بابت قیمت مال کے جو کارخانہ دار نے فروخت کیا ،

(عنوان)

(اب)- مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی اور مسمی (ہ و) نے جوکہ فوت ہوگیا ہے مدعی علیہ کو ایک ہزار بورے آٹے کے اور پانچ سو من چاول (یا جیسی صورت ہو) کمیشن پر بیچنے کے لیے حوالہ کیے تھے ،

۲- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— (یا کسی تاریخ پر جوکہ مدعی کو معلوم نہین ہے قبل تاریخ —— ماہ —— سنہ —— ) مدعی علیہ نے مال مذکور بعوض مبلغ —— کے بیچ ڈالا ،

۳- یہ کہ کمیشن اور اخراجات مدعی علیہ کے اسکی بابت بقدر مبلغ —— ہوتے ہین ،

۴- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی نے مال مذکور کی فروخت کا روپیہ مدعی علیہ سے طلب کیا تھا ،

۵- یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ مذکور نہیں ادا کیا،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴-

بابت روپیہ کے جوکہ مدعی علیہ نے مدعی کو امر واقعہ مین مغالطہ ہونے کے سبب سے وصول پایا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱- یہ کہ بتاریخ ——— ۱ ——— سنہ ——— بمقام ——— مدعی ——— سلاخ چاندی کی بحساب ——— آنہ فی تولہ چاندی خالص کے خریدنے پر اور مدعی علیہ اُسکے بیچنے پر راضی ہوا تھا،

۲- یہ کہ مدعی نے سلاخ مذکور کا مسمیٰ (ہ و) سے عیار کروایا اور اُسکی اجرت مدعی علیہ نے ادا کی اور (ہ و) مذکور نے ظاہر کیا کہ اُن سلاخون مین سے ہر ایک ۱۵۰۰ تولہ خالص چاندی کی ہے- چنانچہ مدعی نے مدعی علیہ کو مبلغ آنہ اُسکی ابتک

۳- یہ کہ ہر ایک اُن سلاخون مین سے صرف ۱۲۰۰- تولہ خالص چاندی کی نکلی،

۴- یہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ جو کہ اُسکو زائد دیا گیا نہین ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

تنبیہ- روپیہ کا طلب کرنا ضرور نہین ہے لیکن اُس سے شاید سود یا خرچہ پر کچھ اثر پہونچے)،

نمبر ۵-

بابت روپیہ کے جوکہ ایک شخص کو مدعی علیہ کی درخواست پر دیا گیا،

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — حسب درخواست (یا باجازت) مدعی علیہ کے مدعی نے (ہ و) کو مبلغ — دیے،

۲- یہ کہ اسکے معاوضہ مین مدعی علیہ نے سنہ الطلب (یا جیسی کہ صورت ہو) مدعی کو اسی قدر روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا (یا اقرار کیا تھا)،

۳- یہ کہ (بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی نے مدعی علیہ سے تقاضا اس روپیہ کا کیا لیکن) اسنے مبلغ مذکور نہین ادا کیا،

(استدعاے دادرسی)

(تنبیہ - اگر درخواست یا اجازت ذہنی ہو تو عرضی دعوی مین اُن واقعات کو بیان کرنا چاہیے جنسے کہ اسکا ذہنی ہونا مفہوم ہوتا ہو)

---

نمبر ۶

بابت مال کے جو قیمت معین پر بیچا گیا اور حوالہ کیا گیا،

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — (ہ و) متوفی نے مدعی علیہ کے ہاتھ ایک سو بورے آٹے کے (یا مال مندرجہ فہرست منسلکہ یا متفرق مال) بیچا اور حوالہ کیا،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ — بابت مال مذکور بتاریخ حوالگی (یا بتاریخ — ماہ — سنہ — کسی دن قبل گذرنے عرضی دعوی کے) ادا کرنے کا اقرار کیا تھا،

۳- یہ کہ زر مذکور اسنے نہین ادا کیا ہے،

۴- یہ کہ (ہ و) مذکور نے اپنے حین حیات وصیت کی اور اسکے ذریعہ سے مدعی کو وصی اُس مال کا گردانا،

۵- یہ کہ بتاریخ —— ۱۹ —— سنہ —— (۵۵) مذکور فوت ہو گیا،
۶- یہ کہ بتاریخ —— ۱۹ —— سنہ —— بر دبیٹ وصیت مذکور کا مدعی کو عدالت سے مرحمت ہوا،
۷- یہ کہ مدعی بمنصب وصی (حسب مذکورۂ بالا کے) مستدعی —— کا ہے،
تنبیہ - اگر تاریخ ادا کی مقرر کی گئی ہو تو وہ بیان کرنی چاہیے تاکہ جس تاریخ سے سود شروع ہوا وہ معلوم ہو)،

نمبر ۷،

بابت مال کے جو قیمت مناسب پر فروخت کیا گیا اور حوالہ کیا گیا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —
۱- یہ کہ بتاریخ —— ۱۹ —— سنہ —— بمقام —— مدعی نے (متفق اسباب خانہ داری) مدعیٰ علیہ کے ہاتھ فروخت کیا اور حوالہ کیا۔ لیکن اس کی قیمت کے باب میں کچھ صریح قرارداد نہیں ہوا تھا،
۲- یہ کہ اسباب مذکور کی قیمت مناسب مبلغ —— تھی،
۳- یہ کہ مدعیٰ علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا،

(استدعائے دادرسی)

(تنبیہ - قانوناً وعادۃً ذہنی اُس قدر روپیہ کے ادا کرنے کا ہوتا ہے کہ جس قدر مالیت مناسب اسباب کی ہو)

نمبر ۸،

بابت مال کے جو ایک تیسرے شخص کو مدعیٰ علیہ کی درخواست پر بہ قیمت معین حوالہ کیا گیا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ،

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی نے (دو) [illegible]
متوفی کے ہاتھ (تمام فصل جو اُس وقت اُسکے کھیت واقع —— مین اُگی ہوئی تھی) فروخت [illegible]

۲- یہ کہ (دو) مذکور نے مدعی کو بابت اُسکے مبلغ —— ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا ،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ،

۴- یہ کہ مدعی علیہ مہتمم ترکہ (دو) مذکور کا ہے ،

(استدعاے دادرسی)

---

نمبر ۱۱

بابت مال کے جو قیمت مناسب پر بیچا گیا ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ،

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— (دو) ساکن
نے مدعی علیہ کے ہاتھ (تمام میوہ جو اُسکے باغ واقع      مین پیدا ہوا) فروخت کیا
لیکن کوئی صریحی اقرار بابت قیمت کے نہین کیا گیا تھا ،

۲- یہ کہ میوہ مذکور بواجبی مالیتی مبلغ      کا تھا ،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے ،

۴- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— عدالت العالیہ ہائی کورٹ ستام
نورث ولیٹم نے (دو) مذکور کو مجنون قرار دیا - اور مدعی کو کمیٹی یعنی محافظ اُسکی جائداد
کا - باختیارات معمولی اُسکے انتظام کے واسطے مقرر کیا ،

۵- یہ کہ مدعی بطور کمیٹی حسب مذکورۂ بالا کے (مستدعی دادرسی کا ہے) ،

تنبیہ — جب کہ مجنون کی جایداد تابع ہائی کورٹ کے معمولی اختیار سماعت ابتدائی کے ہو تو بجائے فقرات ۴-و ۵- کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجاے،

۴- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— عدالت دیوانی مقام ——— نے حسب ضابطہ (ہ و) مذکور کو فاتر العقل اور ناقابل انتظام اپنے کاروبار کے تجویز کیا- اور مدعی کو سربراہکار اسکی جایداد کا مقرر کیا،

۵- یہ کہ مدعی بہ منصب سربراہکاری مذکورۂ بالا کے (مستدعی دادرسی کا ہے)،

نمبر ۱۲

بابت اشیا کے جو کہ مدعی علیہ کی درخواست سے بنائی گئیں اور اُسنے نہیں لیں،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— (ہ و) ساکن ——— نے مدعی سے یہ معاملہ کیا کہ مدعی سکے واسطے (چھ میز اور پچاس کرسیاں) بنادے- اور بروقت حوالہ کرنے ان چیزوں کے (ہ و) مذکور اُنکی قیمت مبلغ ——— ادا کریگا،

۲- یہ کہ مدعی نے وہ چیزیں بناکر بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— (ہ و) مذکور سے بیان کیا کہ وہ چیزیں تیار ہیں لے لو- اور اُسوقت سے حوالہ کرنے پر آمادہ اور راضی ہے،

۳- یہ کہ (ہ و) مذکور نے اُن اشیا کو نہیں لیا یا اُنکی قیمت نہیں ادا کی ہے،

۴- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— عدالت ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم نے حسب ضابطہ (ہ و) مذکور کو مجنون قرار دیکر مدعی علیہ کو اُسکی جایداد کا کمیٹی مقرر کیا ہے،

۵- یہ کہ مدعی دادخواہ ہے کہ مبلغ ـــــ مع سود تاریخ ـــــ سے بحساب فی صدی سالانہ کے (۵ و ۶) مذکورہ کی جایداد سے جوکہ مدعی علیہ کے قبضہ میں ہے دلایا جائے،

نمبر ۱۳

بابت کمی نیلام ثانی (اُس مال کے جوکہ نیلام مین فروخت کیا گیا تھا)

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے،

۱- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی نے کچھ (مال سوداگری) اس شرط سے نیلام پر چڑھایا تھا کہ تمام مال جسکو خریدار نیلام کے بعد (۱۰ روز کے اندر) قیمت ادا کرکے نہ اُٹھا لے جائے وہ اُسکی طرف سے پھر نیلام کیا جائے - اور اس شرط سے مدعی علیہ مطلع تھا،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے (چینی کے برتنوں کی ایک ٹوکری) نیلام مذکور مین بقیمت مبلغ ـــــ خرید کی،

۳- یہ کہ مدعی اُسی روز مدعی علیہ کو ٹوکری مذکور حوالہ کرنے پر آمادہ اور راضی تھا اور اُسکے بعد دس دن تک کی مہلت تھی جس سے مدعی علیہ مطلع تھا،

۴- یہ کہ مدعی علیہ نیلام کے بعد (دس دن کے اندر) اُس خرید کیے ہوئے مال کو نہین لے گیا نہ بعد اُسکے لے گیا اور نہ اُسکی قیمت ادا کی،

۵- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی نے (برتنوں کی ٹوکری مذکور) مدعی علیہ کی طرف سے بمبلغ ـــــ پر دوبارہ نیلام کی،

۶- یہ کہ خرچ نیلام ثانی کا بتعداد ـــــ ہوا،

۷- یہ کہ مدعی علیہ نے وہ کمی جو اس نہج پر واقع ہوئی یعنی مبلغ نہین ادا کیے،

(استدعاے دادرسی)

تنبیہ - دفعہ ۴- اگر بیچنے والے نے واسطے حوالہ کرنے مال کے اقرار کرلیا ہو تو خریدار کو اسباب اٹھالیجانا ہوگا- ایکٹ ۹- ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹۲- کو دیکھنا چاہیے،

## نمبر ۱۴
### بابت زرثمن اراضی مبیعہ کے

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- بمقام ---- مدعی نے مدعی علیہ کے ہاتھ (مکان اور احاطہ نمبر ---- واقع شہر ---- یا ایک کھیت موسوم بہ ---- واقع ---- یا ایک قطعہ اراضی واقع ---- وغیرہ) بیع کیا (اور منتقل کردیا)،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے مدعی کو مبلغ ---- بابت (مکان اور احاطہ یا کھیت یا اراضی) مذکور کے ادا کرنے کا اقرار کیا تھا،

۳- یہ کہ مدعی علیہ مذکور نے زر مذکور نہین ادا کیا،

(استدعاے دادرسی)

تنبیہ - جس حال مین کہ انتقال واقعی عمل مین آیا ہو تو فقرۂ اول مین یہ عبارت زیادہ کرنی چاہیے کہ - مدعی علیہ کے ہاتھ مکان وغیرہ فروخت کیا گیا اور اسکو قبضہ اسکا دے دیا)

## نمبر ۱۵
### بابت زرثمن جائداد غیر منقولہ کے جسکے فروخت کرنے کا معاہدہ کیا گیا اور انتقال نہین کیا گیا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان
اقرار ہوا تھا کہ مدعی (مکان نمبر — واقع شہر — یا ایک سو بیگھہ زمین واقع
محدود بسڑک ایسٹ انڈیا ریلوے اور دیگر اراضیات مدعی) بعوض مبلغ — مدعی علیہ
کے ہاتھ فروخت کرے۔ اور مدعی علیہ مدعی سے اسکو خرید کرے،

۲- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی نے جایداد مذکور کی ایک دستاویز
انتقال کافی مدعی علیہ کے روبرو بادائے مبلغ مذکور پیش کی تھی (یا اسکی تکمیل کے واسطے آمادہ اور
راضی تھا اور اُسنے کہا تھا) اور ہنوز مدعی اسکی تکمیل کے واسطے آمادہ اور راضی ہے،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۱۲-

بابت ادائے خدمت باجرت معین،

(عنوان)

(اب)- مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے،

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی علیہ نے
(مدعی کو بطور کلارک کے بتنخواہ مبلغ — سالانہ ملازم رکھا، —

۲- یہ کہ تاریخ (مذکور) سے تا تاریخ — ماہ — سنہ — مدعی نے
(مدعی علیہ کی خدمت بطور کلارک کے ادا کی)،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے تنخواہ مذکور نہیں ادا کی،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۱۳-

بابت ادائے خدمت باجرت مناسب،

عنوان

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ ما بین تاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ اور تاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ مدعی نے (چند تصویرات اور نقشہ جات اور اشکال) مدعی علیہ کے واسطے اسکی درخواست سے بنائین - لیکن کوئی اقرار صریح اس باب مین نہین ہوا کہ اُس کام کیواسطے کتنا روپیہ دیا جائیگا،

۲- یہ کہ وہ کام بواجبی مالیتی مبلغ ــ کا تھا،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۱۸

بابت اجرت اور مصالحہ کے بقیمت معین،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ بمقام ــ مدعی نے (ایک کتاب موسومہ ــ اپنے پاس سے کاغذ لگا کر ایکہزار جلدین) مدعی علیہ کے لیے اُسکی درخواست سے چھاپی ہین (اور وہ کتابین اُسکو حوالہ کردین)

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے اُسکی بابت مبلغ ــ ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا،

۳- یہ کہ اُسنے زر مذکور نہین ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۱۹

بابت اجرت اور مصالحہ کے بقیمت واجبی

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی نے ایک مکان (جو نمبر —— سے مقام —— مین مشہور ہے) مدعی علیہ کے واسطے اور اُسکی درخواست پر تعمیر کیا- اور اُسکا مصالحہ بھی اپنے پاس سے لگایا- لیکن کوئی صریح معاہدہ اس باب مین نہین ہوا تھا کہ اُس مصالحہ کی کیا قیمت ادا کی جائیگی،

۲- یہ کہ وہ کام اور مصالحہ بواجبی مالیت مبلغ —— کا تھا،

۳- مدعی علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۰

بابت زر کرایہ معینہ بموجب سرخط،

(عنوان)

(ب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی علیہ نے اپنے دستخط سے ایک اقرارنامہ مدعی کو لکھ دیا جسکی نقل منسلک ہے،

(یا خلاصہ اُس اقرارنامہ کا لکھنا چاہیے،)

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے کرایہ (ماہ) کا لغایت تاریخ —— ماہ —— سنہ —— بہ تعداد مبلغ —— نہین ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمونہ دیگر

۱- یہ کہ مدعی نے مدعی علیہ کو مکان نمبر ۲- واقع چورنگی سات برس کے لیے تاریخ —— ماہ —— سنہ —— سے سالانہ مبلغ —— پر کرایہ دیا تھا- اور وہ کرایہ سہ ماہی پر واجب الادا تھا،

۲- یہ کہ کرایہ مذکور بابت —— سہ ماہیون کے باقی ہے - اور ادا نہین کیا گیا ہے،

استدعاے

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۱

بابت استعمال اور دخل کے بکرایہ معین،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی علیہ نے مدعی سے (مکان نمبر واقع سڑک ) بکرایہ مبلغ — جو بطور — یکم تاریخ ماہ کے — واجب الادا تھا لیا تھا،

۲- یہ کہ مدعی علیہ تاریخ — ماہ — سنہ — تک مکان مذکور میں رہا،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ — منجملہ کرایہ مذکور کے جو بتاریخ یکم ماہ سنہ واجب الادا تھا ادا نہیں کیا،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۲

بابت استعمال اور دخل کے بکرایہ مناسب،

(عنوان)

(اب) - مدعی وصی (ک ی) متوفی کا حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ مدعی علیہ نے (مکان نمبر واقع سڑک ) باجازت (ک ی) مذکور کے تاریخ — ماہ — سنہ — سے تا تاریخ — ماہ — سنہ — اپنے دخل میں رکھا- اور مکان مذکور میں رہنے کے لیے درباب کرایہ کچھ اقرار نہیں ہوا تھا،

۲- یہ کہ کرایہ مکان مذکور کا بابت مدت مذکور کے بواجبی بتعداد مبلغ ہوتا ہے،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا،

۴- یہ کہ مدعی بطور وصی مسمی مذکور کے مستدعی ہے کہ مبلغ — دلایا جاوے،

نمبر ۲۳

بابت خوراک اور کرایہ مکان،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ تاریخ — ماہ — سنہ — سے تا تاریخ — ماہ — سنہ — مدعی علیہ نے چند کمرے مکان (نمبر — واقع سڑک — کے) باجازت مدعی اپنے دخل میں رکھے اور اسکی درخواست پر مدعی نے اشیاے اکل و شرب اور خدمتگار وغیرہ احتیاج بہم پہونچائے،

۲- یہ کہ بعوض اسکے مدعی علیہ نے مبلغ — ادا کرنے کا اقرار کیا (یا یہ کہ کوئی اقرار بابت اکل و شرب وغیرہ احتیاج مذکور کے نہیں ہوا لیکن وہ بواجبی مالیتی — کا تھا)،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۴

بابت کرایۂ مال،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی (اپنے جہاز پر یا اور طرح سے (ایک ہزار بورے آٹے کے یا متفرق مال) مقام — سے تا مقام — بخدمت مدعی علیہ

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ (ایک روپیہ فی بورہ) بطور اسکے کرایہ کے مدعی سے ادا کرنے کا اقرار کیا تھا (یا یہ کہ کوئی اقرار درباب اداے کرایۂ مذکور نہیں ہوا تھا لیکن وہ بواجبی تعداد مبلغ — ہوتا ہے)،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۵

بابت کرایہ سواری جہاز

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- مدعی نے مدعی علیہ کو (اپنے جہاز موسومہ ---- پر مقام ---- سے مقام ---- تک اُسکی درخواست پر پہونچا دیا ،

۲- یہ کہ اُسکی بابت مدعی علیہ نے مدعی کو مبلغ ---- ادا کرنے کا اقرار کیا تھا (یا یہ کہ سفر مذکور کی بابت کچھ ادا کرنے کا اقرار نہین ہوا تھا لیکن کرایہ سواری جہاز بواجبی مبلغ ---- ہوتا ہے)

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۶

بر بناے فیصلہ ثالث ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- بمقام ---- مدعی اور مدعی علیہ مین نزاع در باب (مطالبہ مدعی بابت قیمت دس پیپے تیل کے جسکے ادا کرنے سے مدعی علیہ نے انکار کیا) واقع ہوئی - اور طرفین اُس نزاع کو فیصلہ ثالثی (ہ و) اور (ز ح) کے سپرد کرنے کے لیے راضی ہوئے - (یا اُنھون نے اقرار نامہ اُسکی بابت لکھا جسکی نقل منسلک ہے)

۲- یہ کہ بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- بمقام ---- ثالثان مذکور نے یہ فیصلہ کیا کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے ،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے ،

(استدعائے دادرسی)

تنبیہ - یہ نمونہ اس صورت سے متعلق ہے جس میں کہ اقرارنامہ ثالثی عدالت میں داخل کیا جائے

نمبر ۲۷

بر بنائے فیصلہ ملک غیر

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ ریاست (یا عملداری)

محکمہ ریاست یا (عملداری) مذکور نے بمقدمہ مدعی اور مدعی علیہ جو محکمہ مذکور میں حسب ضابطہ دائر تھا یہ فیصلہ صادر کیا کہ مدعی علیہ مبلغ ـــــ مدعی کو مع سود تاریخ مذکور سے ادا کرے،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے ،

(استدعائے دادرسی)

عرائض دعوی بر بنائے دستاویزات بابت محض ادائے زر

نمبر ۲۸

بر بنائے اقرارنامہ زر سالانہ

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی علیہ نے بذریعہ اپنے اقرارنامہ کے مدعی کو مبلغ ـــــ کے ادا کرنے کا اس شرط پر اقرار کیا کہ اگر مدعی علیہ مدعی کو مبلغ ـــــ بطور ششماہی بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ اور بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ ہر سال تاحیات مدعی ادا کرے تو اقرارنامہ مذکور فسخ ہو جائے،

۲- یہ کہ من بعد بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مبلغ ـــــ

بابت ششماہی مذکور کے مدعی کو یافتنی ہے - اور ہنوز نہین ادا ہوا ،

(استدعاے دادرسی)

## نمبر ۲۹

نالش اُس شخص کی جسکو روپیہ پانا ہو بنام لکھنے والے پرامیسری نوٹ کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی علیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی مدعی کو مبلغ ــــ کے ادا کرنے کا اقرار بمیعاد ــــ یوم کیا تھا ،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ مذکور (بجز مبلغ ــــ جو بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ ادا ہوئے) نہین دیے ہین ،

(استدعاے دادرسی)

(تنبیہ) - اگر نوٹ بعد اطلاع دہی واجب الادا ہو تو بجاے فقرات ۱ و ۲ کے یہ لکھنا چاہیے ،)

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی علیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے مدعی کو مبلغ ــــ اندر ماہ ــــ کے بعد اطلاعیابی ادا کرنے کا اقرار کیا تھا ،

۲- یہ کہ بعد ازان مدعی نے مدعی علیہ کو یہ اطلاع کی تھی کہ ــــ مہینے بعد اس اطلاع کے مبلغ مذکور ادا کرو ،

۳- یہ کہ میعاد مذکور منقضی ہو گئی ہے - لیکن مدعی علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے ،

یہ کہ پرامیسری نوٹ کا روپیہ کسی خاص مقام پر واجب الادا ہے ،،

یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ بمقام ـــ مدعی علیہ نے بذریعہ پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی کو ـــ روپیہ ـــ مہینے کی میعاد کے بعد [بمقام کوٹھی (الف) کمپنی مدراس کے] ادا کرنے کا اقرار کیا تھا ،

۲- یہ کہ نوٹ مذکور حسب ضابطہ [کوٹھی (الف) کمپنی] مذکور پر ادا کرنے کے لیے پیش کیا گیا تھا - لیکن ادا نہین ہوا ،

بیان تحریری مدعی علیہ

بعدالت ـــ بمقام ـــ ضلع

(ج د) مدعی علیہ متذکرۂ بالا حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ مدعی علیہ نے پرامیسری نوٹ جسکی رو سے یہ دعوی ہے بحالت مفصلہ ذیل لکھا - مدعی اور مدعا علیہ چند سال تک ایک کارخانہ نیل سازی مین شریک تھے - اور پھر اُنکے درمیان یہ اقرار ہوا کہ شراکت توڑ دیجاے - اور مدعی کارخانہ سے علیحدہ ہوجاے اور مدعی علیہ کل مال شراکت اور زرہاے وادنی اپنے اوپر لے - اور مدعی کو قیمت اُسکے حصہ واقع مال شراکتی کی بعد منہائی زرہاے وادنی کے ادا کرے ،

۲- تب مدعی نے شراکت کے بہی کھاتہ کا جانچنا اور شراکت کے سرمایہ اور زرہاے وادنی کی تحقیقات شروع کی - بلکہ مدعی نے بہی کھاتہ مذکور کو جانچا اور تحقیقات کی - اور اُسکے بعد مدعی علیہ سے یہ ظاہر کیا کہ سرمایہ شراکت کا زیادہ ایک لاکھ سے ہے - اور کوٹھی کے زرہاے وادنی کی تعداد ۳۰۰۰۰ - تیس ہزار روپیہ سے کم تھی - حالانکہ سرمایہ کوٹھی کا ۵۰۰۰۰ - پچاس ہزار روپیہ سے کم تھا - اور زرہاے وادنی کی تعداد سرمایہ سے بہت زیادہ ہوگئی تھی ،

۳- اس بیان کے فقرہ ۲- میں جو مطالبہ دیا گیا اُس مطالبہ کے باعث
مدعی علیہ نے وہ نوٹ لکھا جسکی رو سے نالش ہے - اور بعوض اُس نوٹ کے
کوئی اور معاوضہ کسی طرح کا نہین دیا گیا ،

نمبر ۳۰

نالش اُس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بیچا لکھا گیا بنام لکھنے والے پرامیسری نوٹ کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی علیہ نے بذریعہ
اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اقرار کیا - کہ جسکے نام (ہ و)
بیچا لکھے [یا یہ کہ (ہ و) کو یا جسکے نام وہ بیچا لکھے اُسکو — ] [روپیہ —]
یوم کی میعاد کے بعد ادا کیا جائیگا ،
۲- یہ کہ (ہ و) مذکور نے مدعی کے نام بذریعہ تحریر ظہری نوٹ مذکور کا بیچا کیا ،
۳- یہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۳۱-

نالش اُس شخص کی جسکے نام من بعد بیچا لکھا گیا بنام پرامیسری نوٹ لکھنے والے کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- [مطابق نمونہ مرقومہ بالا ]
۲- یہ کہ نوٹ مذکور بہ تحریر ظہری (ہ و) مذکور اور (ز ح) اور (ط ی)
(وغیرہ) مدعی کے نام منتقل ہوا ،

۳- مدعی علیہ نے پرامیسری نوٹ کا روپیہ ادا نہین کیا،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۳۲-

نالش اُس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بیچا لکھا گیا بنام اُس شخص کے جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱- یہ کہ (ہ و) نے بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی علیہ کو یا جسکے نام وہ بیچا کرے اُسکو مبلغ — بعد میعاد — مہینے کے ادا کرنے کا اقرار کیا،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے اُس پرامیسری نوٹ کو مدعی کے نام بیچا لکھ دیا،

۳- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — وہ پرامیسری نوٹ واسطے ادا ے زر کے حسب ضابطہ پیش کیا گیا لیکن روپیہ نہین ادا ہوا،

(یا نہ پیش کرنے کا عذر بیان کرنا چاہیے،)

۴- یہ کہ مدعی علیہ کو اُسکی اطلاع تھی،

۵- یہ کہ وہ روپیہ نہین ادا کیا گیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۳۳

نالش اُس شخص کی جسکے نام من بعد بیچا کیا گیا بنام اُس شخص کے جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا جس حالت مین کہ فروخت کی عبارت ٹھہری مخصوص ہو،

(عنوان)

(اب) — مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱ - یہ کہ مدعی علیہ نے پرامیسری نوٹ مسمی (ہ و) کے ہاتھ بیچا لکھا جسکی اب میعاد
گذر گئی ہے - اور وہ ابتدا مین لکھا ہوا (یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکھا ہوا (ز ح)
کا بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ اس مضمون سے تھا کہ جسکو مدعی علیہ
بیچا لکھے اسکو مبلغ ــــ بعد میعاد ــــ یوم کے ادا کیا جائیگا ،

۲ - یہ کہ پرامیسری نوٹ مذکور بذریعہ تحریر فروخت (ہ و) مذکور [illegible]
مدعی کے نام منتقل کیا گیا [یا یہ کہ (ہ و) مذکور نے مدعی کے نام فروخت کیا]

۳ - و ۴ - و ۵ - (ہم مضمون ۳ - و ۴ - و ۵ - پیچھے نمونہ مندرجہ بالا کے)

(استدعاے دادرسی)

## نمبر ۳۴

نالش اُس شخص کی جسکے نام مِن بعد بہ تحریر ظہری فروخت کی گئی بنام
خاص اُس شخص کے جسنے اسکے نام بہ تحریر ظہری فروخت کی

(عنوان)

(ا ب) ـ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ،

۱ - یہ کہ مدعی علیہ نے مجھ مدعی کے نام ایک پرامیسری نوٹ فروخت کیا جسکی میعاد
اب گذر گئی ہے - اور وہ پرامیسری نوٹ لکھا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھا ہوا) (ہ و) کا بتاریخ
ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ اس مضمون سے ہے کہ جسکے نام (ز ح) فروخت کرے اسکو
مبلغ ــــ (بعد میعاد ــــ یوم کے) ادا کیا جاوے - اور اُسپر فروخت بذریعہ تحریر ظہری بنام
(ز ح) بنام مدعی علیہ ہے (۲ - و ۳ - و ۴ - (ہم مضمون نمبر ۲ - و ۴ - و ۵ - نمونہ نمبر ۳۲ -)

(استدعاے دادرسی)

## نمبر ۳۵

نالش اُس شخص کی جسکے نام مِن بعد فروخت بذریعہ تحریر ظہری کی گئی
بنام اُس شخص کے جسنے درمیان مین تحریر ظہری کی

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ،

۱- یہ کہ پرامیسری نوٹ جسکی میعاد اب گذر گئی ہے لکھا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھا ہوا) (دو) کا بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ اس مضمون سے ہے کہ جسکو (زح) بیچا کرے اُسکو مبلغ ــــ (بعد میعاد ــــ یوم کے) ادا کیا جاوے - اور اُسپر فروخت بذریعۂ تحریر ظہری بنجانب (زح) کے بنام مدعی علیہ ب اور وہ بذریعۂ تحریر ظہری مدعی علیہ (وغیرہ) کے بنام مدعی منتقل کیا گیا ،

(۲- و ۳ و ۴- ) ہم مضمون نمبر ۲۳ +)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۹

نالش اُس شخص کی جسکے نام اخیر فروخت بذریعۂ تحریر ظہری کی گئی بنام لکھنے والے پرامیسری نوٹ اور بیچنے اور دوسرے فروخت کرنے والے بذریعۂ تحریر ظہری کے

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن بنام (ج د) ساکن ــــ اور (دو) ساکن ــــ اور (زح) ساکن

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی علیہ (ج د) نے بذریعہ اپنے پرامیسری نوٹ کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے یہ اقرار کیا - کہ جسکے نام مدعی علیہ (دو) فروخت لکھے اُسکو مبلغ ــــ (بعد میعاد ــــ مہینے کے) ادا کیا جائیگا ،

۲- یہ کہ (دو) مذکور نے وہ پرامیسری نوٹ بذریعۂ تحریر ظہری بنام مدعی علیہ (زح) کے فروخت کیا اور (زح) نے بذریعۂ تحریر ظہری بنام مدعی کے فروخت کیا ،

۳- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ وہ پرامیسری نوٹ واسطے ادائے مبلغ مذکور کے (ج د) مذکور کے روبرو پیش کیا گیا- (یا عذر نہ پیش کرنے کا بیان کرنا چاہیے) لیکن روپیہ نہین ادا کیا گیا ،

۴- یہ کہ (ہ و) اور (ز ح) مذکور کو اسکی اطلاع دیگئی تھی ،

۵- یہ کہ انھون نے روپیہ نہین ادا کیا ،

(استدعائے دادرسی)

نمبر ۳۷

نالش ہنڈی کے لکھنے والے کی بنام سکارنے والے کے،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی نے بذریعہ اپنی ہنڈی کے جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی علیہ کو لکھا کہ مبلغ ـــــ مجھکو (بعد میعاد ـــــ یوم کے یا دیکھنے پر) ادا کرنا،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے اُس ہنڈی کو سکارا (اگر ہنڈی بعد دکھلانے کے کچھ میعاد پر واجب الادا ہو تو تاریخ سکارنے کی لکھی جاوے ورنہ ضرور نہین ہے)

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے روپیہ نہین ادا کیا ہے ،

۴- یہ کہ اس وجہ سے مدعی پر اخراجات بابت پیش کرنے اور تحریر کرانے حال نہ پٹنے ہنڈی کے اور اور جو نہ پٹنے کی صورت مین لاحق ہوتے ہین عائد ہوگئے ہیں،

(استدعائے دادرسی)

(تنبیہ)- جس حال مین کہ ہنڈی شخص ثالث کو واجب الادا ہو تو بجائے دفعہ ۱- و ۲- و ۳- کے یہ لکھنا چاہیے)

۱- یہ کہ بتاریخ ـــــ بمقام ـــــ بذریعہ میری ہنڈی کے

جسکی اب میعاد گذر گئی ہے اور جو مین نے مدعی علیہ کے پاس بھیجی مجہ مدعی سے
مدعی علیہ کو لکھا تھا کہ (د و) کو یا جسکو وہ کہے مبلغ —— بعد میعاد ——
مہینے کے ادا کرنا ،

۲- یہ کہ مدعی نے ہنڈی مذکور (د و) مذکور کو بتاریخ حوالہ کی ؛

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے اُس ہنڈی کو سکارا لیکن روپیہ نہین ادا کیا -
تب وہ ہنڈی مجہ مدعی کو واپس دیگئی ،

نمبر ۳۸

نالش اُس شخص کی جسکو روپیہ ادا کرنا لکھا ہو بنام سکارنے والے کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی علیہ نے ایک
ہنڈی کو سکارا جسکی میعاد اب گذر گئی ہے - اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے
کہ لکھی ہوئی) (مسمی د و) کی بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— اس مضمون
سے تھی کہ مدعی علیہ مدعی کو مبلغ —— دکھلانے سے —— دن کے بعد ادا کرے ،

۲- یہ کہ وہ روپیہ اب تک ادا نہین کیا گیا ہے

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۳۹-

نالس اُس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا گیا بنام سکارنے والے کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی نے ایک ہنڈی سکاری جسکی تاریخ
گذر گئی ہے - اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (د و) کی
بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مقام —— اس مضمون سے تھی کہ مدعی علیہ اس

شخص کو جسکے نام (زح) بیجا لکھے مبلغ — دکھانے کی تاریخ سے — دن بعد ادا کرے
۲- یہ کہ (زح) مذکور نے بذریعہ تحریر ظہری مدعی کے ہاتھ اُسکا بیچا لکھا،
۳- یہ کہ مدعی علیہ نے اُسکا روپیہ نہیں ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

## نمبر ۴۰

نالش اُس شخص کی جسکے نام اخیر مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بیچا کیا گیا بنام سکارنے والے کے،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- (مثل نمونہ سابق تا آخر فقرہ ۱)
۲- یہ کہ بذریعہ تحریر ظہری (زح) (وغیرہ) مذکور کے وہ ہنڈی مدعی کے ہاتھ منتقل کی گئی،
۳- یہ کہ مدعی علیہ نے اُسکا روپیہ نہیں ادا کیا ہے،

(استدعاے دادرسی)

## نمبر ۴۱

نالش اُس شخص کی جسکو روپیہ ادا ہونا لکھا ہو بنام لکھنے والے ہنڈی کے بابت نسکارے جانے کے،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی علیہ نے بذریعہ اپنی ہنڈی سوسوم (ہ و) کے (ہ و) مذکور کو لکھا کہ مدعی کو مبلغ — دیکھنے کی تاریخ سے — دن کے بعد ادا کرے
۲- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — وہ ہنڈی حسب ضابطہ (ہ و) کے روبرو سکارنے کے لیے پیش کی گئی - اور اُسنے اُسکو نہیں سکارا،

۳- یہ کہ مدعا علیہ کو اُسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی ،

۴- یہ کہ اُسنے روپیہ نہین ادا کیا ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴۲

نالش اُس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا گیا بنام اُس شخص کے جسنے پہلے مرتبہ بیچا لکھا ،

(عنوان)

(اب) — مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱- مدعا علیہ نے ایک ہنڈی کو جسکی اب میعاد گذر گئی ہے بذریعہ تحریر ظہری مدعی کے نام بیچا لکھا - وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (د د) کی بتاریخ — ۱ — سنہ — بمقام — اصل مضمون سے ہے کہ (ج) اُس شخص کو جسکے نام مدعا علیہ بیچا لکھے مبلغ — دکھانے کی تاریخ سے (— دن کے) بعد (یا میعادی — یا دکھلانے پر) ادا کرے ،

[اُس ہنڈی کو (ج) مذکور نے بتاریخ — ۱ — سنہ — سکار لیا] ،

۲- یہ کہ بتاریخ — ۱ — سنہ — وہ ہنڈی (ج) مذکور کو واسطے ادا کرنے کے پیش کی گئی تھی - اور اُسنے روپیہ نہین دیا ،

۳- یہ کہ مدعا علیہ کو اُسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی ،

۴- یہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ نہین ادا کیا ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴۳

نالش اُس شخص کی جسکے نام مِن بعد بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا گیا بنام پہلے بیچا لکھنے والے کے جس حال مین کہ تحریر ظہری مخصوص ہو ،

عنوان

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱ - یہ کہ مدعی علیہ نے ایک ہنڈی کو جسکی اب میعاد گذر گئی ہے، بنام مسمی (ہ د) کے بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا - اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (ج ح) کی بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ باین مضمون تھی کہ مسمی (ط ی) اس شخص کو جسکے نام مدعی علیہ بیچا لکھے مبلغ ــــ معائنہ کی تاریخ سے ــــ یوم کے بعد (یا اور طور پر) ادا کرے اور اسکو (ط ی) مذکور نے بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ سکارا (اگر نہ سکارا ہو تو یہ عبارت متروک کیجائے)،

۲ - یہ کہ ہنڈی مذکور بذریعہ تحریر (ہ و) مذکور (وغیرہ) کے مدعی کے نام منتقل کی گئی،

۳ - یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ ہنڈی مذکور (ط ی) مذکور کے روبرو روپیہ ادا کرنے کے لیے پیش کی گئی اور اسنے روپیہ نہیں دیا،

۴ - یہ کہ مدعی علیہ کو اسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی،

۵ - یہ کہ مدعی علیہ نے روپیہ نہیں ادا کیا،

(استدعاے دادرسی)

## نمبر ۴۴

نالش اس شخص کی جسکے نام من بعد بذریعہ تحریر ظہری بیچا لکھا گیا بنام خاص اس شخص کے جسنے اسکے نام بیچا لکھا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے،

۱ - یہ کہ مدعی علیہ نے بذریعہ تحریر ظہری کے ایک ہنڈی

کہ جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی کے نام بیچا گیا۔ وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (ہ و) کی بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ اس مضمون سے ہے کہ مسمی (ز ح) اس شخص کو جسکو (ط ی) کہے (ط ی) مبلغ ــــ ڈگری کی تاریخ سے ــــ دن کے بعد (یا اور نہج پر) ادا کرے [اور اسکو (ز ح) مذکور نے سکارا] اور (ط ی) مذکور نے مدعی علیہ کے نام بذریعہ تحریر ظہری کے بیچا لکھا،

۲- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ وہ ہنڈی (ز ح) مذکور کے روبرو روپیہ ادا کرنے کے لیے پیش کی گئی تھی۔ اور اسنے اسکو منظور نہ کیا،

۳- یہ کہ مدعی علیہ کو اسکی اطلاع قرار واقعی تھی،

۴- یہ کہ مدعی علیہ نے اسکا روپیہ ادا نہیں کیا،

(استدعائے دادرسی)

---

نمبر ۵۴

نالش اس شخص کی جسنے من بعد بعبارت ظہری بیچا لکھا بنام اس شخص کے جسنے درمیان میں بعبارت ظہری بیچا لکھا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- یہ کہ ایک ہنڈی جسکی میعاد اب گذر گئی ہے لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) (ہ و) کی بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ اس مضمون سے تھی۔ کہ (ز ح) اس شخص کو جسکے نام (ط ی) بیچا لکھے مبلغ ــــ تاریخ معائنہ سے ــــ دن کی میعاد کے بعد (یا اور نہج پر) ادا کرے [جسکو (ز ح) نے سکار لیا] اور (ط ی) نے بنام مدعی علیہ اسکی پشت پر بیچا لکھا بذریعہ تحریر ظہری مدعی علیہ (وغیرہ) کے بنام مدعی بیچی گئی،

۲- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ واسطے ادائے زر کے (زح) کے روبرو پیش کی گئی - اور اُسنے روپیہ نہین ادا کیا ،

۳- یہ کہ مدعیٰ علیہ کو اُسکی اطلاع قرار واقعی تھی ،

۴- یہ کہ مدعیٰ علیہ نے روپیہ اُسکا نہین ادا کیا ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴۶ -

نالش اُس شخص کی جسنے بذریعہ تحریر ظہری بیجا لکھا بنام ہنڈی کرنے والے اور سکارنے والے اور بیجا لکھنے والے کے

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع

مقدمۂ دیوانی نمبر

(اب) - ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ اور (ہ و) ساکن ـــــ اور (زح) ساکن

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعیٰ علیہ (ج د) نے بذریعہ اپنی ہنڈی کے جسکی اب میعاد گذر گئی ہے مدعیٰ علیہ (ہ و) کو لکھا کہ مدعیٰ علیہ (زح) جسکو کہ مبلغ ـــــ (معائنہ کی تاریخ سے ـــــ یوم کے بعد) دینا ،

۲- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ (ہ و) مذکور نے اُسکو سکارا ،

۳- یہ کہ (زح) مذکور نے بنام مدعی اُسکی پشت پر بیجا لکھا ،

۴- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ وہ ہنڈی (ہ و) مذکور کو واسطے ادائے زر کے پیش کی گئی - اور اُسنے اُسکا روپیہ نہ دیا ،

۵- یہ کہ دیگر مدعی علیہم کو اس امر کی اطلاع قرار واقعی تھی،

۶- یہ کہ اُنھون نے روپیہ ادا نہین کیا،

(استدعاے دادرسی)

---

نمبر ۴۷

نالش اُس شخص کی جو پابندہ روپیہ لکھا گیا بنام لکھنے والے کے فارن بل آف اکسچینج نہ سکارے جانے کی بابت،

(عنوان)

(اب)- مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی علیہ نے اپنے بل آف اکسچینج کے ذریعہ سے جو بنام کلکتہ لکھا گیا (د د) کو لکھا۔ کہ مدعی کو لندن مین — پونڈ دکھلانے کی تاریخ سے (۶۰ دن) کی میعاد کے بعد دینا

۲- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — وہ بل آف اکسچینج سکارنے کے لیے (د د) کے روبرو پیش کیا گیا۔ اور اُسنے روپیہ نہین دیا- اور بعد ازان حسب ضابطہ پروٹسٹ جاری ہوا،

۳- یہ کہ مدعی علیہ کو اُسکی اطلاع قرار واقعی تھی،

۴- یہ کہ اُسنے روپیہ نہین ادا کیا،

۵- یہ کہ مالیت — پونڈ خالص کی بروقت تعمیل اطلاعنامہ پروٹسٹ موسومہ مدعا علیہ کے بہ تعداد مبلغ — تھی،)

بنا بران مدعی بابت مبلغ — مع (فیصدی ۶ ) ہرجہ اور سود من ابتداے تاریخ — ماہ — سنہ — بنام مدعا علیہ دادخواہ ہے،

نمبر ۴۸

نالش اُس شخص کی جو پابندہ روپیہ لکھا گیا بنام سکارنے والے کے،

عنوان

عنوان

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ (دو) نے اپنی ہنڈی مین جسکی میعاد اب گذر گئی ہے مدعی علیہ کو لکھا کہ مدعی کو مبلغ اُسکی میعاد کے بعد (یا دکھلانے سے ـــــ میعاد کے بعد) دینا ،

۲- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ مدعی علیہ نے اُس ہنڈی کو سکارا ،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے اُسکا روپیہ نہین ادا کیا ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴۹

نالش بربناے بیمہ (بلاتعین) بحری بابت جہاز کے جو کہ آفات بحری سے تلف ہوگیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱- یہ کہ مدعی مالک (یا حقدار) جہاز ـــــ کا بروقت اُسکے ضائع ہونے کے تھا - جیسا کہ بعد ازین بیان کیا گیا ہے ،

۲- یہ کہ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقام ـــــ مدعی علیہم نے بابت مبلغ ـــــ جو کہ اُنکو ادا کیے گئے (یا جنکے ادا کرنے کا مدعی نے اُسوقت اقرار کیا تھا) مدعی کے نام بیمہ اُس جہاز کا لکھدیا - چنانچہ اُسکی نقل منسلک ہے (یا جسکی رو سے اُنھون نے تاریخ ثبوت تلف ہونے اور ثبوت حقیت سے ـــــ یوم کے اندر مدعی کو تمام نقصان اور ہرجہ کے ادا کرنے کا جو کہ اُسکو بوجہ تلف ہونے یا اُس جہاز کو ضرر پہونچنے سے دراثناے سفر مقام ـــــ سے مقام ـــــ تک کے پہونچنے مین عائد ہوا عام اِس سے کہ وہ آفات بحری یا آتش

زدگی سے ہو یا اور کسی نہج سے جسکا ذکر اسمین لکھا ہوا ہے اُس تعداد تک
جو مبلغ سے زیادہ نہوا قرار کیا ،)

۳- یہ کہ جہاز مذکور جبکہ وہ سفر مندرجۂ تحریر بیمہ مذکور مین تھا بتاریخ
ماہ — سنہ — آفات بحری سے (یا اور نہج پر) بالکل تباہ ہوگیا ،

۴- یہ کہ مدعی کا اُس سبب سے بہ تعداد مبلغ — نقصان ہوا ،

۵- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی نے ثبوت اپنے نقصان
اور حقیت کا مدعیٰ علیہ کو دیا - اور ہر نہج سے تمام شرائط بیمہ مذکور کی اپنی طرف
سے قرار واقعی پوری کین ،

۶- یہ کہ مدعیٰ علیہم نے نقصان مذکور اُسکو نہین دیا ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۵۰

بابت مال محمولہ جہاز جو آتش زدگی سے تلف ہوا —
بیمہ بتعین مالیت ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ مدعی مالک (یا حق دار) (ایک سو بورے روئی) محمولۂ جہاز
کا بروقت اُسکے تلف ہونے کے تھا - جیسا کہ بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے ،

۲- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی علیہ نے بابت مبلغ
جو کہ مدعی نے اُسی وقت ادا کر دیے (یا ادا کرنے کا اقرار کیا) مدعی کے نام بیمہ
مال مذکور کا لکھ دیا جسکی نقل منسلک ہے (یا جسکی رو سے مدعی کو مبلغ
در صورتیکہ کل مال مقام — مین پہونچنے سے پہلے آتش زدگی یا اور

[illegible]

۴- یہ کہ مدعی نے کچھ کرایہ اُس جہاز کا حسب مرقومہ بالا اُسکے تباہ ہو جانے کیوجہ سے اس سفر مین نہین وصول کیا ہے - اور نہ اُس سفر مین اُس جہاز کو کچھ کرایہ پیدا ہوا،

۵ و ۶ - (حسب مرقومہ نمونہ نمبر ۴۹،)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۵۲

بابت ایک نقصان کے بطور عام تخمینہ کے

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ مدعی مالک (یا حق دار) (ایک سو پورے رولی) کا جو جہاز موسومہ پر بمقام ——— سے بمقام ——— تک بھیجنے کے لیے لادے گئے بروقت اُس تباہی کے تھا جسکا ذکر بعد ازین کیا جاتا ہے،

۲- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— بابت مبلغ ——— (جو کہ مدعی نے اُسوقت ادا کرنے کا اقرار کیا) مدعا علیہ نے بنام مدعی ایک بیمہ مال مذکور کا لکھ دیا - چنانچہ نقل اُسکی منسلک ہے) یا اُسکا مضمون حسب مرقومہ بالا لکھنا چاہیے)،

۳- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— جب کہ جہاز سفر متذکرۂ تحریر بیمہ مین تھا وہ جہاز آفات بحری سے ایسے خطرہ مین پڑا کہ ناخدا اور ملاحان جہاز نے مجبور ہوکر ایک حصہ کثیر اُس جہاز کے مال و اسباب کا سمندر مین پھینک دیا،

۴- یہ کہ اسوجہ سے مدعی نے مجبور ہوکر نقصان بحسب تخمینۂ عام بہ تعداد مبلغ ——— ادا کیا،

۵- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے ثبوت

اُس نقصان اور حقیت کا مدعی علیہ کو دیا - اور ہر نہج سے تمام شرائط بیمہ مذکور کی اپنی طرف سے قرار واقعی پوری کین ،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے نقصان مذکور اُسکو نہین بھر دیا ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۵۳

بابت خاص تخمینہ نقصان کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- و ۲ (حسب پچھلے نمونہ مندرجۂ بالا)

۳- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ جب کہ جہاز سمندر مین رواں تھا پانی جہاز مین آگیا اور (روئی) مذکور تعداد مالیت بگڑ گئی ،

۴- و ۵- (بموجب فقرہ ۵ و ۶ پچھلے نمونہ مندرجہ بالا)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۵۴

بابت بیمۂ آتش زدگی ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ مدعی (مالک یا) حق دار (مکان کا جو نمبر واقع سڑک شہر کے نام سے مشہور ہے) اُس وقت تھا جب کہ وہ آتش زدگی سے جلیا کہ بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے تلف ہوا (یا اُسکو ضرر پہونچا) ،

۲- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ بابت مبلغ کے (جو کہ ادا کیے گئے) مدعی علیہ نے مدعی کو تحریر بیمہ بابت (مکان) مذکور کے کردی - چنانچہ نقل اُسکی منسلک ہے (یا اُسکا مضمون بیان کیا جاے ،

۳- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ (مکان مسکونہ) مذکور آتش زدگی سے بالکل تلف ہو گیا (یا اُسکو بہت ضرر پہونچا)،

۴- یہ کہ مدعی کا نقصان اُسوجہ سے بقدر مبلغ ــــ ہوا،

۵- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے ثبوت نقصان مذکور اور حقیت کا مدعی علیہ کو دیا- اور تمام شرائط بیمہ مذکور بہیچ اپنی طرف سے پوری کین،

۶- یہ کہ مدعا علیہ نے نقصان مذکور نہین بھر دیا ہے،

استدعاے دادرسی

نمبر ۵۵

نالش بنام ضامنان اداے کرایہ مکان

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بیتام ــــ (دو) نے مدعی سے بابت مدت ــــ سال کے (مکان نمبر ــــ واقع سڑک ــــ) مبلغ ــــ سالانہ پر جو کہ (ماہانہ) واجب الادا تھا کرایہ لیا،

۲- یہ کہ (اُسی وقت اور مقام مین) مدعی علیہ نے بابت کرایہ مکان مذکور کے جو کہ (ہ) مذکور کو دیا گیا اُس کرایہ کے ماہ بماہ ادا کرنے کے لیے اپنی ضمانت کی،

۳- یہ کہ کرایہ مذکور بابت ماہ ــــ سنہ ــــ تعدادی مبلغ ــــ ادا نہین کیا گیا (اگر از روے شرائط اقرار نامہ ضامن کے ضامن کو اطلاع دہی کی ضرورت ہو تو یہ عبارت زیادہ کرنی چاہیے)،

۴- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے مدعی علیہ کو کرایہ نا ادا ہونے کی اطلاع دی- اور اُسکے ادا کرنے کا تقاضا کیا،

۵- یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہین ادا کیا ہے،

استدعاے دادرسی

(ب) - عرائض دعوی بابت ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ،

نمبر ۵۶-

خلاف ورزی معاہدہ انتقال اراضی،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— درمیان مدعی اور مدعی علیہ کے ایک اقرار نامہ فریقین کے دستخط سے لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے،
(یا یہ کہ بتاریخ ——— وغیرہ مدعی علیہ نے مدعی سے بعوض امانت رکھ دینے مبلغ کے جو کہ اُسی وقت ادا کیا گیا اور رقم زاید مبلغ ــــ کے جو حسب مرقومہ ذیل واجب الادا تھا یہ اقرار کیا تھا کہ وہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقام ——— بنام مدعی ایک قبالہ کامل اور معتبر مکان نمبر ——— واقع سڑک ——— شہر ——— تمام دیون اور ذمہ داریوں سے بری لکھ دیگا- اور مدعی نے اُسکی بابت بر وقت حوالگی مکان کے ــــ کے ادا کرنے کا اقرار کیا تھا)

۲- یہ کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مدعی نے قبالہ مکان مذکور کا مدعی علیہ سے طلب کیا- اور مبلغ ——— مدعی علیہ کو دینے کے لیے پیش کیے (یا یہ کہ تمام شرائط پوری کین اور تمام امور وقوع مین آئے اور تمام زمانہ منقضی ہوا جو کہ مدعی علیہ کی جانب سے اقرار نامہ مذکور کی تکمیل بحق مدعی ہونے کے لیے ضروری تھا)

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے جایداد مذکور کا کوئی قبالہ بنام مدعی نہین لکھ دیا ہے (یا یہ کہ جایداد مذکور پر دعوی ایک رہن کا ہے جو کہ منجانب ——— بنام ——— بابت مبلغ ——— کیا گیا تھا- جسکی رجسٹری دفتر ——— مین بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کی گئی تھی- اور ہنوز وہ روپیہ نہین ادا کیا گیا ہے- یا اور نیچ کا سقم حقیت واقع ہے)،

۴- یہ کہ مدعی اسوجہ سے اُس مبلغ کے استفادہ سے جو کہ اُسنے بطور امانت مذکور ادا کیا اور تمام اُس روپیہ کے استفادہ سے جو اُسنے واسطے تکمیل خرید جایداد مذکور کے دیا۔ محروم رہا ہے۔ اور مدعی علیہ کی حقیت کی تحقیقات مین اور اپنی طرف سے اقرارنامہ کی تیاری مین اور مدعی علیہ کیطرف سے اُس اقرارنامہ کی تکمیل کرانے کی جد مین جو مصارف مدعی نے کیے وہ سب ضایع ہو گئے،

بنابران مدعی بابت ہرجہ مبلغ —— دادخواہ ہے،

## نمبر ۵۷

بابت خلاف ورزی معاہدہ خرید اراضی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مابین مدعی اور مدعی علیہ کے ایک اقرارنامہ طرفین کے دستخط سے لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے،

(یا یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی اور مدعی علیہ نے باہم یہ اقرار کیا۔ کہ مدعی مدعی علیہ کے ہاتھ ۱۰۰ بیگھہ اراضی واقع موضع بعوض مبلغ بیع کرے۔ اور مدعی علیہ اُسکو مدعی سے خرید کرے،)

۲- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی نے جو اُسوقت مالک بلاشرکت جایداد مذکور کا تھا (اور جایداد مذکور تمام ذمہ داریون سے بری تھی جیسا کہ مدعی علیہ پر ظاہر کر دیا گیا) مدعی علیہ کو ایک وثیقہ کامل انتقال جایداد مذکور کا اس شرط پر دینے کے لیے پیش کیا کہ مدعی علیہ مبلغ مذکور ادا کرے (یا مدعی علیہ کے نام بذریعہ وثیقہ کامل کے اُسکے انتقال کرنے کے لیے مستعد اور راضی تھا۔ اور اس امر کے واسطے اُس سے کہا تھا،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ نہین ادا کیا ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۵۸

دوسرا نمونہ

نالش بابت عدم تکمیل خریداری جایداد غیر منقولہ کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ بذریعہ اقرارنامہ مورخہ تاریخ ماہ سنہ ابین مدعی اور مدعی علیہ کے یہ قرار پایا تھا- کہ مدعی ایک مکان اور اراضی بقیمت مبلغ بشرایط اور قیود مندرجہ ذیل مدعی علیہ کے ہاتھ بیع کرے — اور مدعی علیہ مدعی سے خرید کرے — یعنی —

(الف) - یہ کہ مدعی علیہ مبلغ —— اقرارنامہ مذکور پر دستخط کرنے کے وقت منجملہ زرثمن کے مدعی کو ادا کرے- اور باقی بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— کہ اُس تاریخ کو خریداری مذکور کی تکمیل ہو جائیگی چکا دے ،

(ب) - یہ کہ مدعی بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— یا قبل اُسکے مکان مذکور کی بابت اپنی حقیت کامل ظاہر اور ثابت کرے- اور جب کہ زر باقی مذکور منجملہ زرثمن ستذکرۂ بالا کے ادا ہو جاے تو مدعی علیہ کے نام ایک قبالہ مناسب مکان مذکور کا لکھ دے- اور صرف اُسکا ذمہ مدعا علیہ ہو ،

۲- یہ کہ اقرارنامہ مذکور کی تکمیل منجانب مدعی علیہ کرانے پر مدعی کے مستحق ہونے کے لیے جو شرایط ضروری تھین اُنکی تکمیل ہوئی- اور تمام امور وقوع مین آئے اور تمام وقت گذر گیا- تاہم مدعی علیہ نے باقی زرثمن مدعی کو اپنی طرف سے ادا نہین کیا ،

۳- یہ کہ مدعی پر اسوجہ سے نقصان اُن مصارف کا جو کہ اسکی جانب سے
اقرارنامہ مذکور کی تکمیل کی تیاری مین ہوئے عائد ہوا - اور مدعی علیہ کی طرف سے
اُسکی تکمیل کرانے کی کوشش مین بھی مصارف عائد ہوے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۵۹

بابت نہ حوالہ کرنے فروخت کیے ہوئے مال کے،

(عنوان)

(ا ب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی اور مدعی علیہ
نے باہم یہ اقرار کیا کہ مدعی علیہ (بتاریخ = ماہ ــــ سنہ ــــ) مدعی کو
(ایک سو بورے آٹے کے) حوالہ کرے - (اور مدعی بروقت حوالگی مال کے
اُسکی بابت مبلغ ــــ ادا کرے،)

۲- یہ کہ بتاریخ (مذکور) مدعی بروقت حوالگی مال مذکور زر مذکور مدعی علیہ
کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی تھا - اور اُسکے لے لینے کو اُس سے کہا تھا،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے مال مذکور نہین حوالہ کیا - جسکے سبب سے مدعی اُس
منافع سے محروم رہا جو کہ مال مذکور کی حوالگی سے اُسکو ہوتا،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۶۰

نالش خلاف ورزی معاہدہ ملازم رکھنے کی،

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مابین مدعی اور مدعیٰ علیہ باہم یہ اقرار ہوا کہ مدعی بطور (محاسب یا پیش دست کے یا جیسی کہ صورت ہو) مدعیٰ علیہ کی ملازمت کرے - اور مدعیٰ علیہ خدمت مذکور پر مدعی کو واسطے مدت (ایک سال) کے ملازم رکھے - اور اُسکو مبلغ تنخواہ ماہانہ دیا کرے،

۲- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی حسب مرقومۂ بالا مدعیٰ علیہ کا نوکر رہا - اور جبسے نوکر ہے - اور تا اختتام سال مذکور ہنوز اُسی خدمت پر مامور رہنے کے لیے آمادہ اور راضی ہے - اور اس امر کی مدعیٰ علیہ کو ہمیشہ اطلاع دہی ہے،

۳- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعیٰ علیہ نے بیجا طور پر مدعی کو موقوف کردیا - اور خدمت مذکور کے ادا کرنے سے منع کیا - اور نوکری کی تنخواہ دینے سے بھی انکار کیا،

(استدعاے دادرسی)

## نمبر ۶۱

نالش خلاف ورزی معاہدۂ ماموری خدمت کی جس حال مین کہ ملازمت وقوع مین آئی ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- (حسب النمونہ مرقومۂ بالا)،

۲- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی نے مدعیٰ علیہ سے کہا کہ مین ملازمت کرنے پر حاضر ہون اور جبسے ہمیشہ اُسکے واسطے آمادہ اور راضی رہا،

۳- یہ کہ مدعیٰ علیہ نے اُس کام پر مدعی کو مصروف ہونے دینے سے یا کام کرنے کی تنخواہ دینے سے انکار کیا،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۶۲

خلاف ورزی معاہدہ ملازمت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مابین مدعی اور مدعی علیہ کے یہ اقرار ہوا کہ مدعی (سالانہ) مبلغ — پر مدعی علیہ کو ملازم رکھے - اور مدعی علیہ بطور (ایک کاریگر کے) واسطے مدت (ایک سال) کے مدعی کا ملازم رہے،

۲- یہ کہ مدعی ہمیشہ اقرارنامہ مذکور کی تعمیل اپنی طرف سے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے - (اور بتاریخ — ماہ — سنہ — اس بات کا اظہار کیا)،

۳- یہ کہ مدعی علیہ (مدعی کی ملازمت میں بتاریخ مذکور داخل ہوا لیکن من بعد بتاریخ — ماہ — سنہ —) اسنے مدعی کی حسب مذکور بالا خدمت کرنے سے انکار کیا،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۶۳

نالش بنام معمار کے خراب کام بنانے کی بابت،

عنوان

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے،

۱- یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان باہم ایک اقرارنامہ لکھا گیا تھا جسکی نقل منسلک ہے،

یا اقرارنامہ کا مضمون لکھا جاے،

۲- یہ کہ مدعی نے اپنی طرف سے اقرارنامہ مذکور کی تمام شرائط قرار واقعی پوری کیں،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے (مکان مندرجہ اقرارنامہ مذکور بُرے طور پر اور کاریگری کے خلاف بنایا)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۶۴

نالش اُستاد کی بنام باپ یا ولی کسی شاگرد کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعی علیہ نے ایک اقرارنامہ اپنے دستخط اور مہر ید سے لکھ دیا تھا جسکی نقل منسلک ہے ،

(یا اُس اقرارنامہ کا مضمون لکھ دیا جائے)

۲- یہ کہ بعد تحریر اقرارنامہ مذکور کے مدعی نے اُس (شاگرد) کو اپنی خدمت میں بطور شاگرد کے مدت مذکورۂ بالا کے واسطے رکھا - اور جو امور کہ اُس اقرارنامہ میں مدعی کیطرف سے تعمیل پانے چاہییں وہ سب ہمیشہ پورے کیے - اور پورے کرنے پر آمادہ اور راضی رہا ،

۳- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— وہ (شاگرد) عمداً مدعی کی خدمتگذاری سے غیر حاضر ہوا - اور اب تک غیر حاضر ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۶۵

+ نالش شاگرد کی بنام اُستاد کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام ——

+ نمونہ مندرجہ ایکٹ نمبر ۱۹ ۱۸۵۰ء کی رو سے ضرور ہے کہ وہ باپ یا ولی کی مہر ہو ،

(اب) مدعی علیہ اور مدعی کے باپ (دو) کے درمیان ایک اقرارنامہ
بہ ثبت اُنکے دستخط و مہر کے ہوا تھا جسکی نقل منسلک ہے،
۲- یہ کہ بعد تحریر اقرارنامہ مذکور مدعی نے مدعی علیہ کی خدمت بطور شاگردی
واسطے مدت متذکرۂ اقرارنامۂ مذکور کے اختیار کی- اور تمام امور جنکی تعمیل بموجب
اقرارنامہ مذکور مدعی کی طرف سے ہونی چاہیے تھی ہمیشہ کیے،
۳- یہ کہ مدعی علیہ نے مدعی کو کام نہیں سکھایا- یا جس امر مین کہ خلاف ورزی
ہوئی ہو وہ لکھنا چاہیے مثلاً بیرحمی یا خوراک بقدر کافی نہ دینا یا اور بدسلوکی،

(استدعاے دادرسی)

---

نمبر ۶۶-

نالش بابت اقرارنامۂ دیانت داری ایک کلارک یعنی محرر کے،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-
۱- یہ کہ بتاریخ ماہ سنہ بمقام مدعی نے (دو) کو بطور کلارک کے نوکر رکھا تھا
۲- یہ کہ بتاریخ ماہ سنہ بمقام مدعی علیہ نے مدعی سے اقرار
کیا تھا- کہ اگر (دو) مذکور اپنا عہدۂ کلارک کا دیانت و امانت سے نکرے اور تمام
روپیہ کی بابت یا قرضہ کی دستاویزات یا اور مال جو کہ مدعی کے استعمال کے واسطے اسکی
لے اُسکا حساب نہ دے سکے تو جو کچھ کہ مدعی کو اسکی وجہ سے نقصان ہو بابت مدعی
اس قدر روپیہ جو مبلغ سے زیادہ نہو ادا کرے،
[یا ۲- یہ کہ اسوقت اور مقام مین مدعا علیہ نے بذریعہ تحریر اپنی دستخطی کے مدعی سے
بقرارداد جرمانہ مبلغ کے اقرار کیا تھا کہ اگر (دو) مذکور اپنی خدمات عہدۂ کلارک و
سرانجام گری مدعی کو بدیانت انجام دیگا اور تمام روپیہ اور دستاویزات قرضہ یا اور جایداد

جو کسی وقت اُسکے قبضہ مین مدعی کے واسطے امانۃً آئے اُس سب کا حساب واجبی مدعی کو دے تو یہ نوشتہ فسخ ہو جاے مگر اور نہج سے فسخ نہو گا]

(یا) ۲- یہ کہ اُسی مقام اور وقت مین مدعی علیہ نے مدعی کو ایک اقرار نامہ لکھدیا جسکی نقل اس عرضی کے ساتھ منسلک ہے]

۳- یہ کہ مابین تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ اور تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ (وہ) مذکور نے روپیہ اور اور مال مالیتی مبلغ ــــ واسطے استعمال مدعی کے وصول کیا- اور اُسکا حساب اُسے نہین دیا ہے- اور وہ ابتک یافتنی اور غیر مودی ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۷۶

نالش کرایہ دار کی بنام مالک مکان بابت خاص ہرجہ کے،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی علیہ نے بذریعہ ایک تحریر کے مدعی کو (مکان نمبر ــــ واقع سڑک ــــ) واسطے ــــ سال کی میعاد کے کرایہ دیا تھا اور- مدعی سے یہ اقرار کیا تھا کہ مدعی اور اُسکے قائم مقام جائز بلا تعرض میعاد مذکور تک اُسپر قابض رہین،

۲- یہ کہ تمام شرایط ایفا کیا گیا- اور تمام امور وقوع مین آئے جو واسطے استحقاق نالش مدعی کے ضروری تھے،

۳- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ اندر میعاد مذکور کے (وہ) مالک جائز مکان مذکور نے مدعی کو جواً اُس مکان سے خارج کیا- اور اب تک اُسکا قبضہ مدعی کو نہین دیتا ہے

۴- یہ کہ اس سبب سے مدعی بمکان مذکور پیشہ درزی کا روبار کرنے سے ممنوع ہوا- اور وہان سے نکل جانے مین بتعداد مبلغ

[illegible]

(ނިމުނީ)

[illegible]

٨٤ ވަނަ

[illegible]

(ނިމުނީ)

[illegible]

٨٥ ވަނަ

[illegible]

۲- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ [ایک فیصلہ بنام مدعی اور مدعی علیہ (ہ و) نے عدالت ہائی کورٹ مقام ــــ سے بابت قرضہ کے جوکہ (ہ و) مذکور کو کسی مزدور سے یافتنی تھا حاصل کیا - اور بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ] مدعی نے مبلغ ــــ (بابت مطالبہ مذکور) ادا کیا ،

۴- یہ کہ مبلغ مذکور مدعی علیہ نے مدعی کو نہیں ادا کیا ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۰ ے

نالش مالک جہاز کی مال کے دلانے والے پر واسطے نہ لادنے مال کے ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- (یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مابین مدعی اور مدعی علیہ کے ایک اقرار نامہ لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے ،

(یا) ۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی اور مدعی علیہ نے بذریعہ چارٹر پارٹی کے باہم یہ اقرار کیا کہ مدعی علیہ مدعی کے جہاز ــــ مقیم ــــ پر بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ پانچ سو ٹن مال تجارتی حوالہ کرسکے - اور جہاز اُس مال کو مقام ــــ تک لے جاے اور وہاں بروقت ادا ہونے کرایہ کے مال حوالہ کردے اور مدعی علیہ کو ــــ یوم کی مہلت واسطے لادنے کے اور ــــ یوم کی مہلت واسطے اُتارنے مال کے اور ــــ یوم کی مہلت واسطے ہرج مرج کے اگر ضرورت ہو مبلغ ــــ یومیہ کے حساب سے ملے) ،

۲- یہ کہ بتاریخ معین حسب اقرار نامہ مذکور مدعی آمادہ اور راضی تھا اور اُسنے مدعی علیہ سے (مال مذکور یا مال متذکرہ اقرار نامہ مذکور) لینے کو کہا تھا ،

۳- یہ کہ مدت جو واسطے لادنے اور ہرج مرج کے کی گئی تھی وہ گذر گئی - لیکن مدعی علیہ نے مال مذکور اُس جہاز پر حوالہ

نہین کیا۔ بنا بران مدعی واسطے مبلغ ــــ بابت ہرج مرج کے اور واسطے مبلغ ــــ زائد بابت ہرجہ کے دادخواہ ہے،

(ج) ۔عرائض دعوی بابت ہرجہ فعل بیجا کے،

نمبر ۱۷

اراضی پر مداخلت بیجا کی بابت،

(عنوان)

(اب) ۔ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی علیہ مدعی کی اراضی مین جو ــــ نام سے مشہور ہے داخل ہوا (اور اسمین مویشی کو چرایا اور گھاس کو پامال کیا اور درخت کی لکڑی کاٹی اور اور نہج سے ضرر پہونچایا،)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۲۷

مداخلت بیجا مکان مسکونہ مین گھس جانے سے،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی علیہ مدعی کے مکان مسکونہ موسومہ ــــ مین گھس گیا۔ اور دیر تک اسمین شور فساد کرتا رہا۔ اور اس مکان مسکونہ کے دروازے توڑ ڈالے اور مدعی کی جو اشیا اس مکان مین ملحق تھین ور جوال تھا وہ لے گیا۔ اور مدعا علیہ نے اپنے تئین ... انگنیچ ڈالا اور مدعی کو اور اسکے اہل وعیال کو اس مکان سے نکال دیا۔ اور بہت دیر تک اسیطرح نکالا ہوا رکھا

۲۔ یہ کہ اسوجہ سے مدعی اپنے کاروبار کے اجراسے ممنوع رہا۔ اور دوسرا مکان مسکونہ اپنے اور اپنے اہل وعیال کے واسطے لینے مین اسپر مصارف عائد ہوئے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۳۷

مداخلت بیجا بابت اموال منقولہ

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی علیہ نے مدعی کے دس پیپے رم شراب کے کھول ڈالے - اور انمین جو شراب تھی وہ سڑک مین ڈالدی - یا مدعی کا مال یعنی لوہا چاول اسباب خانہ داری یا جیسی کہ صورت ہو اپنے ضبط مین لاکے لیا اور لیکر چلا گیا - اور اپنے واسطے اُسکو بیچ ڈالا ،

(یا مدعی کی گاے اور بیل پکڑ کے لے گیا - اور بند کر دیے - اور عرصہ دراز تک اُنکو بند کھا

۲- اس سبب سے مدعی گاے اور بیلون کے استفادہ سے اُس عرصہ تک محروم رہا اور اُنکو چھڑانے اور واپس لانے مین مدعی پر صرف عائد ہوا اور ــــ میلہ مین اُنکے بیچنے سے باز رہا - ورنہ وہان بیچ ڈالتا - اور مدعی کو اُن گاے اور بیل کے قیمت مین گھٹ جانے کا نقصان ہوا اگر اور کوئی نقصان ہو تو مطابق حالات کے بیان کیا جاے)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۴۷

مال منقولہ کو اپنے کام مین لے آنے کی بابت

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی قابض مال مصرحہ فرد منسلکہ کا تھا (یا ایک ہزار آٹے کے بورے کا ،)

۲- یہ کہ تاریخ مذکور بمقام ــــ مدعی علیہ اُسکو اپنے کام مین لایا - اور اُسنے مدعی کو اُسکے استفادہ اور قبضہ سے بیجا محروم کیا ،

(استدعاے دادرسی)

فرد مال

نمبر ۷۵

بنام مالک گودام مال کے حوالہ کرنے سے انکار کرنے کی بابت،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- بمقام ---- مدعی علیہ نے بشرط ادائے مبلغ (یا مبلغ فی بورہ ماہانہ وغیرہ) یہ اقرار کیا کہ وہ اپنے گودام میں (سو بورے آٹے کے) رکھیگا - اور جبکہ زر مذکور ادا کیا جائے تو وہ اس مال کو مدعی کے حوالہ کریگا،

۲- یہ کہ اس شرط پر مدعی نے مدعی علیہ کے پاس (آٹے کے سو بورے) مذکور امانت رکھے

۳- یہ کہ بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- مدعی نے مال مذکور مدعی علیہ سے طلب کیا - اور مبلغ (یا کل تعداد کرایہ گودام جو اسکی بابت واجب الادا تھی) دینے کو پیش کی - لیکن مدعی علیہ نے اس مال کے حوالہ کرنے سے انکار کیا،

۴- یہ کہ مدعی اسوجہ سے مال مذکور کو (ہ د و) کے ہاتھ بیچنے سے باز رکھا گیا اور وہ مال مدعی کے ہاتھ سے جاتا رہا،

(استدعائے دادرسی)

نمبر ۷۶

فریب دے کر لینا مال کا،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے،

۱- یہ کہ بتاریخ ---- ماہ ---- سنہ - بمقام ---- مدعی علیہ نے مدعی کو کچھ مال مدعی علیہ کے ہاتھ بیچنے پر راغب کرنے کے لیے مدعی سے یہ ظاہر کیا کہ (مدعی علیہ مستطیع ہے اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مبلغ کی استطاعت رکھتا ہے)،

۲- یہ کہ مدعی اسوجہ سے (خشک مال) مالیتی مبلغ مدعی علیہ کے ہاتھ بیچنے (اور حوالہ کرنے) پر راغب ہوا،

۳- یہ کہ اُسکے بیانات مذکور غلط تھے (یا دروغ گوئی کی کیفیت بیان کرنی چاہیے) اور اُسوقت مدعیٰ علیہ خود جانتا تھا کہ وہ بیان غلط ہے،
۴- یہ کہ مدعیٰ علیہ نے مال مذکور کی بابت روپیہ نہیں ادا کیا ہے (یا اگر مال حوالہ کیا گیا ہو تو (یہ کہ مدعی پر مال مذکور کی تیاری اور اُسکو جہاز پر لادنے اور اسکو پھیر واپس لینے مین صرف بقدر مبلغ عائد ہوا،)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۷۷

فریبًا دوسرے شخص کو قرض دلانا

(عنوان)

(الف) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— بمقام —— مدعیٰ علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ (ہ و) مستطیع اور خوب معتبر شخص ہے- اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مالیت بقدر مبلغ —— کے رکھتا ہے- (یا یہ کہ (ہ و) اسوقت ایک عہدۂ ذمہ داری کا اور اچھی حیثیت رکھتا ہے- اور اُسکو اُدھار مال دینے مین کچھ اندیشہ نہین ہے،)
۲- یہ کہ اسوجہ سے مدعی (ہ و) مذکور کے ہاتھ (چاول) مالیتی مبلغ —— کا (—— مہینے کے وعدہ پر) بیچنے پر راضی ہوا،
۳- یہ کہ بیانات مذکور دروغ تھے- اور مدعیٰ علیہ خود اُس دروغ سے اُسوقت واقف تھا- اور وہ بیان بہ نیت مغالطہ اور فریب دہی مدعی کے کیے گئے تھے (یا مدعی کو دھوکا دینے اور ضرر پہونچانے کے واسطے،)
۴- یہ کہ (ہ و) مذکور نے (بابت مال مذکور کے بعد گذرنے وعدۂ مرقومۂ بالا کے روپیہ نہین ادا کیا) بابت اُس چاول کے روپیہ

نہین دیا - اور مدعی بوجہ بیانات مرقومۂ بالا کے اُس مال کو بالکل ہاتھ سے کھو بیٹھا

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۷۸

مدعی کی زمین کے پانی کو نجس کرنے کی بابت

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ مدعی زمین موسومہ —— واقع —— پر اور ایک کوئین پر جو اُسمین ہے اور اُس پانی پر جو اُس کوئین مین ہے قابض ہے - اور ہمیشہ اُس مدت تک جسکا ذکر ذیل مین کیا جائیگا قابض رہا ہے - اور اُس کوئین اور اُسکے پانی کو استعمال مین لانے اور اُس سے فائدہ اٹھانے کا مستحق ہے - اور نیز اس بات کا استحقاق رکھتا ہے کہ چند سوتے اور چشمے پانی کے جو اُس کوئین مین بہکر آتے ہین اور گرتے ہین وہ اس طور سے بہکر آئین اور گرین کہ پانی گندہ یا نجس نہو،

۲- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی علیہ نے بیجا اُس کوئین اور اُسکے پانی کو اور اُن چشمون اور سوتون کو جو اُس کوئین مین گرتے ہین گندہ اور نجس کیا

۳- یہ کہ بوجوہ مرقومۂ بالا پانی کوئین مذکور کا ناپاک ہوکر خرچ خانہ داری و دیگر اغراض کے لایق نہین رہا - اور مدعی اور اُسکا خاندان اُس کوئین اور اُسکے پانی کے استعمال اور استفادہ سے محروم ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۷۹

بابت جاری رکھنے کارخانۂ ایذارساں کے،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱- یہ کہ مدعی اراضی موسومہ ---- واقع ---- پر قابض ہے۔ اور اُس تمام عرصہ سے جو سوال ہذا مین بعد ازین مرقوم ہے قابض رہا ،

۲- یہ کہ تاریخ ---- ماہ ---- سنہ ---- سے مدعی علیہ کے کارخانہ فارات سے دھوان اور دیگر بخارات بدبودار اور سمیت آمیز اور مضر تندرستی اور مواد فاسد نکلتا ہے۔ اور اراضی مذکور پر پھیلتا ہے۔ اور وہان کی ہوا مین ملکر اُسکو بگاڑتا ہے۔ اور اراضی کی مٹی اور سطح پر بیٹھکر جمع ہوتا ہے ،

۳- یہ کہ اُسکی وجہ سے درخت اور جھاڑی اور نباتات اور فصل زراعت کو جو اُس زمین پر ہوتی ہے مضرت پہونچتی ہے۔ اور مالیت کا نقصان ہوتا ہے۔ اور مویشی [illegible] جو اُس زمین پر بستے ہین وہ ضعیف اور بیمار ہو جاتے ہین۔ اور چند اُن مین سے مسموم ہو کر مر گئے

۴- یہ کہ بوجہ مرقومہ بالا مدعی اراضی مذکور مین اپنی مویشی اور بھیڑون کو نہین چرا سکتا ہے۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا تو چرا سکتا۔ اب مدعی کو اپنی مویشی اور بھیڑیان اور پیشہ زراعت کے جانور وہان سے لیجانے پڑے۔ اور اراضی مذکور کے اس فائدہ بخش اور صحت اور استعمال اور دخل سے جوکہ درصورت نہونے وجہ مذکور کے حاصل ہوتا محروم ہے ،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۸۰

بابت مزاحمت راہ ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- یہ کہ مدعی قابض (ایک مکان واقع موضع ---- ) کا ہے اور اُسوقت جسکا ذکر بعد ازین مرقوم ہے قابض تھا ،

۲- مدعی مستحق تھا کہ سال بسال کے ہر موسم مین خود اور ہمراہی اپنے نوکرون کے مع سواری کے یا پیادہ پا اپنے (مکان) مذکور سے فلان کھیت کے اوپر ہوکر ایک شارع عام تک جایا کرے اور پھر شارع عام سے اُسی کھیت پر ہوکر اپنے مکان کو لوٹ آئے ،

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible] ١٧

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ مدعی کی پن چکی کی طرف پانی کم آتا ہے،

۴- یہ کہ اسوجہ سے مدعی —— مقدار غلہ یومیہ سے زیادہ نہیں پیس سکتا ہے حالانکہ اُس پانی کے پھیر دینے سے پہلے مدعی یومیہ —— مقدار غلہ پیس سکتا ہے،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۸۲

بابت مزاحمت استحقاق لینے پانی کے آبپاشی کیلیے

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ مدعی اراضی واقع —— کا قابض ہے - اور اسوقت جسکا ذکر بعد ازیں مرقوم ہے قابض تھا - اور استحقاق رکھتا تھا کہ فلاں نہر یا ندی یا نالی سے پانی کا حصہ اراضی مذکور کی آبپاشی کے لیے مستعمل کرے،

۲- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی علیہ نے اُس پانی کے حصۂ مذکور کو حسب مرقومۂ بالا لینے اور اُسکو استعمال کرنے سے مدعی کو اسطرح باز رکھا کہ پانی کی دھار کو بطریق ناجائز روک کر دوسری طرف پھیر دیا،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۸۳

بابت اُس زیان کے جو کرایہ دار نے کیا ہو،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے،

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی علیہ نے مدعی سے مکان نمبر —— واقع سڑک —— واسطے —— مدت کے کرایہ لیا تھا،

۲- یہ کہ مدعی علیہ کرایہ پر اُسمیں دخیل رہا،

۳- یہ کہ بایام دخل مذکور مدعی علیہ نے مکان کو بہت ضرر پہونچایا

ا دیواروں کو گرا ڈالا - فرش کو اکھاڑ ڈالا دروازوں کو توڑ ڈالا اور طور سے
ضرر کی تشریح جہاں تک کہ ممکن ہو کی جاوے ۱)
بنابران مدعی واسطے ہرجہ تعدادی مبلغ ــ کے دادخواہ ہے ،

نمبر ۸۴

نالش بابت حملہ اور زدوکوب کے ،

(عنوان)

(اب)۔ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ بمقام ــ مدعی علیہ نے مدعی پر حملہ کیا اور زدوکوب کیا
بنابران مدعی بابت ہرجہ مبلغ ــ کے دادخواہ ہے ،

نمبر ۸۵

بابت حملہ اور زدوکوب کے مع ہرجہ خاص ،

(عنوان)

(اب)۔ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ بمقام ــ مدعی علیہ نے
مدعی پر حملہ کر کے یہاں تک مارا کہ بیہوش ہو گیا ،
۲- یہ کہ مدعی اس وجہ سے بیکار ہو کر اپنے کام پر (اس کے بعد چھ ہفتہ تک)
نہ جا سکا اور مبلغ ــ معالجہ کے واسطے طبیب کو دینا پڑے - اور جب سے (اپنے داہنے
ہاتھ سے کام کرنے سے) معذور ہو گیا ہے - (یا جو کچھ ہرج ہوا ہو وہ بیان کرنا چاہیے)،
(استدعائے دادرسی)

نمبر ۸۶

بابت حملہ اور حبس بیجا کے ،

(عنوان)

(اب)۔ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ ــ ماہ ــ سنہ ــ بمقام ــ مدعی علیہ نے

نے مدعی پر حملہ کر کے اُسکو — پہر (یا گھنٹون تک) قید رکھا،

(اگر کوئی خاص ہرجہ ہوا ہو تو اُسکو بھی بیان کرنا چاہیے مثلاً)،

٢- یہ کہ اُس وجہ سے مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج بہت پہونچا- اور اُسکے اعتبار اور حیثیت کو بہت ضرر پہونچا- اور بدنامی ہوئی- اور اپنے کاروبار کو جاری رکھنے اور اہل وعیال کے واسطے اپنی ذاتی فکر وتردد کر کے معاش پیدا کرنے سے معذور رہا- اور حبس مذکور سے اپنی رہائی حاصل کرنے مین —— کا خرچ بھی پڑا (یا اور جو کچھ حال ہو بیان کیا جاوے)،

(استدعاے دادرسی)

نمبر ٨٧

بابت ضرر کے جو ریل کی سڑک پر مدعی علیہ کی غفلت سے ہوا،

(عنوان)

(الف) — مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

١- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی علیہم معمولاً مسافرون کو ریل ریل مابین مقام —— اور مقام —— کے پہونچایا کرتے تھے،

٢- یہ کہ بتاریخ مذکور مدعی ریل مذکور پر مدعی علیہم کی گاڑیون مین سے جو سڑک مذکور پر چلتین ایک گاڑی پر سوار ہوا،

٣- یہ کہ دراثناے سفر مذکور بمقام —— یا قریب اسٹیشن —— کے یا مابین اسٹیشن —— اور اسٹیشن —— کے [ریلوے مذکور پر انجن لڑ گیا- اور یہ حادثہ بوجہ غفلت اور ناقابلیت ملازمان مدعی علیہم کے واقع ہوا جسکے سبب سے مدعی کو بہت ضرر پہونچا (مدعی کی ٹانگ ٹوٹ گئی سر مین زخم لگا یا اور جو کچھ کہ خاص نقصان پہونچا ہو بیان کیا جاوے) اور معالجہ مین صرف پڑا- اور ہمیشہ کے واسطے اپنے کار سابقہ یعنی فروخت کے لیے پھیری کرنے سے معذور ہو گیا،

(استدعاے دادرسی)

ریا اس طور پر - ۲ - یہ کہ بتاریخ مذکور مدعا علیہم کے نوکرون نے ایسی غفلت اور بے تمیزی سے انجن اور گاڑیون کو جو اُس سے لگی ہوئی تھین مدعی علیہم کی ریلوے پر جس سے مدعی اُسوقت بطور جائز گذرتا تھا ہانکا اور چلایا - کہ وہ انجن اور گاڑی مدعی کی طرف آئی اور اُسکو ٹکر لگی جس سے الی آخرہ جیساکہ فقرہ ۲ - مین ہے)،

نمبر ۹۸

نالش بابت اُس نقصان کے جو بے احتیاطی کے ساتھ ہانکنے سے پیدا ہو،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ - مدعی جوتا بنانے والا ہے - اور اپنا کارخانہ مقام —— مین چلاتا ہے - اور مدعی علیہ سوداگر ہے مقام —— کا،

۲ - (۲۳ مئی سنہ ۱۸۹۳ع) کو مدعی شہر کلکتہ مین دوپہر پر تین بجنے کے عمل مین چورنگی کی سڑک ہوکر جانب پورب پیادہ پا جاتا تھا - راہ مین سڑک موسومہ ہرنگٹن اسٹریٹ کو قطع کرنا پڑا جو اُس سڑک اور سڑک چورنگی کا تقاطع زوایاے قائمہ پر ہوتا ہے جب مدعی سڑک کے اس پار سے اُس پار جاتا تھا اور قبل اسکے کہ وہ اُس پار کے راستہ گذر رہروان پیادہ تک پہونچنے پائے ایک گاڑی مدعی علیہ کی جسمین دو گھوڑے لگے تھے اور جو بسپردگی اور اہتمام ملازمان مدعی علیہ کے تھی دفعۃً اور براہ غفلت اور بلا ہوشیار کرنے راہ گیرون کے تندی اور نہایت خطرناک کے ساتھ ہرنگٹن اسٹریٹ سے نکل کر سڑک چورنگی مین داخل کی گئی - گاڑی مذکور کے بم سے مدعی کو چوٹ لگی اور اُسکے صدمہ سے مدعی گر پڑا - اور گھوڑون کے پاؤن کے تلے بہت روندا گیا،

۳ - اُس صدمہ اور گر پڑنے اور روندے جانے سے مدعی کا بایان ہاتھ ٹوٹ گیا - اور اُسکے پہلوؤن اور پیٹھ مین اور جسم کے اندر بھی

صدمہ پہونچا - اور اُن ضربات اور صدمات کے سبب سے مدعی چار مہینے تک بیمار اور بہت تکلیف اُٹھا رہا - اور اپنا کاروبار نہ کرسکا - اور ڈاکٹرون کے حق الخدمت اور دیگر اخراجات مین مدعی کا بہت روپیہ صرف ہوا - اور اُسکے کاروبار اور منافع مین بہت کمی ہوئی

لہذا مدعی دعویدار ہے کہ مبلغ —— بطور خسارہ اُسکو دلایا جاوے،

(عنوان)

مدعی علیہ کا بیان تحریری

۱ - مدعی علیہ کو بیان مدعی سے انکار ہے - کہ گاڑی متذکرہ عرضی دعوی مدعی علیہ کی گاڑی ہے - اور نہ وہ مدعی علیہ کے ملازمون کے اہتمام اور سپردگی مین تھی - اُس گاڑی کے مالک سمیان (ہ و) اور (ز ح) ساکن —— اسٹریٹ شہر کلکتہ پیشہ اڈگروہ کے ہین جنسے مدعی علیہ گاڑیان اور گھوڑے کرایہ پر لیا کرتا ہے - اور وہ شخص جسکے اہتمام اور سپردگی مین گاڑی تھی سمیان (ہ و) اور (ز ح) کا ملازم تھا،

۲ - مدعی علیہ تسلیم نہین کرتا ہے کہ گاڑی مذکور دفعۃً یا براہ غفلت یا بلا ہوشیار کرنے راہگیرون کے یا خطرناک تندی اور تیزی کے ساتھ چلتی ہوئی ہرنگٹن اسٹریٹ سے موڑی گئی

۳ - مدعی علیہ کا یہ بیان ہے کہ ممکن تھا کہ اگر مدعی احتیاط اور کوشش معقول عمل مین لاتا تو ضرور گاڑی مذکور کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتا اور اپنے تئین اُسکے صدمہ سے بچاتا،

۴ - عرضی دعوی کی تیسری دفعہ مین جو مراتب مندرج ہین اُنکو مدعی علیہ تسلیم نہین کرتا ہے،

---

نمبر ۸۹

بابت تحریر تہمت آمیز - جس حال مین

کہ خود عبارت تہمت آمیز ہو

(عنوان)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

16

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

16

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے کام پر نوکر رکھنے سے انکار کیا)

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۹۳

بابت نالش فوجداری مبنی بر عداوت،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے،

۱- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقام ــــ مدعی علیہ نے وارنٹ گرفتاری کا ــــ (مجسٹریٹ شہر مذکور یا جو کچھ کہ صورت ہو) سے بالزام ــــ جاری کرایا جس سے مدعی گرفتار کیا گیا اور تا میعاد ــــ (دن یا گھنٹہ) قید رہا اور اسکو ضمانت تعدادی مبلغ ــــ اپنی رہائی حاصل کرنے کے لیے دینی پڑی،

۲- یہ کہ یہ امر مدعی علیہ نے عداوتاً اور بلا وجہ معقول یا قرین قیاس کے کیا،

۳- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مجسٹریٹ موصوف نے مدعی علیہ کی نالش کو خارج کر کے مدعی کو بری کیا،

۴- یہ کہ بہت اشخاص نے جنکے نام مدعی کو معلوم نہیں ہیں گرفتاری کا حال سنکر، مدعی کو مجرم خیال کر کے مدعی کے ساتھ کاروبار کرنا چھوڑ دیا ہے یا بوجہ اس گرفتاری کے مدعی کو صدمہ کرب یا تحریر بیوپاری (دور) جاتا رہا یا یہ کہ بوجود قید رہنے مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج پہنچا اور اپنا کاروبار کرنے سے معذور رہا اور اُسکے اعتبار میں بھی خلل آیا اور قید سے رہائی حاصل کرنے اور اُس نالش کی جوابدہی میں خرچ بھی کرنا پڑا،

(استدعاے دادرسی)

(د) - عرائض دعوی نالشات جائداد خاص کی

نمبر ۹۴

نالش - ایک کامل کیفیت کی واسطے قبضہ جائداد غیر منقولہ کے،

عنوان

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔

۱- یہ کہ (ض غ) مالک کامل ملکیت (محال یا حصہ محال موسومہ واقع ضلع ـــ جسکی مالگذاری بقدر مبلغ ـــ ہے اور مالیت تخمینی بقدر مبلغ ـــ ہے یا مالک مکان نمبر ـــ واقع محلہ ـــ شہر کلکتہ جسکی تخمینی مالیت بقدر مبلغ ـــ ہے) کا تھا ،

۲- یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ (ظ) نے خلاف قانون (ض غ) مذکور کو اُس محال (یا حصہ یا مکان سے بیدخل کر دیا) ،

۳- یہ کہ بعد ازاں (ض غ) بلا وصیت (اب) مدعی مذکور کو اپنا وارث حی و قائم چھوڑ کر مر گیا ،

۴- یہ کہ مدعی علیہ قبضہ اُس محال (یا حصہ یا مکان) کا مدعی کو نہیں دیتا ہے ،

مدعی دادخواہ امور مفصلۂ ذیل کا ہے ۔

(۱)- دخلیابی جایداد مذکورہ ،

(۲)- دلاپانے مبلغ ـــ کا بابت ہرجہ بیدخلی مذکور کے ،

دوسرا نمونہ

(اب) مدعی مذکور یہ عرض کرتا ہے کہ ۔

۱- تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کو مدعی نے بذریعہ دستاویز تحریری کے مکان و احاطہ (نمبر ۵۲ - واقع سٹرک رسل اسٹریٹ متعلق ـــ) بکرایہ ماتین روپیہ ماہواری فی ۔ پانچ برس کے لیے تاریخ ـــ سے مدعی علیہ کو کرایہ پر دیا ،

۲- اُس دستاویز کی رو سے مدعی علیہ نے اپنی طرف سے وعدہ کیا کہ مکان و احاطہ مذکور کو درست سے درست اور لایق سکونت کے رکھیگا ،

۳- دستاویز مذکور مین ایک دفعہ مندرج اوپھیر دخل کرنے کی ہے جسکا یہ مضمون ہے
کہ اگر زر کرایہ بمقررہ عام اس سے کہ وہ طلب کیا جاوے یا نہین واجب الادا ہونے
سے اکیس روز تک ادا نہ کیا جاوے یا اگر مدعی علیہ کسی وعدہ کی تعمیل مین جسکا ایفاء
اپنے ذمہ لیا ہو قصور کرے تو مدعی مستحق ہوگا کہ مکان واحاطہ مذکور پر پھیر دخل کرلے ،

۴- تاریخ — ماہ — سنہ — کو ایک مہینے کا کرایہ اور تاریخ — ماہ —
سنہ — کو ایک اور مہینے کا کرایہ واجب الادا ہوگیا اور تاریخ — ماہ — سنہ
— تک دونون مہینون کا کرایہ اکیس روز تک غیر مودی رہا تھا اور ابتک غیر مودی ہے
۵- اُس تاریخ — ماہ — سنہ — ۱۸ ع کو مکان واحاطہ مرمت سے
درست اور لایق سکونت کے نہ تھا اور نہ اب ہے اور اُس مکان واحاطہ کو مرمت سے
درست اور لایق سکونت کرنے مین زر خطیر صرف ہوگا اور مدعی کی ملکیت آیندہ مین [illegible]
سے بہت کمی ہوگئی ہے - لہذا مدعی مراتب مفصلہ ذیل کا دعوی کرتا ہے ،

(۱) - دخل اوپر مکان اور احاطہ مذکور کے ،
(۲) - مبلغ — بابت باقی زر کرایہ کے ،
(۳) - مبلغ — بابت خسارہ باعث وعدہ خلافی مدعی علیہ نسبت مرمت
وغیرہ مکان کے ،
(۴) - مبلغ — بابت دخل مکان واحاطہ مذکور تاریخ — ماہ
سنہ ۱۸ ع سے روز حصول دخل تک ،

---

# نمبر ۹۵
## نالش اسامی کی
### (عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ،

۱- یہ کہ (د د) مالک کامل (قطعہ اراضی واقع شہر گلگتہ ـــ محدود بحدود حسب
ذیل) کا ہے جسکی مالیت تخمینی بہ تعداد مبلغ ـــ ہے ،
۲- یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ [د د] مذکور نے اراضی
مذکور مدعی کو واسطے ـــ سال کے تاریخ ـــ سے پٹہ پر دی ،
۳- یہ کہ مدعا علیہ قبضہ اُسکا مدعی کو نہیں دیتا ہے ،
(استدعاے دادرسی)

نمبر ۹۶

بابت جایداد منقولہ جو بیجا طور پر لے لی گئی ہو

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ مدعی مالک (یا قابض)
ایک سو بورے آٹے کا تھا جسکی تخمینی مالیت مبلغ ـــ ہے ،
۲- یہ کہ بتاریخ مذکور بمقام ـــ مدعا علیہ نے وہ آٹا اُس سے لے لیا ،
بنابران مدعی دادخواہ بابت اُمور مفصلۂ ذیل کے ہے -
اول - واسطے دلاپانے قبضہ مال مذکور کے یا جس حال مین کہ اُس مال کا
قبضہ نہ مل سکے تو واسطے دلاپانے مبلغ ـــ کے ،
دوم - بابت مبلغ ـــ ہرجہ روک رکھنے مال مذکور کے ،

نمبر ۹۷

بابت مال منقولہ جو بیجا طور پر روک رکھا گیا ،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ مدعی

مالک (یا وہ واقعات لکھے جائیں جنسے حق قبضہ کا ظاہر ہوتا ہو) مال مسرقہ
مسلکہ کا مقدار مال کی تصریح لکھنی چاہیے) اور مالیت تخمینی اُس مال کی بقدر مبلغ ____ ہے
۲- یہ کہ تاریخ مذکور سے تا شروع نالش ہٰذا مدعیٰ علیہ نے وہ مال مدعی کو نہیں دیا ہے
۳- یہ کہ اس نالش کے شروع ہونے سے پہلے یعنی بتاریخ ____ ماہ
سنہ ____ مدعی نے مال مذکور مدعیٰ علیہ سے طلب کیا لیکن اُسنے دینے سے انکار کیا
بنا بران مدعی دادخواہ واسطے امور مفصلۂ ذیل کے ہے -
اول - واسطے دلاپانے قبضہ مال مذکور کے یا جس حال مین کہ قبضہ اُس مال کا
نہ مل سکے تو واسطے دلاپانے مبلغ ____ کے،
دوم - واسطے مبلغ ____ یعنی ہرجہ روک رکھنے مال مذکور کے،

فہرست مال،

## نمبر ۹۸

نالش بنام اُس شخص کے جسنے بفریب خریداری کی اور بنام اُسکے جسکے نام
اُسنے منتقل کیا درحالیکہ منتقل الیہ کو اُس فریب کا علم تھا،

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
۱- یہ کہ بتاریخ ____ ماہ ____ سنہ ____ بمقام ____ مدعیٰ علیہ (ج د) نے
مدعی کو اس بات کی رغبت دلانے کے لیے کہ کچھ مال اُسکے ہاتھ فروخت کیا جاوے مدعی سے
یہ ظاہر کیا کہ (مدعیٰ علیہ مستطیع اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مبلغ ____ کا مقدور رکھتا ہے)
۲- یہ کہ مدعی اسوجہ سے (ج د) مذکور کے ہاتھ (ایک سو صندوق چاے کے) جنکی
تخمینی مالیت بتعداد مبلغ ____ ہے بیچنے اور حوالہ کردینے پر راغب ہوا،
۳- یہ کہ بیانات مذکور دروغ تھے اور اُس وقت (ج د) مذکور

اُنکو دروغ جانتا تھا [یا یہ کہ بیانات مذکور کے وقت (ج د) مذکور دیوالیہ† تھا اور اپنا دیوالیہ ہونا جانتا تھا]،

۴- یہ کہ (ج د) مذکور نے مین بعد وہ مال بلاقیمت (ہ و) مدعی علیہ کے ہاتھ (یا جسکو اُس بیان کے جھوٹ ہونے کا علم تھا) منتقل کیا،

بنابران مدعی دادخواہ ہے کہ -

۱- مال مذکور دلایا جاوے یا جس حال مین کہ یہ ممکن نہو مبلغ —— دلایا جاوے،

۲- مال مذکور کو روک رکھنے کی بابت ہرجہ مبلغ —— دلایا جاوے،

۵ - عرایض دعوی دادرسی خاص،

نمبر ۹۹

بابت فسوخی معاہدہ کے غلطی کی بناپر،

(عنوان)

(الف)- مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ ایک قطع اراضی اذان مدعی علیہ واقع مقام —— (دس بگہہ ہے)،

۲- یہ کہ مدعی کو اُس بات سے اُس اراضی کو لقیمت مبلغ —— خریدنے کے لیے این اعتبار رغبت دلائی گئی کہ وہ بیان راست تھا اور مدعی نے ایک قرارنامہ پر دستخط کر دیے چنانچہ نقل اُسکی منسلک ہے لیکن اُس اراضی کا قبالہ مدعی کے نام نہین لکھدیا گیا،

۳- یہ کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— مدعی نے مدعی علیہ کو مبلغ —— منجملہ زرثمن کے ادا کر دیے،

† تنبیہ من المترجم - اس ترجمہ مین لفظ دیوالیہ کا اُس شخص کے واسطے مستعمل ہوا ہے جسکے قرضے اتنے ہون کہ وہ اُنکو اپنی کل جایداد سے نہ ادا کر سکتا ہو چونکہ اس تمام معنی کے لیے کوئی لفظ ہندوستانی زبان مین مروج نہین ہے اسواسطے دیوالیہ کا لفظ جو ایکٹ ۵ - سنہ ۱۸۷۵ء مین اور اور پچھلے قانون مین مستعمل ہوا ہے بطور اصطلاح کے قائم رکھا گیا،

۴- یہ کہ قطعہ اراضی مذکور فی الحقیقت صرف (پانچ بیگھہ) ہے،

بنابران مدعی دادخواہ ہے کہ۔

اول - مبلغ ــــ مع سود تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ سے دلادیے جائین

دوم - اقرارنامہ مذکور واپس کر دیا جاوے اور منسوخ ہو،

نمبر ۱۰۰

برائے صدور حکم ممانعت زیان

(عنوان)

(الف) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- یہ کہ مدعی مالک کامل (یہان جایداد کا بیان کرنا چاہیے) کا ہے،

۲- یہ کہ مدعی علیہ اُسپر بموجب پٹہ دیے ہوئے مدعی کے قابض ہے،

۳- یہ کہ مدعی علیہ نے بلارضامندی مدعی چند قیمتی درخت کاٹ ڈالے ہین اور بیچ دینے کے لیے چند اور درخت کاٹ ڈالنے کو کہتا ہے،

بنابران مدعی دادخواہ ہو کر مستدعی ہے کہ مدعی علیہ اُس اراضی مین کوئی اور زیان کرنے یا زیان کرنے کی اجازت دینے سے بذریعہ حکم امتناعی کے باز رکھا جاوے (جائز ہے کہ معاوضہ زر نقد کے دلادینے کی درخواست بھی کیجاوے)

نمبر ۱۰۱

نالش امر تکلیف دہ کے دفع کرنے کے لیے

(عنوان)

(الف) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- یہ کہ مدعی (مکان نمبر ــــ واقع سڑک ــــ شہر کلکتہ) کا مالک بملکیت کامل ہے اور ہمیشہ اُس تمام وقت مین جسکا ذکر

ذیل میں ہے مالک رہا
۲- یہ کہ مدعی علیہ مالک بملکیت کامل (ایک قطعہ اراضی واقع سڑک مذکور) کا ہے اور اُس تمام وقت میں مالک رہا ،
۳- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی علیہ نے قطعہ اراضی مذکور پر ایک مذبح مقرر کیا اور وہ مذبح ہنوز وہان قائم ہے اور اُس روز سے اسوقت تک جانوروں کو ہمیشہ وہان لگاکر ذبح کرتا رہا ہے (اور خون اور چھیچھڑے وغیرہ فضلہ سڑک مذکور میں مدعی کے مکان مذکور کے سامنے پھینکوا تا رہتا ہے)،
۴- یہ کہ بوجوہ مرقومہ بالا مدعی کو مکان مذکور چھوڑ دینا پڑا اور اُسکو کرایہ پر بھی نہین چلا سکتا ہے
بنابران مدعی دادخواہ ہوکر مستدعی ہے کہ وہ امر تکلیف دہ موقوف کرایا جاوے ،

نمبر ۱۰۲

مجرائے آب یعنی پانی کے گول یا نالی کو پھیر دینے کی ممانعت کا حکم حاصل کرنے کے لیے

(عنوان)

(اب) ــ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـ

(مثل نمونہ نمبر ۸۱)

مدعی ـ دادخواہ ہوکر مستدعی ہے کہ مدعی علیہ بذریعہ حکم امتناعی کے اس پانی کو پھیر دینے سے باز رکھا جاوے ،

نمبر ۱۰۳

برائے دلاپانے مال منقولہ کے جسکے تلف کر ڈالنے کی مدعی علیہ دھمکی دیتا ہے اور بغرض صدور حکم امتناعی کے

(عنوان)

(اب) ــ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ـ
۱ـ یہ کہ مدعی (اپنے دادا کی ایک شبیہ کا جسے ایک نامی مصور نے تیار کیا تھا) مالک ہے اور ان تمام اوقات پر جنکا ذیل میں ذکر ہے مالک تھا اور اُس شبیہ کی کوئی نقل موجود نہیں دریا

کوئی ایسا امر بیان کیا جاوے جس سے ظاہر ہو کہ مال اس قسم کا ہے کہ بصرف زر کثیر بہم نہیں پہونچ سکتا،
۲- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے اُسکو بحفاظت رکھنے کے لیے مدعی علیہ کے پاس رکھوایا تھا،
۳- یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے وہ شبیہہ مدعی علیہ سے مانگی اور جو خرچ واجبی اُسکو بحفاظت رکھنے کا ہوا ہو اُسکے ادا کر دینے کو کہا،
۴- یہ کہ مدعی کو اُسکے حوالہ کر دینے سے مدعی علیہ نے انکار کیا اور دھمکی سے کہتا ہے کہ اگر اُسکے حوالہ کر دینے کو کہا جائیگا تو وہ اُسے چھپالیگا یا بیچ ڈالیگا یا کاٹ ڈالیگا یا اُسکو ضرر پہونچائیگا
۵- یہ کہ اگر کسی قدر معاوضہ زر نقد دیا جاوے تو وہ معاوضہ کافی واسطے مدعی کے (شبیہہ) مذکور کے تلف ہو جانے کا نہوگا،
بنابران مدعی دادخواہ ہے کہ۔
اول- بذریعہ حکم امتناعی کے مدعی علیہ (شبیہہ) مذکور کے بیچنے یا چھپا ڈالنے یا اُسکو ضرر پہونچانے سے باز رکھا جاوے،
دوم- مدعی علیہ سے (شبیہہ) مذکور مدعی کو واپس دلا دی جاوے،

نمبر ۱۰۲

نالش امین برا تصفیہ بین المتنازعین

(عنوان)

(اب) - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱- یہ کہ قبل اُن دعاوی کے جنکا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے (ج) مدعی کے پاس ــــ (یہاں تصریح مال کی کرنی چاہیے) (بحفاظت رکھنے کے لیے) امانت رکھا تھا،
۲- یہ کہ مدعی علیہ (ج د) اُسی مال کا دعوی کرتا ہے اس بیان سے کہ (ج) مذکور نے وہ مال اُسکے نام منتقل کر دیا ہے،
۳- یہ کہ مدعی علیہ (ہ و) اُسی مال پر [بذریعہ تحریر اس مضمون کے کہ (ج) مذکور نے وہ مال اُسکے نام منتقل کیا ہے] دعویدار ہے،

۴- یہ کہ مدعی ان دونون مدعیٰ علیہما کے حقوق کے حال سے ناواقف ہے،
۵- یہ کہ مدعی کو اُس مال پر کچھ دعوی نہین ہے اور اُس مال کو اُن اشخاص کے
ہاتھ جنکی عدالت ہدایت کرے حوالہ کر دینے پر آمادہ اور راضی ہے،
۶- یہ کہ مدعیٰ علیہم مین سے کسی کے ساتھ سازش کرکے نالش رجوع نہین کی گئی ہے،
بنابران مدعی دادخواہ ہے کہ-

اول- بذریعہ حکم امتناعی کے مدعیٰ علیہم کو ممانعت ہو کہ اُس مال کی نسبت
مدعی پر کوئی مقدمہ قائم نکرین،
دوم- اُنکو حکم ہو کہ اُس مال کی نسبت اپنے اپنے دعوی کا تصفیہ عدالت سے کرائین
[سوم- کسی شخص کو دراثنائ نزاع عدالت اُس مال کے] وصول کرنے کی
اجازت دیجاوے،
چہارم- جب اُس (شخص) کو مال مذکور حوالہ کیا جاوے تو مدعی بری کر دیا جاوے
کہ اُس مال کی نسبت مدعیٰ علیہم مین سے کسی کا مواخذہ مدعی سے نہ رہے،

نمبر ۱۰۵

براد اہتمام قرضخواہ کے

(عنوان)

(اب)- مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے-
۱- (ہ و) متوفی ساکن ـــــ بروقت اپنی وفات کے قرضدار مدعی کا واسطے
مبلغ (یہان نوعیت قرضہ اور حال اُسکی ضمانت یا کفالت کا اگر کچھ ہو بیان
کرنا چاہیے) کے تھا اور اُسکی جایداد اب تک مقروض ہے،
۲- (ہ و) مذکور نے وصیتنامہ مورخہ ـــــ لکھدیا اور اُسکی رو سے
(ج د) کو وصی مقرر کیا (یا اپنی جایداد امانت وغیرہ مین رکھی

یا بلا وصیت مر گیا یعنی جیسی کہ صورت ہو)

۳- یہ کہ وصیت مذکور کو (ج د) مذکور نے ثابت کیا (یا چٹھیات مہتمم ترکہ اُسکو عطا ہوئی ہین) وغیرہ،

۴- یہ کہ مدعی علیہ نے (ہ و) متوفی کی جایداد منقولہ (اور غیر منقولہ یا آمدنی جایداد غیر منقولہ) پر قبضہ کر لیا ہے اور مدعی کو قرضہ مذکور نہین ادا کیا۔

۵- یہ کہ (ہ و) مذکور بتاریخ یا قریب تاریخ ـــ کے فوت ہُوا،

۱- یہ کہ مدعی مستدعی ہے کہ (ہ و) متوفی کے مال منقولہ اور (غیر منقولہ) کا حساب لیا جاوے اور اُسکا اہتمام حسب ڈگری عدالت کے جو صادر ہو کیا جاوے،

## نمبر ۱۰۶

برا اہتمام جایداد متوفی بذریعہ خاص موصیٰ لہم کے،

(عنوان)

(نمونہ ۱۰۵- کو اس طور پر بدل دو)

[فقرہ اول و ترک کرو اور فقرہ ۲ سے شروع کرو [(ہ و) متوفی ساکن ـــ نے قبل مرگ وصیت نامہ مرقومہ تاریخ ـــ حسب ضابطہ لکھا اور اُسکے ذریعہ سے (ج د) کو اپنا کار مقرر کیا اور اس وصیت نامہ کی رو سے مدعی کے لیے (یہان خاص شے وصیتی لکھنی چاہیے) چھوڑ گیا'

بجاے فقرہ ۴ کے یہ عبارت قائم کرو،

مدعی علیہ (ہ و) مذکور کی جایداد منقولہ پر قابض ہے اور منجملہ دیگر اشیاء کے (یہان نام خاص شے وصیتی کا لکھنا چاہیے)،

بجاے شروع فقرہ ۶ کے یہ عبارت قائم کرو،

مدعی مستدعی ہے کہ مدعی علیہ کو حکم ہو کہ (یہان نام خاص شے وصیتی کا لکھا جائیگا) مذکور مدعی کے حوالہ کرے یا یہ کہ الخ،

۲- موصی یکم جولائی ۱۹۰۸ء کو مرگیا اور مدعی علیہ نے اُسکا وصیت نامہ بہ ثبوت [illegible] ۱۹۰۸ء کو ثبت کیا۔ مدعی کی شادی نہیں ہوئی،

۳- موصی اُسکی وفات کے وقت جایداد منقولہ اور غیر منقولہ کا مستحق تھا۔ مدعی علیہ نے جایداد غیر منقولہ کے زر کرایہ یا لگان کا تحصیل کرنا شروع کیا اور جایداد منقولہ کو بھی ایک جگہ جمع کیا۔ مدعی علیہ نے جایداد غیر منقولہ میں سے کچھ جایداد بیع کی ہے۔

لہذا مدعی امور مذکورہ ذیل کا خواہاں ہے۔

۱- یہ کہ (اب) کی جایداد منقولہ اور غیر منقولہ کا اہتمام اس عدالت میں ہووے اور اس مراد سے ہدایات مناسب جاری ہوں اور حساب دیا جاوے

۲- ایسی داد رسی مزید کی جاوے جو بلحاظ حالات مقدمہ ضروری ہو،

مابین (د د) مدعی اور (ذ ح) مدعی علیہ

مدعی علیہ کا بیان تحریری

۱- (اب) کے وصیت نامہ میں جایداد اُسکی قرضوں میں مکفول تھی۔ وہ بروقت وفات دیوالیہ تھا۔ وہ مستحق تھا کہ اپنی وفات کے روز کچھ جایداد غیر منقولہ حاصل کرتا جسکو مدعی علیہ نے فروخت کرڈالا اور جسکے زر ثمن سے مبلغ ــــــ پیدا ہوا اور موصی کے پاس کچھ جایداد منقولہ تھی جسکو مدعی علیہ نے فراہم کیا اور جسکی فروخت سے مبلغ ــــــ پیدا ہوا،

۲- مدعی علیہ نے تمام مبالغ مذکور اور نیز مبلغ جو مدعی علیہ کو جایداد غیر منقولہ کے کرایہ یا لگان سے وصول ہوا موصی کی تکفین اور تدفین میں اور اخراجات وصیتی اور موصی کے بعض قرضوں کے ادا کرنے میں صرف کیا،

۳- مدعی علیہ نے آمدنی اور خرچ کا حساب بناکر اُسکی ایک نقل

بتاریخ (۱۰ جنوری [illegible]) مدعی کے پاس بھیجدی اور واسطے تصدیق حساب کے مدعی کو کہا کہ رسیدات وغیرہ بلا مزاحمت آکر دیکھ لو مگر اُسنے پیغام مدعی علیہ کا قبول نہ کیا،

۴- مدعی علیہ کو یہ عذر ہے کہ خرچہ مقدمہ کا مدعی کے ذمہ پڑنا چاہیئے،

## نمبر ۱۰۹

### تعمیل امانت

بعدالت ——— مقام

مقدمہ دیوانی نمبر

(اب) ساکن ——— مدعی بنام (ج د) ساکن ——— متمتع یا احد الاشخاص متمتع مدعی علیہ

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱- یہ کہ مدعی منجملہ امناء کے ایک امین بموجب ایک تملیک نامہ کے جو بتاریخ یا اُسکے قریب کسی تاریخ پر بروقت ازدواج (ہ و) اور (ز ح) یعنی والد اور والدہ مدعی علیہ کے لکھا گیا یا بموجب دستاویز حوالگی جایداد اور اموال (ہ و) کے جو (ج د) مدعی علیہ اور دیگر قرضخواہان (ہ و) کی منفعت کے واسطے عمل میں آئی،

۲- (اب) مذکور نے اپنے ذمہ کار امانت مذکور کا لیا اور مال منقولہ اور غیر منقولہ پر جو بذریعہ دستاویز مذکورہ بالا کے منتقل کیا گیا (یا حوالہ کیا گیا) (یا مال مذکور کی آمدنی پر) قابض ہے،

۳- (ج د) مذکور دستاویز مذکورہ بالا کے بموجب دعوی استحقاق انتفاع کا رکھتا ہے

۴- مدعی چاہتا ہے کہ حساب تمام لگان یا کرایہ اور منفعت جایداد غیر منقولہ مذکور کا اور زر ثمن جایداد غیر منقولہ یا منقولہ مذکور کا یا اُسکے حصہ کا یا زر ثمن جایداد منقولہ مذکور یا اُسکے حصہ کا یا منافع کا جو کہ مدعی کو بمنصب انصرام کار امانت مذکور کے ہوا) سمجھا دے پس مدعی مستدعی ہے کہ عدالت روبرو (ج د) مذکور

اور ایسے دیگر اشخاص کے جنکو غرض ہو اور عدالت ہدایت کرے امانت مذکور کا حساب لے لے اور کل جایداد امانتی مذکور کا اہتمام واسطے منفعت (ج د) مدعی علیہ کو اور تمام دیگر اشخاص کے جنکو اہتمام مذکور میں غرض ہو عمل مین لائے یا (ج د) مذکور اس امر کے عمل مین نہ آنے کی وجہ معقول بیان کرے ،

[تنبیہ — جب کہ نالش منجانب شخص متمتع ہو تو عرضی دعوی بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب مثل عرضی دعوی موصی لہ کے ہو]

نمبر ۱۰۹

بیعبات یا بیع

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

۱— یہ کہ بذریعۂ رہن نامہ کے جو بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— لکھا گیا تھا ایک مکان مع باغ اور دیگر متعلقات کے اندر حدود علاقہ اس عدالت کے مدعی علیہ نے مدعی اور اسکے ورثا (یا اوصیا یا مہتمان ترکہ) اور محول الیہم کے نام بعوض زر اصل مبلغ مع سود بحساب فی صدی مبلغ —— سالانہ کے منتقل کیا اس شرط پر کہ فلان تاریخ جبکو گذرے ہوئے مدت ہوئی یا دا ے زر اصل مذکور مع سود مدعی علیہ کو اسکا انفکاک کرانے کا

۲— اب مدعی کو مبلغ —— بابت اصل و سود رہن مذکور کے مدعی علیہ سے یافتنی ہے

۳— مدعی مستدعی ہے کہ عدالت سے مدعی علیہ کو حکم ہو کہ (الف) زر مذکور مع اُسقدر سود مزید کے جو تاریخ گذرنے عرضی دعوی سے تاریخ ادا تک واجب ہو اور نیز خرچہ نالش ہذا اُس تاریخ پر جو کہ عدالت سے مقرر کیجاے ادا کر دے اور در صورت نہ ادا کرنے کے حق انفکاک مکان مرہونہ مذکور کا ساقط ہو کر بیعبات ہو جاے اور مدعی کو مکان وغیرہ مرہونہ پر قبضہ دلایا جاے یا (ب) یہ کہ مکان مذکور مع

کر دیا جاوے اور زر ثمن سے زر اصل اور سود اور خرچہ مذکور ادا کیا جاوے - اور (ج) اگر زر فروخت
مبلغ مذکور کی باقی کامل کے لیے کافی نہ ہو تو مدعی علیہ تعداد کمی مع سود بالا سے کی بحساب
سے رحچہ روپیہ سیکڑا سالانہ تا روز وصول مدعی کو ادا کرے - اور (د) مدعی مستدعی ہے کہ
براد مذکور تمام ہدایات مناسب عدالت سے صادر ہون - اور حساب لیا جاوے'

نمبر ۱۱۰

انفکاک

(عنوان)

نمونہ نمبر ۱۰۹ کو اس طور پر بدل دینا چاہیے کہ فریقین اور واقعات مین
سے ایک بجائے دوسرے کے فقرہ اول مین بدل دیا جاوے'
بجائے فقرہ ۲ - کے یہ قائم کرنا چاہیے'
۲ - اب مدعی سے مدعی علیہ کو بابت زر اصل اور سود رہن مذکور کے کل مبلغ
—— باقی ہے - اور یہ روپیہ مدعی مدعی علیہ کو ادا کر دینے پر مستعد اور راضی ہے -
اور اس عرضی دعوی کے گذرنے سے پہلے اس امر کی مدعی علیہ کو اطلاع تھی'
بجائے فقرہ ۳ - کے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے -
مدعی مستدعی ہے کہ مکان مذکور انفکاک کرا لے - اور مدعی علیہ کو حکم ہو کہ
بر وقت ادا ہونے مبلغ —— مذکور مع سود اور اسقدر خرچہ کے (اگر کچھ ہو) جو کہ عدالت
ایک تاریخ تک جسے وہ مقرر کریگی دلانے مکان مذکور مدعی کو بذریعہ تحریر واپس کرے
اور نیز یہ کہ عدالت واسطے مرتب کرانے اور تکمیل کرنے ایسی تحریر واپسی کے اور عمل مین
لانے ایسے افعال دیگر کے جو کہ مدعی کو مکان مذکور بر رہن مرہونہ سے مبرا ہو کر قابض
ہونے کے لیے ضروری ہون ہدایات مناسب صادر کرے'

نمبر ۱۱۱

## تعمیل خاص (نمبر۱)

(عنوان)

(ا ب)۔ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ بذریعہ ایک اقرارنامہ مورخہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ و دستخطی (ج د) مدعی علیہ مذکور کے اسنے مدعی سے ایک جائداد غیر منقولہ جسکا بیان اور ذکر اقرارنامہ مذکور مین ہے بعوض مبلغ ــــ خرید کرنے (یا فروخت کرنے) کا اقرار کیا'

۲۔ مدعی نے (ج د) مذکور سے درخواست کی کہ وہ اپنی طرف سے اُس اقرارنامہ کی تعمیل خاص کرے لیکن اسنے نہین کی'

۳۔ مدعی اپنی طرف سے خاص تعمیل اقرارنامہ کی کرنے پر مستعد اور راضی ہے اور اس امر کی اطلاع (ج د) مذکور کو ہے'

(۴) بنابرآن مدعی دادخواہ بدین مراد ہے کہ عدالت (ج د) مذکور کو اقرارنامہ مذکور کی تعمیل خاص کرنے اور اُن تمام افعال کے عمل مین لانے کا حکم دے جو کہ جائداد مذکور پر مدعی کو قبضہ کامل دینے یا جائداد مذکور کا انتقال و قبضہ حاصل کرنے) کے لیے ضروری ہون اور نیز یہ کہ خرچہ اُس نالش کا ادا کرے'

[تنبیہ۔ جو نالش کہ واسطے حوالہ کرنے کسی اقرارنامہ کے براد اسکی تنسیخ کے ہو تو تین فقرہ ہاے ۲-۳-۴ متروک کیے جائین۔ اور بجاے اُنکے ایک فقرہ اس طور کا قائم کیا جاے جسمین بالعموم وجوہ چاہنے والے اقرارنامہ اور اُسکی تنسیخ کی مرقوم ہون۔ مثلاً یہ کہ مدعی نے اُسپر دستخط غلطی سے کیے یا حراست کی حالت مین کیے یا مدعی علیہ کے کسی فریب کے سبب سے کیے۔ اور جسطرح کی دادرسی مطلوب ہو اُسی کے موافق استدعا کا مضمون بدلا جاے']

نمبر ۱۱۲

## تعمیل خاص (نمبر۲)

(عنوان)

(اب) ــ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ــ

ا ــ یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی علیہ قطعاً مستحق ایک جائداد غیر منقولہ کا تھا جسکی تصریح اقرارنامہ منسلکہ مین مندرج ہے '

۲ ــ یہ کہ اسی تاریخ کو مابین مدعی اور مدعی علیہ کے ایک اقرارنامہ بدستخط طرفین لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے '

۳ ــ یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے مبلغ ــــ مدعی علیہ کو دینے کے لیے کہا ــ اور بعوض اسکے انتقال نامہ جائداد مذکور کا چاہا '

۴ ــ یہ کہ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ مدعی نے بہ تقاضا اس انتقال کا کیا دیا یہ کہ مدعی علیہ نے مدعی کے نام اسکا انتقال کرنے سے انکار کیا '

۵ ــ یہ کہ مدعی علیہ نے انتقال نامہ مذکور نہین لکھا '

۶ ــ یہ کہ مدعی ہنوز زر ثمن جائداد مذکور مدعی علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور راضی ہے '

بنا بران مدعی براد امور مفصلہ ذیل دادخواہ ہے ــ

اول ــ یہ کہ مدعی علیہ بنام مدعی قبالہ معتبر جائداد مذکور کا مطابق شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور لکھدے '

دوم ــ مبلغ ــــ بابت ہرجہ ہنوز نہ لکھدینے قبالہ مذکور کے دلائے جائین '

## نمبر ۱۱۳ '

## شراکت '

(عنوان) '

(اب) ــ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ــ

ا ــ مدعی اور مدعی علیہ (ج د) مذکور عرصہ ــــــ سال سے (یا مہینے سے) باہم بمقام ــــــ اندر علاقہ اختیار اس عدالت کے

[illegible]

(تنبیہ) - ان نالشات مین جو واسطے طے کرنے حساب و کتاب شراکت کے ہون لفظ موقوفی شراکت کا نہ لکھا جاوے - لیکن بجاے اسکے ایک فقرہ اس بیان سے داخل کیا جاوے کہ شراکت موقوف ہوگئی ہے)'

## نمبر ۱۱۴

## بیانات مختصر کے نمونے'

(مجموعۂ ضابطۂ دیوانی دفعہ ۵۸ -)

| | |
|---|---|
| زر قرضہ | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت روپیہ قرض دیے ہوے (اور اسکے سود کے)' |
| چند مطالبجات | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا لینے ـــــ قیمت اناج مدعی علیہ کے ہاتھ فروخت کیا اور ـــــ روپیہ جو اسکو قرض دیا اور ـــــ روپیہ بابت سود کے' |
| کرایہ یا لگان | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت باقی زر کرایہ یا زر لگان کے' |
| تنخواہ وغیرہ | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت بقیہ تنخواہ عہدہ کلارک (یا جیسی صورت ہو)' |
| سود | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت سود ـــــ روپیہ کے جو قرض دیا گیا' |
| اوسط عام | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت حصہ رسدی از روے اوسط عام کے' |
| محصول باربرداری مال | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت محصول باربرداری مال اور ہرجہ کے' |
| باقی پاس مہاجن کے | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا جو |

| | |
|---|---|
| | مدعی کے پاس مدعی علیہ کے بحیثیت مہاجن جمع کیا' |
| محنتانہ وغیرہ وکیل کا | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت محنتانہ وکالت مع ـــ روپیہ کے جو مدعی نے اپنے پاس سے صرف کیا بطور وکیل کے' |
| کمیشن | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت کمیشن کے جو مدعی نے بذریعہ نیلام کرنے اس کے یا دلالی کرنے یا کسی اور پیشہ یا خدمت اختیار کرنے سے کمایا' |
| علاج ڈاکٹری | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا کرنے علاج بحیثیت ڈاکٹر کے |
| واپسی پریمیم | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت واپس پانے پریمیم کے جو پالسی یعنے تحریرات بیمہ کی بابت ادا ہوا تھا' |
| گودام کا کرایہ | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا گودام میں مال رکھنے کی بابت' |
| مال کا کرایہ باربرداری | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت کرایہ لیجانے مال کے ریلوے پر' |
| استعمال اور دخل مکان | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت استعمال اور سکونت مکان کے' |
| کرایہ مال کا | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت کرایہ اسباب آراستگی خانہ' |
| حق الخدمت | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت خدمت پیمائش وغیرہ کے' |
| کھانا اور سکونت | مدعی دعویدار ہے ـــ روپیہ کا بابت کھانے اور سکونت کے' |

| | |
|---|---|
| پرورش وتعلیم | مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بابت (کھانے اور سکونت اور) تعلیم زید کے' |
| مبلغ وصول شدہ | مدعی دعویدار ہے ــ کا جو مدعیٰ علیہ کو بطور کیل یا سربراہ یا اہلکار تحصیل منجانب مدعی کے وصول ہوا' |
| فیس عہدہ | مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا جو مدعیٰ علیہ نے بحیلہ عہدہ ــــ کے بطور فیس وصول کیا' |
| روپیہ جو زیادہ دیا گیا | مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کی واپسی کا جو بابت محصول مال محمولہ ریلوے کے زائد دیا گیا' |
| ایضاً | مدعی عویدار ہے ــ روپیہ کا کہ مدعی علیہ نے اسی قدر فیس زائد بحیثیت ــــ کے مدعی سے لی' |
| واپسی زر منجانب امانت دار | مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا بغرض واپسی اس روپیہ کے جو مدعیٰ علیہ کے پاس بطور امین کے جمع کیا گیا تھا' |
| روپیہ جو امانتدار سے یافتنی ہوا | مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا کہ اسی قدر روپیہ مدعیٰ علیہ کو امانۃً سپرد کیا گیا تھا- اور مدعی کا یافتنی ہوگیا' |
| روپیہ جو ایجنٹ کو سپرد کیا گیا | مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا یعنی مدعی اس روپیہ کو واپس چاہتا ہے جو مدعیٰ علیہ کو بطور مدعی کے ایجنٹ کے سپرد ہوا تھا' |
| روپیہ جو فریب سے حاصل ہوا | مدعی دعویدار ہے ــــ روپیہ کا یعنی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو فریب سے |

| | |
|---|---|
| | مدعی سے حاصل کیا گیا، |
| روپیہ جو غلطی سے دیا گیا | مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا یعنی مدعی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو غلطی سے مدعی علیہ کو دیا گیا، |
| روپیہ جبکہ معاوضہ تلف ہو گیا | مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا یعنی وہ روپیہ واپس چاہتا ہے جو مدعی علیہ کو واسطے کسی کار مقصودہ یا کسی کار ناتمام کے یا واسطے ادا کرنے کسی ہنڈی یا بابت کسی ہنڈی غیر ادا شدہ (یا کسی اور ایسے کام) کے دیا گیا تھا، |
| ایضاً | ایضاً — روپیہ کا یعنی بغرض واپسی اُس روپیہ کے جو بطور بیعانہ قیمت حصص کسی سرمایہ کے امانۃً جمع کیا گیا ہو، |
| روپیہ جو بطور ضامن مدعی علیہ کے دینا پڑا | مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا جو مدعی کو مدعی علیہ کے عوض بطور ضامن کے دینا پڑا، |
| کرایہ یا لگان جو دیا گیا | مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت کرایہ یا لگان ذمگی مدعی علیہ کے جو مدعی کو دینا پڑا، |
| روپیہ جو ہنڈی رعایتی پر دینا پڑا | مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت ہنڈی کے جسکو مدعی نے صرف مدعی علیہ کی خاطر سے بلا پانے روپیہ کے سکارا (یا پشت پر عبارت فروخت لکھی)، |
| حصہ رسدی ضمانت | مدعی دعویدار ہے — روپیہ کا بابت حصہ رسدی منجملہ روپیہ کے جو بحیثیت ضامن مدعی کو ادا کرنا پڑا، |

| | |
|---|---|
| حصہ رسدی دین اجمالی | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا بابت حصہ رسدی منجملہ دین اجمالی ڈگری مدعی و مدعیٰ علیہ جو مدعی کو ادا کرنا پڑا' |
| روپیہ جو بابت کل حصص کے دیا گیا | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا جو مدعی نے بروقت طلب زرحصص کے ادا کیا اور جس روپیہ کے بھر دینے کی ذمہ داری مدعیٰ علیہ پر تھی' |
| روپیہ جو فیصلہ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا جو فیصلۂ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے' |
| روپیہ جان بیمہ کا | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا جو زید متوفی کے جان بیمہ کی پالسی کی بابت واجب الادا ہے' |
| تمسک | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا جو بابت تمسک تعدادی ـــــ روپیہ اور اسکے سود کے چاہیے' |
| تجویز مملکت غیر | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا از روئے تجویز صدر عدالت ـــــ مملکت روس کے' |
| ہنڈی وغیرہ | مدعی دعویدار ہے ـــــ روپیہ کا از روئے رقعہ نوشتۂ مدعیٰ علیہ کے' |
| ایضاً | ایضاً ـــــ روپیہ کا از روئے ہنڈی جسکو مدعیٰ علیہ نے لکھا یا سکار ا (یا پشت پر عبارت فروخت لکھی)' |
| ایضاً | ایضاً ـــــ روپیہ کا از روئے بہامیسری نوٹ کے جسکو مدعیٰ علیہ نے لکھا یا بیچا' |

| | |
|---|---|
| ایجنٹ وغیرہ | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا کہ مدعیٰ علیہ نے مدعی کو کارِ مسافرت سے بیجا موقوف کیا مع دعویٰ ـــــ روپیہ بابت بقایائے تنخواہ کے' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا کہ مدعیٰ علیہ نے بطور ناجائز مدعی کے کارِ منصبی کو ترک کیا' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا کہ مدعیٰ علیہ نے بطور گماشتہ (یا جو صورت ہو) مدعی کے اپنے منصب کے خلاف عمل کیا مع دعویٰ ـــــ روپیہ جو مدعیٰ علیہ نے بطور گماشتہ کے وصول کیا' |
| شاگرد | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ خلاف ورزی شرائط وثیقہ شاگردی کے جو زید نے مدعیٰ علیہ (خواہ مدعی) کو لکھ دیا' |
| ثالثی | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعیٰ علیہ نے زید کے فیصلۂ ثالثی کی تعمیل نہ کی' |
| حملہ وغیرہ | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ حملہ اور بیجا قید رکھنے اور عدالت سے ماخوذ کرانے کے' |
| از طرف شوہر و زوجہ | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعیٰ علیہ نے (ج د) مدعی پر حملہ کیا اور بیجا قید رکھا' |
| بنام شوہر و زوجہ | مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بوجہ |

| | |
|---|---|
| | جسمین مدعا علیہ نے یہ شرط لکھی کہ ہم پیشہ فلان نہ کرینگے ' |
| باربرداری | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا کہ مدعی علیہ نے مال مدعی کو بسبیل ریلوے لیجانے سے انکار کیا ' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعی علیہ نے مدعی کو ریلوے پر سوار کرانے سے انکار کیا ' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی علیہ نے کوئلہ ریلوے پر زکھکہ لیجانے اور اسکے حوالہ کرنے مین بدعہدی کی ' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی علیہ نے آلات کل کے جہاز پر لیجانے اور اسکے حوالہ کرنے مین بدعہدی کی ' |
| عہدنامہ | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا بابت خلاف ورزی عہدنامہ کرایہ جہاز موسومہ میری کے ' |
| نالش واپسی مال مع خسارہ | مدعی دعویدار ہے ـــ واسطے واپس پانے اسباب آراستگی خانہ (یا دیگر اشیاء اس قسم کے) یا قیمت اسکے مع خسارہ مبلغ ـــ بعوض روک رکھنے اسباب مذکور کے ' |
| نالش خسارہ بوجہ بے لینے مال مدعی کے ' | مدعی دعویدار ہے ـــ کہ مدعی علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کا مال اور اسباب خانہ |

وغیرہ مدعی سے لیا

**ضرب بیجا** — مدعی دعویدار ہے ——— زر خسارہ کا بعوض ضرب [illegible] مشت آمیز کے

**ایضاً** — مدعی دعویدار ہے ——— زر خسارہ کا بعوض [illegible] سنگ آمیز کے

**قرقی بیجا** — مدعی دعویدار ہے ——— زر خسارہ کا بعوض قرقی بیجا کے

یہ نمونہ کافی ہے عام اس سے کہ قرقی جسکی شکایت ہوئی ہے بذریعہ [illegible] زیادہ یا خدمت ضابطہ میں آئی ہو

**بیدخلی** — مدعی کا یہ دعویٰ ہے کہ اوپر مکان نمبر ——— سڑک ——— یا اوپر [illegible] واقع ——— موضع ——— پرگنہ ——— ضلع ——— کے دخل پاوے

**واسطے ثبوت حق اور پانے زر لگان اور کرایہ کے** — مدعی کا یہ دعویٰ ہے کہ اپنا حق نسبت [illegible] کی تفصیل لکھی جاویگی) اسکو ثابت کرے اور [illegible] یا لگان روپیہ پاوے

جائز ہے کہ دونوں نمونجات مندرجہ صدر ایک دوسرے میں شامل کیے جاویں

**شکارگاہ داری** — مدعی دعویدار ہے ——— زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مدعی کے حق شکار داری پر دست اندازی کی

**فریب** — مدعی دعویدار ہے ——— زر خسارہ کا اس وجہ سے کہ [illegible] ایک گھوڑے کے [illegible] (یا کارروائی مثل اسکے) مدعی [illegible]

| | |
|---|---|
| | وجہ کہ مدعا علیہ کے مکان کی مرمت کرتے رہنے کا قول وقرار کرکے اسکے خلاف عمل کیا |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بابت خلاف ورزی چند شرائط کے جو مستاجری کے پٹہ میں مندرج ہوئی تھیں |
| ڈاکٹر | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بابت ضرر جسم کے جو مدعا علیہ شخص ڈاکٹری پیشہ کی غفلت سے مدعی کو پہونچا |
| جانور ضرر رسان | مدعی دعویدار ہے زرخسارہ کا بعوض اُس ضرر کے جو مدعی علیہ کے کتے نے پہونچایا |
| غفلت ایضاً | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بعوض اُس نقصان کے جو مدعی علیہ یا اُسکے ملازمان کے بغفلت سواری ہانکنے سے مدعی کو پہونچا |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بعوض اُس نقصان کے جو بحالت سوار رہنے مدعی کے اوپر ریلوے مدعی علیہ کے مدعی علیہ کے ملازموں کی غفلت سے مدعی کو پہونچا |
| ایکٹ ۱۸ ۱۸۵۴ء | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بعوض اُس نقصان کے جو باعث ناقص حالت اسٹیشن ریل کے مدعی کو اسٹیشن مذکور پر پہونچا |
| | مدعی دعویدار ہے — بحیثیت ہونے وصی مسمی (اب) متوفی کے بدعوی |

| | |
|---|---|
| | حصول خسارہ عوض ہلاکت (اب) مذکور کے جو بحالت سوار رہنے بطور مسافر اوپر ریلوے مدعی علیہ کے باعث غفلت ملازمان مدعی علیہ کے مضروب ہو کر مر گیا' |
| وعدہ ازدواج | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی علیہ وعدہ ازدواج کا کرکے منحرف ہو گیا' |
| فروخت مال | مدعی دعویدار ہے زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی علیہ مال لینے اور اسکی قیمت دینے کا اقرار کرکے اس سے منحرف ہو گیا' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ مدعی علیہ نے بموجب اقرار کے مال روئی (یا کوئی اور شے) حوالہ نہین کیا یا کم حوالہ کیا یا ناقص قسم کا مال دیا (یا اور طرح پر اقرار فروخت کے خلاف عمل کیا)' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی علیہ گھوڑے کی جن خوبیون کی بابت کفیل ہوا تھا وہ خلاف نکلین' |
| فروخت اراضی | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعی علیہ اراضی بیچنے یا مول لینے کا اقرار کرکے اس سے منحرف ہو گیا' |

ایضاً

مدعی دعویدار ہے ——— زرخسارہ کا بوجہ
اسکے کہ مدعی علیہ ایک مکان کرایہ پر
لینے یا کرایہ پر دینے کا اقرار کرکے اُس سے
منحرف ہوگیا'

ایضاً

مدعی دعویدار ہے ——— زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ
مدعی علیہ نے پٹہ یا سرخط ایک مکان جلسہ تام کا
مع گوڈویل (یعنی نیکنامی) اور جو کھٹ کواڑ وغیرہ
اور سامان تجارت اندر مکان مذکور کے بیچنے یا مول
لینے کا اقرار کرکے اُس سے انحراف کیا'

ایضاً

مدعی دعویدار ہے ——— زرخسارہ کا بوجہ
اسکے کہ اراضی کے بیعنامہ مین جو شرط بابت
مضبوطی استحقاق ملکیت یا بابت دخل بلامزاحمت
یا اور کسی امر کی شرط مندرج ہے مدعی علیہ نے
اس سے خلاف ورزی کی'

مداخلت بیجا در اراضی

مدعی دعویدار ہے ——— زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ
مدعی علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کی اراضی پر دخل
کیا اور مدعی کے کنوے سے پانی لیا (یا مدعی کی گھاس
کاٹی یا اُسکے درخت اور باڑہ کو گرا دیا یا پھاٹک
نکال لیا یا مدعی کے راستہ یا پگڈنڈی کو اپنے
استعمال مین لایا یا مدعی کے کھیت پر سے گذرا
یا وہان بوٹ ڈال دی یا وہان سے کنکر اٹھوا دیے

یا آسکی ندی سے پتھر نکال لے گیا'

| | |
|---|---|
| پشتہ | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اِس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کی زمین یا مکان یا معدن کے پشتہ کو دور کر دیا' |
| راہ | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ کسی راہ (شارع عام یا راہ خانگی) مین بطور بیجا مزاحمت کی گئی' |
| مجراے آب وغیرہ | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اِس وجہ سے کہ کوئی مجراے آب بطور بیجا کسی اور طرف جاری کر دیا گیا (یا آسکے اجرا مین ہرج ہوا یا اِسکا پانی گندہ کر دیا گیا یا پانی دوسری طرف روان کر دیا گیا)' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا بوجہ اِسکے کہ بطریق بیجا باہر کا پانی مدعی کی اراضی پر یا مدعی کی معدن مین جاری کر دیا گیا' |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ اُسوقت جب کہ مدعی کنوے سے پانی لیتا ہے بطریق بیجا ہرج ڈالا جاتا ہے' |
| چراگاہ | مدعی دعویدار ہے ـــ زرخسارہ کا اِسوجہ سے کہ مدعی کے مویشی چرانے کے استحقاق مین بطریق بیجا خلل ڈالا جاتا ہے' |

| | |
|---|---|
| قسم کے ہون)، | |
| روشنی | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا اسوجہ سے کہ مدعی کے اندر روشنی آنے مین ہرج ڈالا جاتا ہے، |
| پیٹنٹ | مدعی دعویدار ہے —— زرخسارہ کا اسو مدعی کے پیٹنٹ یعنی سند کے خلاف عمـ جاتا ہے، |
| حق منفعی | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ حق منفعی مین خلل اندازی کیجاتی ہے، |
| نشان تجارتی | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا اسوجہ بطریق بیجا مدعی کے نشان تجارتی کا استعمال یا اسکی نقل اُتاری گئی، |
| تعمیر | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا اسوجہ ایک جہاز بنانے یا مکان کی مرمت کرنے کے قرا مین بدعہدی کی گئی، |
| ایضاً | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا اسوجہ مدعی کے ہاتھ سے جہاز بنوانے یا اور کام کران اقرار مین خلاف ورزی کی گئی، |
| شے تکلیف دہ | مدعی دعویدار ہے — زرخسارہ کا اُس نقصان کے کے کارخانہ سے بخارات فاسدہ کے پیدا ہونے سے کے مکان اور درختون اور فصل غلہ وغیرہ کو پہونچا، |

**ایضاً** — مدعی دعویدار ہے ـــــ زرخسارہ کا بعوض اُس تکلیف کے جو مدعی علیہ کے کارخانہ کی آواز سے یا اصطبل وغیرہ سے مدعی کو پہونچا'

**حکم امتناعی** — (عبارت ظہری مین یہ الفاظ زیادہ کیے جاوینگے) اور واسطے حکم امتناعی کے'

**واصلات** — (تنبیہ ۔ جب دعوی واسطے حصول اراضی یا اثبات حق ملکیت یا دونون امر کے ہو تو عبارت ظہری مین یہ الفاظ شامل کیے جاوینگے ۔ اور واسطے واصلات کے)

**بقایاے زرلگان یا کرایہ** — اور واسطے سمجھنے حساب لگان (کرایہ) یا بقایاے لگان (کرایہ) کے'

**عہد شکنی** — اور بابت خلاف ورزی عہد (کرنے مرمت کے)'

۱ ۔ دعوی قرضخواہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کے'

مدعی بحیثیت ہونے قرضخواہ (اب) متوفی کے اِس بات کا دعویدار ہے کہ (اب) مذکور کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا انتظام کیا جاے اور (ج د) مدعی علیہ پر بوجہ ہونے مہتمم ترکہ (اب) مذکور کے (اور (ہ و) اور (ز ح) مدعا علیہا پر بحیثیت ہونے وارثان بشرکت (ج د) مدعی علیہ کے نالش کی گئی)'

۲ ۔ دعوی موصی لہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کے'

مدعی دعویدار ہے بحیثیت موصی لہ بموجب وصیت نامہ مورخہ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ ۱۸ع نوشتہ (اب) متوفی واسطے کرانے انتظام جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت (اب) مذکور اور (ج د) مدعی علیہ پر نالش اسوجہ سے ہوئی ہے کہ وہ (اب) کا وصی ہے اور (ہ و) اور (ز ح) بطور موصی لہم کے مدعی علیہ کیے گئے ہین'

## ۳- شرکت

مدعی دعویدار ہے کہ حساب داد و ستد شراکتی مدعی اور مدعی علیہ کا بموجب شراکت نامہ مورخہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ ۱۸ء جو علی آئی ہے مرتب کیا جاوے اور کاروبار شراکت کا بند ہو کر اسکا تصفیہ کیا جاوے'

## ۴- نالش مرتہن'

مدعی دعویدار ہے کہ حساب اصل زر رہن اور سود اور خرچہ یافتنی مدعی کا بربنائے رہن نامہ مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ ۱۸ء جو مابین (فریقین) لکھا گیا (یا بربنائے معاملہ رہن کے جو بذریعہ امانتہ سپرد کرنے اسناد ملکیت بدست مرتہن کے ہو گیا ہے) مرتب کیا جاوے اور خرد رہن کی تعمیل بذریعہ بیعیات یا فروخت جائداد مرہونہ کے ہو'

## ۵- نالش راہن

مدعی دعویدار ہے کہ حساب کی رو سے دریافت کیا جاوے کہ بابت معاملہ رہن مرقومہ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ ۱۸ء منعقدہ اور مقبولہ فریقین کے کس قدر روپیہ مدعی کے ذمہ باقی ہے اور جائداد مفصلہ رہن نامہ کا انفکاک رہن ہو'

## ۶- تقرر مدد معاش

مدعی دعویدار ہے کہ مبلغ ــــ جو از روئے وثیقہ تملیک مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ ۱۸ء واسطے مدد معاش اطفال کم سن مسمی ــــ کے مقرر کیا گیا تھا ترکہ سے علیحدہ کیا جاوے'

## ۷- تعمیل امور امانت'

مدعی دعویدار ہے کہ تعمیل امانت ہائے مندرجہ اس اقرار نامہ کی جو مابین فریقین ــــ اور ــــ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ ۱۸ء لکھا گیا ہے کیجاوے'

## ۸- تنسیخ یا ترمیم'

مدعی دعویدار ہے کہ وثیقہ مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ

جو مابین (فریقین) ——— اور ——— کے تحریر پایا ہے فسخ یا ترمیم کیا جاوے،

۹ - تعمیل خاص

مدعی دعویدار ہے کہ اقرارنامہ مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ——— کی تعمیل خاص کرائی جاوے جسمیں مدعی نے فلاں فلاں جائداد بلا لگانی بقیمت ——— مدعی علیہ کے ہاتھ بیع کرنے کا وعدہ کیا ہے،

نمبر ۱۱۵

پروبیٹ

۱ - نالش منجانب وصی یا موصی لہ واسطے ثابت کرانے وصیت کے حسب ضابطہ،

مدعی کو یہ دعویٰ ہے کہ وہ وصی جائز اُس وصیت نامہ اخیر کا ہے جو بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— طرف سے (اب) متوفی ساکن مقام ——— کے تحریر پایا ہے کہ وہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو فوت ہو گیا اور یہ کہ وصیت نامہ مذکور ثابت کیا جاوے پس یہ سمن تمہارے نام اِسوجہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم متوفی مذکور کے رشتہ دار قریب ہو (یا جیسی صورت ہو)،

۲ - نالش منجانب وصی یا موصی لہ کسی وصیت نامہ سابق نوشتہ شخص متوفی کے یا منجانب اُسکے کسی رشتہ دار قریب تر کے بدعوی فسخ کرانے کسی پروبیٹ کے جو حسب عبارت معمولی عدالت سے حاصل ہوا ہو،

مدعی کو یہ دعویٰ ہے کہ مدعی وصی جائز اُس وصیت نامہ اخیر کا ہے جو (اب) متوفی ساکن مقام ——— نے بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— تحریر کر کے تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو وفات پائی اور یہ کہ پروبیٹ ایک وصیت نامہ لباسی کا مورخہ

—— ماہ —— سنہ —— جو لکھا ہوا متوفی مذکور کا ظاہر ہوا ہے منسوخ کیا جاوے پس یہ حکم تمہارے نام اسوجہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم اُس وصیت نامہ لباسی کے وصی قرار پائے ہو (یا جیسی صورت ہو)'

۳- نالش منجانب وصی یا موصی لہ کسی وصیت نامہ کے جب کہ چٹھیات اہتمام ترکہ اسطرح دی گئی ہوں جس طرح درخواست بلا وصیت مرجانے کی دیجاتی ہیں'

مدعی کو یہ دعوی ہے کہ مدعی وصی جائز وصیت نامہ اخیر مورخہ —— ماہ —— سنہ —— نوشتہ (اب) متوفی ساکن مقام —— کا ہے جو تاریخ —— ماہ —— سنہ —— کو فوت ہو گیا اور یہ کہ چٹھیات اہتمام ترکہ جو واسطے کرنے اہتمام متروکہ متوفی مذکور کے تم کو عطا ہوئی ہیں منسوخ کی جائیں اور یہ کہ وصیت نامہ مذکور کا پروبیٹ مدعی کو عنایت ہو'

۴- نالش منجانب ایسے شخص کے جو بربنا ہونے رشتہ دار قریب تر شخص متوفی کے دعویدار چٹھیات اہتمام ترکہ متوفی کا ہو الا جسکے رشتہ دار قریب تر ہونے سے مدعی علیہ کو انکار ہو'

مدعی کو یہ دعوی ہے کہ مدعی بھائی حقیقی اور تنہا رشتہ دار قریب تر (اب) متوفی ساکن مقام —— کا ہے جو تاریخ —— ماہ —— سنہ —— کو بلاوصیت کے فوت ہو گیا اور یہ کہ مدعی کو بلحاظ حیثیت مذکور کے چٹھیات اہتمام ترکہ بغرض اہتمام جائداد منقولہ از آن متوفی بلا وصیت مذکور کے مرحمت ہوں پس یہ حکمنامہ تمہارے نام اسوجہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم نے عذر کیا ہے اور اپنے تئیں تنہا رشتہ دار قریب تر متوفی کا ظاہر کیا ہے (یا جیسی صورت ہو)'

## (و) — متفرقات

نمبر ۱۱۶

دفعہ ۵۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت ——— ضلع ——— اجلاس ——— مقام

رجسٹر مقدمات دیوانی بابت سنہ ——— ۱۹ء

| | | مدعی | | | مدعی علیہ | | | دعوی | | | احضار | | | فیصلہ | | | اپیل | | اجرائے ڈگری | | | | کیفیت تعمیل اجرائے ڈگری | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تاریخ ادخال عرضی دعوی | نمبر مقدمہ | نام | پتہ نشان | مقام سکونت | نام | پتہ نشان | مقام سکونت | کیفیت متعلقہ دعوی | مقدار دعوی | تاریخ ثنائے دعوی | تاریخ مقررہ احضار شاہدین | مدعی | مدعی علیہ | تاریخ | کس کے حق میں صادر ہوا | بابت کس شے یا کس قدر روپیہ | تاریخ اپیل | فیصلہ اپیل | تاریخ درخواست | تاریخ حکم | کن اشخاص پر ڈگری کی اجرائی منظور ہے | کس شے کی بابت یا زر نقد ہو تو کس قدر روپیہ کی بابت | مقدار خرچہ | روپیہ جو عدالت میں داخل ہوا | گرفتاری | ذکر دیگر کیفیات کا بجز اسے زیر گرفتاری اور تاریخ ہر کیفیت کی |

بہ تعمیل ضمیمہ ہدایت نمبر ۱۰ بابت گوشوارہ مجموعہ ضابطہ دیوانی

## نمبر ۱۱۷

### سمن بغرض انفصال مقدمہ

دفعات ۲۷ و ۲۸ و ۱۳۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام ــــ ساکن ــــ واضح ہو کہ ــــ نے تمہارے نام ایک نالش بابت ــــ کے دائر کی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ــــ وقت ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ قبل دوپہر بذات خود یا معرفت وکیل عدالت مجاز حسب ضابطہ کے جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جوابدہی دعویٰ مدعی مذکور کی کرو اور چونکہ وہی تاریخ جو تمہارے احضار کے لیے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تمکو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کردو اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری مسموع اور فیصل ہوگا اور تمکو چاہیے کہ اپنے ساتھ ــــ کی جسکا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دستاویز کو جسپر تم تائید اپنی جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیجدو۔

اطلاع ۱ — اگر تمکو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے سمن اپنی مراد جاری کرا سکتے ہو کہ گواہ مذکور حاضر ہو وہ جبراً حاضر کرایا جاوے اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانے کا تم استحقاق رکھتے ہو وہ اس سے پیش کرائی جاوے بشرطیکہ تم تجویز سے پہلے کسی وقت آسکے واسطے خرچہ وغیرہ حسب ضابطہ عدالت میں داخل کرکے اس امر کی درخواست گذرانو۔

۲ — اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو روپیہ مع خرچہ نالش عدالت میں داخل کردو تاکہ سرسری اجرائے ڈگری کی جو تمہاری ذات یا مال پر ہو [illegible] ضرورت [illegible] نہ پڑے۔

بہ ثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ———
کو جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

(تنبیہ — اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ تمکو (یا فلان
فریق کو یعنی جیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ ——— ماہ ———
سنہ ——— تک گذرانو)

## نمبر ۱۱۸

سمن لغرض قرارداد امور تنقیح طلب
دفعات ۶۴ و ۶۸ — مجموعہ ضابطہ دیوانی
(عنوان)

اطلاع — ۱ — اگر تمکو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے
گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت سے
سمن باین مراد جاری کرا سکتے ہو کہ جو
گواہ نہ حاضر ہو وہ جبراً حاضر کرایا جاوے اور
جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانے کا
تم استحقاق رکھتے ہو وہ اُس سے پیش کرائی
جاوے بشرطیکہ تم تجویز سے پہلے کسی وقت
اسکے واسطے زر خوراک جو ضروری ہو عدالت
مین داخل کرکے اس امر کی درخواست گذرانو۔
۲ — اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تمکو لازم
ہے کہ روپیہ مع خرچہ نالش عدالت مین داخل
کرو تاکہ سرسری یا اجرائے ڈگری ہو تمہاری ذات یا
مال یا در صورت ضرورت دونون پر ہوکر نہ پڑے۔

بنام ——— ساکن ——— واضح ہو کہ ——— نے تمہارے
نام ایک نالش بابت ——— کے دائر کی ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم

بتاریخ ــــ وقت ــــ بجے ــــ قبل دوپہر ــــ گذشتہ بذات خود یا معرفت وکیل عدالت کے
حسب ضابطہ کے جو مقدمہ کے سوال سے متعلق واقف کیا گیا ہو اور کل امورات اہم متعلقہ مقدمہ
کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب
دعوی مدعی مذکور کا کرو اور تم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ غیب
تمہاری غیر حاضری میں فیصل کیا جائے گا اور تم کو چاہیے کہ اپنے ساتھ ــ کہ جس کا ساتھ [illegible]
ہے اور کسی دستاویز کو جس پر تم بنائے جواب دہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا
معرفت اپنے وکیل کے بھیج دو۔

بثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

تنبیہ۔ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ تم کو دیا [illegible]
کر بعینہ جیسی کہ صورت ہو حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ ــــ ماہ ــــ
سنہ ــــ تک گذرانو۔

## نمبر ۱۱۹

سمن حاضری کا

دفعہ ۶۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

نمبر مقدمہ

بعدالت ــــ مقام ــــ

ــــ ــــ مدعی

ــــ ــــ بنام مدعی علیہ

(نام اور پتہ اور نشان)

ازانجاکہ (اس جگہ نام اور پتہ اور نشان مدعی کا لکھنا چاہیے) نے تمہارے نام اس عدالت مین نالش دائر کی ہے (بیان مراتب دعوی مطابق عبارت رجسٹر کے درج کیے جائینگے) لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ـــ وقت ـــ قبل دوپہر اصالۃً اس عدالت مین حاضر ہو (اگر حاضری خاص اسکی اصالۃً مطلوب نہو تو یہ عبارت درج کیجائیگی کہ اصالۃً یا معرفت وکیل عدالت کے جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کرایا گیا ہو اور کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو) اور جوابدہی دعوی مدعی مذکور کی کرو (اگر سمن بغرض انفصال قطعی مقدمہ کے ہو تو یہ عبارت اضافہ کیجائیگی کہ ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہارے احضار کے لیے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تمکو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہون کو حاضر کرو) اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے مسموع اور فیصل ہوگا اور تمکو چاہیے کہ اپنے ساتھ فلان دستاویز کو (بیان ذکر کسی دستاویز کا جسکا پیش کرنا مدعی کو مطلوب ہو لکھا جائیگا) کہ جسکا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دستاویز کو جسکو تم واسطے استدلال اپنی جوابدہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ (یا معرفت اپنے مختار کے بھیجدو)

بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کو جاری کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

## نمبر ۱۲۰

### حکم ارسال سمن دوسری عدالت کے علاقہ مین جاری ہونے کے لیے

دفعہ ۸۵ — مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت —— مقام ——

مقدمہ دیوانی نمبر —— سنہ ——

(اب) ساکن ——

بنام

(ج د) ساکن ——

تاریخ —— ماہ —— سنہ ——

ہرگاہ عرضی دعوی مین بیان کیا گیا ہے کہ —— مدعی علیہ مقدمہ متذکرہ بالا بالفعل بمقام —— سکونت رکھتا ہے لیکن استحقاق نالش اندر علاقہ اس عدالت کے پیدا ہوا لہذا حکم ہوا کہ سمن جو بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— واپس ہونا چاہیے بنام مدعی مدعی علیہ مذکور واسطے اجرا کے عدالت —— مین مع نقل اس حکم کے بھیجا جاوے۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۲۱

### روبکار جو دوسری عدالت کے سمن کے جواب کے ساتھ مرسل ہوگا

دفعہ ۸۵ — مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت —— مقام ——

مقدمہ دیوانی نمبر ——

تاریخ —— ماہ —— سنہ ——

(اب) ساکن ——

بنام

(ج د) ساکن ——

روبکار مرسلہ —— مشعرا سال —— نمبر من تعمیل اور —— بمقدمہ ——
دیوانی نمبر —— مرجوعہ عدالت مذکور ملاحظہ ہو'
نیز مبلیف کی تحریری حکمنامہ باین بیان کر —— ملاحظہ ہوئی اور اسکا ثبوت
حسب ضابطہ ہمارے روبرو (بجلف یا) اقرار صالح —— اور —— کے لیا گیا لہذا حکم ہوا کہ
—— بعدالت —— مع نقل روبکار ہذا واپس ہو'

(مہر عدالت)

دستخط جج

تنبیہ — یہ نمونہ سوا سمن کے ہر حکمنامہ سے متعلق ہوگا جسکی تعمیل کسی اور پر مرکوز ہو'

---

## نمبر ۱۲۲

### بیان مدعی علیہ

### دفعہ ۱۱۰ — مجموعہ ضابطہ دیوانی

### (عنوان)

مین مدعی علیہ جسکے دستخط ذیل مین ہین (یا ایک منجملہ مدعی علیہم تمام مستحقان متعلقہ وصیت (ہ و) مذکور مندرجہ عرضی دعوی سے [یا بحیثیت وارث جائز یا بحیثیت قرابتی قریب تر یا بحیثیت قرابتی منجملہ قرابتیان قریب تر (ہ و) متوفی کے جسکا نام عرضی دعوی مذکور مین مرقوم ہے] ادعا کرتا ہون'

یا یہ کہ مین مدعی علیہ جسکے دستخط ذیل مین ثبت ہین بیان کرتا ہون کہ مین (بیان مطابق عبارت مندرجہ عرضی دعوی کے وہ بیانات جو تسلیم کیے جائین یا جنسے انکار کیا جاے لکھنے چاہئین) تسلیم کرتا ہون (یا انکار کرتا ہون)'

یا یہ کہ مین مدعی علیہ جسکے دستخط ذیل مین ہین عرض کرتا ہون کہ بیانات مندرجہ عرضی دعوے سے یہ نہین معلوم ہوتا ہے کوئی ایسا اقرارنامہ موجود ہے جسکی قانوناً تعمیل کرائی جا سکے (یا یہ کہ عرضی دعوی مذکور سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مین شراکت (ہ د) کے جو مقدمہ مین فریق نہین گردانا گیا ہے ذمہ دار ہون نہ کہ بالانفراد جیسا عرضی دعوی سے ظاہر ہوتا ہے یا یہ کہ عرضی دعوی مذکور سے پایا جاتا ہے کہ (ز ح) (اب) مذکور کے ساتھ بتعداد مذبور شریک مدعی ہونا چاہیے تھا یا جیسی کہ صورت ہو)

یا یہ کہ مدعی نے اپنی حقیت رہن مذکور (یا استحقاق انفکاک رہن) بنام (ل ی) منتقل (یا حوالہ) کر دی ہے (یا یہ کہ مین نے (ح ل) کے ہاتھ بطور ذمہ داری زائد کے یہ کفالت مبلغ — استحقاق انفکاک جائداد مذکور کا جسکی بابت بیعبات کرانے کی درخواست اس مقدمہ مین کی گئی ہے منتقل کر دیا ہے یا حوالہ کر دیا ہے)

یا یہ کہ شراکت کے فسخ ہو جانے کے بعد مدعی نے ایک دستاویز لکھدی ہے جسکی رو سے مدعی نے وعدہ ادائے تمام دیون اور ذمہ داری ہاے شراکتی کا اور بالعموم تمام دعاوی اور ذمہ داریون سے جو بجانب خود مدعی اور دیگر اشخاص کے اسی کاروبار شراکتی کی بابت ہون مجھکو بری کر دینے کا کیا ہے (یا جیسی کہ صورت ہو)

دستخط (ر ج د)
مدعا علیہ

---

## نمبر ۱۲۳

## نمونہ سوالات

## دفعہ ۱۲۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر — سنہ ۱۸ — ء

(اب) بنام (ج د) و (ہ و) و (ز ح)

سوالات از طرف (اب) یا (ج د) مذکور الصدر متعلقہ جواب (ہ و) اور (ح) یا (اب) مذکور کیے گئے

۱- آیا تمنے وغیرہ'

۲- آیا —— وغیرہ'

(ہ و) مدعی علیہ کو چاہیے کہ سوالات نمبر فلان وفلان کا جواب دے'

(ح) مدعی علیہ کو چاہیے کہ سوالات نمبر فلان وفلان کا جواب دے'

نمبر ۱۲۴

نمونۂ اطلاعنامہ بحکم پیش کرنے دستاویزات کے

دفعہ ۱۳۱- مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

بعدالت —— مقام ——

مقدمہ دیوانی نمبر —— سنہ ب ——

(اب) بنام (ج د)

تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مدعی (یا مدعی علیہ) چاہتا ہے کہ جن جن کاغذات کا

تمھاری عرضی دعوی (یا بیان تحریری یا تحریری بیان حلفی) مورخہ —— سنہ ——۱۹

مین حوالہ دیا گیا ہے انکو تم اُسکے معائنہ کے لیے پیش کرو'

یہان تفصیل دستاویزات مطلوبہ کی لکھی جائیگی'

دستخط —— وکیل مدعی (یا مدعی علیہ)'

بنام —— وکیل مدعی علیہ (یا مدعی)'

نمبر ۱۲۵

سمن واسطے حاضری اور ادائے شہادت کے

دفعہ ۱۵۹- و ۱۲۳- مجموعۂ ضابطۂ دیوانی'

عنوان

بنام ——

ہرگاہ تمھارا حاضر ہونا واسطے —— کے منجانب —— مقدمہ مذکورہ بالا مین ضروری ہے

لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ (اصالتہً) اس عدالت مین حاضر ہو) بتاریخ —— ماہ —— سنہ ——

بروقت — بجے دن کے قبل دوپہر اپنے ساتھ — کو اس عدالت مین لیتے آؤ یا بھیجدو،

مبلغ — بابت تمہارے سفرخرچ وغیرہ اور خوراک ایک یوم کے اس سمن کے ساتھ

بھیجا جاتا ہے۔ اگر تم اس حکم کی تعمیل نہ کروگے تو تم برنہ حاضر ہونے کا وہ نتیجہ جو کہ مجموعہ

ضابطۂ دیوانی کی دفعہ ۱۷۴ مین مرقوم ہے عائد ہوگا،

اطلاع ۱۔ اگر تم صرف دستاویز پیش کرنے کے لیے طلب کیے گئے ہو اور شہادت دینے

کے واسطے نہین طلب کیے گئے۔ تو تمہاری طرف سے تعمیل سمن کی اسی مین متصور ہوگی کہ تم دستاویز

مذکور کو اس عدالت مین بتاریخ اور بروقت مرقومہ بالا پیش کرادو،

اطلاع — ۲۔ اگر تاریخ مذکورۂ بالا سے زیادہ تکو ٹھہرنا پڑے تو مبلغ — تکو

سوائے تاریخ مذکورۂ بالا کے ہر تاریخ حاضری عدالت کی بابت دیا جائیگا،

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ — ماہ — سنہ —

کو جاری کیا گیا،

(مہر عدالت)

دستخط جج

نمبر ۱۲۶

دوسرا نمونہ

نمبر مقدمہ —

عدالت — مقام — ضلع —

— مدعی

— مدعی علیہ

بنام — (نام اور پتہ اور نشان)

تم بذریعہ اس سمن کے اس عدالت مین بتاریخ — ماہ

—— سنہ —— بروقت —— قبل دوپہر کے اصالۃً حاضر ہونے
کے لیے واسطے ادائے شہادت منجانب مدعی (یا مدعی علیہ) بمقدمہ مذکورہ بالا
اور واسطے پیش کرنے (بیان بیان اُس دستاویز کا جسکا پیش کرنا مطلوب ہو
بہ تصریح مناسب ضروری ہے - اور اگر تمہن صرف واسطے ادائے شہادت کے ہو
یا صرف واسطے پیش کرنے دستاویز کے تو ویسا ہی لکھنا چاہیے) طلب کیے گئے ہو
اور تمکو لازم ہے کہ بغیر اجازت عدالت کے وہان سے نہ جاؤ - تا وقتیکہ تمھارا اظہار
نہ ہوجاوے (یا تم دستاویز پیش نہ کردو) اور عدالت برخاست نہ ہو یا بعد ان اسکے
کہ تم عدالت سے اجازت حاصل کرو؛

## نمونے ڈگریون کے؛

نمبر ۱۲۷

ڈگری محض زر نقد کی

(عنوان)

دعوی بابت ——

یہ مقدمہ بتاریخ —— واسطے انفصال اخیر کے روبرو ——
حاضری —— منجانب مدعی اور —— منجانب مدعی علیہ پیش ہوا بنابرآن حکم
ہوا کہ —— بمبلغ تعدادی —— مع سود بشرح —— فیصدی —— سالانہ
ماہانہ من ابتدائے تاریخ —— تا تاریخ وصولیابی زر مذکور —— کو ادا کرے
اور نیز خرچہ اِس مقدمہ کا جو کہ عدالت کے عہدہ دار تشخیص کنندہ نے محسوب
کیا ہے مع اسکے سود بشرح مذکورۂ بالا تاریخ محسوبی خرچہ سے تا تاریخ وصولیابی
—— کو ادا کرے؛

آج تاریخ ۔۔۔ ۱۰ ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ کو بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا،

مہر عدالت

دستخط جج

| خرچہ مقدمہ | | | |
|---|---|---|---|
| مدعی | روپیہ آنہ پائی | مدعی علیہ | روپیہ آنہ پائی |
| ۱- اشامپ عرضی دعوی کا ... | | اشامپ وکالت نامہ کا .. | |
| ۲- اشامپ وکالت نامہ کا ... | | ایضاً سوال کا ... | |
| ۳- اشامپ وجہ ثبوت ... | | محنتانہ وکیل ... | |
| ۴- محنتانہ وکیل بابت روپیہ ـــ | | خوراک گواہون کی ... | |
| ۵- رسوم ترجمہ ... | | اجراے حکمنامہ کا ... | |
| ۶- خوراک گواہ کی بغرض حاضری | | رسوم ترجمہ کی ... | |
| ۷- رسوم اہالی کمیشن کی ... | | فیس اہالی کمیشن کی ... | |
| ۸- اجراے حکمنامہ ... | | میزان ... | |
| ۹- وغیرہ ... | | | |
| میزان ... | | | |

[illegible] نمبر ۱ - [illegible] عدالت دیوانی

## نمبر ۱۲۸

ڈگری واسطے نیلام کے بمقدمہ نالش مرتہن یا اُس شخص کے جسکو استحقاق کفالت کا حاصل ہو

(عنوان)

حکم ہوا کہ رجسٹرار (یا عہدہ دار تشخیص کنندہ) ایک حساب (مرتب کرے کہ مدعی کو بابت اصل و سود زر رہن کے یا کفالت کے) جسکا ذکر عرضی دعوی میں ہے کس قدر باقی ہے - اور مدعی کا خرچہ بابت اس نالش کے محسوب کرے اور رجسٹرار (یا عہدہ دار تشخیص کنندہ) کو بتاریخ ــــ ماہ ــــ اس رقم کو جو بابت اصل و سود مذکورہ بالا اور خرچہ کے باقی نکلے عدالت میں ظاہر کرے - اور جو رقم باقی مدعی بابت اصل و سود مذکورہ بالا مع خرچہ مذکور عدالت میں ظاہر کیجاوے اگر مدعی علیہ اس تاریخ سے جب وہ رقم عدالت میں ظاہر کیجاوے ۔ چھ مہینے کے اندر ادا کر دے تو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی سب تمام مطالبہ جات سے جو کہ آئندہ پیدا کیے ہوں یا اس مطالبہ سے جسکا کہ وہ خود دعوی کرتا ہو یا اسکے ذریعہ سے کوئی دعویدار ہو مکان مرہونہ مذکور کو واپس لکھدے - اور اسکی بابت جو دستاویزات اور تحریرات اسکے قبضہ یا اختیار میں ہوں اُن سب کو مدعی علیہ کو یا اس شخص کو جسکو مدعی علیہ مقرر کرے حوالہ کر دے - اور جب ایسی واپسی عمل میں آئے اور دستاویزات اور تحریرات حوالہ کر دیجائیں - تو رجسٹرار (یا عہدہ دار تشخیص کنندہ) زر مذکور جو بابت اصل و سود اور خرچہ کے حسب مرقومہ بالا ادا کیا گیا ہو مدعی کو ادا کر دے - لیکن جس حال میں کہ مدعی علیہ اصل و سود اور خرچہ مذکور تاریخ مذکورہ بالا تک عدالت میں نہ داخل کر دے تو اس صورت میں حکم دیا جاتا ہے کہ مکان مرہونہ مذکور (یا مکانات زیر کفالت) بمنظوری رجسٹرار (یا عہدہ دار تشخیص کنندہ) کے نیلام کیا جاوے - اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ زر ثمن نیلام مذکور کا اس سے خرچہ

نیلام وضع کرنے کے بعد عدالت مین باین مراد داخل ہو کر جسقدر روپیہ یافتنی مدعی بابت اصل وسود اور خرچہ مذکور کے پایا جاوے وہ اسکو حسب ضابطہ ادا کیا جاوے ۔ اور باقی (اگر کچھ ہے) مدعی علیہ یا اس شخص کو جسکو وہ اسکے لینے کے لیے مقرر کرے دیا جاوے '

## نمبر ۱۲۹

ذکری اخیر بابت بیعیات '

(عنوان)

ہرگاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ مدعی علیہ نے مبلغ ـــ جو تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ یافتنی مدعی بابت اصل وسود رہن متذکرہ عرضی دعویٰ اور بابت خرچہ مقدمہ کے بموجب اس حکم کے جو اس مقدمہ مین بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ صادر کیا گیا تھا عدالت مین ظاہر کیا گیا ہے داخل نہین کیا ۔ اور میعاد ۶ چھ مہینے کی تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ مذکور سے منقضی ہو گئی '

لہذا حکم ہوا کہ مدعی علیہ کا تمام استحقاق انفکاک رہن مکان مرہونہ مذکور کلیۃً منقطع کر دیا جاوے '

## نمبر ۱۳۰

حکم ابتدائی ۔ مقدمہ اہتمام ترکہ '

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی '

(عنوان)

حکم ہوا کہ ترتیب حساب و تحقیقات حسب مفصلہ ذیل عمل مین آوے یعنی بمقدمہ قرضخواہان

۱ ـ جو رقوم کہ یافتنی مدعی اور تمام دیگر قرضخواہان متوفی کی ہون انکا حساب مرتب کیا جاوے '

بمقدمہ موصیٰ لہم

۲ ـ حساب مال وعینیتی کا جو کہ موصی کی وصیت کی رو سے دیا

کیا ہو مرتب کیا جائے'

بمقدمہ قراتی ترببتر۔

تحقیقات کیجائے اور حساب مرتب ہو کہ مدعی مال وصیتی مین سے بطور قراتی ترببتر یا قراتی منجملہ قراتبیان ترببتر کے شخص بلا وصیت کس قدر کا یا کس حصہ کا اگر کچھ ہی مستحق ہے'

(بعد فقرۂ اول کے حکم مین درحالیکہ ضروری ہو بمقدمہ دائن حکم تحقیقات اور ترتیب حساب کا بحق موصی لہم اور ورثائے جائز اور قراتبیان ترببتر کے دیا جائیگا۔ اور بمقدمہ دیگر دعویداران بجز دائنان کے تمام صورتون مین بعد فقرۂ اول کے حکم ہوگا کہ دائنان کی بابت تحقیقات کیجائے اور آنکا حساب مرتب کیا جائے اور بعد ازان یہ حکم لکھا جائیگا کہ دیگر اشخاص کی بابت جنکی ضرورت ہو تحقیقات ہو اور حساب مرتب کیا جائے اور شروع کی عبارت معمولی متروک کی جائے اور آسکے بعد یہ نمونہ مطابق اسی نمونہ کے ہو جو دائن کے مقدمہ کے واسطے ہے)'

۳۔ حساب اخراجات تجہیز و تکفین اور متعلقہ وصیت مرتب کیا جائے'

۴۔ حساب مال منقولہ متروکہ متوفی کا جو بقبضہ مدعی علیہ یا کسی اور شخص کے مدعی علیہ کے حکم سے یا آسکے استعمال کے لیے درآیا ہو مرتب کیا جائے'

۵۔ تحقیقات اس امر کی عمل مین آئے کہ کس قدر جائداد منقولہ متروکہ متوفی اگر کچھ ہو غیرون کے قبضہ مین ہے جسکی نسبت کچھ عمل نہین کیا گیا'

۶۔ اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ بتاریخ یا قبل تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ عدالت مین تمام مبالغ جو دریافت ہو کہ آسکے قبضہ مین آئے ہین یا آسکے حکم سے یا آسکے فائدہ کے لیے کسی اور کے قبضہ مین آئے ہین عدالت مین داخل کرے'

۷۔ اور نیز یہ کہ اگر رجسٹرار کی دانست مین واسطے حصول

اغراض مقدمہ کے نیلام کرنا کسی جزو جائداد منقولہ متروکہ متوفی کا ضروری متصور ہو تو اسکو نیلام کرکے زر ثمن نیلام عدالت مین داخل کردے '

۸- یہ کہ وہ اس مقدمہ (یا کارروائی مین) مہتمم مقرر ہو - اور متوفی کے تمام دیون اور جائداد منقولہ کو فراہم کرکے اپنے اہتمام مین لائے اور رجسٹرار کے حوالہ کرے اور واسطے تعمیل قرار واقعی اپنی خدمات کے تعداد مبلغ --- ضمانت نامہ داخل کرے '

۹- نیز حکم دیا جاتا ہے کہ اگر جائداد منقولہ متروکہ متوفی واسطے اغراض مقدمہ کے کافی نہ پائی جاے تو تحقیقات مزید عمل مین آئے اور حسابات مرتب کیے جائین یعنی -

(الف) - تحقیقات اس امر کی کہ کس جائداد غیر منقولہ پر متوفی بروقت اپنی وفات کے قابض تھا یا اسکا مستحق تھا '

(ب) - تحقیقات اس امر کی کہ متوفی کی جائداد غیر منقولہ یا اسکے کسی جزو پر کیا مطالبے ہین (اگر کچھ مطالبہ ہو) '

(ج) - حساب جہانتک ممکن ہو اُن رقوم کا جو کہ جملہ مطالبہ جات کی بابت واجب ہون اور اسمین تفصیل تقدیم و تاخیر اُن مطالبہ دارون کی درج کیجاے جو اُس نیلام پر جسکا حال بعد ازین بیان کیا جائیگا راضی ہون '

۱۰- یہ کہ جائداد غیر منقولہ متروکہ متوفی یا اُسمین سے جس قدر واسطے حصول غرض مقدمہ باضافہ زر مدخلہ عدالت ضروری ہو منظوری حاکم عدالت مع اطلاع جات سے اُن دعویدارون کے جو کہ نیلام پر راضی ہون اور بقید مطالبہ جات اُن دعویدارون کے جو کہ نیلام پر راضی نہون نیلام کیجاے '

۱۱- اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ (نرح) جائداد غیر منقولہ کو نیلام کرے اور جن شرائط اور معاہدون پر نیلام ہو اُنکو واسطے منظوری رجسٹرار کے قلمبند کرے اور در صورت واقع ہونے کسی شک یا دشواری کے کاغذات جج کے روبرو واسطے تصفیہ کے پیش کیے جائین '

۱۱- نیز حکم دیا جاتا ہے کہ بغرض تحقیقات متذکرہ بالا رجسٹرار اخبارات مین مطابق نمونہ عدالت کے اشتہار چھپوا دے - یا تحقیقات مذکور کو کسی اور ایسے طور پر عمل مین لائے جو کہ رجسٹرار کی دانست مین اُس تحقیقات کو مشتہر کرنے کے لیے نہایت مفید ہو'

۱۳- نیز حکم دیا جاتا ہے کہ تحقیقات اور حساب مذکور کی ترتیب اور تمام دیگر امور جنکے عمل مین آنیکا حکم دیا گیا قبل تاریخ —— ماہ —— سنہ —— تکمیل پائین - اور رجسٹرار کیفیت نتیجہ تحقیقات حسابات کی اور اس امر کی گذرانے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہو گئی جنکے عمل مین آنیکا حکم دیا گیا تھا - اور اپنی کیفیت اس باب مین واسطے معاینہ فریقین کے بتاریخ —— ماہ —— مرتب رکھے'

۱۴- اخیر مین یہ حکم دیا جاتا ہے کہ یہ مقدمہ (یا معاملہ) واسطے صدور ڈگری اخیر کے تا تاریخ —— ماہ —— ملتوی رہے'

(اس حکم کا صرف وہ جزو لکھا جاوے جو کہ خاص
صورت سے علاقہ رکھتا ہو)'

## نمبر ۱۳۱

ڈگری اخیر مقدمہ نالش موصی لہ در باب اہتمام ترکہ متوفی'
دفعہ ۲۱۳ - مجموعہ ضابطہ دیوانی'

۱- حکم ہوا کہ —— مدعا علیہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— یا قبل اُسکے عدالت مین مبلغ —— یعنی زر باقی جو ازروے سارٹیفکٹ مذکور مدعا علیہ مذکور سے بابت جائداد —— متروکہ موصی یافتنی پایا گیا اور نیز مبلغ —— بابت سود بحساب فیصدی سالانہ مبلغ —— تاریخ —— ماہ —— سے تا تاریخ —— ماہ —— یعنی مبلغ —— ادا کرے'

۲- رجسٹرار (یا عہدہ دار تشخیص کنندہ) عدالت مذکور اس مقدمہ مین خرچہ جانب مدعی و مدعا علیہ قرار دے - اور اس طور پر

تجویز کیے جاوینگے بعد ازاں زر مذکور بعوض مبلغ ـــ مذکورہ کے جسکے واسطے حسب مذکورہ بالا عدالت
مین داخل کیے جانے کا حکم ہوا ہے حسب تفصیل ذیل ادا کیا جاے ـ

(الف)ـ خرچہ جانب مدعی بابت مقدمہ ـــ آسکے اثرنی (یا پلیڈر کے) اور خرچہ
جانب مدعی علیہ بابت مقدمہ ـــ آسکے اثرنی (یا پلیڈر کے)

(ب) ـ اگر کوئی دیون یا قنمی ہون تو مبالغ مذکورہ کے زر باقیماندہ مین سے تعداد
خرچہ جانب مدعی و مدعی علیہ حسب مرقومہ بالا کے جتنا جتنا روپیہ کہ جملہ قرضخواہون کا حسب مندرجہ
فہرست بموجب تصدیق رجسٹرار واجبی پایا جاوے مع سود مابعد کے بابت آن دیون کے جو سود کے
مین ادا کیا جاوے ـ اور بعد ادائے رقوم مذکورہ جتنا جتنا روپیہ کہ جملہ موصی لہم مندرجہ فہرست کو مع سود
مابعد کے (جسکی تصدیق حسب مذکورہ بالا کی جائیگی) بقدر حصہ رسدی واجبی ہو ادا کیا جاوے
ہو سکے بعد ازاں کچھ اور روپیہ باقی رہے تو وہ موصی لہ باقیماندہ کو ادا کیا جاوے'

---

ڈگری بمقدمہ نالش موصی لہ درباب اہتمام ترکہ جس حال مین کہ وصی بذات خود
ذمہ وار ادائے مال وصیتی کا ہو'

دفعہ ۲۱۳ ـ مجموعہ ضابطہ دیوانی'

۱ ـ واضح ہو کہ مدعی علیہ بذات خود ذمہ دار اسکا ہے کہ شے وصیتی مبلغ ـــ
مدعی کو ادا کرے'

۲ ـ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ حساب بابت اصل و سود بابت شے وصیتی مذکور بالا
یا قنمی ہو مرتب کیا جاوے'

۳ ـ نیز حکم ہوتا ہے کہ رجسٹرار کی تصدیق کی تاریخ سے ـــ ہفتہ کے اندر مدعی علیہ
مدعی کو آستدر زر جو کہ رجسٹرار بابت اصل و سود یا قنمی تجویز کرے ادا کردے'

۴ ـ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ خرچہ جو مدعی پر عاید

ہوا ہو مدعی کو ادا کرے اور یہ اس حال مین قرار دیا جائیگا کہ فریقین باہم اختلافات رکھتے ہون'

---

ڈگری اخیر مقدمہ نالش قرابتی قریب تر در باب اہتمام ترکہ'
دفعہ ۲۱۳ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی' .

۱- رجسٹرار عدالت مذکور خرچہ جانب مدعی و مدعی علیہا مقدمہ ہذا کے قرار دے اور زر خرچہ جانب مدعی مذکور اس طور پر قرار دیے جانیکے بعد منجملہ مبلغ ---- یعنی اُس زر باقی کے جو حسب تصدیق مذکور مدعی علیہا سے بابت جائداد منقولہ (ہ و) متوفی بلا وصیت کے یافتنی پایا جاوے اندر ایک ہفتہ کے اُس تاریخ سے کہ خرچہ مذکور رجسٹرار موصوف قرار دے ادا کیا جاے اور مدعی علیہا منجملہ اُس زر کے اپنا خرچہ جبکہ وہ محسوب ہوا اپنے واسطے لے لے'

۲- نیز حکم دیا جاتا ہے کہ جو روپیہ مبلغ ---- مذکورین سے بعد ادائے خرچہ مدعی و مدعی علیہا مذکور کے باقی رہے وہ مدعی علیہا حسب مفصلۂ ذیل ادا اور صرف کرے -

(الف) - مدعی علیہا اُس تاریخ سے کہ تعین خرچہ کا رجسٹرار حسب مذکورہ بالا کردے ایک ہفتہ کے اندر زر بقیہ مذکور کا ایک ثلث مدعیان (اب) اور (ج) اُسکی زوجہ کو بابت اُس زوجہ کے حق کے اسوجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی بلا وصیتی کی بہن اور منجملہ قرابتیون کے ایک قرابتی قریب تر ہے ادا کرے'

(ب) - مدعی علیہا منجملہ بقیہ زر مذکور بابت اپنے حصہ کے ایک ثلث کے اسوجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی بلا وصیتی مذکور کی ماں اور منجملہ دیگر قرابتیون کے ایک قرابتی قریب تر ہے'

(ج) - مدعی علیہا اُس تاریخ سے کہ رجسٹرار حسب مرقومۂ بالا تعین خرچہ کا کرے ایک ہفتہ کے اندر منجملہ زر بقیہ مذکور کے ایک ثلث (ز ح) کو بابت اُسکے حصے کے دے اسوجہ سے کہ وہ (ہ و) متوفی بلا وصیتی مذکور کا بھائی اور باقیماندہ قرابتی قریب تر ہے'

تکمیل کو پہونچائے جائیں - اور رجسٹرار بابت نتیجہ حسابات کے اور اس امر کے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہوگئی تصدیق کرے - اور بتاریخ ـــ ماہ ـــ اپنا سارٹیفکٹ اس باب مین واسطے معاینہ فریقین کے مرتب رکھے'

بالآخر حکم دیا جاتا ہے کہ واسطے صادر کرنے ڈگری اخیر کے مقدمہ تا تاریخ ـــ ماہ ـــ ملتوی رہے'

نمبر ۱۳۳ الف

شراکت'

ڈگری اخیر

دفعہ ۲۱۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ـــ مقام ـــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــ

(اب) ساکن ـــ بنام (ج د) ساکن ـــ

حکم ہوا کہ مبلغ تعدادی ـــ جو بالفعل عدالت مین جمع ہے حسب ذیل صرف کیا جاوے -

۱ - دیوان ڈگی کارخانہ شراکتی حسب مندرجہ سارٹیفکٹ رجسٹرار کی تعدادی مبلغ ـــ ادا کیے جائین'

۲ - خرچہ تمام اہالی مقدمہ ہذا کا تعدادی مبلغ ـــ ادا ہو'

(یہ خرچے ڈگری کے لکھے جانے سے پہلے تحقق ہونے چاہئیں)

۳ - مبلغ ـــ بابت حصہ مال شراکتی موجودہ مبلغ ـــ کے مدعی کو ادا کیے جائین اور مبلغ ـــ جو کل مبلغ مذکور مین سے کہ بالفعل عدالت مین جمع ہین باقی رہین بابت حصہ مال شراکتی موجودہ کے مدعی علیہ کو دیے جائین'

[ یا یہ کہ منجملہ زر مذکور ـــ کے باقی روپیہ مدعی (یا مدعی علیہ) مذکور کو منجملہ مبلغ ـــ کے جو حساب شراکتی کی

بابت اسکا یا جتنی سارٹیفکٹ مذکور مین لکھا ہے دیا جاے'

مدعی علیہ (یا مدعی) بتاریخ — ماہ — یا قبل اسکے مدعی (یا مدعی علیہ) کو مبلغ — منجملہ کل مبلغ — مذکورہ یا جتنی اسکے جو کہ اب باقی رہا ہے ادا کرے'

## نمبر ۱۳۴'

### سارٹیفکٹ عدم ایفاے ڈگری

### دفعہ ۲۲۴ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۸

(ا ب) - ساکن — بنام (ج د) ساکن —

تصدیق کیجاتی ہے کہ بمقدمہ دیوانی نمبر — سنہ — اس عدالت کی ڈگری کا ایفا جسکی ایک نقل منسلک سرٹیفکٹ ہذا ہے بذریعہ اجرا اس عدالت کے علاقہ کے اندر کچھ بھی نہین کیا گیا (یا جزاً کیا گیا یعنی جیسی کہ صورت ہو اور اگر جزاً ہو تو لکھنا چاہیے کہ کس قدر ایفا ہوا')

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — بدستخط میرے اور مہر عدالت کے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۳۵'

### اطلاعنامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ نہ جاری ہونے ڈگری کے

### دفعہ ۲۴۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی'

بعدالت — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ــــ ۱۸ء
متفرقات نمبر ــــ بابت سنہ ــــ ۱۰ء
(ا ب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ
بنام ــــ

ہرگاہ ــــ نے درخواست عدالت ہذا مین واسطے ــــ اجرائے ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر ــــ سنہ ــــ کے گذرانی ہے - لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم اس عدالت مین بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ اور واقف حال مقدمہ کے حاضر ہو کر اگر کوئی عذر واسطے نہ جاری کیے جانے ڈگری کے رکھتے ہو تو پیش کرو'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۳۶'

وارنٹ قرقی جائداد منقولہ مقبوضہ مدعی علیہ بعلت اجرائے ڈگری زرنقد'

دفعہ ۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام تعلقہ عدالت ــــ

ہرگاہ اِس عدالت کی ڈگری مرقومہ تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کی رو سے بمقدمہ نمبر ـــ سنہ ـــ یہ حکم ہوا تھا کہ مدعی کو مبلغ ـــ بموجب تفصیل مندرجہ حاشیہ ـــ ادا کرے اور کہ مبلغ مذکور ادا نہیں کیا گیا ہے لہذا آنکو حکم دیا جاتا ہے کہ جائداد منقولہ ـــ مذکور کی بموجب مندرجہ فرد تعلیقہ منسلکہ یا وہ مال منقولہ جسکی نشاندہی تمکو ـــ مذکور کرے قرق کر دادر ـــ مذکور اگر تمکو مبلغ ـــ مذکور مع مبلغ ـــ بابت خرچہ اِس قرقی کے نہ ادا کر دے تو جب تک کہ حکم ثانی اِس عدالت سے نہو اُس مال کو قرق رکھو'

| ڈگری | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زر اصل ... | | | | |
| زر سود ... | | | | |
| خرچہ ... | | | | |
| خرچہ ڈگری ... | | | | |
| سود ... | | | | |
| میزان خرچہ قرقی | | | | |
| میزان ... | | | | |

تمکو یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اِس وارنٹ کو بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ یا قبل اُسکے اپنی تصدیق تحریری واپس کرو کہ کس تاریخ اور کس طور پر اسکی تعمیل ہوئی یا کس وجہ سے تعمیل نہیں ہوئی'

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ جاری کیا گیا'

فرد تعلیقہ

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۳۷'

وارنٹ بنام بیلف واسطے واگذاشت قبضہ اراضی وغیرہ کے'

دفعہ ۲۶۳۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی'

(عنوان)

بنام بیلف عدالت ——

ہرگاہ —— جسپر دخل —— کا بے نالش ہذا مین بذریعۂ ڈگری —— مدعی کو دلایا گیا ہے
لہذا آنکو ہدایت کیجاتی ہے کہ —— مذکور کو اُسکا قبضہ دلادو - اور تمکو اجازت دیجاتی
ہے کہ جو شخص اُسپر دخل دینے سے انکار کرے اُسکو نکال دو'

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۳۸'

قرقی بعینۂ اجراے ڈگری'

حکم امتناعی اُس حال مین کہ جائداد قابل قرقی ایسی شے منقولہ ہو جسپر مدعا علیہ
کو استحقاق بقید کسی مطالبہ یا استحقاق کسی اور شخص کے جو اُسوقت قابض اُسکا ہو پہونچتا ہو'

دفعہ ۲۶۸ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی'

(عنوان)

بنام ——

ہرگاہ —— نے زرڈگری جو بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— اُسپر بحق
—— بابت مبلغ —— صادر ہوئی تھی ادا نہین کیا ہے - لہذا حکم ہوا کہ
مدعا علیہ جب تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہو —— مال مفصلۂ ذیل
جو —— مذکور کے قبضہ مین ہے یعنی —— جسپر مدعا علیہ بقید کسی دعوی ——
مذکور کے مستحق ہے لینے سے ممنوع اور باز رکھا جاے - اور —— مذکور

اُس وقت تک کہ اِس عدالت سے اور حکم صادر ہو مال مذکور کو کسی اور شخص یا اشخاص کو گو کہ وہ کوئی ہوں حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جائے'

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ——— ماہ ———

سنہ ——— حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۳۹'

### حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد از قسم ایسے دیون کے ہو جنکی بابت دستاویزات قابل بیع و شری نہ ہوں'

دفعہ ۲۶۸ - مجموعہ ضابطہ دیوانی'

(عنوان)

بنام ———

بنام ———

ہرگاہ ——— نے زر ڈگری ——— جو بنام ——— بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— مقدمہ دیوانی نمبر ——— سنہ ——— بحق ——— بابت مبلغ ——— کے صادر ہوئی تھی نیلام کیا ہے - لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ اور ——— بذریعہ اِس حکم کے اُس وقت تک کہ اِس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو تم سے وہ قرضہ جو کہ بالفعل تم سے یافتنی مدعی علیہ مذکور بیان کیا گیا ہے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جاے یعنی ——— اور نیز تم ——— مذکور کو بذریعہ اِس حکم کے اطلاع دیجاتی ہے کہ جب تک اِس عدالت سے اور حکم صادر نہ ہو قرضہ مذکور یا اُسکا کوئی جز و کسی شخص کو گو

وہ کوئی ہوا ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو'

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۴۰

### قرقی بصیغۂ اجرائے ڈگری

### حکم امتناعی جس حال میں کہ جائداد حصہ کسی عام کمپنی وغیرہ کا ہو'

### دفعہ ۲۶۸۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام ـــــ مدعی علیہ اور بنام ـــــ نیجر ـــــ کمپنی'

ہرگاہ ـــــ نے زرڈگری جو بنام ـــــ بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقدمہ دیوانی نمبر ـــــ سنہ ـــــ بحق ـــــ بابت مبلغ ـــــ صادر کی گئی تھی ادا نہیں کیا ہے۔ لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مدعی علیہ از روئے اس حکم کے تاوقتیکہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہ ہو ـــــ حصص کمپنی مذکور یعنی ـــــ کے انتقال کرنے سے یا اسکی بابت کسی منافع کے حصہ کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔ اور تم ـــــ نیجر کمپنی مذکور از روئے اس حکم کے انتقال مذکور کی اجازت دینے یا حصہ منافع مذکور کے ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو'

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ حوالہ کیا گیا'

مہر عدالت

دستخط جج

(نمبر ۱۴۴)

ترقی بصیغہ اجرائے ڈگری

حکم امتناعی بحالت جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۶۴، مجموعہ ضابطۂ دیوانی

(عنوان)

بنام ـــــ مدعی علیہ

ہرگاہ تم نے ایفائے اس ڈگری کا جو بمبر تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ بمقدمہ دیوانی نمبر ـــــ سنہ ـــــ بحق ـــــ بابت مبلغ ـــــ صادر کی گئی تھی نہیں کیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم ـــــ مذکور تاوقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو جائداد مصرحۂ فرد تعلیقہ مسلکہ کو بذریعہ بیع و ہبہ وغیرہ منتقل کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور تمام اشخاص اسکو بذریعہ خریداری و ہبہ وغیرہ کے لینے سے ممنوع و باز رکھے گئے ہیں۔

بدستخط میرے اور بمہر عدالت آج تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ کو حوالہ کیا گیا۔

فرد تعلیقہ

مہر عدالت

دستخط جج

## نمبر ۱۴۲

### قرقی

حکم امتناعی جس حال مین کہ جائداد زر نقد یا کوئی شے منقولہ بقبضہ عدالت یا عہدہ دار سرکار کے ہو،

دفعہ ۲۷۲ - اور ۴۹۸ مجموعہ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ——— مقام ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

——— مکتوب الیہ

جو کہ مدعی نے حسب دفعہ ——— مجموعہ ضابطۂ دیوانی کے براد قرق ہونے اس زر نقد کے جو بالفعل آپ کے قبضہ مین ہے درخواست گذرانی ہے (یہان لکھنا چاہیے کہ شخص مکتوب الیہ کے قبضہ مین زر نقد کا ہونا کس طرح معلوم ہوا اور کس امر کی بابت ہے وغیرہ امور) بنابران آپ سے التماس کیا جاتا ہے کہ جب تک حکم ثانی اس عدالت سے صادر نہ ہو آپ اس روپیہ کو اپنے قبضہ مین رکھین،

(مہر عدالت)

دستخط جج

مرقومہ تاریخ ——— سنہ ——— ۱۸ء

## نمبر ۱۴۳

حکم باین مراد کہ روپیہ وغیرہ جو کسی شخص ثالث کے قبضہ مین ہو مدعی کو دیا جاوے،

دفعہ ۲۷۷ - مجموعہ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ——— مقام ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

متفرقات نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام مبلغ عدالت اور بنام ——

ہرگاہ مال —— بعلت اجرائے ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ دیوانی نمبر —— سنہ —— مصدرہ تاریخ —— ماہ —— سنہ —— بحق —— بابت مبلغ —— قرق کیا گیا ہے۔ لہذا مال مقروقہ مذکورہ قیمتی مبلغ —— زرنقد اور بنک نوٹ قیمتی مبلغ —— یا اسمین سے جسقدر کہ واسطے ایفائے ڈگری مذکور کے کافی ہو تم —— مذکور —— مذکور کو ادا کردو۔ اور جائداد مذکور جسقدر کہ واسطے ادائے زر ڈگری مذکور کے کافی ہو وہ بذریعہ تم —— مبلغ عدالت کے بموجب قاعدہ معینہ اجرائے ڈگری کے نیلام کیجائے۔ اور جو روپیہ کہ نیلام سے وصول ہو یا اسمین سے جسقدر کہ واسطے ادائے زر ڈگری کے کافی ہو وہ —— مذکور کو ادا کیا جائیگا۔ اور اگر کچھ فاضل رہیگا تو تم —— کو دیا جائیگا۔

آج بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— میرے دستخط و مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

مہر عدالت

دستخط جج

## نمبر ۱۴۴

اطلاع بنام دائن قرق کنندہ کے
دفعہ ۲۰۸۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی'

بعدالت —— مقام ——

مقدمہ دیوانی نمبر —— بابت سنہ —— ۱۹ء

متفرقات نمبر —— بابت سنہ —— ۱۹ء -

(اب) ساکن —— بنام (ج د) ساکن ——

بنام ——

ہرگاہ —— نے اس عدالت مین درخواست گذرانی ہے کہ قرقی —— کی جو تمہاری طرف سے بعینہ اجرائے ڈگری مقدمہ عدالت دیوانی نمبر —— سنہ —— کی گئی ہے اٹھا لیجاے۔ لہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بتاریخ —— ماہ —— سنہ —— اِس عدالت مین

اصالۃً یا بذریعہ وکیل عدالت کے جو حال مقدمہ سے قرار واقعی واقف ہو واسطے تائید دعوی ڈگری یہ منصب دائن ہونے کے حاضر ہو'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۴۵

### وارنٹ نیلام جائداد بابت اجرائے ڈگری زر نقد

### دفعہ ۲۸۷۔ مجموعہ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ــــ ۱۸ع

متفرقات نمبر ــــ بابت سنہ ــــ ۱۸ع

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

بنام ناظر عدالت ــــ

بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم دیا جاتا ہے۔ کہ پیشتر اطلاع ــــ یوم کی اس طور پہ دیکر کہ اس اطلاعنامہ کو اس کچہری مین چسپان کرو اور اشتہار ٭ حسب ضابطہ کرادو جائداد ــــ جو حسب وارنٹ عدالت ہذا مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ باجرائے ڈگری ــــ کے مقدمہ نمبری ــــ سنہ ــــ کے قرق کی گئی تھی یا جائداد مذکور مین سے اسقدر کہ واسطے وصول کرنے مبلغ ــــ کے جو ڈگری اور خرچہ مذکور مین سے ہنوز غیر مودی رہا ہے کافی ہو۔ نیلام کرو

٭ اس اشتہار مین وقت اور مقام نیلام کا اور جائداد جو نیلام ہونے والی ہو اور اسکی مالگزاری مشخصہ جس حال مین کہ وہ جائداد مالگزار سرکار ہو اور تعداد اس روپیہ کی جسکے وصول کرنے کے لیے نیلام کا حکم ہو مندرج کرنی ہوگی۔ اور جس قدر صحت و صداقت کے ساتھ ممکن ہو وہ مراتب جنکی تفصیل لکھنے کا دفعہ ۲۸۷ مین حکم ہے۔ لکھے جاینگے'

تمکو یہ بھی حکم ہوتا ہے۔ کہ وارنٹ ہذا کی پشت پر تصدیق اس امر کی لکھکر کہ
مد یہ نیلام کیا گیا یا نیلام کے نہ کیے جانے کی وجہ تحریر کرکے اس وارنٹ کو بتاریخ —
ماہ — سنہ — یا اسکے قبل واپس کرو۔

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو میرے دستخط اور مہر مدالت
سے حوالہ کیا گیا۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۴۶

اطلاعنامہ بنام قابض جائداد منقولہ جو بابت اجرائے ڈگری نیلام ہوئی

دفعہ ۔۔۔۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ ۱۹

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام —

ہرگاہ مقدمہ مرقومہ بالا کی اجرائے ڈگری مین — مشتری نیلام —
کا ہوا ہے جو تمہارے قبضہ مین ہے لہذا تمکو بذریعہ اس حکم کے ممانعت کیجاتی ہے
کہ — مذکور کا قبضہ کسی شخص کو بجز — مذکور کے نہ دو۔

بدستخط میرے اور مہر عدالت کے آج تاریخ — ماہ — سنہ —
کو حوالہ کیا گیا۔

(مہر عدالت)

## نمبر ۱۴۷

### حکم امتناعی باین مراد کہ دیون جو بابت اجرائے ڈگری نیلام کیے گئے بجز مشتری کے کسی اور کو نہ ادا کیے جائیں

دفعہ ۳۰۱ - مجموعہ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

(ا ب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ——— اور بنام ———

ہرگاہ ——— نے بروقت نیلام بابت اجرائے ڈگری مقدمہ ——— مرقومہ بالا کے بابت ——— قرضہ جو تم ——— سے ——— کو پانا ہے یعنی تعداد ——— خرید کر لیا ہے - لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم ——— قرضہ مذکور کو بجز ——— مذکور کے کسی اور شخص کو ادا کرنے سے اور تم ——— قرضہ مذکور کے وصول کرنے سے ممنوع ہو،

آج تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا،

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۴۸

### حکم امتناعی درباب انتقال حصص جو بابت اجرائے ڈگری نیلام کیے گئے ہوں،

دفعہ ۳۰۱ - مجموعہ ضابطۂ دیوانی،

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ———

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــ

بنام ــــ د ــــ منیجر ــــ کمپنی

ہرگاہ ــــ نے نیلام عام بابت اجرائے ڈگری مقدمہ مذکورہ بالا میں کمپنی مذکور کے چند حصے یعنی ــــ جو تمہارے نام کے ہیں خرید کیے ۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم حصص مذکور کو بجز ــــ مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھ کسی طور پر منتقل کرنے اور کے منافع کا حصہ لینے سے ممنوع ہو ۔ اور بذریعہ تحریر ہذا کے ممنوع کیے جاتے ہو ۔ اور تم منیجر کمپنی مذکور کو اس بات کی ممانعت ہے کہ بجز ــــ مشتری مذکور کے کسی اور شخص کے ہاتھ ایسا انتقال ہونے دو یا منافع مذکور کسی اور شخص کو ادا کرو۔

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۴۹

حکم منظوری نیلام اراضی وغیرہ

دفعہ ۳۱۲ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ــــ ۱۹ء

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

ہرگاہ ــــ (اراضی مفصلہ ذیل (یا جائداد غیر منقولہ) کا بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بابت اجرائے ڈگری اس مقدمہ کے معرفت بیلف اس عدالت کے نیلام ہوا تھا اور میعاد گذر گئی اور بابت نیلام مذکور کوئی سوال نہیں گذرا ہے (یا عذرداری منظور نہیں ہوئی

ہے) لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ نیلام مذکور منظور ہو۔ اور بذریعہ اس حکم کے وہ نیلام منظور ہوا۔

آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

تفصیل

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۵

### سارٹیفکٹ نیلام اراضی

دفعہ ۳۱۶ ۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ــــ ۱۸ء

(اب) ــــ ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

تصدیق کیجاتی ہے کہ ــــ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بذریعہ نیلام عام کے مشتری ــــ واقع ــــ کا بابت اجرائے ڈگری اس مقدمہ کے قرار دیا گیا۔ اور نیلام مذکور حسب ضابطہ عدالت سے منظور ہوا۔

آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

نمبر ۱۵۱

حکم حوالہ کرنے قبضہ اراضی کا مشتری سارٹیفکٹ یافتہ نیلام اجراے ڈگری

دفعہ ۳۱۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ بابت سنہ ـــــ ۱۹ع

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

بنام ہلیف عدالت

ہرگاہ بروقت نیلام بابت اجراے ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر ـــــ سنہ ـــــ کے مسمی ـــــ نے ـــــ کو خریدکر سارٹیفکٹ نیلامی حاصل کیا۔ اور اراضی مذکورہ ـــــ کے قبضہ میں ہے لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ ـــــ مذکور مشتری سارٹیفکٹ یافتہ کو قبضہ ـــــ مذکور کا دلادو۔ اور اگر ضرور ہو تو جو شخص قبضہ دینے سے انکار کرے اسکو اراضی مذکور سے خارج کردو۔

آج تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۲

اجازت بنام کلکٹر درباب ملتوی رکھنے نیلام اراضی کے

دفعہ ۳۲۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ بابت سنہ ـــــ ۱۹ع

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

کلکٹر مقام ــــ مکتوب الیہ

بجواب آپ کی تحریر نمبری ــــ مورخہ ــــ مشعر اس امر کے کہ بعینہ اجرائے ڈگری اس مقدمہ کے نیلام اراضی ــــ کا جو کہ آپ کے ضلع مین واقع ہے اور مالگزار سرکار ہے عمل مین آنا مناسب نہین ــــ لہذا مین آپ کو مطلع کرتا ہون کہ جس طور پر کہ آپ نے بجاے نیلام اراضی ــــ ڈگری کے ایفا کی تدبیر لکھی ہے وہ عمل مین لاسکتے ہین'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۵۳

### حکم حراست مین رکھنے کا بعلت تعرض وغیرہ اجرائے ڈگری اراضی کے
### دفعہ ۳۲۹ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام ــــ

ہرگاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ ــــ نے بلا وجہ جائز عدالت کی ڈگری کے اجرا مین جو بنام ــــ بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بمقدمہ دیوانی نمبر ــــ سنہ ــــ صادر ہوئی تھی اور جسکی رو سے اراضی یا جائداد غیر منقولہ ــــ کو دلائی گئی تھی تعرض (یا مزاحمت) کیا ہے - لہذا حکم ہوا کہ ــــ مذکور تا مدت ــــ یوم حراست مین رکھا جاے'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۵۴

### وارنٹ گرفتاری بابت اجرائے ڈگری

### دفعہ ۳۳۷۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

متفرقات نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام بلیف عدالت

ہرگاہ بمقدمہ دیوانی نمبر ——— سنہ ——— ازروئے ڈگری عدالت مورخہ ماہ ——— سنہ ——— کے ——— کو حکم ہوا ہے کہ مدعی کو مبلغ ——— حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ ادا کرے۔ اور ہرگاہ مبلغ ——— مذکور بایفائے اس ڈگری کے مدعی مذکور کو نہیں ادا کیا گیا ہے۔ لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مدعی علیہ مذکور کو گرفتار کرو۔

| | روپیہ | آنہ | پائی |
| --- | --- | --- | --- |
| زر اصل | ... | | |
| زر سود | ... | | |
| خرچہ مقدمہ | — | | |
| خرچہ اجرائے ڈگری | | | |
| میزان | — | | |

اور اگر وہ مدعی علیہ مبلغ ——— مذکور مع مبلغ ——— خرچہ اجرائے حکمنامہ ہذا تمکو نہ ادا کردے تو مدعی علیہ مذکور کو عدالت کے روبرو جسقدر جلد بسہولت ممکن ہو سکے حاضر کرو۔ نیز تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ اس وارنٹ کو بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— یا قبل اسکے مع تحریری تصدیق اس امر کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اسکی تعمیل ہوئی یا یہ کہ کس وجہ سے تعمیل نہ ہو سکی واپس کرو۔

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۵۵

اطلاع ادا ہونے مطالبہ کی عدالت مین'

دفعہ ۳۷۷ - مجموعۂ ضابطہ دیوانی'

بعدالت ——— مقام ——— سنہ ——— ۱۰ء

(ب) - نمبر ———

(اب) - بنام (ج د)

مطلع رہو - کہ مدعی علیہ نے مبلغ ——— عدالت مین جمع کیا ہے - اور کہتا ہے کہ وہ مبلغ مدعی کے دعوی (یا مدعی کے دعوی بابت ———) کے ایفار کے لیے کافی ہے'

بنام (ج د) وکیل مدعی

(دستخط) (م ن)

وکیل مدعی علیہ

## نمبر ۱۵۶

کمیشن واسطے لینے اظہار گواہان غیر حاضر کے'

دفعہ ۳۸۶ - مجموعۂ ضابطہ دیوانی'

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ۱ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ———

ہرگاہ شہادت ——— کی منجانب ——— بمقدمہ مرقومہ بالا ضرور ہے - اور ہرگاہ ——— لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ گواہان مذکور سے سوالات کا جواب لکھا دیا گیا انکا اظہار زبانی لو - پس اِس غرض کے لیے تم بذریعہ اِس حکم کے کمشنر مقرر کیے گئے - اور نیز تمکو ہدایت ہوئی ہے کہ بمجرد اسکے کہ اظہار مذکور لیا جاے اسکو عدالت ہذا

میں بھیجو (حکمنامہ مشارالیہ گرادکا اس عدالت سے بروقت تمہاری درخواست کے صادر کیا جائیگا)

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

---

## نمبر ۱۵۷'

### کمیشن واسطے تحقیقات موقع یا تحقیقات حسابات کے'

### دفعہ ۳۹۲ - اور ۳۹۴ - مجموعہ ضابطہ دیوانی'

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ بابت سنہ ـــــ ۱۰ء

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

بنام ـــــ

ہرگاہ اس مقدمہ میں مناسب متصور ہوتا ہے - کہ کمیشن واسطے ـــــ کے صادر کیا جاوے لہٰذا تم بغرض ـــــ کمشنر مقرر کیے گئے (حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے گواہان کے یا پیش کرانے کسی کاغذات کے تمہارے روبرو جبکہ تم اظہار لینا یا معائنہ کرنا چاہو ہمیں عدالت سے تمہاری درخواست پر صادر کیا جائیگا)' ×

مبلغ ـــــ جو بمقدمہ مذکور تمہاری رسوم ہے اس کمیشن کے ساتھ بھیجا جاتا ہے'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

---

× جبکہ کمیشن دوسری عدالت کو بھیجا جاوے تب اس عبارت کی ضرورت نہیں ہے'

## نمبر ۱۵۸

## وارنٹ گرفتاری قبل فیصلہ'

دفعہ ۴۸۰ ۔ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی'

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمۂ دیوانی نمبر ـــــ بابت سنہ ـــــ ۱۸ء

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

بنام بلیف عدالت'

ہرگاہ ـــــ مدعی مقدمۂ مذکورۂ بالا نے حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کر دیا ہے کہ اِس امر کے باور کرنے کی وجہ قرین قیاس ہے کہ مدعی علیہ ـــــ قریب ہے کہ ـــــ لہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ ـــــ مذکور کو حراست مین لاؤ اور روبرو عدالت کے حاضر کرو تاکہ وہ وجہ اِسکی بیان کرے کہ تعداد مبلغ ـــــ عدالت کے روبرو تاوقتیکہ مقدمہ مذکور بکلی اور قطعی فیصل ہوجاے اور تاوقتیکہ ڈگری جو بنام ـــــ بمقدمہ مذکور صادر ہو جاری ہوکر اُسکا ایفا کر دیا جاے اصالۃً حاضر رہنے کے لیے ضمانت کیون نہ داخل کرے'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا'

مہر عدالت

دستخط جج

## نمبر ۱۵۹'

## حکم حراست مین رکھنے کا'

دفعہ ۴۸۱ ۔ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی'

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــ بابت سنہ ـــ ۱۹ء
(اب) ساکن ـــ بنام (ج د) ساکن ـــ
بنام ـــ
ہرگاہ ـــ مدعی نے اس مقدمہ مین عدالت کے حضور یہ درخواست گذرانی ہے کہ مدعی علیہ ـــ سے واسطے تعمیل اُس فیصلہ کے جو کہ ـــ پر اِس مقدمہ مین صادر ہو ضمانت طلب کیجاے اور عدالت نے مدعی علیہ ـــ کو حکم دیا کہ ضمانت مذکور داخل کرے یا بجاے ضمانت کے زر کافی امانۃً داخل کرے گر اس امر مین ـــ قاصر رہا۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ ـــ مذکور تا فیصلہ مقدمہ یا جس حال مین کہ فیصلہ خلاف مراد ـــ صادر ہو تا وقت اجرا ڈگری حراست مین رکھا جاے'

آج تاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا'

مہر عدالت

دستخط جج

## نمبر ۱۰

قرقی قبل فیصلہ مع حکم ادخال ضمانت واسطے تعمیل ڈگری کے'

دفعہ ۴۸۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ـــ مقام ـــ ضلع ـــ
مقدمہ دیوانی نمبر ـــ بابت سنہ ـــ ۱۹ء
(اب) ساکن ـــ بنام (ج د) ساکن ـــ
بنام بیلف عدالت'

ہرگاہ ـــ نے حسب اطمینان عدالت سے ثابت کیا ہے کہ مدعی علیہ نے بقصد مزاحمت ـــ لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ ـــ کو حکم دو کہ بتاریخ ـــ ماہ ـــ سنہ ـــ یا اُس

سے پہلے بابت مبلغ ــــ ضمانت اس امر کی داخل کرے کہ جب حکم ہو تو اس عدالت مین ــــ پیش کرے امانت داخل کرے یا اسکی قیمت داخل کرے یا قیمت مین سے اسقدر جو واسطے ایفا اس ڈگری کے کافی ہو کہ عدالت ہذا ــــ پر صادر کرے یا یہ کہ عدالت مین حاضر ہو کر یہ ظاہر کرے کہ ــــ کو کس وجہ سے ضمانت داخل کرنی نہ چاہیے اور تمکو یہ حکم بھی دیا جاتا ہے کہ ــــ مذکور کو قرق کرکے تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے اسکو حفاظت مین رکھو اور جسطرح کہ تم اس وارنٹ کی تعمیل کرو اس سے بعد تعمیل فوراً عدالت کو مطلع کرو اور اس وارنٹ کو اس عدالت مین لے آؤ'

آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

مہر عدالت

دستخط جج

## نمبر ۱۶۱'

قرقی قبل فیصلہ درصورت ثبوت عدم داخل ضمانت'

دفعہ ۴۸۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی'

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ــــ بابت ــــ ۱۰ء'

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

بنام بلیف عدالت'

ہرگاہ ــــ مدعی نے اس مقدمہ مین عدالت کو یہ درخواست دی ہے کہ ــــ مدعی علیہ سے ضمانت واسطے ایفاے ڈگری کے جو بنام ــــ اس مقدمہ مین صادر ہو طلب کیجائے اور جو کہ عدالت نے ــــ مذکور کو اس ضمانت کے داخل کرنے کا حکم دیا ہے مگر ــــ

بجا آوری ـــــ سے قاصر رہا ہے - لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ ـــــ مال ـــــ مذکور کو قرق کرو
اور اسکو تا وقتیکہ حکم ثانی عدالت کا صادر ہو بحفاظت زیر حراست رکھو - اور جس طور پر کہ
اس وارنٹ کی تعمیل کرو اس سے اس عدالت کو فوراً بعد تعمیل اطلاع دو - اور اس وقت
یہ وارنٹ اپنے ساتھ لے آؤ'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

---

## نمبر ۱۶۲'

### قرقی قبل فیصلہ'

حکم امتناعی اس حال میں کہ جائداد قرقی طلب از قسم جائداد
منقولہ ہو جسمیں کہ مدعی علیہ بقید مطالبہ یا حق کسی اور اشخاص
کے استحقاق اپنے خاص قبضہ کا رکھتا ہو'
دفعہ ۴۸۴ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی'

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ
مقدمۂ دیوانی نمبر ـــــ بابت سنہ ـــــ ۱۰ء'
(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

بنام ـــــ
حکم دیا جاتا ہے - کہ تم مدعی علیہ ـــــ تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے جائداد
مفصلۂ ذیل جو ـــــ مذکور کے قبضہ میں ہے یعنی ـــــ جسکا کہ مدعی علیہ بقید کسی دعوی
ـــــ مذکور کے مستحق ہے ـــــ مذکور سے لینے سے ممنوع اور باز رہو - اور از روے

اِس حکم کے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔ اور ——— مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائداد مذکور کسی اشخاص کو گو کہ وہ کوئی ہون از روے اِس حکم کے حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا گیا ہے'

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۶۳'

### قرقی قبل فیصلہ'

### حکم امتناعی درصورت جائداد غیر منقولہ کے'

دفعہ ۴۸۶۔ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمۂ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ء

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ——— مدعا علیہ

حکم دیا جاتا ہے کہ تم ——— مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائداد مصرحۂ فرد تعلیقۂ منسلکہ کو بذریعۂ بیع یا ہبہ کے یا اور طور پر منتقل کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو۔ اور تمکو بذریعۂ اِس حکم کے ممانعت کیجاتی ہے اور تم باز رکھے جاتے ہو اور تمام اشخاص جائداد مذکور کو بذریعۂ خرید یا ہبہ کے یا اور طور پر لینے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہین اور از روے اِس حکم کے منع کیے جاتے ہین اور باز رکھے جاتے ہین'

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

فرد تعلیقہ'

(مہر عدالت)

دستخط جج

نمبر ۱۶۴ء

فرقی قبل فیصلہ'

حکم امتناعی جس حال مین کہ بائنداو نیز نقد مقبوضہ دیگر اشخاص یا ایسا قرضہ موجود ہو ستا نیات قابل بیع و شری کی نوع سے نہ ہو'

دفعہ ۲۸۴ ـ مجموعہ ضابطہ دیوانی'

بعدالت ـــــ مقام ـــــ ضلع ـــــ

مقدمہ دیوانی نمبر ـــــ بابت سنہ ـــــ ۱۸ء'

(اب) ساکن ـــــ بنام (ج د) ساکن ـــــ

بنام ـــــ مدعی علیہ

حکم دیا جاتا ہے ـ کہ مدعی علیہ ـــــ جب تک کہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو ـــــ سے (روپیہ جو بالفعل ازان مدعی علیہ ـــــ کے پاس ہے یا قرضہ ـ یعنی جیسی کہ صورت ہو ـ اور اُنکا بیان لکھنا چاہیے) وصول کرنے سے ممنوع اور باز رہے ـ اور از روے اس حکم کے ممنوع اور باز رکھا گیا ہے ـ اور ـــــ مذکور جبتک کہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو (زر وغیرہ) مذکور یا اُسکا کوئی حصہ کسی شخص کو گو کہ وہ کوئی ہو ادا کرنے سے ممنوع اور باز رہے ـ اور از روے اس حکم کے منع کیا گیا اور باز رکھا گیا ہے'

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا،

مہر عدالت

دستخط جج

---

## نمبر ۱۶۵

### قرقی قبل فیصلہ،

حکم امتناعی جس حال مین کہ جائداد از قسم حصص کسی عام کمپنی وغیرہ کے ہو،

دفعہ ۴۸۶ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

مقدمۂ دیوانی نمبر ــــ بابت سنہ ــــ ۱۸ء،

(اب) ساکن ــــ بنام (ج د) ساکن ــــ

بنام ــــ مدعی علیہ اور ــــ بنام ــــ منیجر ــــ کمپنی کے،

حکم دیا جاتا ہے کہ ــــ مدعی علیہ تا صدور حکم ثانی عدالت کے ــــ حصص کو جو کہ کمپنی مذکور مین ــــ ہین کسی طور پر منتقل کرنے یا اُنکے منافع کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز رہے - اور از روے اس حکم کے منع کیا جاتا ہے اور باز رکھا جاتا ہے - اور تم ــــ منیجر کمپنی مذکور کے انتقال حصص یا ادائے منافع مذکور کی اجازت دینے سے از روے اس حکم کے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو،

آج بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا،

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۶

حکم امتناعی چند روزہ

دفعہ ۴۹۲ - مجموعہ ضابطۂ دیوانی

برطبق گذرنے درخواست مسمی ـــــ وکیل (یا کونسلی) (اب) مدعی کے اور بلاحظہ سوال مدعی کے جو (اج) اِس معاملہ مین گذرا ہے (یا بلاحظہ عرضی دعوی کے جو اِس مقدمہ مین بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ گذری ہے - یا بلاحظہ بیان تحریری مدعی کے جو بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ داخل ہوا ہے) اور بعد سماعت شہادت ـــــ اور ـــــ جو بتائید درخواست کے پیش ہوئی ہے [اگر مدعی علیہ کو اطلاع دی گئی ہو اور وہ حاضر نہ ہو یہ لکھا جائیگا کہ بعد سماعت شہادت مسمی ـــــ بہ ثبوت پہونچنے اطلاع ادخال درخواست مذکور بدست (ج د) مدعی علیہ کے] عدالت سے حکم ہوتا ہے کہ حکم امتناعی براد باز رکھنے (ج د) مدعی علیہ اور آسکے نوکرون اور کاریگرون اور کارپردازون کے اُس مکان کے مسمار کرنے یا مسمار ہونے دینے سے جو مدعی مذکور کی عرضی دعوی مین مذکور ہے (یا جو مدعی کے بیان تحریری یا سوال مین یا اُس شہادت مین بیان ہوا ہے جو وقت ادخال اِس درخواست کے لی گئی تھی) یعنی مکان نمبر ۹ - سڑک موسومہ آیل شنگر اسٹریٹ واقع موضع ہندیوپر تعلقہ ـــــ اور نیز واسطے باز رکھنے مدعی اور آسکے ملازمان وغیرہ کو مکان مذکور کے عملہ اور مسالحہ کے فروخت کرنے سے اسوقت تک کہ اِس مقدمہ کی سماعت ہو یا تا صدور حکم ثانی عدالت ہذا کے - جاری کیا جائے۔

مورخہ تاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ ۱۹۰ء

دستخط سول جج

تنبیہ - جب کہ حکم امتناعی واسطے باز رکھنے مدعی علیہ کے فروخت کرنے سے کسی بل یا نوٹ کے مطلوب ہو تو عدالت کے حکم مین جہان حکم امتناعی کا بیان ہے یہ لکھا جائیگا - کہ مدعی علیہ اور آسکے ـــــ اور ـــــ

اوقتیکہ اِس مقدمہ کی سماعت نہ ہو یا تا صدور حکم ثانی عدالت ہذا کے اُس پرامیسری نوٹ
بل آف اکسچینج مورخہ ـــــ کو جو مدعی کی عرضی دعوی (یا سوال) مین بیان ہوا ہے
ور جسکا مذکور اُس شہادت مین بھی ہے جو بروقت ادخال درخواست کے لی گئی تھی
نیے یا اُنمین سے کسی کے قبضہ سے علیحدہ نہ کرین - اور اُسکی پشت پر عبارت فروخت یا
نتقال کی نہ لکھین - اور نہ اُسکو فروخت کرین'

جب مقدمہ واسطے حفظ حق مصنفی کے ہو تو حکم امتناعی مین یہ لکھا جائیگا - کہ واسطے
زر رکھنے (ج د) مدعی علیہ اور اُسکے ملازمون اور کاریگرون کے اور کارپردازون کے کتاب
سومہ ـــــ یا اُسکے کسی جزو کے چھاپنے یا مشتہر یا فروخت کرنے سے تا وقتیکہ اِس مقدمہ کی
اعت نہ ہو یا عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو - الخ'

جب مدعی علیہ کو صرف ایک جزو کتاب کے طبع وغیرہ سے باز رکھنا منظور ہو
تو یہ لکھا جائیگا - کہ واسطے باز رکھنے (ج د) مدعی علیہ اور اُسکے ملازمون اور کاریگرون اور
کارپردازون کے چھاپنے یا مشتہر یا فروخت یا کسی نہج پر منتقل کرنے سے اُستہ جزو کتاب کے جو
مدعی کی عرضی دعوی (یا سوال یا شہادت مدخلہ) مین مفصل مذکور ہین اور مدعی علیہ کی طرف
سے مشتہر ہونا ظاہر کیا گیا ہے حسب تفصیل ذیل یعنی کتاب مذکور کا اُسقدر جزو جو ـــــ
کہلاتا ہے اور نیز وہ جزو جو ـــــ کے نام سے موسوم ہے (یا جو کتاب مین صفحہ ـــــ سے
صفحہ ـــــ تک مندرج ہے - تا وقتیکہ الخ)'

مقدمات پیٹنٹ یعنی حق ایجاد مین یہ لکھا جائیگا - کہ بالصدور حکم عدالت
(ج د) مدعی علیہ اور اُسکے کاریگر اور ملازم اور کارپردازہ لوگ امور مفصلہ ذیل سے
باز رکھے جائین - یعنی انجین سو راخدار (یا جیسی صورت ہو) مثل خشت ایجاد مدعی کے
عرضی دعوی مین (یا سوال یا بیان تحریری وغیرہ مین) مفصل مذکور ہے اور جسکے
ایجاد کا حق مدعیون یا اُنمین سے ایک کو حاصل ہے اُس مدت کی باقی میعاد

کمک جو مدعی کی سند پٹینٹ مین عطا ہوئی ہے اور جسکا ذکر عرضی دعوی مین (با جیسی
صورت ہو) مندرج ہے اپنی طرف سے تیار یا فروخت نہ کرین - اور نہ اُسکی نقل اور
تلبیس کرین - ساعد شہ اُسی شکل اور وضع کی اور اور شئین بنائین - اور نہ تو ایجاد پٹینٹ
مین کچھ کمی اور بیشی کرین ـــــ تا وقتیکہ الخ '

مال تجارت کے نشانات کے مقدمہ مین یہ لکھا جائیگا - کہ بعد ورود حکم عدالت
مسمیٰ (ج د) مدعی علیہ اور آپکے ملازم اور کاریگر اور کاربرداز لوگ افعال مفصلۂ ذیل
سے باز رکھے جائین - یعنی کسی قسم کی مرکب چیز یا سیاہی (جو کچھ کہ ہو) جو بنام نہاد سیاہی
مرکبہ (اب) مدعی کے بیان یا ظاہر کی گئی ہو ایسی بوتلون مین بھر کر فروخت نہ کرینگے فروخت
کے لیے دکھاوین نہ اور ون سے فروخت کراوین جنپر ایسا لیبل یعنی کاغذ نسیمہ چسپان ہو
جسکی صراحت مدعی کی عرضی دعوی مین یا سوال وغیرہ مین مندرج ہے - یا کوئی اور لیبل ایسی
قسم اور قطع اور رنگ اور عبارت کا لگا ہو کہ بوجہ مشابہت لیبل اصلی کے یہ گمان پیدا
کرے کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی تیار کردہ مدعی علیہ مذکور وہی ہے جو مدعی اب تیار کرکے
بیچتا ہے - اور نیز حکم دیا جاے کہ وہ لوگ فروخت کے اشتہار نامے ایسے بنا کر اور لگا کر
مشتعل نہ کرین کہ عوام کو گمان ہو کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی جو مدعی علیہ بنوا کر فروخت
کرتا ہے یا فروخت کرنا چاہتا ہے وہی ہے جو (اب) مدعی تیار اور فروخت کرتا ہے -
تا وقتیکہ - الخ '

اگر کسی شریک کو کاروبار شراکتی مین دست انداز ہونے سے باز رکھنا منظور
ہو تو یہ لکھا جائیگا - کہ بعد ورود حکم عدالت (ج د) مدعی علیہ اور آپکے ملازم اور کاربرداز
لوگ افعال مفصلۂ ذیل سے باز رکھے جائین - یعنی وہ لوگ (ہ و) کی کوٹھی شراکتی
کے نام سے کسی طرح معاہدہ نہ کرین اور کوئی بل آف ایکسچینج یا ہنڈی یا نوٹ یا
کفالت نامہ تحریری نہ لکھین اور نہ سکارین اور نہ پشت پر انتقال کی عبارت لکھین

شائی فروخت کرین اور (ہ د) کی کوٹھی شراکتی کے نام سے یا اُسکے اعتبار کی تقویت سے کبھی قرضہ نہ لین اور مال خرید و فروخت نہ کرین اور نہ کسی طرح کا وعدہ یا اقرار یا معاہدہ زبانی یا تحریری عمل مین لائین اور نہ کوئی ایسا فعل کوٹھی شراکتی کے نام سے کرین یا دوسرے سے کرائین جسکے سبب سے کوٹھی شراکتی مذکور کسی مبلغ کے ادا کرنے کی ذمہ دار ہو جاے یا تعمیل کسی وعدہ یا اقرار یا معاہدہ کی کوٹھی مذکور پر لازم آئے - تا وقتیکہ - الخ'

## نمبر ۱۶۷

اطلاع درخواست صدور حکم امتناعی کی'
دفعہ ۴۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ---- مقام ---- ضلع ----

(ا ب) ساکن ---- بنام (ج د) ساکن ----

مطلع ہو - کہ مین (ا ب) باجلاس عدالت مقام ---- مذکور بتاریخ ---- ماہ ---- واسطے صدور حکم امتناعی کے اس مراد سے کہ (ج د) اس مقدمہ کی پیروی سے جو کہ آپنے میرے نام ---- مین واسطے وصولیابی ہرجہ خلاف ورزی معاہدہ تعمیل کسی خاص امر کے جسکی بابت یہ نالش ہے رجوع کیا (یا اس مراد سے کہ وہ بابت کسی دیوان کے جو اُس شراکت مین کہ فیما بین ہمارے ہے اور جسکے منقطع ہونے کے لیے یہ نالش شروع کی گئی ہے فارغخطیون کے لینے اور دینے سے یا اُس اراضی مین مٹی کھودنے سے جسکی بابت یہ اقرار ہوا تھا کہ وہ مجھکو موافق اقرار نامہ کے بیع کر دے اور جسکی تعمیل خاص کے لیے یہ نالش رجوع کی گئی (یعنی جیسی کہ صورت ہو) باز رکھا جاے درخواست کیا چاہتا ہون'

مرقومہ تاریخ ---- ماہ ---- سنہ ----

دستخط (ا ب)

بنام (ج د)

(تنبیہ - جس حال مین کہ حکم امتناعی کی درخواست بنام ایسے شخص کے ہوجسکا نام اور پتہ کسی کاغذ سے جو عدالت مین داخل ہوچکا ہو نہ دریافت ہوتا ہو - تو وہ نام اور پتہ مفصل لکھا جائیگا تاکہ عہدہ دار مناسب اُس اطلاع کی تعمیل کرسکے)

---

## نمبر ۱۶۸

### تقرر ریسیور یعنی مہتمم

### دفعہ ۵۰۳ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

مقدمہ دیوانی نمبر ——— بابت سنہ ——— ۱۸ع

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام ———

ہرگاہ جائداد ——— بابت اجرائے ڈگری جو بمقدمہ مذکور بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بحق ——— صادر ہوئی تھی قرق کی گئی ہے - لہذا تم سربراہکار جائداد مذکور کے حسب دفعہ ۵۰۳ - مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر ہوتے بشرط ادخال ضمانت حسب اطمینان حاکم کے - اور تمکو حسب دفعہ مذکور اختیار کلی حاصل ہے،

تمکو لازم ہے کہ ——— پر حساب صحیح اور واجبی آمد و خرچ جائداد مذکور کا دیتے رہو اور بموجب اس حکم تقرر کے تم اُس روپیہ کو جو کہ وصول ہو بشرح فیصدی ——— کے مستحق پانے حق السعی کے ہوگے،

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا،

(مہر عدالت)

دستخط جج

---

## نمبر ۱۶۹

### اقرارنامہ جو رسیور یعنی مہتمم کو داخل کرنا ہوگا
### دفعہ ۵۰۳ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ---- مقام ---- ضلع ----

مقدمہ دیوانی نمبر ----

(ا ب) ساکن ---- بنام (ج د) ساکن ----

واضح ہو کہ ہم مسمیان (ا ب) ساکن ---- وغیرہ اور (ج د) ساکن ---- وغیرہ اور (ہ و) ساکن ---- وغیرہ بالاجتماع اور بالانفراد (ز ح) رجسٹرار عدالت ---- کی خدمت میں اقرار کرتے ہیں کہ مبلغ ---- (ز ح) موصوف یا آنکے اصلی یا ادعیا یا مہتممان ترکہ یا محول الیہم کو ادا کر دینگے اور ازروے اس اقرارنامہ کے ہم اور ہم میں سے ہر ایک اور ہمارے ورثاء اور ادعیا اور مہتممان ترکہ بالاجتماع اور بالانفراد اُس کل روپیہ کے ادا کرنیکے ذمہ دار رہینگے۔

مرقومہ تاریخ ---- ماہ ---- سنہ ----

اور ہرگاہ ایک عرضی دعویٰ اس عدالت مین (ط ی) نے بنام (ک ل) ---- کے ہمراہ (یہان غرض نالش کی لکھنی ہوگی) گذرانی ہے۔

اور ہرگاہ (ا ب) مذکور بحکم عدالت مذکورۂ بالا (م ن) موصی متذکرہ عرضی دعویٰ کی جائداد غیر منقولہ کے لگان یا کرایہ اور منافع کے وصول کرنے اور آسکی جائداد منقولہ کو غیر ان سے فراہم کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

پس شرط اس اقرارنامہ کی یہ ہے کہ اگر (ا ب) مذکور بابت تمام مبلغ اور ہر رقم کے جو کہ اسکو (م ن) مذکور کی جائداد غیر منقولہ کے لگان یا کرایہ اور منافع کی بابت اور آسکی جائداد منقولہ کی بابت وصول ہو (یعنی جیسی کہ صورت ہو) اُن اوقات پر جو کہ عدالت مذکور مقرر کرے حسب ضابطہ حساب دے - اور جو باقیات کہ وقتاً فوقتاً اُس سے واجب الوصول ہون اور جنکی تصدیق اُس طور پر

جیسا کہ عدالت نے ہدایت کی ہے یا آیندہ ہدایت کرے حسب ضابطہ ادا کرے تو یہ اقرار نامہ فسخ ہوگا ورنہ تمام و کمال نافذ رہیگا'

(ا ب)

(ج د)

(ہ و)

مقران مذکورۂ بالا کے دستخط سے حوالہ کیا گیا روبرو ——— کے'

تنبیہ - اگر روپیہ امانت داخل کیا جاے تو اُسکی یادداشت مطابق شرح مندرجہ اقرار نامہ کے ہوگی'

---

## نمبر ۱۷۰

### حکم ثالثی مین مقدمہ کے سپرد کرنیکا حسب اقرار نامہ فریقین
### دفعہ ۵۰۶ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

### (عنوان)

بنام ———

ہرگاہ مدعی اور مدعی علیہ مذکورۂ بالا مقدمہ مذکور تو السدر تعینہ آن امور کا جنکی نزاع خبرایا گیا ہے تمھاری ثالثی اور فیصلہ پر منحصر رکھنے کے لیے باہم راضی ہوئے ہین لہذا تم آسکے مطابق ——— مقرر ہوتے تمام معاملات مذکور متنازعہ فریقین کی تجویز کرو اور برضامندی فریقین تمکو اِس امر کی تجویز کا بھی اختیار ہے کہ اِس ثالثی کا خرچہ کس فریق کے ذمہ ہوگا'

تمکو حکم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری اِس عدالت مین بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— یا اِس سے پہلے یا کسی اور تاریخ پر جو عدالت لبعد ازین مقرر کرے داخل کرو'

جن گواہون کو یا جن دستاویزات کو واسطے لینے اظہار یا معاینہ کے تم اپنے روبرو پیش کرانا چاہتے ہو اُنکے احضار اور پیشی کے لیے حکمنامہ اِس عدالت سے تمھاری درخواست پر جاری کیا جائیگا اور تمکو اختیار ہے کہ اُن گواہون سے حلف یا اقرار صالح کراؤ'

مبلغ ـــــ کہ بمقدمہ مذکور تمھاری اُجرت کی بابت ہے بذریعہ اِس حکم کے ارسال کیا جاتا ہے،

آج بتاریخ ـــــ ماہ ـــــ سنہ ـــــ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا،

(مہر عدالت)

دستخط جج

---

## نمبر ۱۶۱

### حکم عدالت سے سپرد کیے جانے مقدمہ کا ثالثی مین برضامندی فریقین،

دفعہ ۵۰۸ - مجموعہ ضابطۂ دیوانی

(عنوان)

بلاحظہ سوال مدعی جو آج کی تاریخ گذرا اور برضامندی ـــــ منجانب مدعی علیہ اور بعد سماعت ـــــ منجانب مدعی اور ـــــ منجانب مدعی علیہ برضامندی تمام فریق کے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ تمام آمور متنازعہ مقدمہ ہذا مع تمام داد وستد اور معاملات کے جو فیمابین فریقین ہوئے تجویز اخیر کے لیے ـــ کی ثالثی کے سپرد کیے جائین نامبردہ کو لازم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری مع تمام کارروائیون اور اظہارون اور دستاویزات مقدمہ ہذا کے اِس عدالت مین تاریخ امروزہ سے ایک مہینے کے اندر گذرانے اور نیز برضامندی فریقین حکم ہوا کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ فریقین اور آنکے گواہون کا اظہار بحلف یا باقرار صالح کے جسکا آسے اختیار دیا گیا ہے اور ثالث مذکور کو وہ تمام اختیارات اور منصب حاصل ہونگے جو کہ ثالثون کو حسب مجموعۂ ضابطۂ دیوانی مفوض ہین اور بشمول آنکے یہ اختیار بھی ہوگا کہ جو بھی جانچ حساب

ضروری ہیں آن سب کو طلب کرے - اور نیز اسی طرح کی رضامندی سے یہ حکم دیا جاتا ہے
کہ اس مقدمہ کا خرچہ مع خرچہ سپردگی ثالثی ثالث مذکور کے فیصلہ تک بشمول خرچہ اس
فیصلہ کے مطابق تجویز ثالث مذکور کے قرار پاوے اور اسی کے مطابق اسکا اجرا ہو
اور نیز اسی طرح کی رضامندی سے حکم دیا جاتا ہے کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ جملہ امورات
کی تحقیقات مین جنکی ثالثی اسکے سپرد کی گئی مدد دینے کے لیے کسی لائق مہبر حساب
کو مقرر کرے - اور مہبر مذکور کی اجرت اور دیگر اخراجات جو اس باب مین ہون
انکا تعین ثالث مذکور کی راے پر منحصر ہے'

آج بتاریخ ——— ۱ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت
سے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)
دستخط جج

---

## نمبر ۱۷۲

سمن مقدمہ سرسری بربناے دستاویز قابل بیع وشرا
دفعہ ۱۲۳ ضمیمہ مجموعہ ضابطہ دیوانی

نمبر مقدمہ

بعدالت ——— مقام ———

——— مدعی'

——— مدعا علیہ

بنام ——— (بیان مدعی علیہ کا نام اور پتہ اور نشان لکھنا چاہیے)
ہرگاہ ——— (بیان مدعی کا نام اور پتہ اور نشان لکھنا چاہیے) نے ایک نالش اس عدالت میں
تمھارے نام بموجب باب ۳۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی بابت مبلغ ——— اصل وسود یا مبلغ ——— بقیہ اصل
سود جو اسکو اس منصب سے کہ بل آف اکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ - کا - دیہ

اسکو ادا کیا جانا لکھا ہے (یا اسکے نام بھیجا لکھا ہے) یا فنتی ہے - اور اس بل یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کی نقل منسلک کیجاتی ہے - رجوع کی ہے لہذا تمھارے نام سمن باین مراد بھیجا جاتا ہے کہ تم اس حکم کے اجرا کی تاریخ سے جسمیں تاریخ اجرا محسوب ہوگی ۱۰ - دس دن کے اندر واسطے حاضر ہونے اور کرنے جوابدہی مقدمہ کے اجازت حاصل کرو - اور عرصہ مذکور کے اندر اپنے حاضر ہونیکا داخلہ کراؤ - درصورت عدم تعمیل اس حکم کے مدعی بعد منقضی ہونے میعاد ۱۰ - دس یوم مذکور مستحق ہوگا کہ ڈگری اسقدر روپیہ کی جو مبلغ ---- سے زیادہ نہوگی (یہاں تعداد متدعویہ لکھی جائیگی) اور مبلغ ---- کی بابت خرچہ کے حاصل کرے'

حاضر ہونے کی اجازت عدالت سے بذریعہ ایک درخواست کے حاصل ہوسکتی ہے جسکے ساتھ تحریری بیان حلفی یا اقرار باین مضمون ہونا چاہیے کہ مقدمہ ازراہ حق واجب قابل جوابدہی ہے - یا کوئی وجہ معقول اس بات کی ہے کہ تمکو حاضر ہونیکی اجازت دیجاے'

یہان نقل بل آف اکسچینج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ کی اور اسکی تمام عبارت ظہری کی کرنی ہوگی'

---

## نمبر ۱۷۳

یادداشت اپیل'

دفعہ ۵۴۱ - مجموعہ ضابطہ دیوانی'

یادداشت اپیل'

(نام وغیرہ حسب مندرجہ رجسٹر) مدعی اپیلانٹ

(نام وغیرہ حسب مندرجہ رجسٹر) مدعی علیہ رسپانڈنٹ'

(نام اپیلانٹ) مدعی (یا مدعی علیہ) مذکورہ بالا عدالت العالیہ ہائی کورٹ مقام ---- (یا عدالت ضلع مقام ---- یعنی جیسی کہ صورت ہو) بنا راضی ڈگری ---- بمقدمہ مرقومہ بالا مورخہ

تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بوجوہ مفصلۂ ذیل اپیل گذرانتا ہے۔ یعنی (بیان وجوہ ناراضی بیان کیجائیں)

---

نمبر ۱۴۷ الف

رجسٹر اپیل

دفعہ ۵۴۸۔ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

عدالت (یا ہائی کورٹ) مقام ———

رجسٹر اپیل بناراضی ڈگریات بابت سنہ ——— ۱۸ء

تاریخ یادداشت

| | | |
|---|---|---|
| | | نمبر اپیل |
| اپیلانٹ | | نام |
| | | احوال یعنی پتہ اور نشان |
| | | مقام سکونت |
| رسپانڈنٹ | | نام |
| | | احوال یعنی پتہ اور نشان |
| | | مقام سکونت |
| ڈگری جسکی بابت اپیل ہوئی — اپیل بر | | کس عدالت کی ڈگری |
| | | نمبر مقدمہ ابتدائی |
| | | کیفیت مراتب متعلقہ |
| | | تعداد یا قیمت |
| احضار | | تاریخ مقررہ احضار |
| | | متخاصمین |
| | | اپیلانٹ |
| | | رسپانڈنٹ |
| فیصلہ اپیل | | تاریخ فیصلہ |
| | | بحال رہا یا منسوخ ہوا یا اسکی ترمیم ہوئی |
| | [illegible] [illegible] | |

## نمبر ۱۷۵

اطلاعنامہ بنام رسپانڈنٹ مشعر اطلاع اُس تاریخ کے جو سماعت اپیل کے لیے مقرر کی گئی ہے'

دفعہ ۵۵۳ - مجموعۂ ضابطۂ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

——— اپیلانٹ بنام ——— رسپانڈنٹ

——— اپیل بنا راضی ——— عدالت ——— مقام ———

مورخہ ——— ماہ ——— سنہ ——— ۱۸ء

بنام ——— رسپانڈنٹ

مطلع ہو - کہ اپیل بنا راضی ڈگری ——— اِس مقدمہ مین ——— نے پیش کیا اور اِس عدالت مین درج رجسٹر ہوا - اور اِس عدالت نے تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— واسطے سماعت اِس اپیل کے مقرر کی ہے'

اگر خود تم یا تمھارا وکیل یا کوئی اور شخص جو قانوناً تمھاری طرف سے اپیل مذکورہ مین جواب و سوال کرنے کا مجاز ہو حاضر نہ آئیگا تو اُسکی سماعت اور تجویز تمھاری غیر حاضری مین یکطرفہ کیجائیگی'

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا'

(مہر عدالت)

دستخط جج

تنبیہ - اگر اجرائے ڈگری کے ملتوی ہونے کا حکم ہوا ہو تو اُسکی اطلاع اِس اطلاعنامہ مین لکھنی چاہیے'

---

## نمبر ۱۷۶

**ڈگری اپیل**

دفعہ ۷،۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ــــ مقام ــــ ضلع ــــ

ــــ اپیلانٹ نام ــــ رسپانڈنٹ

اپیل بناراضی ــــ عدالت ــــ مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ

**یادداشت اپیل**

ــــ مدعی

ــــ مدعی علیہ

مدعی (یا مدعی علیہ) متذکرۂ بالا نے عدالت ــــ مقام ــــ میں مقدمہ مرقومہ بالا میں نالش کی ڈگری مورخہ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ بوجوہ مندرجہ ذیل کیا یعنی ــــ

(بیان وجوہ لکھنی چاہیئیں)

یہ اپیل بتاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ روبرو ــــ کے بحاضری ــــ منجانب اپیلانٹ اور بحاضری ــــ منجانب رسپانڈنٹ سماعت کے لیے پیش ہوا۔ پس حکم ہوا۔

(بیان بیان دادرسی کا لکھا جائیگا)

خرچہ اپیل ہذا کا ــــ تعدادی مبلغ ــــ ادا کرے۔

خرچہ مقدمہ مرافعۂ اولی کا ــــ ادا کرے۔

آج تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ــــ میرے دستخط سے حوالہ کیا گیا۔

(مہر عدالت)

دستخط جج

**نمبر ۱۷۷**

**رجسٹر اپیل بناراضی ڈگری عدالت اپیل**

دفعہ ۷،۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

ہائی کورٹ مقام ــــ

رجسٹر اپیل بناراضی ڈگری عدالت اپیل

| | |
|---|---|
| | تاریخ یادداشت |
| | نمبر اپیل |
| اپیلانٹ | نام |
| | احوال یعنی پتہ اور نشان |
| | مقام سکونت |
| ریسپانڈنٹ | نام |
| | احوال یعنی پتہ اور نشان |
| | مقام سکونت |
| ڈگری جسکی بابت سے اپیل ہوا | کس عدالت کی ڈگری |
| | نمبر مقدمہ ابتدائی اور اپیل کا |
| | کیفیت مراتب متعلقہ |
| | تعداد یا قیمت |
| احضار | تاریخ مقررہ احضار شخاصین |
| | اپیلانٹ |
| | ریسپانڈنٹ |
| | تاریخ فیصلہ |
| | بحال رہا یا منسوخ ہوا یا اسکی ترمیم ہوئی |
| اپیلانٹ | کس قدر خرچہ پایا یا دیا<br>خرچہ کی بابت |

## نمبر ۱۷۸

### اطلاعنامہ واسطے پیش کرنے تردید وجوہ تجویز ثانی کے

دفعہ ۶۲۶ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

——— مدعی بنام ——— مدعی علیہ

بنام ———

مطلع ہو - کہ ——— نے اس عدالت مین واسطے تجویز ثانی فیصلہ صادرہ تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— بمقدمہ مرقومہ بالا کے درخواست گذرانی ہے - تمکو چاہیے کہ بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— جو اسلیے مقرر ہوئی ہے کہ تم اپنے عذرات پیش کرو کہ اس مقدمہ مین فیصلہ کی تجویز ثانی کیون نہ منظور ہونی چاہیے

آج بتاریخ ——— ماہ ——— سنہ ——— میرے دستخط اور مُہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

(مُہر عدالت)

دستخط جج

## نمبر ۱۷۹

### اطلاع بروقت تبدیل وکیل کے

بعدالت ——— مقام ——— ضلع ———

(اب) ساکن ——— بنام (ج د) ساکن ———

بنام رجسٹرار عدالت

عرض رسا ہون - کہ سائل (اب) یا (ج د) کا وکیل بمقدمہ مرقومہ بالا

اب تک (ز ح) ـــــ تھا - لیکن سائل نے اُسے اپنی وکالت سے موقوف کر دیا ہے اور اب سائل کا وکیل (ط ی) ـــــ ہے '

دستخط (اب) یا (ج د)

## نمبر ۱۸۰

یادداشت جو ہر سمن اور اطلاعنامہ اور ڈگری اور حکم عدالت اور ہر دیگر حکمنامۂ عدالت کے ذیل مین لکھنی چاہیے '

محکمۂ رجسٹرار (مقام محکمہ) مین حاضری کے گھنٹے ۱۰ - دس سے ۴ - چار تک مین بجز (بیان وہ تاریخ لکھنی چاہیے جس تاریخ کو محکمہ بند ہو) کے - کہ اُس روز محکمہ مذکور ایک بجے بند ہوگا '

8055